12 مختلف موضوعات پر مضبوط حوالہ جات سے آراستہ، علمی و تحقیقی و اصلاحی بیانات

کل صفحات: 447



رَبِیْعُ الْاَوَّل

کے 12 بیانات (حصہ:1)

- محفل میلاد کی برکتیں...!!
- چہرۂ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دیکھتے رہ گئے
- آسمانی کتابوں میں نعت مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم
- آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دنیا سے بے رغبتی
- نامِ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکات

12 مختلف موضوعات پر مضبوط حوالہ جات سے آراستہ، علمی و تحقیقی و اصلاحی بیانات

ربیع الاول کے 12 بیانات (حصہ:1)

مؤلّف

شہزاد عطاری مدنی

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ

Islamic Research Center

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

فیضان مدینہ فیصل آباد

www.dawateislami.net

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نامِ کتاب	:	ربیع الاول کے 12 بیانات (حصہ:1)
پیش کش	:	المدینۃ العلمیۃ Islamic Research Center
طباعتِ اوّل	:	...ویب ایڈیشن
تعداد	:	...
ناشر	:	...

تصدیق نامہ

تاریخ: ۱۵ ذوالحجۃ الحرام، ۱۴۴۵ھ حوالہ نمبر: 299

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب "ربیع الاول کے 12 بیانات (حصہ:1) پر مجلس تفتیش کتب و رسائل کی جانب سے نظرِ ثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مَقْدُور بھر مُلاحَظہ کر لیا ہے، البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غَلَطیوں کا ذِمّہ مجلس پر نہیں۔

مجلس تفتیش کتب و رسائل (دعوتِ اسلامی)

22-6-2024

www.dawateislami.net,

E.mail:ilmia@dawateislami.net

مَدَنی اِلْتِجا: کسی اور کو یہ کِتاب چھاپنے کی اِجازت نہیں

مختصر فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم	
1	محفلِ میلاد کی برکتیں	11
2	جسمِ پاک کے معجزات	43
3	موئے مبارک کے واقعات	89
4	چہرۂ مصطفےٰ دیکھتے رہ گئے	121
5	آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دنیا سے بے رغبتی	157
6	آسمانی کتابوں میں نعت مصطفےٰ	187
7	پیارے آقا؟ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے نام	219
8	نامِ محمد صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بَرَکات	279
9	آمدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مرحبا! مرحبا!	311
	اصلاحی موضوعات	
10	رحم دلی کیسے ملے؟	347
11	بسم اللہ شریف کی بَرَکات	379
12	دینی اجتماعات کی بَرَکات	411

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”ربیع الاول کے 12 بیانات“ کے 19 حُرُوف کی نسبت سے

اس کِتاب کو پڑھنے کی 19 نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے۔[1] لہٰذا جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

(1): ہر بار حمد و (2): صلوٰۃ اور (3): تَعَوُّذ و (4): تسمیہ سے آغاز کروں گا (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی 2 عربی عِبارات پڑھ لینے سے چاروں نیتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ (5): رِضائے الٰہی کے لئے اس کتاب کا اوّل تا آخر مُطالعہ کروں گا۔ (6): حتی الوسع اس کا باوُضو اور (7): قبلہ رو مُطالعہ کروں گا۔ (8): قرآنی آیات واحادیث مبارکہ کی زیارت کروں گا۔ (9): جہاں جہاں ”اللہ“ کا نامِ پاک آئے گا وہاں اللہ پاک اور (10): جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسم مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا۔ (11): جہاں کسی صحابی کا نام آئے گا وہاں رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور (12): جہاں کسی غیر صحابی بزرگ کا نام آئے گا وہاں رحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ پڑھوں گا (13): علم حاصل کروں گا (14): اس میں موجود تنظیمی تربیت کے مدنی پھولوں پر خود عمل کروں گا اور (15): دیگر اسلامی بھائیوں کی خیر خواہی چاہتے ہوئے (16): ان کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دِلاؤں گا (17): (اپنے ذاتی نسخے پر) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا (18): اس حدیثِ پاک تَهَادَوْا تَحَابُّوْا ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔[2] پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا، اور اس کتاب کی پی ڈی ایف کم از کم ایک کو سینڈ کروں گا۔ (19): کتابت وغیرہ میں شرعی غَلطی ملی تو ناشِرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم!

(ناشِرین کو کتابوں کی اَغلاط صرف زبانی بتا دینا خاص مفید نہیں ہوتا)۔

---

1 ... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:525، حدیث:5809۔ 2 ... مؤطا امام مالک، صفحہ:483، حدیث:1731۔

المدینۃُ العلمیۃ

(Islamic Research Centre)

عالمِ اسلام کی عظیم دینی تحریک دعوتِ اسلامی نے مسلمانوں کو دُرُست اسلامی لٹریچر پہنچانے اوراس کے ذریعے اصلاحِ فرد و معاشرہ کے عظیم مقصد کے لئے 1421ھ مطابق 2001ء کو جامعۃ المدینہ گلستانِ جوہر کراچی میں المدینۃ العلمیۃ کے نام سے ایک تحقیقی ادارہ قائم کیا،جس کا بنیادی مقصد اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان قادری رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی کتب کو دورِ حاضر کے تقاضوں کے مُطابِق شائع کروانا تھا۔ جمادی الاولیٰ1424ھ/جولائی2003ء کو اسے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ کراچی میں منتقل کر دیا گیا۔ امیر اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی علامہ محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ عِلْمِ شریعت کا عزم پیشِ نظر رکھتے ہوئے، یہ ادارہ 6شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ پھر ان میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا۔ اس کی کراچی کے علاوہ ایک شاخ مدنی مرکز فیضان مدینہ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد، پنجاب میں بھی قائم ہو چکی ہے، دونوں شاخوں میں 126 سے زائد علما تصنیف و تالیف یا ترجمہ و تحقیق وغیرہ کے کام میں مصروف ہیں اور 2024ء تک اس کے 30 شعبے قائم کئے جا چکے ہیں:

(1):شعبہ فیضانِ قرآن (2):شعبہ فیضانِ حدیث(3):شعبہ فقہ (فقہ حنفی وشافعی)(4):شعبہ سیرتِ مصطفےٰ (5):شعبہ فیضانِ صحابہ و اہلِ بیت(6):شعبہ فیضانِ صحابیات و صالحات (7):شعبہ فیضانِ اولیاوعلما (8):شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت(9):شعبہ تخریج(10):شعبہ درسی کتب(11):شعبہ اصلاحی کتب(12):شعبہ ہفتہ وار رسالہ(13):شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی(14):شعبہ تراجم کتب(15):شعبہ فیضانِ امیر اہلِ سنّت (16):ماہنامہ فیضانِ مدینہ(17):شعبہ ماہنامہ خواتین(18):شعبہ پیغاماتِ عطّار(19):شعبہ دینی کاموں کی تحریرات(20):دعوتِ اسلامی کے شب و روز(21):شعبہ بچّوں کی دنیا(22):شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی (23):شعبہ گرافکس ڈیزائننگ(24):شعبہ رابطہ برائے مصنفین و محققین(25):شعبہ انتظامی امور

(26):شعبہ تنظیمی رسائل (27):شعبہ جات کورسز کا نصاب (28):شعبہ میڈیا کانٹینٹ (29):شعبہ خود کفالت(30):شعبہ لغت۔

المدینۃ العلمیۃ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں: ❁ باصلاحیت علمائے کرام کو تحقیق، تصنیف و تالیف کیلئے پلیٹ فارم مہیا کرنا اور ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ❁ قرآنی تعلیمات کو عصری تقاضوں کے مُطابِق منظر عام پر لانا ❁ افادۂ خواص و عوام کے لئے علومِ حدیث اور بالخصوص شرحِ حدیث پر مشتمل کتب تحریر کرنا ❁ سیرتِ نبوی، عہدِ نبوی، قوانینِ نبوی، طِبِ نبوی وغیرہ پر مشتمل تحریریں شائع کرنا ❁ اہل بیت و صحابہ کرام اور علما و بزرگانِ دین کی حیات و خدمات سے آگاہ کرنا ❁ بزرگوں کی کتب و رسائل جدید منہج و اسلوب کے مطابق منظر عام پر لانا بالخصوص عربی مخطوطات (غیر مطبوع) کتب و رسائل کو دورِ جدید سے ہم آہنگ تحقیقی منہج پر شائع کروانا ❁ نیکی کی دعوت کا جذبہ رکھنے والوں کو مستند مواد فراہم کرنا ❁ دینی و دنیاوی تعلیمی اداروں کے طلبہ کو مستند صحت مند مواد کی فراہمی نیز درسِ نظامی کے طلبا و اساتذہ کے لئے نصابی کتب عمدہ شروحات و حواشی کے ساتھ شائع کرکے انکی ضرورت کو پورا کرنا۔

اَلحمدُ لِلّٰہ! اَمیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی شفقت و عنایت، تربیت اور عطا کردہ اصولوں پر عمل پیرا ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ دنیا و آخرت میں کامیابی پانے، نئی نسل کو اسلام کی حقانیت سے آگاہ کرنے، انہیں باعمل مسلمان اور ایک صحت مند معاشرے کا بہترین فرد بنانے، والدین و اساتذہ اور سرپرست حضرات کو اندازِ تربیت کے درست طریقوں سے آگاہ کرنے اور اسلام کی نظریاتی سرحدوں اور دین و ایمان کی حفاظت کے لئے المدینۃ العلمیۃ نے اپنے آغاز سے لے کر اب تک جو کام کیا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے بشمول المدینۃ العلمیۃ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں، اداروں اور شعبوں کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

تاریخ:8 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ / 15 جون 2024ء

پہلے اسے پڑھ لیجئے!

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ایک دِن مسجد میں تشریف لائے، دیکھا ایک شخص جھوٹے قصّے سُنا رہا ہے، آپ نے لوگوں سے پوچھا: مَا هٰذَا یہ کیا ہے؟ (یعنی لوگوں کا مجمع کیوں لگا ہوا ہے؟)، عرض کیا گیا: یہ شخص ہے، لوگوں کو وعظ و نصیحت کر رہا ہے، فرمایا: نصیحت تو نہیں کر رہا، یہ تو (شہرت کا طلبگار ہے) اپنی پہچان بنا رہا ہے۔ پھر آپ نے اسے بُلا بھیجا، پوچھا: کیا تم ناسِخ اور منسُوخ[1] کا عِلْم رکھتے ہو؟ بولا: جی! نہیں...!! فرمایا: نکل جاؤ ہماری مسجد سے...! تمہیں یہاں بیان کی اجازت نہیں۔ یونہی ایک دِن آپ مسجد سے جھوٹے قصّے سُنانے والوں کو نکال رہے تھے، نکالتے نکالتے امام حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مجلس تک پہنچے، دیکھا: آپ لوگوں کو نفس و شیطان کی چالوں کے متعلق بتا رہے ہیں، انہیں فِکْرِ آخرت دِلا رہے ہیں۔ مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے (ان کا بیان پسند فرمایا اور) انہیں بیان جاری رکھنے کی اجازت عطا فرمائی۔[2]

رِندوں کو ڈرا سکتے ہیں کیا حضرتِ واعظ | جو کہتے ہیں اللہ سے ڈر کر نہیں کہتے

بیان کے ذریعے دِلوں کی اِصْلاح کرنا سُنّتِ انبیا ہے، یہ دِینی کام جتنا اہم ہے، اتنا ہی مشکل بھی ہے ❁ پختہ اور ٹھوس عِلْم ❁ گہرا مطالعہ ❁ اَفکار کی وُسعت ❁ قرآن و حدیث اور دیگر علومِ دِینیہ پر کافی نظر ❁ مقاصِد و اَسْرارِ دین سے واقفیت ❁ ذَوقِ اسلام سے ہم آہنگی وغیرہ بنیادی چیزیں ہیں، جو بیان کرنے والے کے لئے اَشد ضروری ہیں۔ پھر دورِ

---

1 ...ایک حکم کو بدل کر دوسرا حکم نازل کرنا، پہلے کو منسوخ اور دوسرے کو ناسخ کہتے ہیں۔

2 ...اتحاف السادۃ، جلد:1، صفحہ:387۔

حاضِر سے واقفیت، عوام کی ذہنی سطح کی پہچان اور مُعاشرے کا گہرا مشاہدہ اَور بھی زیادہ ضروری ہے، اس کے بغیر وَعظ محض بے مقصد رہ جاتا ہے۔ بقول امام غزالی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ واعِظ کا کام لوگوں کے دِلوں کی گرفت ہے۔[1]

کوئی عِلاجِ غَمِ زندگی بتا واعظ | سُنے ہوئے جو فسانے ہیں پھر سُنا نہ مجھے

ان سب سے اَہَم اِخْلاص اور دَرْدِ اُمّت ہے، اس کے بغیر واعظ کو داد تو مِل سکتی ہے، شاید دِلوں کی اِصْلاح مشکل ہو جائے۔ ایک بار حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے اپنے شہزادے عبد الجبار رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو بیان کرنے کا فرمایا، انہوں نے بہت جاندار علمی خطاب فرمایا، لوگ سُنتے تو رہے مگر ان پر کوئی اَثَر نہ ہوا، پھر غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے خود بیان شروع کیا، آپ نے پہلا جملہ ہی بولا تھا کہ لوگوں کے دِل دہل گئے، رِقّت طاری ہو گئی، شیخ عبد الجبار رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو بڑی حیرانی ہوئی، بعد میں اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: بیٹا! تم خُود سے بیان کر رہے تھے، میں رَبّ کی رضا پر کر رہا تھا۔[2]

صداقت ہو تو دِل سینوں سے کھنچنے لگتے ہیں واعظ | حقیقت خود کو منوا لیتی ہے، مانی نہیں جاتی

افسوس! زمانۂ رِسالتِ مآب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے جتنی دُوری آتی جا رہی ہے، اِخْلاص مسلسل کم اور جہالت بڑھ رہی ہے۔ ایسے ماہِر واعظ موجود تو ہیں لیکن ضرورت سے بہت کم... ناتجربہ کاروں بلکہ جاہلوں کا شور ہے، بعض نادان جان بوجھ کر یا انجانے میں لوگوں کے اَفکار و نظریات اور عقائد کو بگاڑنے، دِلوں میں نبیوں، ولیوں کی نفرت ڈالنے میں مَصْرُوف دکھائی دیتے ہیں۔

---

1 ...احیاء العلوم، کتاب ذم الجاہ والریاء، جلد:3، صفحہ:399۔

2 ...طلوعِ غوث اعظم، صفحہ:294 خلاصۃً۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دِین میں بہت محتاط اور حُسّاس ہیں، آپ ہی کی دِی ہوئی دِینی سوچ ہے کہ ان حالات سے نمٹنے، مُعاشرے میں ماہِر مبلغین کی کمی پُوری کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے المدینۃ العلمیہ میں ایک ذیلی شعبہ بنام **بیاناتِ دعوتِ اسلامی** قائم کیا گیا۔ اس شعبے میں ❁ دُنیا بھر میں ہونے والے ہفتہ وار اجتماعات کے بیانات ❁ بڑی راتوں کے اجتماعات کے بیانات ❁ جمعۃ المبارک کے قرآنی بیانات ❁ اور ہفتہ وار اجتماع کے آخر میں لگنے والے سیکھنے سکھانے کے حلقوں کا جدول تیار کیا جاتا ہے۔ اب (4 جون 2024) تک الحمد للہ! کُل مِلا کر 856 کے قریب قریب بیانات ویب سائٹ پر اپلوڈ کئے جا چکے ہیں۔

بیان کی تیاری کے مراحِل

ایک بیان جو ہر طرح فائنل ہونے کے بعد مبلغ کے ہاتھ تک پہنچتا ہے، ان مراحل سے گزر کر جاتا ہے: ❁ موضوع کا انتخاب (دورِ حاضِر کی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے اچھے اچھے موضوعات کا انتخاب) ❁ جمع مواد (قرآن و حدیث، تفسیر، شروحات و دیگر اُردو عربی کتب کے گہرے مطالعہ کے بعد مواد نکالنا) ❁ ترتیبِ مواد (عوام کی سہولت اور آسانیوں کے پیشِ نظر اچھی ترتیب لگانا) ❁ تحریر (لفظ بہ لفظ مکمل بیان بیانیہ انداز میں آسان کر کے یوں لکھنا کہ مبلغ جُوں کا تُوں پڑھ کر سُنائے تو تحریر نہیں، بیان لگے) ❁ تخریج (تمام منقول باتوں کے معتبر و مستند کتابوں سے حوالے درج کرنا) ❁ فارمیشن (مثلاً پیرے بنانا، مشکل الفاظ پر اعراب اور مناسب ہیڈنگز لگانا، مکمل بیان پر طے شُدہ سٹائل شیٹ اپلائی کرنا وغیرہ) ❁ آیات کا تقابُل ❁ پہلی پروف ریڈنگ ❁ تنظیمی چیکنگ ❁ شرعی چیکنگ ❁ احادیث کی تحقیق ❁ دوسری پروف ریڈنگ ❁ اِختتامی مراحِل پُورے کر کے بیان فائنل کرنا۔

نوٹ: یہ بیانات 4 زبانوں؛ انگلش، بنگلہ، پشتو اور سندھی میں ٹرانسلیٹ بھی ہو رہے ہیں۔

جملہ بیانات دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ: www.dawateislami.net پر

موجود ہیں اور Islamic Speaches کے نام سے ان کی اپیلی کیشن بھی موجود ہے۔ اب مبلغین کی سہولت کے لئے ان بیانات کی مجلد پیش کی جارہی ہے۔

اس مجلد کی تیاری میں شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی کے ان اسلامی بھائیوں کی کاوشیں شامل ہیں: **شہزاد عطّاری مدنی، محمد نبیل عطّاری مدنی، زبیر عطّاری مدنی، محمد امین عطّاری مدنی۔**

نوٹ: مجلد میں شامل بیانات پُرانے تیار کئے گئے ہیں، اس دوران دعوتِ اسلامی کی بعض اِصطلاحات تبدیل بھی ہوئی ہیں، دوبارہ ان کو حتی الامکان تبدیل کرنے کی کوشش کی گئی ہے، اگر بالفرض کوئی اصطلاح تبدیل ہونے سے رہ گئی ہو تو مبلغ اسلامی بھائی کو ذیل میں اپڈیٹ اِصطلاحات دی جارہی ہیں وہی استعمال فرمائیں۔

اس کے بجائے	یہ کہیں	اس کے بجائے	یہ کہیں
صدائے مدینہ	فجر کے لئے جگائیں	مدنی دورہ	علاقائی دورہ
بعد فجر مدنی حلقہ	تفسیر سُننے، سُنانے کا حلقہ	یومِ تعطیل اعتکاف	ایک دن راہِ خدا میں
گھر، مسجد، چوک درس وغیرہ	درس	رسالہ مطالعہ	ہفتہ وار رسالہ مطالعہ
اسلامی بھائیوں کے مدرسۃ المدینہ	مدرسۃ المدینہ بالغان	مدنی انعامات کا رسالہ	نیک اعمال
اجتماع	ہفتہ وار اجتماع	قافلہ	مدنی قافلہ
مذاکرہ	ہفتہ وار مدنی مذاکرہ		مدنی کورسز

اس کاوِش میں جو بھی خوبیاں ہیں یقینا اللہ پاک کی مدد و توفیق، اس کے پیارے حبیب، حبیب لبیب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عطا، اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِم کی عِنایت اور امیر اہلسنت، مولانا محمد الیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نظرِ شفقت کا نتیجہ ہیں اور خامیوں میں ہماری کوتاہیوں کا دخل ہے۔ اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ وہ **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول المدینۃ العلمیۃ کو مزید برکتیں عطا فرمائے۔ انہیں دِن رات ترقیاں نصیب کرے۔ (شعبہ بیانات دعوت اسلامی)

المدینۃُ العلمیۃ

Islamic Research Centre

محفلِ میلادِ مصطفےٰ کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...کوہِ طُور پر ذِکرِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
- ...محفلِ میلاد کب کب کر سکتے ہیں؟
- ...میلاد منانا بھی تعظیمِ مصطفےٰ میں شامل ہے
- ...محفلِ میلادِ مصطفےٰ کی برکتیں
- ...جشنِ وِلادت منانے کے 12 مدنی پھول

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

کسی بُزرگ نے ایک شخص کو انتِقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ فرمایا: اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔ پوچھا: کس سبب سے؟ فرمایا: میں ایک مُحدِّث صاحِب (یعنی حدیث شریف کا علم جاننے والے) کے یہاں حدیثِ پاک لکھا کرتا تھا، اُنہوں نے نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھا تو میں نے بُلند آواز سے درودِ پاک پڑھا نیز حاضِرین نے سنا تو اُنہوں نے بھی درودِ پاک پڑھا تو اللہ پاک نے اِس کی بَرَکت سے ہم سب کو بخش دیا ہے۔[1]

اَعمال نہ دیکھے یہ دیکھا | محبوب کے کُوچے کا ہے گدا
مولا نے مجھے یوں بخش دیا | سُبْحٰنَ اللّٰه سُبْحٰنَ اللّٰه

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّيَّةُ الْحَسَنَةُ تُدْخِلُ صَاحِبَهَا الْجَنَّةَ اچھی نِیّت بندے کو جنت

1 ... القول البدیع، صفحہ: 254۔

میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو ہم سے خُوش ہوتا ہے، ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ حضرت علّامہ اِبْنِ نعمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی قسمت چمکی، آپ کو خواب میں رسولِ مختار، نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار، محبوبِ پروردگار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لے جا رہے تھے، علّامہ اِبْنِ نعمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے آگے بڑھ کر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور عَرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کہاں تشریف لے جارہے ہیں؟ فرمایا: فُلاں شخص سے ملنے جارہا ہوں۔ میں نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ ایسے بلند رُتبہ (محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا، دوجہاں کے آقا) ہیں، آپ فُلاں سے ملنے جارہے ہیں (یعنی چاہئے تو یہ کہ وہ آپ سے ملنے حاضِر ہو)؟ پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جلال بھرے انداز میں فرمایا: اے اِبْنِ نعمان! ادب کرو! وہ شخص ہمارا میلاد مناتا ہے۔

1 ... مسند فِرْدَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

یہ سُن کر علّامہ اِبنِ نعمان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کچھ سنبھلے اور عرض کیا: اے روزِ قیامت شفاعت (Intercession) فرمانے والے آقا (صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم)! میری جان آپ پر فِدا ہو...!! اُس کے میلاد منانے کے سبب آپ اس سے بہت خوش ہیں؟ فرمایا: اے اِبنِ نعمان! جو ہم سے خوش ہوتا ہے، ہم بھی اس سے خوش ہوتے ہیں۔[1]

ہو مبارک اَہلِ ایماں عیدِ میلاد النبی | ہو گئی قسمت درخشاں عیدِ میلاد النبی
چار جانِب دُھوم ہے سرکار کے میلاد کی | جھومتا ہے ہر مسلماں عیدِ میلاد النبی
کِھل اُٹھے مرجھائے دِل اور جان میں جان آگئی | آگئے ہیں جانِ جاناں عیدِ میلاد النبی
یا نبی! اپنی وِلادت کی خوشی میں اپنا غم | دیجئے طیبہ کے سُلطاں عیدِ میلاد النبی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! الحمد للہ! ماہِ مبارک، ماہِ نُور، یعنی ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل چونکہ حُضُور پُر نُور صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسَعادت کا مہینا (Month) ہے، اس لئے اس ماہِ مبارک کے تشریف لاتے ہی پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر (Wave of Happiness) دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دِل کی زبان سے بول اُٹھتا ہے:

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل
سوائے اِبلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

اللہ پاک ہمیں اس مبارک مہینے کی برکتیں نصیب فرمائے، ہم بھی جشنِ وِلادت کی

---

1 ... حصول الفرج لابن جوزی، صفحہ:22۔
2 ... وسائل بخشش، صفحہ:379-381 ملتقطاً۔

خوشی میں چراغاں کریں، گھر سجائیں، گلیاں سجائیں، خوب تلاوتِ قرآن کریں، درودِ پاک کی کثرت کریں، ذِکرِ محبوب کی محفلیں سجائیں، گُناہوں سے بچتے ہوئے، شریعت کے دائرے میں رہ کر خُوب دُھوم دھام سے میلاد منائیں، یہ سب اِخلاص کے ساتھ، اللہ و رسول کی رضا کے لئے کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

نور کی پُھوہار برسی چار سُو ہے روشنی | ہو گیا گھر گھر چَراغاں عیدِ میلادُالنَّبی
غنچے چٹکے، پھول مہکے ہر طرف آئی بہار | ہو گئی صبحِ بہاراں عیدِ میلادُالنَّبی
ہم نہ کیوں روشن کریں گھر گھر دِیے میلاد کے | خود کرے جب حق چَراغاں عیدِ میلادُالنَّبی

سرکار کی آمد! مرحبا! سردار کی آمد! مرحبا!
رسول کی آمد! مرحبا! مختار کی آمد! مرحبا!
اچھے کی آمد! مرحبا! سچّے کی آمد! مرحبا!

کوہِ طُور پر ذِکرِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

قرآنِ مجید میں مختلف مقامات پر ایک واقعہ بیان ہوا ہے، پارہ:9، سورۂ اَعْراف میں اس واقعے کی قدرے تفصیل (*Detail*) ہے، واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السلام کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل میں سے 70 افراد منتخب کیجئے اور انہیں ساتھ لے کر کوہِ طُور پر تشریف لے چلئے! حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حکم پر عمل کیا، 70 افراد منتخب فرمائے اور انہیں لے کر کوہِ طُور پر تشریف لے گئے۔

کوہِ طُور پر پہنچ کر ان 70 افراد نے سخت گستاخی کی، بولے:

یٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً (پارہ:1، سورۂ بقرہ:55)

ترجَمہ کنزالایمان: اے موسیٰ ہم ہر گز تمہارا یقین نہ لائیں گے جب تک علانیہ خدا کو نہ دیکھ لیں۔

یاد رکھئے! اللہ پاک کے دیدار کی تمنّا کرنا بُرا نہیں ہے، یہ تمنّا تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے بھی کی تھی مگر ان 70 افراد نے دیدارِ اِلٰہی کی تمنّا نہیں کی، انہوں نے تو سرکشی کی، دھمکی والے انداز میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر بے اعتباری کرتے ہوئے کہا: **اے موسیٰ! ہم آپ کی بات نہ مانیں گے بلکہ اللہ پاک کو خود دیکھ کر ایمان لائیں گے۔** یہ گستاخی تھی، چنانچہ ان کی اس گستاخی پر اللہ پاک کا قہر برس پڑا اور یہ سب کے سب اُسی وقت موت کے گھاٹ اُتر گئے۔

ان 70 افراد کو مُردَہ حالت میں دیکھ کر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو خیال ہوا کہ اب اگر میں اکیلا واپس جاؤں گا تو قوم مجھ پر الزام لگائے گی کہ مَعَاذَ اللہ! میں نے ان 70 افراد کو قتل کروا دیا ہے، چنانچہ آپ نے اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی، جس کی برکت سے اللہ پاک نے ان 70 بنی اسرائیلیوں کو زِندہ فرما دیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس پُورے واقعہ میں خاص تَوَجُّہ کے لائق جو بات ہے، وہ یہ کہ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اس موقع پر دُعا میں یہ بھی عَرض کیا:

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ (پارہ:9، سورۂ اعراف:155)

ترجَمہ کنز الایمان: اور ہم پر مِہر (رحم و کرم) کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی اس دُعا کے جواب میں اللہ پاک نے جو کچھ فرمایا، اس کا خُلاصہ یہ ہے کہ اے موسیٰ! ہماری رحمت 3 قسم کی ہے:

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:55، جلد:1، صفحہ:397و398 ملتقطاً و ماخوذاً۔

(1): فرمایا:

وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍؕ (پارہ:9، سورۂ اعراف:156)

ترجَمہ کنز الایمان: اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہے۔

یعنی اے موسیٰ! ایک ہماری رحمتِ عامہ ہے، جس کا ظُہور دُنیا میں ہو رہا ہے، یہ رحمت ہر ایک کو ہی ملتی ہے، مثلاً رِزْق، صحت، زندگی، سُورج چاند کی روشنی وغیرہ یہ وہ رحمتیں ہیں جو کافِر کو بھی ملتی ہیں، مسلمان کو بھی ملتی ہیں، گنہگار کو بھی دی جاتی ہیں، فرمانبردار کو بھی دی جاتی ہیں۔[1]

(2): فرمایا:

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ۠ (پارہ:9، سورۂ اعراف:156)

ترجَمہ کنز الایمان: تو عنقریب مَیں نعمتوں کو اُن کے لئے لکھ دوں گا جو ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

دولتِ ایمان، دُنیا میں نیکی کی توفیق، قبر میں کامیابی، آخرت میں نجات، جنّت کا داخِلہ وغیرہ، یہ رحمت صِرْف اُن کو ملتی ہے جو تقویٰ والے، پرہیز گار ہوں، خصوصاً زکوٰۃ دیتے ہوں، ساتھ ہی ہماری ساری آیات پر ایمان رکھتے ہوں، لہٰذا اے موسیٰ! آپ کی دُعا کچھ ترمیم کے ساتھ قبول کی جاتی ہے، آپ نے اپنی اُمّت کے لئے رحمت مانگی، رحمتِ عامّہ تو سب کو پہلے ہی حاصِل ہے، رہی رحمتِ خاصّہ تو وہ آپ کی اُمّت میں سے تقویٰ والوں، زکوٰۃ دینے والوں اور ہماری آیات پر ایمان رکھنے والوں کو عطا کی جائے گی۔[2]

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:156، جلد:9، صفحہ:266و267 ملتقطاً وماخوذاً۔

2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:156، جلد:9، صفحہ:267 ملتقطاً وماخوذاً۔

(3): اس کے بعد اللہ پاک نے اپنی ایک اور رحمت کا ذِکر فرمایا، ارشاد ہوا:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ (پارہ:9، سورۂ اعراف:157)	ترجَمہ کنز الایمان: وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی۔

یعنی اے موسیٰ! ہماری ایک خاصُ الخاص رحمت بھی ہے (جیسے: اَفْضَل اُمّت ہونا، روزِ قیامت جنّت میں سب سے پہلے داخِل ہونا وغیرہ)، یہ خاصُ الخاص رحمت صِرْف وصِرْف ہمارے محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلاموں کے لئے ہے[1] لہٰذا آپ کی قوم میں سے جو بنی اسرائیل آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا زمانہ پائیں گے، اُن کی پیروی اختیار کریں گے، ہماری خاصُ الخاص رحمت صرف اُنہیں کو مل سکے گی۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! اللہ پاک کو اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کیسی محبّت ہے...!! کوہِ طُور ہے، اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اپنی اُمّت کے لئے رحمت مانگ رہے ہیں مگر اللہ پاک فرماتا ہے: اے موسیٰ! آپ کی اُمّت میں جو تقویٰ والے اَہْلِ ایمان ہیں ہماری خاص رحمت اُنہی کو ملے گی، البتہ ہماری خاصُ الخاص رحمت صِرْف وصِرْف اُمّتِ مصطفےٰ کے لئے ہے۔

اللہ اکبر! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام مانگ رہے ہیں، اُن کی اُمّت کے پرہیز گاروں کو خاص رحمت دی جاتی ہے اور محبوب نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ابھی دُنیا میں تشریف بھی نہیں لائے تھے، آپ کی اُمّت نے بھی صدیوں بعد پیدا ہونا تھا، رَبِّ کائنات اس سے پہلے ہی اعلان فرماتا ہے: اے موسیٰ! ہم اپنے محبوب کے غُلاموں کو صِرْف خاص

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:156، جلد:9، صفحہ:266 ماخوذاً۔

2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:157، جلد:9، صفحہ:277 ماخوذاً۔

رحمت ہی نہیں بلکہ خاصُ الخَاص رحمت بھی عطا فرمائیں گے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اعلیٰ حضرت کے بھائی جان، مولانا حَسَن رضا خان صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیا خُوب کہا ہے:

کسی کو کسی سے ہوئی ہے نہ ہو گی | خُدا کو ہے جتنی محبت کسی کی[1]

وضاحت: جس طرح اللہ پاک کی ذات وصفات بے مثل ہیں اسی طرح اللہ پاک کی اپنے محبوب سے محبت بھی بے مثل ہے کہ کائنات میں کسی نے کسی سے ایسی محبت نہ کی ہو گی جیسی محبت اللہ پاک نے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے فرمائی۔

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی یہ بات یہیں پُوری نہیں ہوئی، ابھی بیان جاری ہے، اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! ہمارے آخری نبی کے غُلاموں کو خاصُ الخاص رحمت ملے گی، اب وہ آخری نبی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کون ہیں؟ اس کے بیان میں اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے اپنے محبوب نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی 9 صِفَات (*Qualities*) بیان فرمائیں، ارشاد ہوا:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ ۫ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىٕثَ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

ترجَمۂ کنزالایمان: وہ جو غلامی کریں گے اس رسول بے پڑھے غیب کی خبریں دینے والے کی جسے لکھا ہوا پائیں گے اپنے پاس توریت اور انجیل میں وہ انہیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع فرمائے گا اور ستھری چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں اُن پر حرام

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ:234۔

www.dawateislami.net

بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ(۱۵۷)

(پارہ:9، سورۂ اعراف:157)

کرے گا اور اُن پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے جو ان پر تھے اُتارے گا تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں اور اسے مدد دیں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ اُترا وہی بامراد ہوئے۔

یعنی وہ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کون ہیں؟ اے موسیٰ! (1): وہ **اَلرَّسُوْل (یعنی خاصُ الخاص) رسول ہیں**، سب رسولوں کو رسالت انہیں کے صدقے عطا کی گئی ہے (2): اے موسیٰ! **ہمارے پیارے محبوب اَلنَّبِیّ یعنی غیب کی خبریں بتانے والے** (خاص الخاص) نبی بھی ہیں، اُن کے عِلاوہ جتنے نبی ہیں، سب کو تاجِ نبوت انہی کے صَدْقے عطا کیا گیا ہے (3): اے موسیٰ! **وہ اُمّی بھی ہیں**، یعنی وہ شاندار ماں کے بیٹے ہوں گے، اُمُّ القریٰ (مکّہ مکرمہ میں تشریف لائیں گے)، دُنیا میں کسی کی شاگردی، کسی کی مریدی اور کسی سے فیض لینے کا دَھبّا اُن کے دامن پر نہیں ہوگا، اس کے باوُجود شان یہ ہوگی کہ دُنیا کے بڑے بڑے عالِم، بڑے بڑے فاضِل، بڑے بڑے فلاسفر (Philosophers) ان کی شاگردی کے لئے ترسیں گے [1] (4): اے موسیٰ! ہمارے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے پاکیزہ نام، اُن کے اعلیٰ اَوْصاف، یہاں تک کہ اُن کا حلیہ مبارک تورات میں بھی موجود ہے، انجیل میں بھی ہوگا، ان کے نام، اَوْصاف، اَحْوال بنی اسرائیل کو یاد ہوں گے (5): وہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیا کریں گے (6): بُری باتوں سے منع کیا کریں گے (7): وہ اچھی چیزیں جو بنی اسرائیل پر ان کی سرکشی کی وجہ سے حرام کی گئی ہیں، ہمارے محبوب ان کو حلال کر دیں گے (8): وہ چیزیں جو بنی اسرائیل

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:157، جلد:9، صفحہ:277 ماخوذاً۔

کے لئے عارضی طَور پر حلال کی گئی ہیں جیسے شراب وغیرہ، ہمارے محبوب نبی (صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) انہیں ہمیشہ کے لئے حرام کر دیں گے **(9):** اے موسیٰ! ہمارے محبوب نبی (صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) بنی اسرائیل سے بوجھ اُتار دیں گے یعنی وہ سخت شرعی اَحکام جو بنی اسرائیل کو دیئے گئے جیسے ناپاک کپڑے کو کاٹ دینا، جس عُضْو سے گُناہ ہو، اسے کاٹ کر جسم سے علیحدہ کر دینا وغیرہ، ایسے اَحکام میں اپنی اُمت کے لئے نرمی فرما دیں گے۔ الغرض ہمارے محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حلّالِ مشکلات (مشکلات حل فرمانے والے)، دافِعِ بلیّات (آفتیں دُور کرنے والے) ہوں گے۔

اے موسیٰ! بنی اسرائیل یا دُنیا کا کوئی بھی شخص اگر ہمارے محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان لائے گا، اِن کی، ان کے نام، کام یا ان سے نسبت رکھنے والی کسی چیز کی تعظیم کرے گا، ان کے دِین کی جان، مال یا کسی طرح سے خِدْمت کرے گا، ان کے ساتھ اُترنے والے نُور (مثلاً قرآنِ کریم یا حدیث شریف) کی پیروی کرے گا، ایسا شخص دُنیا میں، مرتے وقت، قبر میں، حشر میں ہمیشہ ہر طرح کامیاب (***Successful***) ہو گا۔[1]

اللہ! اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** اب یہاں غور فرمایئے! مقام کونسا ہے؟ کوہِ طُور؛ دُنیا کے اَفْضَل ترین پہاڑوں میں سے ایک، وہ پہاڑ جس پر اللہ پاک نے اپنی تجلّی نازِل فرمائی۔ اس مقام پر بیان کیا ہو رہا ہے؟ محبوبِ خُدا، سرورِ انبیا صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں، آپ کے اعلیٰ اَوْصاف۔ یہ سب بیان فرمانے والا کون ہے؟ خُود ربِّ کائنات، سُننے والے کون ہیں؟ اُولُو العزم نبی، حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام۔

گویا کوہِ طُور پر محفلِ ذِکرِ مصطفےٰ سجی ہے، اللہ پاک اپنے محبوب کی نعتیں ذِکْر فرماتا

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:157، جلد:9، صفحہ:277 ماخوذاً۔

ہے، موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سُنتے ہیں۔ پھر ہم کیوں نہ کہیں؛

سب سے اَوْلیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی | سب سے بالا و بالا ہمارا نبی
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی | دونوں عا کا دولہا ہمارا نبی
جیسے سب کا خُدا ایک ہے ویسے ہی | اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی
مُلکِ کونین میں انبیاء تاجدار | تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

محفلِ میلاد کب کب کر سکتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ربیعُ الاَوّل شریف میں تو محافِلِ میلاد سجائی ہی جاتی ہیں مگر قربان جایئے! اللہ پاک نے عاشقانِ رسول کو نرالا مزاج عطا فرمایا ہے، یہ محفلِ میلاد کے لئے ربیعُ الاَوّل کا انتظار نہیں کرتے، سارا سال ہی محافِل سجاتے رہتے ہیں ❁ کسی نے شادِی پر محفل کروانی ہو، اس کے اشتہار (*Advertisement*) پر بھی لکھتے ہیں: **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** ❁ کسی نے رمضان المبارک میں برکت کے لئے محفل کروانی ہو، تب بھی **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** ❁ رجب میں محفل ہو، تب بھی **محفلِ میلادِ مصطفےٰ** غرض؛ عاشقانِ میلاد سارا سال ہی میلاد مناتے رہتے ہیں۔

بعض لوگ اس پر تنقید (*Criticize*) کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ آخر یہ محفلِ میلاد کا کونسا موقع ہے؟ شادِی ہے، محفل کرنی ہے، کرو! لیکن اسے محفلِ میلاد کیوں کہتے ہو؟ اس موقع پر ذِکرِ مصطفےٰ کیوں کرتے ہو؟

ایسی تنقید کرنے والوں کی خِدمت میں ایک سادہ سا سوال ہے: حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام 70 افراد کو لے کر کوہِ طُور پر گئے، اُن 70 افراد نے گستاخی کی، اُن پر عذاب آیا، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے رحمت کی دُعا مانگی، اب بتایئے! یہ ذِکرِ مصطفےٰ کا کونسا موقع ہے؟

اس پُورے واقعے میں وہ کونسا پہلو ہے جو تقاضا کرتا ہے کہ ذِکْرِ مصطفےٰ بھی کیا جائے؟ مگر قربان جایئے! اللہ پاک کو اپنے محبوب (صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے محبّت ہی کچھ ایسی ہے، بات رحمت کی ہوئی تھی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنی اُمّت کے لئے رحمت مانگی تھی، اللہ پاک نے اپنے محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر شروع فرمادیا اور پھر ذِکْر بھی یُوں نہیں کہ بس کہہ دیا جائے: اے موسیٰ! خاص الخاص رحمت اُمّتِ مصطفےٰ کو ملے گی۔ نہیں! نہیں...!! ذِکْر محبوب کا ہو تو بات مختصر (*Short*) نہیں کی جاتی، محبوب کا ذِکْر تفصیل سے ہی کیا جاتا ہے، اللہ پاک نے بھی اپنے محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر تفصیل سے کیا، ایک، دو نہیں پُوری 9 صِفَات بیان فرمائیں، پھر محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلاموں کی بھی شان بیان فرمائی۔

سُبْحٰنَ اللہ! اس سے پتا چلا؛ محبوب کا ذِکْر کرنے کے لئے موقعوں کی جانچ نہیں کی جاتی بلکہ موقعے تلاش کئے جاتے ہیں، ذِکْرِ محبوب کے لئے خُود پہلو نکالے جاتے ہیں، بات بات پر ذِکْرِ محبوب کیا جاتا ہے۔

چار سُو ہیں کیا چھماچھم رحمتوں کی بارشیں | جھومتے ہیں ابرِباراں عیدِ میلادُالنّبی
چار جانِب دُھوم ہے سرکار کے مِیلاد کی | جھومتا ہے ہر مسلماں عیدِ میلادُالنّبی
عیدِ میلادُالنّبی پر جو بھی کرتا ہے خوشی | اس پہ غُرّاتا ہے شیطاں عیدِ میلادُالنّبی

ذِکْرِ مصطفےٰ اور قرآن کا اُسلوب

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا بہت پیارا اُسلُوب ہے کہ قرآنِ کریم میں بات بات پر ذِکْرِ مصطفےٰ کیا گیا ہے، آپ کو سُن کر خوشی ہو گی کہ ایک قول کے مطابق قرآنِ کریم کی کُل آیات 6 ہزار 2 سو 36 ہیں[1] اور ان 6 ہزار 2 سو 36 آیات میں 7 ہزار مرتبہ

1 ...بصائر ذوی التمییز، باب الاول، بصیرۃ فی مجملات السورۃ، جلد:1، صفحہ:559۔

باقاعدہ لفظوں میں ذِکرِ مصطفےٰ کیا گیا ہے۔[1]

قرآنِ مجید میں بات بات پر ذِکرِ مصطفےٰ ہوا ہے، اس کی صِرف ایک مثال (*Example*) پیش کرتا ہوں:

سورۂ نَبَأ 30 ویں سپارے کی پہلی سُورت ہے، اس سُورت میں شروع سے آخر تک قیامت کا بیان ہے، قیامت کیسے آئے گی؟ اس کے دلائل بیان ہوئے، پھر جب قیامت آئے گی تو مجرموں کو سزا کیا ملے گی؟ اَہلِ تقویٰ کو انعامات کیا کیا ملیں گے؟ اس سب کا تفصیل سے بیان ہے، اس سُورتِ مبارکہ کے دوسرے رُکوع میں اللہ پاک نے اَہلِ جنّت کی نعمتیں بیان کرنے کے بعد فرمایا:

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ (پارہ:30، سورۂ نبا:36)	ترجَمۂ کنز الایمان: صلہ تمہارے رب کی طرف سے، نہایت کافی عطا۔

یہاں ایک سُوال ذِہن میں اُٹھتا ہے، وہ یہ کہ بات چل رہی تھی قیامت کی، ذِکر یہ ہے کہ اَہلِ تقویٰ کو جنّت میں انعام کیا کیا ملیں گے؟ اس پر اللہ پاک نے مِنْ رَّبِّكَ کیوں فرمایا؟ جنتیوں کا انعام بتانا تھا، کہہ دیا جاتا: یہ سب رحمٰن کی عطا ہے، یہ رَبُّ العالمین کی طرف سے جزا ہے، رَبِّ کائنات کی بہت ساری صِفَات ہیں، ان میں سے کوئی صِفاتی نام ذِکر کر دیا جاتا ہے، آخر مِنْ رَّبِّكَ ہی کیوں فرمایا؟ پھر رَبّ ہی کہنا تھا تو رَبُّ العالمین بھی کہا جا سکتا تھا، مِنْ رَّبِّكَ (یعنی اے محبوب! تمہارے رَبّ کی طرف سے) ہی کیوں ارشاد فرمایا؟

حضرت عَلّامہ محمود آلوسی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کا جواب دیا، فرماتے ہیں: لِتَشْرِیْفِہٖ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعنی اس مقام پر (جبکہ ذِکر قیامت کا تھا، اَہلِ تقویٰ کو جنت میں ملنے والے انعام بیان ہو

---

1 ... بصائر ذوی التمییز، باب الثلاثون، بصیرۃ فی ذکر نبینا، جلد:6، صفحہ:17۔

رہے تھے) رَبِّ کریم نے مِنْ رَّبِّكَ فرما کر اپنے محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شَرَف و فضل بیان فرمایا ہے۔[1]

گویا اس میں کُفّار کو بتایا جارہا ہے کہ اے کافِرو! تمہارے یہ جھوٹے خُدا تمہیں کچھ نہ دے سکیں گے، جہنّم سے بچانا اور جنّت عطا فرمانا اسی سچّے خُدا کی عنایت ہے جس کے حُضُور محمد مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سجدہ کرتے ہیں، لہٰذا

آج لے اُن کی پناہ، آج مدد مانگ اُن سے | پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمایئے! بات تھی قیامت کی، ذِکر تھا اَہْلِ جنّت کی نعمتوں کا، اللہ پاک نے مِنْ رَّبِّكَ فرما کر اَہْلِ جنّت پر ہونے والی اپنی عطاؤں کا ذِکر بھی کر دیا اور محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فضیلت بھی بیان فرما دی، اس طرح کی سینکڑوں مثالیں قرآنِ کریم میں موجود ہیں، ان سب سے پتا چلتا ہے کہ بات بات پر ذِکرِ مصطفےٰ کرنا قرآنِ کریم کا اُسلُوب ہے۔ اسی لئے تو قرآنِ کریم سے نعت گوئی سیکھنے والے، ہمارے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

خاک ہو جائیں عَدو جَل کر مگر ہم تو رضاؔ | دَم میں جب تک دَم ہے ذِکر اُن کا سُناتے جائیں گے

ماہِ میلاد کی آمد! مرحبا...!!

اے عاشقانِ رسول! جب مزاجِ عشق ہی یہی ہے کہ بات بات میں ذِکرِ محبوب کیا جائے، اب تو پھر ہے ہی ذِکرِ محبوب کا مہینا۔ یہ تو وہ مبارک مہینا ہے، جس کا چاند نظر آتے ہی وہ سہانی گھڑیاں یاد آنے لگتی ہیں؛ ❁ جب مکّہ مکرمہ پر نُور چھایا ہوا تھا ❁ ستارے زمین کی طرف مائل تھے ❁ جہان میں روشنیاں پھیل رہی تھیں ❁ آسمانوں کے دروازے کھول

1 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:30، سورۂ نبا، تحت الآیۃ:36، جز:30، جلد:15، صفحہ:305۔

دیئے گئے تھے ❁ فرشتے قطار در قطار حاضِر ہو رہے تھے ❁ مشرق و مغرب اور کعبہ کی چھت پر جھنڈے گاڑ دیئے گئے تھے کہ عین صبحِ صادِق کے وقت حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا کے مکانِ عالی شان میں ایک نُور چمکا ❁ عالَمِ کفر میں ایک کھلبلی مچ گئی ❁ کسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا، 14 کنگرے گر گئے ❁ ایران کا آتش کَدہ جو 1 ہزار سال سے روشن تھا، وہ بجھ گیا ❁ دریائے ساوَہ خشک ہو گیا ❁ کعبے کو وَجد آیا اور بُت سر کے بَل گر گئے۔

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللہ مُجرے کو جُھکا | تیری ہیبت تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا[1]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ کی پیدائش مبارک ہوتے ہی اللہ پاک کا گھر (یعنی کعبہ شریف) جس کی طرف لوگ جھکتے ہیں، آج وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں نہایت احترام کے ساتھ سلام عَرض کرنے کے لئے جھک گیا اور کعبہ شریف کے اندر رکھے ہوئے 360 بتوں پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایسا رُعب و خوف طاری ہوا کہ وہ سب کے سب اوندھے منہ گر پڑے۔

اے عاشقانِ رسول! اس ماہِ مبارک ربیع الاوّل کے آتے ہی ان سہانی، نورانی گھڑیوں کی یاد آنے لگتی ہے، اسی مبارک مہینے میں تو ہمارے آقا، ہمارے مولا، محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تھے۔

جب قرآن کا اُسلوب بھی یہی ہے، مزاجِ عشق بھی یہی ہے کہ بات بات پر ذِکرِ محبوب کیا جائے تو بتایئے! اس ماہِ مبارک میں عشّاقانِ رسول جھوم جھوم کر ذِکرِ محبوب کی محفلیں کیوں نہ سجائیں گے؟ کیوں اس مہینے میں گھر گھر چراغاں نہیں ہو گا؟ ہاں! ہاں! ذِکرِ محبوب ہو گا، ضرور ہو گا، جشنِ وِلادت کی خوشی میں ہم خوب تِلاوت بھی کریں گے، درودِ پاک کی کثرت بھی کریں گے، گھر بھی سجائیں گے، چراغاں بھی کریں گے اور ذوق و شوق

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:52۔

کے ساتھ محافلِ میلاد بھی سجائیں گے، اپنا ظاہر و باطن بھی سجانے کی کوشش کریں گے اور جھوم جھوم کر آمدِ مصطفےٰ کے نعرے بھی لگائیں گے۔

منائیں گے خوشی ہم حشر تک جشنِ ولادت کی | سجاوٹ اور کرنا روشنی ہر گز نہ چھوڑیں گے
اگرچہ جان بھی اس راہ میں قربان ہوجائے | مگر نَعتِ نبی پڑھنا کبھی ہر گز نہ چھوڑیں گے
نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوجائیں | غلامانِ نبی ذکرِ نبی ہر گز نہ چھوڑیں گے[1]

حُضُور کی آمد! مرحبا! غَیُّور کی آمد! مرحبا!
پُرنور کی آمد! مرحبا! داتا کی آمد! مرحبا!
مولیٰ کی آمد! مرحبا! پیارے کی آمد! مرحبا!

گھر گھر محفلِ میلاد سجایئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا میلادِ پاک ہے، ہر گھر سجایئے! گلیاں بھی سجایئے! خُوب دھومیں مچایئے! الحمدللہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجئے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے مختصر سا پروگرام کرلیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجئے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجئے! محلے کی مسجد کے عاشقِ رسول امام صاحب کی خِدمت

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:414-415۔

میں عرض کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ ذِکْرِ محبوب کے لئے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، ایک، دو نعتیں پڑھ لیجئے! امام صاحب 15، 20 منٹ کا بیان کر دیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشِقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: صبحِ بہاراں، اسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں؛ مثلاً **سیاہ فام غلام، بھیانک اُونٹ، بڈھا پجاری، نور والا چہرہ، نور کا کھلونا، عاشقِ میلاد بادشاہ** ان میں سے کوئی بھی رسالہ یا **شانِ مصطفٰی پر 12 بیانات والی مختصر کتاب** حاصِل کیجئے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجئے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجئے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے مطابق شیرینی وغیرہ تقسیم کر دیجئے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لئے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجئے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

میلاد منانا بھی تعظیمِ مصطفٰے میں شامِل ہے

پارہ:26، سورۂ فتح، آیت:8 اور 9 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِیْرًا ۙ(۸) لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ۝(۹)

(پارہ:26، سورۂ فتح:8-9)

ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر اور خوشی اور ڈر سناتا، تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔

اس آیت کریمہ میں اللہ پاک نے ہم مسلمانوں کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خُوب تعظیم و توقیر کا حکم دیا ہے، علّامہ اسماعیل حَقی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے میلاد کی محفل سجانا بھی آپ کی تعظیم و توقیر میں شامل ہے۔[1]

ذکرِ میلادِ مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا | جن کا کھاتے ہیں اُنہی کے گیت گاتے جائیں گے
مُنْعَقِد کرتے رہیں گے اجتماعِ ذکر و نعت | دھوم اُن کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے

جشنِ ولادت منانے کا ثواب

شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کی رات خوشی منانے والوں کی جزا یہ ہے کہ اللہ پاک انہیں اپنے فضل و کرم سے جَنّاتُ النَّعِیْم میں داخِل فرمائے گا ❁ مسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد سجاتے، وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صدقہ و خیرات کرتے آئے ہیں ❁ وِلادتِ مصطفےٰ کے موقع پر خوب خوشی کا اِظْہار کیا جاتا ہے ❁ راہِ خُدا میں دِل کھول کر خرچ کیا جاتا ہے ❁ آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکْر کا اہتمام کیا جاتا ہے ❁ مکانوں کو سجایا جاتا ہے ❁ ان تمام اچھے کاموں کی برکت سے مسلمانوں پر اللہ پاک کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔[2]

اللہ پاک فخر فرماتا ہے

اسلام کے پہلے بادشاہ، امیرِ سلطنتِ مصطفےٰ، عظیم صحابیٔ رسول حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:26، سورۂ فتح، تحت الآیۃ:29، جلد:9، صفحہ:56۔
2 ... ماثبت من السنۃ، صفحہ:102 ملتقطاً۔

عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان حلقہ بنائے بیٹھے تھے کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: مَا اَجْلَسَكُمْ؟ یعنی اے میرے صحابہ! تم یہاں حلقہ بنائے کیوں بیٹھے ہو؟ عَرض کیا: جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَ نَحْمَدُهٗ عَلٰى مَا هَدَانَا لِدِيْنِهٖ وَ مَنَّ عَلَيْنَا بِكَ یعنی یارسولَ اللہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے آپ کو بھیج کر ہم پر جو اِحسان فرمایا ہے، ہمیں دِینِ اسلام کی ہدایت نصیب فرمائی ہے، ہم اس نعمت پر اللہ پاک کا شُکْر ادا کر رہے ہیں اور دُعائیں کر رہے ہیں۔

پیارے نبی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر پوچھا: کیا تم قسم اُٹھاتے ہو کہ صِرْف اسی مقصد (Purpose) کے لئے بیٹھے ہو؟ عرض کیا: اللہ پاک کی قسم! ہم صِرْف اسی مقصد کے لئے بنائے بیٹھے ہیں۔ اس پر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں نے قسم اس لئے نہیں اُٹھوائی کہ مجھے تم پر کوئی شک تھا بلکہ معاملہ یہ ہے کہ ابھی ابھی جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور بتایا کہ یارسولَ اللہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! (آپ کے صحابہ آپ کی آمد کی خوشی میں مِل بیٹھ کر اللہ پاک کا شکر ادا کر رہے ہیں اور) اللہ پاک فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرما رہا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! آمدِ محبوب (صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو اپنے حق میں اللہ پاک کا عظیم اِحسان مان کر، مِل بیٹھ کر اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ لیجئے کہ محفلِ میلاد سجانا کیسا فضیلت والا کام ہے کہ صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے یہ کام کیا تو اللہ پاک نے فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرمایا۔

وہ لوگ خُدا شاہدِ قسمت کے سکندر ہیں | جو سرورِ عالَم کا میلاد مناتے ہیں

1 ... نسائی، کتاب آداب القضاۃ، کیف یستحلف الحاکم، صفحہ: 861 حدیث: 5436۔

محفلِ میلادِ مصطفےٰ کی برکتیں

عُلمائے کرام فرماتے ہیں: میلاد منانا تعظیمِ مصطفےٰ کی ایک صُورت ہے میلاد منا کر مسلمان اللہ پاک کی ایک بڑی نعمت (یعنی سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد) کا ذِکْر کرتے اور اس نعمت کا شکر بجالاتے ہیں میلاد کے ذریعے سے وَعْظ و نصیحت کی جاتی ہے میلاد کی برکت سے دِل میں **عظمتِ رسول** بڑھتی ہے میلاد کی برکت سے عشقِ رسول میں اِضافہ ہوتا ہے اور عشقِ رسول کی برکت سے ایمان مضبوط ہوتا ہے گویا میلاد منانا ایمان کی مضبوطی کا ذریعہ ہے ذِکْرِ مصطفےٰ کی محفل پر رحمت کے فرشتے اُترتے ہیں اور میلاد کی برکت سے دین و دُنیا کی بے شمار برکتیں ملتی ہیں۔[1]

امام جلال الدِّیْن سیوطی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس گھر، مسجد یا محلّہ میں میلاد شریف پڑھا جائے فرشتے اُس گھر، مسجد اور محلّہ کو گھیر لیتے ہیں اور فرشتوں کے سردار یعنی حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور حضرت عزرائیل عَلَیْہِمُ السَّلَام میلاد شریف پڑھنے والوں کے لئے رحمت و رِضوان کی دُعا کرتے ہیں۔ جس گھر میں میلاد شریف پڑھا جائے اللہ پاک اس گھر کو قحط سالی وبائی امراض آگ لگنے ڈوبنے اور ایسی بہت سی آفات سے محفوظ رکھتا ہے اس گھر کے رہنے والوں کو بُغض و حسد سے بُری نظر سے اور چوری وغیرہ کے خطرے سے بچایا جاتا ہے اور اس گھر کے اَہْلِ خانہ کا کوئی فرد انتقال کر جائے تو اس پر نَکِیْرَین (یعنی قبر میں سوال پوچھنے

---

1 ...میلادُ النبی منانا امتِ محمدیہ کا متفقہ عمل، صفحہ:482-484۔

والے فرشتوں) کے سوالوں کے جواب آسان کر دیئے جاتے ہیں[1] **حضرت خواجہ جنید بغدادی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** محفلِ میلاد شریف میں شرکت کرنے اور اس محفل کی عزّت و تکریم کرنے سے ایمان مضبوط ہوتا ہے[2] **حضرت سِرِّی سقطی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **نے فرمایا:** جو محفلِ میلاد میں جانے کا ارادہ کرے، وہ اَصْل میں جنّت کے باغوں میں جانے کا ارادہ کرتا ہے، کیونکہ محفلِ میلاد صِرْف و صِرْف محبّتِ رسول کی وجہ سے ہی سجائی جاتی ہے اور رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جو مجھ سے محبت کرے، وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا[3] **علّامہ قسطلانی** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** ❁ میلاد منانے کی برکت سے پُورا سال گھر میں امان رہتی ہے ❁ حُصُولِ مقاصد کے لئے میلاد منانے والے کو خوشیاں ملتی اور ❁ دِلی مرادیں پُوری ہوتی ہیں۔[4]

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یا رسولَ اللہ
تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسولَ اللہ

میلاد شریف کی برکت سے شِفا مل گئی

حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بلوچستان کے ایک بزرگ ہوئے ہیں، ان کا ایک مرید تھا، اس کا نام تھا: جمعہ۔ ڈھاڈر شہر کا رہنے والا تھا، اسے عُلَمائے کرام کے لکھے ہوئے میلاد نامے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کسی کام سے

1 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ:7 بتقدم و تاخر۔
2 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ:6۔
3 ...نعمۃ الکبریٰ لابن حجر، صفحہ:7۔
4 ...شرح زرقانی، المقصد الاول، ذکر رضاعہ، جلد:1، صفحہ:262۔

ڈھاڈَر شہر تشریف لائے، آپ کے مُرید آپ سے ملنے کے لئے حاضِر ہوئے مگر جمعہ نامی شخص نہ آیا، میاں صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے معلومات (*Information*) لیں تو پتا چلا وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے بیمار ہے اور اس کے پاؤں سُوکھ چکے ہیں، چَل پھر نہیں سکتا۔ میاں صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسے بُلوایا اور فرمایا: آج رات میلاد نامہ پڑھو! اللہ پاک خیر فرمائے گا۔ مرید نے پیر کے فرمان پر لَبَّیْك کہا اور پُورے یقین کے ساتھ ساری رات میلاد شریف پڑھتا رہا، اللہ پاک نے اس پر کرم فرمایا، صبح کے وقت جب اس نے اُٹھنا چاہا تو عَصَا کے سہارے خُود ہی اُٹھ گیا، میلاد شریف پڑھنے کی برکت سے اُسے شِفا مِل گئی اور وہ خُود اپنے پیروں پر چل کر گھر پہنچا۔

جس وقت کوئی مَرحَلہ دُشوار آگیا
اُس وقت کام سیِّدِ ابرار آگیا
برسیں گھٹائیں رحمتوں کی جھوم جھوم کر
رحمت سراپا جب مرا سردار آگیا

میلادِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک اہم برکت

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل جو ماحول ہے، اسلام دُشمن طاقتیں پُوری قُوَّت کے ساتھ اسلام کو مٹانے اور دِلوں سے عشقِ رسول کی شمع بجھانے کی کوشش میں مَصْرُوف ہیں، ایسی صُورتِ حال میں خوب جوش و خروش کے ساتھ میلاد شریف منانا زیادہ اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے کہ میلادِ مصطفےٰ منانے سے ایک تو یہ کہ دِلوں میں محبّتِ رسول بڑھتی ہے، دوسرا یہ کہ میلادِ مصطفےٰ کی برکت سے کُفّار کو یہ پیغام جاتا ہے کہ مسلمان اب بھی اپنے آقا



و مولا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بے پناہ محبّت کرتے ہیں، جو محافِلِ میلاد سجانے اور گھر، گلیاں، محلے سجانے کے لئے لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کر سکتے ہیں، وہ نامِ مصطفےٰ پر تَن، مَن، دَھن لٹانے سے ہر گز پیچھے نہیں ہٹیں گے، یُوں مسلمانوں کی اسلام اور پیغمبرِ اسلام سے محبّت کا اِظْہار ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات تو جشنِ وِلادت کا کافِروں کے دِلوں پر ایسا اَثَر ہوتا ہے کہ وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان بھی ہو جاتے ہیں۔

غیر مسلموں کو ایمان کی دولت مل گئی

حضرت عبد الواحد بن اسماعیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: مِصْر میں ایک عاشقِ رسول رہتا تھا، ربیعُ الاوّل شریف کی آمد ہوتی تو پیارے آقا، رسولِ خُدا صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت خوب جوش و خروش سے منایا کرتا، ایک مرتبہ ربیعُ الاوّل شریف کے مہینے میں اس کی غیر مسلم (***Non-Muslim***) پڑوسن نے اپنے شوہر سے پوچھا: ہمارا مسلمان پڑوسی اس مہینے میں ہر سال خصوصی دعوت کا اہتمام کیوں کرتا ہے؟ شوہر نے بتایا: اس مہینے میں اس کے نبی (صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی وِلادت ہوئی تھی، لہٰذا یہ اُن کا جشنِ وِلادت مناتا ہے، مسلمان اس مہینے کی بہت تعظیم کیا کرتے ہیں۔ اس پر غیر مسلم پڑوسن بولی: واہ! مسلمانوں کا طریقہ بھی کتنا پیارا ہے کہ یہ لوگ اپنے نبی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہر سال جشنِ وِلادت مناتے ہیں۔

وہ غیر مسلم پڑوسن رات جب سوئی تو اس کی سوئی ہوئی قسمت جاگ اُٹھی، خواب میں کیا دیکھتی ہے کہ ایک نہایت حسین و جمیل بزرگ تشریف لائے ہیں، اِرد گرد لوگوں کا ہُجُوم ہے، اس نے آگے بڑھ کر کسی سے پوچھا: یہ بزرگ کون ہیں؟ کہا: یہ نبی آخرُ الزّمان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، آپ اس لئے تشریف لائے ہیں تاکہ تمہارے مسلمان پڑوسی

کو جشنِ وِلادت منانے پر خیر و برکت عطا فرمائیں اور اس سے ملاقات فرمائیں۔ غیر مسلم پڑوسن نے پھر پوچھا: کیا آپ کے نبی (صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) میری بات کا جواب عطا فرمائیں گے؟ بتانے والے نے کہا: جی ہاں۔ اس پر غیر مسلم پڑوسن نے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پُکارا۔ آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جواب میں لَبَّیْك کہا۔ وہ بے حد متأثّر ہوئی اور بولی: میں تو مسلمان نہیں ہوں، آپ نے پھر بھی مجھے لَبَّیْك کہہ کر جواب دیا۔ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کی طرف سے مجھے بتایا گیا ہے کہ تُو مسلمان ہونے والی ہے۔ اس پر وہ بے ساختہ پُکار اُٹھی: بے شک آپ نبیٔ کریم، صاحِبِ خُلقِ عظیم ہیں، جو آپ کی نافرمانی کرے، وہ ہلاک ہوا اور جو آپ کی قدر و منزلت نہ جانے وہ نقصان اُٹھانے والا ہے۔ پھر اس نے کلمۂ شہادت پڑھا اور دائرۂ اسلام میں داخِل ہوگئی۔

اب اس کی آنکھ کھل گئی اور وہ سچّے دِل سے مسلمان ہوگئی۔ اس نے طے کر لیا کہ صبح اُٹھ کر ساری جمع پُونجی پیارے محبوب صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جشنِ وِلادت کی خوشی میں لُٹادوں گی، خوب نیاز کروں گی۔ جب صبح اٹھی تو اس کا شوہر دعوتِ طعام کی تیّاری میں مَصْرُوف تھا، اس نَو مُسْلِم خاتون نے حیرت سے پوچھا: آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ شوہر بولا: تمہارے مسلمان ہونے کی خوشی میں دعوت کا اہتمام کر رہا ہوں۔ پوچھا: آپ کو کیسے معلوم ہوا؟ شوہر بولا: میں بھی رات حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دستِ اقدس پر ایمان قبول کر چکا ہوں۔[1]

آمدِ سرکار سے ظلمت ہوئی کافور ہے | کیا زمیں، کیا آسماں، ہر سَمت چھایا نور ہے[2]

1 ... تذکرۃُ الواعظین، صفحہ: 598، 600 بتغیر قلیل۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 483۔

جشنِ وِلادت منانے کے 12 مدنی پھول

عظیم عاشقِ میلاد، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **(1):** جشنِ ولادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں، دکانوں، سُواریوں پر اور اپنے مَحَلّے میں مدنی پرچم لہرایئے ❁ خوب چَراغاں کیجئے ❁ اپنے گھر پر کم از کم بارہ بَلْب تو ضَرور روشن کیجئے ❁ ربیعُ الاوّل شریف کی بارھویں رات حُصُولِ ثواب کی نیّت سے اجتِماعِ میلاد میں شرکت کیجئے ❁ اور صُبحِ صادِق کے وَقت سبز سبز پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشکبار آنکھوں کے ساتھ صبحِ بہاراں کا اِستِقبال کیجئے ❁ 12 ربیعُ الاوّل شریف کے دن ہو سکے تو روزہ رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے۔[1] **(2):** کعبۃُ اللہ شریف کے نقشے (*Model*) میں مَعَاذَ اللہ کہیں کہیں گُڑیوں کا طواف دکھایا جاتا ہے، یہ گناہ ہے۔ زمانۂ جاہلیَّت میں کعبۃُ اللہ شریف میں 360 بُت رکھے ہوئے تھے، ہمارے پیارے آقا صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فتحِ مکّہ کے بعد کعبۃُ الْمُشَرَّفہ کو بُتوں سے پاک فرمادیا لہٰذا نقشے میں بھی بُت (گُڑیاں) نہیں ہونے چاہئیں، اس کی جگہ پلاسٹک کے پُھول رکھے جاسکتے ہیں۔ (طوافِ کعبہ کے منظر کی تصویر جس میں چہرے واضح نظر نہیں آتے اُس کو مسجِد یا گھر وغیرہ میں لگانا جائز ہے، ہاں جس تصویر کو زَمین پر رکھ کر کھڑے کھڑے دیکھنے سے چہرہ واضح نظر آئے اُسکا آویزاں کرنا ناجائز و گناہ ہے) **(3):** ایسے باب (*Gate*) لگانا جائز نہیں جن میں جانداروں کی تصویریں بنی ہوئی ہوں۔ جانداروں کی تصاویر کی مَذَمَّت میں 2 احادیثِ مبارَکہ پڑھئے اور

1 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ، صفحہ:423، حدیث:1162 ماخوذاً۔

خوفِ خُداوندی سے لرزیئے: ❁ (رَحمت کے) فِرِشتے اُس گھر میں داخِل نہیں ہوتے جس گھر میں کُتّا یا تصویر ہو۔[1] ❁ جو کوئی (جاندار کی) تصویر بنائے گا اللہ پاک اُس کو تب تک عذاب دیتا رہے گا جب تک اُس تصویر میں رُوح نہ پُھونک دے اور وہ اُس میں کبھی بھی رُوح نہ پُھونک سکے گا۔[2] (4): جشنِ ولادت کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا گناہ ہے۔ اِس سلسلے میں 2 رِوایات پیشِ خدمت ہیں: ❁ سرکارِ مدینہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔[3] ❁ حضرتِ ضَحاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے: گانا دل کو خراب اور اللہ پاک کو ناراض کرنے والا ہے۔[4] (5): نعتِ پاک بے شک چلایئے مگر دھیمی آواز میں اور اِس احتیاط کے ساتھ کہ کسی عبادت کرنے والے، سوتے ہوئے یا مریض وغیرہ کو تکلیف نہ ہو اور اذان و اوقاتِ نَماز کی بھی رِعایت کیجئے۔ (عورت کی آواز میں نعت مت چلایئے) (6): گلی یا سڑک وغیرہ کی زمین پر اِس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے (7): چَراغاں دیکھنے کے لئے عورتوں کا اَجنبی مردوں میں بے پردہ نکلنا حرام و شَرمناک ہے اور باپردہ عورتوں کا بھی مُروَّجہ انداز میں مَردوں میں اختِلاط (یعنی خَلط مَلط ہونا) انتہائی افسوس ناک ہے۔ بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابطہ کر کے جائز ذرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنایئے (8): جُلوسِ میلاد

---

1 ... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا وقع الذباب، صفحہ:845، حدیث:3322۔

2 ... بخاری، کتاب البیوع، باب بیع التصاویر، صفحہ:572، حدیث:2225۔

3 ... مسند فِرْدَوس، جلد:1، صفحہ:398، حدیث:1608۔

4 ... تفسیراتِ احمدیہ، پارہ:21، سورۂ لقمان، تحت الآیۃ:6، صفحہ:587۔

میں حتّی الْاِمکان باوُضو رہئے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔ **عاشِقانِ رسول نماز کی جماعت ترک کرنے والے نہیں ہوا کرتے۔** (9): جُلوسِ مِیلاد میں گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی مت لائیے کیوں کہ گھوڑے اور اُونٹ کے پیشاب اور لِید سے عاشِقانِ رسول کے کپڑے وغیرہ پلید ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ (10): جُلوس میں مکتبۃُ المدینہ کے رسالے خوب تقسیم کیجئے، پھل اور اناج وغیرہ تقسیم کرنے میں بھی پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے، زمین پر گرنے بکھرنے اور قدموں تلے کچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔ (11): اشتِعال انگیز نعرے بازی پُر وقار جُلوسِ میلاد کو مُنتَشِر کر سکتی ہے، پُر اَمن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔ (12): خدانخواستہ اگر کہیں ہلکا پھلکا پتھراؤ ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کاروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا جلوسِ میلاد تِتّر بِتّر اور دشمن کی مُراد بار آور۔[1]

غُنچے چٹکے، پھول مہکے ہر طرف آئی بہار
ہو گئی صبحِ بَہاراں عیدِ میلادُ النّبی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، نیک بننے اور ایمان کی حفاظت کا ذِہن پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا

1 ... صبح بہاراں، صفحہ: 20-24 ملتقطاً۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 380۔

ذہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، جس میں بے شُمار عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) حاضر ہو کر عِلْمِ دِین کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے شہروں / علاقوں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل، سوشل میڈیا** (مثلاً یوٹیوب، فیس بک وغیرہ) کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے، ان مدنی مذاکروں میں شرکت کرنے والے عاشقانِ رسول کو کیسی کیسی برکتیں حاصل ہوتی ہیں، آیئے! ایک مدنی بہار سُنتے ہیں:

عِلْم و حکمت بھرا مدنی مذاکرہ

واہ کینٹ (ضلع راولپنڈی) کے ایک نوجوان کا بیان ہے: نمازیں قضا کرنا، فلمیں دیکھ کر شیطان کو خوش کرنا اور گانے باجے وغیرہ سُن کر مست رہنا میرا معمول تھا، آہ! میں سُنتوں پر عمل کرنے سے محروم تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں روشنی یوں آئی کہ ایک دِن ایک مبلغ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھے سمجھاتے ہوئے اجتماعی سُنَّت اعتکاف کا ذہن دیا، ان کے پیارے انداز میں دی گئی نیکی کی دعوت میرے دِل پر اَثَر کر گئی اور میں اجتماعی اعتکاف میں شریک ہوگیا، اب میرے شب و روز عبادت میں گزرنے لگے، پُر سوز بیانات اور رِقّت انگیز دُعاؤں نے میرے دِل کی دنیا ہی بدل دی، کرم بالائے کرم یہ کہ اجتماعی اعتکاف میں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی مذاکرہ سننے کی سعادت ملی،

آپ کے پُر اَثر ملفوظات سے میں اس قدر متاثر ہوا کہ میں نے فوراً اپنے تمام سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور نمازوں کی پابندی کا عزم کر لیا، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب دلانے پر چاند رات کو گھر جانے کے بجائے راہِ خُدا کا مسافر بن گیا جہاں عِلْمِ دین کے سنہری موتیوں سے دامن بھرنے کا موقع ملا اور سنتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل کرنے کا جذبہ بھی دِل میں موجزن ہو گیا۔

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ | اَخلاق کا، تہذیب کا، طریقت کا خزینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے **ماہنامہ فیضان مدینہ** موبائل ایپلی کیشن متعارف کروائی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں یہ بہترین آپشنز موجود ہیں: ❁ پچھلے تمام ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی **PDF** ❁ تمام ماہناموں کے مضامین (آرٹیکلز) ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں جن کو کاپی کر کے شیئر (**Share**) کیا جا سکتا ہے ❁ سرچ آپشن جس میں تمام ماہناموں میں سرچ کر کے کوئی بھی مضمون تلاش کیا جا سکتا ہے ❁ تمام مضامین کی موضوعات کے اعتبار سے ترتیب۔ اسمارٹ فون استعمال کرنے والے صارفین پلے سٹور (**Play Store**) سے اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ولیمہ کرنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری سے ہی ہو[2] (2): بُرا کھانا اُس ولیمے کا ہے جس میں مالدار بُلائے جائیں اور غریب چھوڑ دیئے جائیں۔[3]

اے عاشقانِ رسول! ولیمہ کرنا سُنّتِ مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ولیمہ کیا کرتے تھے اُمُّ المُؤْمِنِیْن حضرت صفیہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے نِکاح کے وقت پیارے آقا، رسولِ خُدا صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ولیمے میں حَرِیْسہ کھلایا۔[4]

حَرِیْسہ کی وضاحت: کھجور، مکھن، چھوہارے اور گھی ملا کر بنائے گئے کھانے کو حَرِیسہ کہا جاتا ہے، اس کی بہت سی اقسام ہیں اور مختلف طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔

اسی طرح اُمُّ المُؤْمِنِیْن حضرت زینب رَضِیَ اللہُ عنہا سے نکاح کے وقت آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَ

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ:1329، حدیث:5167۔

3 ... بخاری، کتاب: النکاح، باب: من ترک الدعوۃ، صفحہ:1331، حدیث:5177۔

4 ... بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ:1330، حدیث:5169۔

آلِہٖ وَسَلَّم نے ولیمے میں ایک بکری ذبح فرمائی، یہ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے کئے گئے ولیموں میں سے سب بڑا ولیمہ تھا۔[1]

دعوتِ ولیمہ سے متعلق مدنی پھول: ولیمہ مرد کی حیثیت کے مطابق ہے، مثلاً غریب ہے تو اپنی حیثیت کے مطابق دعوت کا اہتمام کرے، امیر اپنی حیثیت کے مطابق[2] ولیمہ شبِ عروسی کے بعد کرنا سُنّت ہے، بعض لوگ نکاح سے پہلے ہی ولیمہ کر دیتے ہیں، اس طرح کرنے سے سُنّت ادا نہ ہو گی۔ دعوتِ ولیمہ قبول کرنا سنت ہے، البتہ جس ولیمے یا دعوت کے بارے میں معلوم ہے کہ وہاں خرافات (مثلاً ناچ گانا ہو گا، یا عورتیں اور مرد اکٹھے ہوں گے) تو وہاں نہ جائے۔[3]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

بے عمل باعمل بن گئے خاص کر | آپ بھی دیکھ لیں قافلے میں چلو
خوب ہو گا ثواب اور ٹلے گا عذاب | پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ: 1330، حدیث: 5168۔

2 ... فتح الباری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، جلد:9، صفحہ: 293، تحت الحدیث: 5167۔

3 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ: 392، حصہ: 16 خلاصۃً۔

جِسمِ پاک کے معجزات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان اور تَصَوُّرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم
- ...ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سراپا معجزہ ہیں
- ...جِسمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی لَطافَت
- ...لاکھوں سال بعد کی آوازیں سُن لیں
- ...سماعتِ مصطفےٰ کی نرالی شان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فَقِیْہُ الْعَصْر (یعنی اپنے وقت کے بہت بڑے عالم) حضرت علّامہ مفتی محمد امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جنہوں نے درودِ پاک کی فضیلت پر مشہورِ زمانہ کتاب **آبِ کوثَر** لکھی ہے، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیپلز کالونی (فیصل آباد، پنجاب) سے ایک سَیِّد صاحِب جن کا نام سید ریاض تھا، وہ میرے پاس تشریف لائے اور کہا: میرا کاروبار (*Business*) تھا، سارا ٹھپ ہو گیا، اب مجھ پر لاکھوں روپے کا قرضہ ہے، بہت پریشان ہوں، کچھ حل بتایئے!

مفتی امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَیں نے شاہ صاحِب کو درودِ پاک کی فضیلت پر لکھی گئی کتاب **آبِ کوثَر** پیش کی اور کہا: شاہ صاحِب! آپ یہ کتاب پڑھیئے! اور اس کے مُطابق عَمَل کیجئے! اس کی برکت سے آپ کے کئی مسئلے حل (*Solve*) ہو جائیں گے۔

شاہ صاحِب نے کتاب لی اور چلے گئے پھر تقریباً 6 ماہ بعد دوبارہ تشریف لائے، اس بار بہت خوش تھے، چہرے پر رونق تھی، شاہ صاحِب نے بڑی خوشی سے بتایا کہ میرے ذِمّے 7 لاکھ قرض تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب صِرف ڈیڑھ لاکھ رہ گیا ہے۔

یہ قرض کیسے اُترا؟ اس کی تفصیل (*Details*) بتاتے ہوئے فرمایا: ہوا یُوں کہ مَیں نے **آبِ کوثَر** پڑھی، اس میں درودِ پاک کے فضائل پڑھ کر مجھے شوق پیدا ہوا اور مَیں نے

خوب محبّت و شوق کے ساتھ کثرت سے درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا۔

اِدھر وہ لوگ جن کا مَیں نے قرضہ دینا تھا، وہ مجھے تنگ کر رہے تھے، ایک دِن مَیں درودِ پاک پڑھ کر دُعا کے لئے بیٹھا، جیسے ہی بارگاہِ اِلٰہی میں ہاتھ اُٹھائے، پریشانی کی وجہ سے مجھ پر رِقّت طاری ہوگئی، مَیں نے رو رو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! درودِ پاک کی برکت یُوں ظاہِر ہوئی کہ مَیں نے ایک روز ایمان افروز خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ مَیں کہیں جارہا ہوں اور ایک شخص سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ چل رہا ہے، چلتے چلتے مَیں ایک جگہ پہنچا، بہت کھلی اور پُر فضا جگہ تھی، وہاں ایک بہت حَسِین و جمیل، نُورانی چہرے والے بزرگ تشریف فرما تھے، سامنے قرآنِ پاک کھلا ہوا تھا اور وہ قرآنِ مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔ جیسے ہی مَیں وہاں پہنچا، اُن بزرگ نے آنکھ مبارک اُٹھا کر نہایت شفقت سے ایک نظر مجھے دیکھا اور پھر تلاوت شروع فرما دی۔

وہ شخص جو سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ تھا، مَیں نے اس سے پوچھا: یہ بزرگ کون ہیں؟ اس نے کہا: شاہ صاحِب! یہی تو وہ حبیبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں جن پر آپ درودِ پاک پڑھتے رہتے ہیں۔ اتنا ہی کرم ہوا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔

بَس مالِک و مُختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُس ایک ہی نَظَرِ عنایت کی برکت ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے میرا تقریباً ساڑھے 5 لاکھ قرض (**Loan**) اُتر گیا۔

مفتی امین صاحِب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: وہ شاہ صاحِب 2 ہفتے بعد دوبارہ تشریف لائے اور بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب مجھے بہترین ملازمت بھی مِل گئی ہے۔[1]

کیا خُدا داد آپ کی اِمداد ہے | اِک نظر میں شاد ہر ناشاد ہے[2]

1 ... البرہان، صفحہ: 321-323 بتغیر قلیل۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 222۔

اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی کیا خُوب عرض کرتے ہیں:

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں، سَو بَل، ہزار کج | یہ ساری گتھی اِک تری سیدھی نظر کی ہے[1]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قسمت میں چاہے کتنی ہی اُلجھنیں اور پریشانیاں لکھی ہوں، بس آپ لُطف و کرم کی ایک سیدھی نظر فرما دیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! تقدیر کی ساری گُتھیاں یعنی پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! درودِ پاک اَنمول نعمت ہے، اس کی برکت سے مشکلیں حل ہوتی ہیں، تنگ دستی خوشحالی میں بدلتی ہے، گُناہ دُھلتے ہیں، رحمتیں چھما چھم برستی ہیں اور ایک اَہَم ترین فائدہ (***Benefit***) یہ ہے کہ درودِ پاک پڑھنے والے کا درود سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی شان میں پہنچتا ہے، مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نَظرِ عنایت بھی نصیب ہوتی ہے اور آقا کریم، رَءُوف و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چاہیں تو اپنے غلاموں کو دیدار کا جام بھی عطا فرما دیتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عنایت فرمائے اور کاش! کاش! صد کروڑ کاش! کہ درودِ پاک کی برکت سے ہمیں محبوبِ خُدا، سردارِ اَنبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ کرم نصیب ہو جائے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دو جہاں میں بیڑا پار ہو جائے۔

پڑ گئی جس پہ محشر میں بخشا گیا | دیکھا جس سمت ابرِ کرم چھا گیا
رُخ جدھر ہو گیا زندگی پا گیا | جس طرف اُٹھ گئی دَم میں دَم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:227۔

www.dawateislami.net

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا ❁ اور پیارے آقا، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی خوشی میں جھوم جھوم کر نعرے بھی لگاؤں گا، جھنڈے بھی لہراؤں گا، ذِکرِ مصطفےٰ سُن کر دِل ٹھنڈا کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ❁ آج جشنِ وِلادت کی عظیم، سہانی رات ہے ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات ستارے زمین کی طرف مائل ہو رہے تھے ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات فرشتوں کی بارات زمین پر اُتر رہی تھی ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات آسمان و زمین میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات کو کعبہ سلامی کے لئے جھک گیا تھا ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا (*Flag*) گاڑا ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے کہ کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام علیہمُ السَّلام جن کی آمد کی خوشخبری دینے آئے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جن کی آمد کی دُھومیں عرش و فرش، زمین و آسمان میں مچائی گئیں ❁ آج ان کی آمد کی

1 ... مسند فردوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

رات ہے جو اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک سے مِلانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو بُھولے بھٹکوں کو سیدھا رستہ دکھانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جو دِلوں کو نورِ ایمان سے جگمگانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے، جو انسانیت (***Humanity***) کو نفس و شیطان کی قید سے چھڑانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جو کفر و شرک کی جڑیں اُکھاڑنے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو اپنے نور سے دُنیا کو جگمگانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جو کرم کے دریا بہانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو سوتے ہوؤں کو جگانے، روتے ہوؤں کو ہنسانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو گرنے والوں کو اُٹھانے، دِل و جان کو زِندہ فرمانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے کہ جنہیں رَبِّ کریم نے اپنے مُلک کا مالِک بنایا ہے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جن کے قبضے میں رَبِّ کائنات کے خزانے آئے ہیں ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو رَءُوف بھی ہیں، رَحِیم بھی ہیں ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو انتہائی سخی بھی ہیں، کریم بھی ہیں ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو غریبوں کا سہارا بن کر تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو دو جہاں کے مالِک و مختار، گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے، اللہ پاک کے حبیب و محبوب و خلیل بن کر تشریف لائے ہیں۔

یہ کس شہنشہِ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے
یہ آج تارے زمیں کی طرف ہیں کیوں مائل
یہ آسماں سے پیہم ہے نُور کیوں نازِل
یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ بدلا ہے
یہ آج کیا ہے کہ عالَم کا ڈھنگ بدلا ہے

یہ آج کاہے کی شادِی ہے عرش کیوں جھوما — لبِ زمیں نے لبِ آسماں کو کیوں چوما
رُسُل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں — انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں — انہیں کے آنے کی شادِی رچانے آئے ہیں
یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں — یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں
یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں — یہ بھولے بھٹکوں کو ہادِی بنانے آئے ہیں
چمک سے اپنی جہاں کو جگمگانے آئے ہیں — مہک سے اپنی یہ کُوچے بسانے آئے ہیں
یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں — یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
انہیں خُدا نے کیا اپنے مُلک کا مالِک — انہیں کے قبضے میں ربّ کے خزانے آئے ہیں
جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے — کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں
سنو گے "لا" نہ زبانِ کریم سے نوریؔ — یہ فیض و جُود کے دریا بہانے آئے ہیں[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! مکتبۃ المدینہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **صحابۂ کرام کا عشقِ رسول** ❁ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی عشق بھری ایمان افروز کیفیات ❁ ان کے محبّت بھرے جذبات ❁ مبارک انداز ❁ اطاعت گزاری ❁ جاں نثاری اور اس جیسے بہت دلچسپ واقعات اس کتاب کی زینت ہیں، آیئے! ان میں سے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے عشقِ رسول کا ایک ایمان افروز واقعہ سُنتے ہیں:

شوقِ دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

حضرت مُصْعَب بِن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، ابھی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ:135-139 ملتقطاً۔

تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہجرت کر کے مدینہ مُنوّرہ تشریف نہیں لائے تھے، اس سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے مدینہ مُنوّرہ بھیجا تھا، آپ نے یہاں آکر نیکی کی دعوت کی خُوب دُھومیں مچائیں، بہت سارے لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔[1]

اِنہی دِنوں کی بات ہے، ایک روز حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مدینہ مُنوّرہ میں ایک مقام پر بیٹھے دِینی دَرْس دے رہے تھے، دیگر صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان بیٹھے سُن رہے تھے، اِن سُننے والوں میں حضرت ابو عبد الرحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی موجود تھے، دَرْس کے دوران جب بھی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک آتا تو حضرت ابو عبد الرحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی آنکھوں میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی چمک دکھائی دیتی اور آپ کا دِل شوقِ دیدار سے بے تاب ہو جاتا۔

آخر انہوں نے بے تاب ہو کر کہا: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کے لئے دِل بے تاب ہے، آہ...!! کب سال گزرے گا، کب موسمِ حج آئے گا اور کب ہم مکہ مکرمہ حاضِر ہو کر دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آنکھیں ٹھنڈی کر پائیں گے۔ ان کی یہ بات سُن کر حضرت مصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مسکرائے اور فرمایا: اے ابو عبد الرحمٰن! صبر (Patience) کیجئے! دِن گزر ہی جائیں گے۔

قریب ہی حضرت اِبْنِ مَسْلَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف فرما تھے، وہ فرمانے لگے: ہاں! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بغیر دِل کو سکون ہی نہیں ہے، یہ دِن کب گزریں گے...!!

گزر تو جائے گی تیرے بغیر بھی لیکن | بہت اُداس، بہت بے قرار گزرے گی

1 ...طبقات الکبریٰ، جلد:3، صفحہ:87۔

اَللّٰہُ اَکْبَر! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان جیسے عظیم عاشقانِ رسول اور شوقِ دیدار کی تڑپ...!!

حضرت اِبْنِ مَسْلَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کچھ دیر خاموش (*Silent*) رہے، پھر کہا: اے مُصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ یُوں کیجئے! آپ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُسْنِ سراپا کا ذِکْر ہی کر دیجئے! حلیہ مبارک بیان فرمایئے!

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اب ذرا صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے عشق بھرے، ایمان افروز انداز دیکھئے!

حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو دِینی دَرْس دے رہے تھے، آپ دوزانو (یعنی دورانِ نماز جیسے التحیات میں بیٹھتے ہیں، ایسے) بیٹھ گئے، سَر مبارک جھکالیا، آنکھیں بند کرلیں، گویا نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا تَصَوُّر باندھ کر جلوۂ نُور کو ذِہن میں لا رہے تھے، پھر سَر اُٹھایا اور فرمایا: تمام حَسِینوں سے بڑھ کر حَسِین آقا، امامُ الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رنگ مبارک سَفید ہے، اس میں ہلکی ہلکی سُرخی کا حَسِین امتزاج ہے، مبارک آنکھیں بڑی اور خوبصُورت ہیں، بھوئیں مبارک (اتنی قریب ہیں کہ دُور سے دیکھنے میں لگتا ہے گویا) ملی ہوئی ہیں، داڑھی مبارک گھنی ہے، سینہ مبارک کشادہ، گردن جیسے چاندی کی صُراحی... جب آپ چلتے ہیں تو لگتا ہے جیسے اونچائی سے نیچے آرہے ہیں، جب کسی کی طرف رُخ فرماتے ہیں تو مکمل طور پر مُتَوَجِّہ (*Attentive*) ہو جاتے ہیں، چہرۂ پُرنُور پر پسینے کے قطرے ایسے لگتے ہیں جیسے سَفید موتی، قد مبارک نہ بہت چھوٹا، نہ بہت لمبا (بلکہ درمیانہ ہے)، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے زیادہ سخی، سب سے زیادہ بہادُر، سب سے زیادہ سچے، وعدہ نبھانے والے، سب سے زیادہ نرم طبیعت، رہن سہن میں سب سے اچھے ہیں، مَیں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جیسا کبھی کوئی نہ دیکھا....!![1]

---

1 ... صحابہ کرام کا عشقِ رسول، صفحہ: 95-97 بتغیر۔

سرسے پا تک ہر اَدا ہے لا جواب | خوبرُویوں میں نہیں تیرا جواب
حُسن ہے بے مثل،صُورت لا جواب | مَیں فدا تم آپ ہو اپنا جواب
ہیں دُعائیں سنگِ دُشمن کا عِوَض | اس قدر نرم، ایسے پتھر کا جواب
مہر و مہ ذَرّے ہیں ان کی راہ کے | کون دے نقشِ کفِ پاک کا جواب[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیانِرالا عشقِ رسول ہے...!!دَرْس ہورہاہے،دِین کی باتیں سیکھی سکھائی جارہی ہیں، اس دوران صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یاد تڑپارہی ہے، جب جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر مبارک آتا ہے، صحابیٔ رسول کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگتے ہیں اور پھر سُبْحٰنَ اللہ! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان دَرْس کے دوران ہی پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تَصَوُّرات میں گم ہو جاتے ہیں...!!

ثابِت ہوا کہ جملہ فرائِض فروع ہیں | اَصْلُ الْاُصُول بندگی اس تاجوَر کی ہے[2]

وضاحت: یعنی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ سب عبادات، دِین کی سب تعلیمات ایمان کی شاخیں ہیں، ایمان پُورے دِین کی جَڑ ہے اور امامُ الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت، آپ کی اِطاعت و فرمانبرداری ایمان کی بھی جان ہے، لہٰذا یہ محبّت، یہ اِطاعت و فرمانبرداری تمام اُصُولوں کی اَصْل اور دِین کی بنیادی جَڑ ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اور تَصَوُّرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے ایک مدنی پھول یہ بھی سیکھنے کو ملا کہ صحابۂ کرام

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:88-89ملتقطاً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:205۔

علیہمُ الرّضوان جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ظاہِری طَور پر دُور ہوتے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نورانی چہرے، آپ کے حُسْن و جمال اور مبارک اداؤں کا تَصَوُّر باندھ کر دِل کو تسکین (Relief) دِیا کرتے تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی بہت پیاری اَدا ہے، کاش! ہم غُلاموں کو بھی توفیق نصیب ہو، ہم بھی تنہائی میں آنکھیں بند کر کے بیٹھ جایا کریں، کبھی گنبدِ خضرا کا تَصَوُّر باندھیں، کبھی سنہری جالیوں کے تَصَوُّر میں کھو جایا کریں اور اللہ پاک توفیق دے تو سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا حلیہ مبارک کتابوں سے پڑھ کر ذِہن میں بٹھالیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک اداؤں کو پڑھا بھی کریں، ذِہن میں بٹھا بھی لیں اور وقتاً فوقتاً آنکھیں بند کر کے، سَر کو جھکا کر سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک اداؤں کا تَصَوُّر باندھ کر اپنی جان سے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اداؤں میں کھو جایا کریں، یقین مانیئے! سُرور ہی سُرور آجائے گا، دِل میں ایمان ایسا مضبوط ہو گا کہ جس کا جواب نہیں...!!

دِل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو | پھر تو خَلوت میں عجب اُنجمن آرائی ہو[1]

حضرتِ ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنہ اور ذِکرِ مصطفےٰ

مَشْہور صحابیٔ رسول ہیں: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنہ۔ پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سب سے زیادہ حدیثیں آپ ہی نے روایت کی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنہ کی ایک بہت ہی پیاری، ایمان افروز اور عشق بھری عادَت تھی، چنانچہ طبقاتِ اِبْنِ سَعْد میں ہے: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنہ کا معمول (Routine) مبارک تھا، آپ جب بھی کسی دیہاتی شخص کو دیکھتے یا کسی ایسے کو ملتے جس نے رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ

1 ... ذوق نعت، صفحہ: 204۔

وَسَلَّم کی زیارت نہ کی ہوتی تو فرماتے: کیا مَیں آپ کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات بیان نہ کروں...؟ پھر آپ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پُورا حلیہ مبارک بیان فرمادیتے۔[1]

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رُخ کا جلوہ | ہر کان سُن رہا ہے پیارے کلام تیرا[2]

ذِکرِ کمالاتِ مصطفےٰ کے چند فائدے

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کی...!! کسی کو نماز سکھانا، وُضو کا طریقہ سکھانا، روزے اور زکوٰۃ وغیرہ کے مسائل بتانا، ان سب کی اپنی جگہ بہت اہمیت (Importance) ہے، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان لوگوں کو یہ چیزیں بھی سکھایا کرتے تھے مگر اَوّل نمبر پر صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات بتایا کرتے تھے اس لئے کہ کمالاتِ مصطفےٰ بیان کرنے، سننے سے دِل میں محبّت بڑھتی ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ دِلی رشتہ مضبوط ہوتا ہے اور یہ رشتہ جتنا زیادہ مضبوط ہو، اتنا ہی ایمان پختہ ہوتا ہے اور ایمان جتنا پختہ ہو، اتنا ہی نیکیوں میں دِل لگتا ہے اور آدمی جنّت کے رستے پر چل پڑتا ہے۔

مُحَمَّد کی محبّت دِینِ حق کی شرطِ اَوّل ہے | اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

علّامہ محمد بن حُسَین آجُرِّی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دُنیا و آخرت میں جو اَوْصاف و کمالات اور فضائل عطا فرمائے ہیں، ان سے بے خبر رہنا اُمّت کے لئے بہت بُرا ہے۔[3]

---

1 ...طبقات الکبریٰ، جلد:1، صفحہ:318۔

2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:23۔

3 ...کتاب الشریعۃ للآجری، جزء الحادی عشر، باب فضائل النبی، جلد:3، صفحہ 1385۔

نام تیرا، ذِکْر تیرا، تو ترا پیارا خیال | ناتوانوں بے سہاروں کا سہارا ہو گیا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جِسْمِ پاک کے معجزات و کمالات

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کی اداؤں پر عَمَل کرنے اور دِل میں عشقِ رسول بڑھانے کے لئے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار، رسولِ مختار، دو جہاں کے سَیِّد و سردار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسم مبارک کے معجزات و کمالات کا مختصر تذکرہ سنتے ہیں:

ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سراپا معجزہ ہیں

پارہ:6، سورۂ نسا، آیت:174 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ (پارہ:6، سورۂ نسا:174)

ترجَمہ کنز الایمان: اے لوگو بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی۔

مُفَسِّرِیْن کرام اس آیتِ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: نہایت مضبوط اور پختہ دلیل کو بُرہان کہتے ہیں۔ اس آیتِ کریمہ میں بُرہان سے مُراد ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں یعنی دعویٰ یہ ہے کہ **کائنات کا ایک خالق، ایک مالِک ہے اور وہ ایک سچّا خُدا اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے، اے لوگو! رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس دعویٰ پر نہایت ہی پختہ اور مضبوط دلیل بن کر تمہارے پاس تشریف لے آئے ہیں۔**[2]

رَبِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود | حق تعالیٰ کی مِنَّت پہ لاکھوں سلام[3]

---

1 ... ذوقِ نعت، صفحہ:74۔
2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:6، سورۂ نسا، تحت الآیۃ:174، جلد:6، صفحہ:144 ماخوذًا۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:298۔

وضاحت: اللہ پاک کی سب سے اعلیٰ و اَرفع نعمت (ہم غریبوں کے آقا و مولا، ہماری شفاعت فرمانے، ہمیں بخشوانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر اَعْلیٰ درود اور اللہ پاک کے اس اِحْسَانِ عظیم پر لاکھوں سلام ہوں۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ❁ اَنْبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے معجزات اللہ پاک کی ذات و صِفات کی دلیل ہوتے ہیں ❁ گزشتہ اَنْبیائے کرام علیہمُ السَّلام کو اللہ پاک نے مختلف معجزات عطا فرمائے ❁ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کا ہاتھ مبارک معجزہ تھا ❁ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلام کی آواز مبارک معجزہ تھی ❁ حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلام کا حُسْن مبارک معجزہ تھا، اسی طرح پہلے اَنْبیائے کرام علیہمُ السَّلام میں کسی کو 1 معجزہ عطا ہوا، کسی کو 2 معجزے عطا ہوئے، اِن سب اَنْبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے بعد اللہ پاک نے اپنے سب سے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سَر سے لے کر پاؤں تک معجزہ بنا کر بھیجا[1] اور فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رَبّ کی جانِب سے نہایت پختہ اور مضبوط دلیل آگئی۔

دیئے معجزے انبیا کو خُدا نے				معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی			
سرکار	کی	آمد!	مرحبا!	سردار	کی	آمد!	مرحبا!
اچھّے	کی	آمد!	مرحبا!	سچّے	کی	آمد!	مرحبا!
مختار	کی	آمد!	مرحبا!	غمخوار	کی	آمد!	مرحبا!
بشیر	کی	آمد!	مرحبا!	نذیر	کی	آمد!	مرحبا!
مُنیر	کی	آمد!	مرحبا!	بَصیر	کی	آمد!	مرحبا!
حُضُور	کی	آمد!	مرحبا!	پُرنور	کی	آمد!	مرحبا![2]

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:6، سورۂ نسا، تحت الآیۃ:174، جلد:6، صفحہ:147 ملتقطاً۔

2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:519۔

(1): جسمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک نِرالا معجزہ

پیارے اسلامی بھائیو! اس دُنیا میں جتنی چیزیں ہیں، ان سب کی 2 قسمیں ہیں: **(1):** بعض وہ چیزیں ہیں جو کَثِیف، یعنی ٹھوس ہیں، ایسی چیزیں جنہیں ہم پکڑ سکتے ہیں، ان کی آڑ لے سکتے ہیں، اگر انہیں روشنی کے سامنے رکھا جائے تو زمین پر اِن کا سایہ بنتا ہے، جیسے دِیوار ہے۔ ہم دیوار کو پکڑ بھی سکتے ہیں، اِس کی آڑ میں چھپ بھی سکتے ہیں اور دُھوپ یا روشنی میں دِیوار کا سایہ بھی بنتا ہے۔ لہٰذا دِیوار یا اس جیسی دُوسری چیزیں؛ جیسے ہمارا جِسم، کاغذ (***Paper***)، قلم، دروازہ، تکیہ وغیرہ ان سب کو کَثِیف جِسم کہا جاتا ہے۔ **(2):** دوسری قسم کی چیزیں وہ ہیں، جنہیں **لطیف کہتے ہیں** یعنی ایسی چیزیں جو موجود تو ہیں مگر ہم انہیں پکڑ نہیں سکتے، ان کی آڑ نہیں لے سکتے، جیسے ہَوَا ہے، روشنی ہے، ہم ہَوَا اور روشنی کو محسوس تو کرتے ہیں، روشنی ہمیں نظر بھی آتی ہے مگر ہم ہَوَا اور روشنی کو نہ پکڑ سکتے ہیں، نہ اِن کی آڑ لے سکتے ہیں، اسی طرح ہَوَا اور روشنی کا کوئی سایہ بھی نہیں ہوتا۔

عام مشاہدہ ہے کہ دُنیا میں جو چیزیں کَثِیف (یعنی ٹھوس) ہیں، وہ لَطِیف نہیں ہیں اور جو لَطِیف ہیں، وہ کَثِیف نہیں ہیں، مثلاً دِیوار کَثِیف (یعنی ٹھوس) ہے، لطیف نہیں، ہَوَا لطیف ہے، کَثِیف نہیں۔ یہ عام قاعدہ ہے مگر قربان جایئے! رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بے مثل و بے مثال بنایا ہے، ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسمِ مبارک کا یہ نِرالا معجزہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جِسمِ پاک ایک ہی وقت میں کَثِیف بھی تھا اور لطیف بھی تھا۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُٹھتے تھے، بیٹھتے تھے، چلتے، پھرتے تھے، کھاتے تھے، پیتے بھی تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے سلام بھی کرتے تھے، ہاتھ بھی ملاتے تھے اور خوش نصیبوں کو

سینے سے بھی لگایا کرتے تھے، یہ ہے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ پاک کی کثافت۔

دوسری طرف آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جسم مبارک لطیف اتنا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چراغ کے سامنے تشریف لاتے یا سورج کے سامنے جلوہ گر ہوتے، کسی بھی وقت، نہ دِن میں، نہ رات میں، نہ چراغ کے سامنے، نہ سُورج اور چاند کے سامنے، کسی وقت بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ مبارک کا سایہ نہیں بنتا تھا۔

یعنی جِسْمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اتنا لطیف تھا کہ جس طرح روشنی اور ہَوَا کا سایہ نہیں بنتا، اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک جِسْم بھی سائے سے بالکل پاک تھا، چنانچہ سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِین، عظیم صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ فرماتے ہیں: لَمْ یَکُنْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ظِلٌّ یعنی سراپا معجزہ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ پاک کا بالکل سایہ نہیں تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب کبھی چراغ کے سامنے تشریف لاتے تو آپ کا نُور مبارک چراغ کی روشنی پر غالِب آجاتا تھا اور جب سُورج کے سامنے تشریف لاتے تو نُورِ مصطفےٰ کے سامنے سُورج کا نُور ماند پڑ جاتا تھا۔[1]

حافِظُ الحدیث، امام جلال الدِّین سیوطی شافعی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا، اس لئے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سراپا نُور ہیں۔[2]

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا | صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
تُو ہے سایہ نور کا، ہر عُضْو ٹکڑا نور کا | سایہ کا سایہ نہ ہوتا، ہے نہ سایہ نور کا

---

1 ... سبل الہدیٰ والرشاد، باب العاشر فی صفۃ وجہہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:2، صفحہ:40۔

2 ... خصائص الکبریٰ، باب الآیۃ فی انہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لم یکن یری لہ ظل، جلد:1، صفحہ:116۔

تیری پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا | تُو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا
جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا | نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا
مَیں گدا تُو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا | نور دن دُونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا [1]

جِسمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی لَطافت

اے عاشقانِ رسول! جِسمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لَطِیف تو تھا، یہ اپنی جگہ معجزہ ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ جِسمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کس قدر لطیف تھا؟ یہ بھی بہت نِرالی بات ہے۔ ہمارا یہ جو جِسم ہے، یہ کَثِیف ہے اور ہماری رُوح لطیف ہے رُوح پر جس قدر گُناہوں کی مَیل چڑھتی جائے، رُوح کی لطافت کم ہوتی جاتی ہے اور آدمی جتنے زیادہ نیک کام کرے، رُوح کی لطافت اُتنی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ شیرِ رَبّانی حضرت میاں شِیر محمد شرقپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: دُنیا میں سب سے بڑا ولیٔ کامِل غوث ہوتا ہے اور اس غوث کی رُوح جتنی لطیف ہوتی ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جِسمِ مبارک اُس غوث کی رُوح سے 70 درجے زیادہ لطیف ہے۔ [2]

سُبْحٰنَ اللہ! ایک طرف رُوح ہے، رُوح خود ہی لطیف ہے، پھر درجۂ غوثیت کی لطافت، سالہا سال دِن رات کی عبادت و ریاضت سے رُوح کو مزید لطافت ملتی گئی، یہاں تک کہ دُنیا میں سب سے زیادہ لطیف رُوح وقت کے غوث کی ہوتی ہے تو ایک طرف یہ اتنی اعلیٰ اور بلند رُتبہ رُوح ہے، دوسری طرف رُوح نہیں بلکہ جِسمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، میاں شِیر محمد شرقپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: غوث کی رُوح جس قدر لطیف ہوتی ہے، سراپا معجزہ

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 244-246 ملتقطاً۔
2 ...البرہان، صفحہ: 14 بتغیر قلیل۔

نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جِسْمِ پاک غوث کی رُوح سے 70 درجے زیادہ لطیف ہے۔

روح تو سب کی ہے زِندہ ان کا | جِسْمِ پُر نُور بھی رُوحانی ہے
اَوروں کی رُوح ہو کتنی ہی لَطیف | اُن کے اَجْسام کی کب ثانی ہے[1]

وضاحت: یعنی اَنْبِیائے کرام علیہمُ السَّلام کے مبارک جِسْم رُوحانی ہوتے ہیں، لوگوں کی رُوح کتنی ہی لطیف کیوں نہ ہو، اَنْبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے مبارک اَجْسَام جتنی لطیف ہر گز نہیں ہو سکتی۔

(2) قَدْمُبارک کا معجزہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ پاک کا ایک اور نِرالا معجزہ ہے اور وہ ہے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی قامت یعنی قَدْمبارک کا معجزہ۔

انسان کا قَدْ ہے، جسامت کے مُطابق ہو تو اچھا لگتا ہے، مثلاً کسی کا جسم بالکل دُبلا پتلا ہو اور قَد کافی لمبا ہو تو دِکھنے میں عجیب لگے گا، ایسے ہی جسم بھاری ہو اور قَدْ بہت چھوٹا ہو، تب بھی عجیب لگے گا۔ غرض؛ انسان کا قَدْ، اس کے حُسْن پر اَثَر ڈالتا ہے، حُسْن کا تقاضا یہ ہے کہ جسم بھی نہ زیادہ پتلا ہو، نہ بہت موٹا ہو اور قَدْ بھی نہ بہت لمبا ہو، نہ بہت چھوٹا بلکہ درمیانہ ہو۔

ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب حسینوں سے حَسِین ہیں، لہٰذا رَبِّ کائنات نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جِسْم مبارک بھی بہت مُعْتَدِل بنایا اور قَدْمبارک بھی نہ بہت زیادہ لمبا رکھا، نہ بہت چھوٹا بنایا بلکہ محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَد مبارک انتہائی مُنَاسب اور درمیانہ تھا۔

لیکن یہاں ایک مُشْکل ہے حُسْن یہ تقاضا کرتا ہے کہ قَدْمبارک درمیانہ ہو مگر مشکل یہ ہے کہ جب کوئی لمبے قَدْ والا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہو گا تو اُس کا قَدْ

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:372۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُونچا دکھائی دے گا لیکن یہ ہو کیسے سکتا ہے...!! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سب اُونچوں سے اُونچے ہیں۔

سب سے اَولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی	سب سے بالا و وَالا ہمارا نبی
سارے اُونچوں سے اُونچا سمجھئے جسے	ہے اس اونچے سے اُونچا ہمارا نبی
خلق سے اَولیا اَولیا سے رُسل	اور رَسولوں سے اَعلیٰ ہمارا نبی[1]

کوئی شخص ظاہِر میں بھی محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُونچا دِکھائی دے، رَبِّ کائنات نے اس کو بھی پسند نہ فرمایا!!

اب ایک طرف حُسْن کا تقاضا ہے کہ قَدْمبارکہ درمیانہ ہو، دوسری طرف ضرورت ہے کہ کوئی ظاہِر میں بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُونچا دِکھائی نہ دے، چنانچہ رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَدمبارک درمیانہ ہی رکھا اور ساتھ یہ معجزہ بھی عطا فرما دیا کہ چاہے کتنے ہی لمبے قَدْ کا آدمی آپ کی خِدْمت میں حاضِر ہو جاتا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَدْمبارک اُس سے اُونچا ہی دکھائی دیتا تھا۔

چنانچہ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ طیّبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عَنہا فرماتی ہیں: نُور والے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب بھی لمبے قَدْ والے آدمیوں کے درمیان چلتے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان سے اُونچے ہی دکھائی دیتے تھے مگر حیرت کی بات یہ تھی کہ جیسے اُن لمبے قَدْ والوں سے جُدا ہوتے تو آپ کا قَدْمبارک درمیانہ دکھائی دیتا تھا۔[2]

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: حُضورِ

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:140۔

2 ... خصائص الکبریٰ، باب الآیۃ فی طولہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:116۔

اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَدْ مبارک درمیانہ تھا لیکن جب آپ لوگوں کے درمیان تشریف فرما ہوتے تو سب سے اُونچے دکھائی دیتے تھے۔[1]

تِرا قَد تو نادرِ دَہر ہے کوئی مِثْل ہو تو مِثال دے
نہیں گُل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سَروِ چَماں نہیں[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا قد مبارک زمانے بھر میں ایک عجیب تحفہ ہے اس کی کوئی مثل ہو تو مثال دی جائے، چمن میں گلاب کے پودوں کی سیدھی ڈالیاں ہوں یا سَرْو کا تناور درخت ہو وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ناز و انداز سے چلنے والے خوبصورت قد کی مثال نہیں ہو سکتا۔

معنوی رِفْعَت حِسّی طَور پر دِکھائی دیتی تھی

اے عاشقانِ رسول! علّامہ زُرْقانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس مقام پر ایک اور بہت کمال کی بات لکھی ہے، دیکھئے! ہم اپنی ظاہِری آنکھوں سے کسی کے ظاہِری جسم کو تو دیکھ سکتے ہیں مگر اس کی صلاحیّتوں کو آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔ مثال کے طَور پر ایک شخص ہے؛ زَید، ہم اس کی 5 یا 6 فِٹ کی جسامت تو دیکھ سکتے ہیں مگر زید حافِظِ قرآن بھی ہے، ہم اس کے حِفْظ کو نہیں دیکھ سکتے، زید عالِمِ دِین بھی ہے، ہم اس کے عالِم ہونے کو نہیں دیکھ سکتے، زید کسی فَنْ میں ماہِر ہے، ہم اس کی مہارت (*Expertise*) کو نہیں دیکھ سکتے۔

مگر قربان جائیے! رَبِّ کائنات کی قُدْرت کی بھی کیا نِرالی شان ہے، علّامہ زُرْقانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب لوگوں کے درمیان ہوتے تو قَدْ مبارک اُونچا دِکھائی دیتا تھا، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا

1 ... شرح الزرقانی، مقصد الثالث، فصل الاول فی کمال خلقتہ وجمال صورتہ، جلد:5، صفحہ:485۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:109۔

www.dawateislami.net

قَدْ مبارک اُس وقت لمبا ہو جاتا تھا، بعد میں پھر اپنی اَصْل حالت پر آ جایا کرتا تھا نہیں، نہیں...!!ایسا نہیں تھا بلکہ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جو معنوی رِفْعَت و بلندی عطا فرمائی، آپ کے اَوْصاف و کمالات کی جو رِفْعت، بلندی اور اُونچائی ہے، یہی معنوی بلندی دیکھنے والوں کو ظاہِری آنکھوں سے دِکھائی دیتی تھی اور انہیں لگتا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے اُونچے اور بلند ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو جسمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات تھے، اب آیئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چند مبارک اَعْضا کے معجزات سنتے ہیں:

(3): قُوتِ سماعت کے معجزات

❁ ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کان مبارک نہایت حَسِین، خوبصُورت اور کامِل تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کان مبارک نہایت گورے تھے ❁ اور مبارک زلفیں نہایت سیاہ تھیں ❁ چنانچہ جب مبارک زلفیں مبارک کانوں کو اپنے کنڈلوں کے گھیرے میں لیتی تھیں تو بہت پیارا منظر ہوتا تھا، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا اس خوبصُورت منظر کو بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: **سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زلفوں کے درمیان سفید سفید کان مبارک یوں لگتے تھے جیسے رات کی تاریکی میں 2 ستارے چمک رہے ہیں۔**[2]

ہے کلامِ اِلٰہی میں شمس وضُحٰی، ترے چہرۂ نُور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زُلفِ دوتا کی قسم[3]

---

1 ... شرح الزرقانی، مقصد الثالث، فصل الاول فی کمال خلقتہ وجمال صورتہ، جلد:5، صفحہ:485۔
2 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، حدیث ہند بن ابی ہالۃ فی صفۃ رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:300۔
3 ... حدائق بخشش، صفحہ:80۔

وضاحت: اے میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اللہ پاک نے قرآن پاک میں وَالضُّحٰی فرما کر آپ کے مبارک چہرے کی قسم یاد فرمائی ہے اور وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی فرما کر آپ کی مبارک زلفوں کی قسم یاد فرمائی ہے۔

آسمان کے چَرْ چَرَانے کی آواز سُن لی

حدیثِ پاک کی مشہور کتابوں تِرْمذی، اِبْنِ ماجہ اور مسند امام احمد کی روایت ہے: ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک مَیں وہ دیکھتا ہوں، جو تم نہیں دیکھتے، مَیں وہ سُنتا ہوں، جو تم نہیں سنتے۔ بے شک آسمان چَرْ چَرَایا اور اس کا حق ہے کہ وہ چَرْ چَرَائے کیونکہ آسمان پر 4 انگلیوں کے برابر بھی جگہ ایسی نہیں ہے، جہاں کوئی فرشتہ پیشانی رکھے رَبِّ کریم کے حُضُور سجدہ نہ کر رہا ہو۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اوّل تو نگاہِ مصطفےٰ کا کمال دیکھئے! زمین تو زمین رہی، آسمان زمین سے کئی گُنا بڑا ہے اور سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر رہ کر آسمان کا مشاہدہ فرما رہے ہیں اور دیکھئے! کتنا گہرا مُشَاہَدہ ہے کہ آسمان کا 4 انگلیوں کے برابر حِصّہ بھی ایسا نہیں جو نگاہِ مصطفےٰ سے چھپا ہو، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زمین پر بیٹھ کر دیکھ رہے ہیں کہ آسمان پر 4 انگلیوں کے برابر بھی جگہ خالی نہیں ہے کہ جہاں کوئی فرشتہ پیشانی رکھے رَبِّ کریم کے حُضُور سجدہ نہ کر رہا ہو۔

پھر سماعتِ مصطفےٰ کا بھی کمال دیکھئے! آسمان یہاں سے ہزاروں کلو میٹر دُور ہے، ہم جیسے عام انسانوں کو تو دوسرے کمرے میں بیٹھے لوگوں کی آواز سُنائی نہیں دیتی اور سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک کان ایسے ہیں کہ زمین پر بیٹھ کر ہزاروں کلو میٹر

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب فی قول النبی: لو تعلمون ما اعلم، صفحہ: 554، حدیث: 2312۔

دُور آسمان کے چَرْ چَرانے کی بھی آواز سُن لیتے ہیں۔

دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان | کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام[1]

وضاحت: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک کانوں کا یہ معجزہ ہے کہ دُور و نزدیک سے برابر سنتے ہیں، ایسے مبارک کان جو عزّت و عظمت کے موتیوں کا سرچشمہ ہیں، ان مبارک کانوں پر لاکھوں سلام ہوں۔

لاکھوں سال بعد کی آوازیں سُن لیں

بخاری شریف کی روایت ہے: ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فجر کے وقت اپنے مُؤَذِّن حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو فرمایا: اے بلال! مسلمان ہونے کے بعد جو تم نیک اَعْمال کرتے ہو، اُن میں کونسا خاص عَمَل تم کرتے ہو؟ بے شک مَیں نے جنّت میں اپنے آگے آگے تمہارے قدموں کی آواز سُنی ہے۔ حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اور تو ایسا کوئی خاص عَمَل نہیں ہے، البتہ یہ ہے کہ دِن یا رات میں جب بھی وُضو ٹُوٹتا ہے تو مَیں فوراً وُضو کر کے (وقتِ مکروہ نہ ہو تو) تَحِیَّۃُ الْوُضو کے نوافِل پڑھ لیتا ہوں۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیثِ پاک سے ایک تو تَحِیَّۃُ الْوُضو کی فضیلت معلوم ہوئی کہ حضرت بِلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ پابندی سے تَحِیَّۃُ الْوُضو کے نوافِل ادا کیا کرتے تھے، اس کی برکت سے اللہ پاک نے آپ کو ایسا مقام عطا فرمایا کہ آپ روزِ قیامت خادِمانہ شان

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:300۔

2 ...بخاری، کتاب: تہجد، باب: فضل الطہور باللیل والنہار، صفحہ:332، حدیث:1149۔

سے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آگے آگے جنّت میں داخِل ہوں گے۔

دُوسرا اس حدیثِ پاک سے سماعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان کا بھی اندازہ لگائیے! مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ اس حدیثِ پاک کی وضاحت میں فرماتے ہیں: خیال رہے! معراج کی رات نہ تو حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ حضور کے ساتھ جنّت میں گئے، نہ آپ کو معراج ہوئی بلکہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم نے اس رات وہ واقعہ مُلاحظہ فرمایا جو قیامت کے بعد ہو گا کہ تمام مخلوق سے پہلے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم جنّت میں اس طرح داخِل ہوں گے کہ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ خادمانہ حیثیت سے آگے آگے ہوں گے۔ اس سے معلوم ہوا؛ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی مبارک آنکھوں اور کانوں کو یہ شان عطا کی گئی ہے کہ آپ لاکھوں سال بعد ہونے والے واقعات کو دیکھ بھی لیتے ہیں اور ان کی آوازیں بھی سُن لیتے ہیں، یہ واقعہ معراج کی رات سے کئی لاکھ سال بعد ہو گا مگر قربان ان کانوں کے کہ اُس وقت کے واقعہ کی آواز آج (یعنی معراج کی رات) ہی سُن رہے ہیں۔[1]

اے کرم کی کان، اے گوشِ حُضُور | سُن لے فریادِ غریباں اَلْغِیَاث[2]

وضاحت: اے سرچشمۂ کرم، اے حُضُور جانِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کان مبارک! ہم غریبوں کی فریاد سُن لیں، ہماری مدد فرما۔

سماعتِ مصطفےٰ کی نرالی شان

اے عاشقانِ رسول! اب سماعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک انوکھی شان سنیئے! سائنسی لحاظ سے دیکھا جائے تو جب 2 چیزیں آپس میں ٹکراتی ہیں یا رگڑ کھاتی ہیں تو اس سے آواز

1 ... مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:302 بتغیر قلیل۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:106۔

پیدا ہوتی ہے، یہ آواز ہماری قُوّتِ سماعت کے دائرے (Range) میں ہو تو ہم اسے سُن سکتے ہیں، ورنہ نہیں۔ پھر اگر ہم یہ آواز سُن بھی لیں تو اسے سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس آواز میں الفاظ موجود ہوں اور وہ الفاظ بھی اس زبان میں ہوں جو زبان ہمیں آتی ہے یعنی یہ تمام تقاضے (Requirements) پُورے ہوں، آواز ہو، ہمارے کانوں تک پہنچے، اس میں الفاظ بھی ہوں، ہم اُن الفاظ کی زبان بھی جانتے ہوں تب ہم کسی آواز کو سُن کر اسے سمجھ سکتے ہیں مگر سماعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی انوکھی شان ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہزاروں کلو میٹر دُور کی آوازیں بھی سُنتے ہیں، لاکھوں سال بعد کے واقعات کی آوازیں بھی سُنتے ہیں، اب اس سے ذرا آگے بڑھئے! یہ جو کچھ سُنا، وہاں کم از کم آواز تو تھی مگر کیسی نرالی شان ہے کہ جہاں بظاہر کوئی آواز پیدا ہی نہ ہو، آواز کی لہریں بھی نہ بنیں، اَلْفَاظ بھی نہ ہوں، ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تب بھی سُن بھی لیتے ہیں اور سمجھ بھی لیتے ہیں۔

ابو داؤد شریف کی حدیثِ پاک ہے، حضرت جابِر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: غزوۂ خیبر کا موقع تھا، ایک غیر مسلم (Non-Muslim) عورت نے ایک بُھنی ہوئی بکری بارگاہِ رسالت میں تحفۃً پیش کی، پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے وہ تحفہ قبول فرمایا، اُس بُھنی ہوئی بکری کی ایک ٹانگ مبارک لی، خُود تناول فرمانے لگے، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے بھی گوشت کھانا شروع کیا، ابھی ایک آدھ لقمہ ہی لیا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سب کو کھانے سے منع فرمادیا، پھر اس غیر مُسْلِم عورت کو بُلایا، پوچھا: کیا تم نے اس گوشت میں زہر ملایا ہے؟ وہ بولی: ہاں! زہر تو مِلایا ہے مگر یہ بات آپ کو کس نے بتائی؟ عظیم سماعتوں والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَخْبَرَتْنِیْ هٰذِهٖ فِیْ یَدِیْ یعنی یہ بھنی ہوئی

بکری کی ٹانگ جو میرے ہاتھ میں ہے، مجھے اس نے بتایا ہے۔[1]

اَللّٰہُ اَکْبَر! غور فرمایئے! بکری زِندہ نہیں، ذَبح کی ہوئی بلکہ ذَبح کے بعد پکا کر بھُونی جا چکی ہے، اب اس میں سے آواز کیسے نکلے گی؟ اس میں الفاظ کہاں سے آئیں گے؟ مگر یہ سماعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، بظاہِر کوئی آواز نہیں ہے، کوئی الفاظ بھی نہیں ہیں، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُس بھنی ہوئی بکری کی ٹانگ کی بات سُن بھی لی اور اسے سمجھ بھی لیا۔

دُور و نزدیک کے سُننے والے وہ کان | کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک کانوں کا یہ معجزہ ہے کہ دُور و نزدیک سے برابر سنتے ہیں، ایسے مبارک کان جو عزّت و عظمت کے موتیوں کا سرچشمہ ہیں، ان مبارک کانوں پر لاکھوں سلام ہوں۔

لاکھوں غُلاموں کا درود سُن لیتے ہیں

اے عاشقانِ رسول! اب یہاں غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو ہزاروں کلو میٹر دُور کی آوازیں بھی سُن لیتے ہیں، لاکھوں سال بعد ہونے والے واقعات بھی سُن لیتے ہیں بلکہ جہاں آواز ہی نہ ہو، الفاظ ہی نہ ہوں، اسے سُن بھی لیتے ہیں، سمجھ بھی لیتے ہیں تو کیا اپنے غُلاموں کا درود نہیں سنتے ہوں گے؟ یقیناً رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گنبدِ خضرا شریف میں تشریف فرما ہو کر دُنیا بھر کے غُلاموں کا درودِ پاک سنتے بھی ہیں اور اگر چاہیں تو کرم بھی فرماتے ہیں، اپنا جلوہ بھی دِکھاتے ہیں۔

---

1 ...ابو داؤد، کتاب الدیات، باب فیمن سقی رجلا، صفحہ:711، حدیث:4510۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:300۔

حدیثِ پاک میں ہے، ہمارے پیارے پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میرا جو بھی اُمّتی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جہاں بھی ہو، اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا عظیمُ الشّان سماعت ہے...!! درودِ پاک پڑھنے والے درود پڑھتے ہیں، کوئی پاکستان میں پڑھ رہا ہے، کوئی ترکستان میں، کوئی بخارا میں پڑھ رہا ہے، کوئی سمرقند میں، کوئی امریکہ میں درود پڑھ رہا ہے، کوئی افریقہ میں، کوئی جاپان میں بیٹھا درود شریف کے نذرانے پیش کر رہا ہے، کوئی عراق میں، غرض؛ پوری دُنیا میں جہاں جہاں بھی مسلمان عاشقانِ رسول ہیں، وہ درودِ پاک پڑھتے ہیں، پھر یہ ایک دو نہیں بلکہ ہزاروں لاکھوں مسلمان ہیں، کوئی وقت ایسا نہیں گزرتا کہ کوئی کہیں درودِ پاک نہ پڑھ رہا ہو، دِن ہو یا رات، صبح ہو یا شام، دوپہر ہو یا آدھی رات، ہر وقت لاکھوں کی تعداد میں عاشقانِ رسول بارگاہِ مصطفےٰ میں درودوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں اور رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک کانوں کو یہ شان عطا فرمائی ہے کہ آپ ہر وقت سب کا دُرود سماعت فرماتے ہیں۔

واللہ! وہ سُن لیں گے، فریاد کو پہنچیں گے | اِتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دِل سے[2]

وضاحت: بَس کوئی دِل سے فریاد کرے تو سہی، اللہ پاک کی قسم! پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فریاد سُن بھی لیں گے، مدد بھی فرمائیں گے۔

(4): آنکھ مبارک کے معجزات

پیارے اسلامی بھائیو! اب آیئے! امامُ الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک

1 ... جلاء الافہام، صفحہ: 57۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 143۔

آنکھوں کی شان سُنتے ہیں:

مبارک آنکھوں کا حُسن و جمال

سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھیں کُشادہ اور خوب سیاہ تھیں[1] مبارک آنکھوں کے سفید حِصّے میں سُرخ ڈورے تھے[2] اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھیں قدرتی طَور پر سُرمَگِیں تھیں (یعنی آپ سُرمہ اگرچہ لگاتے تھے مگر سُرمہ لگانے کی حاجت نہ تھی)[3] حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا بچپن مبارک تھا، دُوسرے بچے جب نیند سے بیدار ہوتے تو اُن کے بال الجھے ہوئے اور آنکھیں نیند آلود ہوتی تھیں، لیکن رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب نیند سے جاگتے تو سَرِ اَقْدَس پر تیل اور آنکھوں میں سُرمہ لگا ہوتا تھا۔[4]

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیکھنے کا مبارک انداز

ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادَت مبارک تھی کہ آپ حیا سے نگاہیں جھکائے رکھتے تھے اور جب کسی کو دیکھتے تو عادت مبارک تھی کہ آنکھ کے گوشوں سے دیکھا کرتے تھے۔[5]

نیچی آنکھوں کی شَرْم و حَیا پر دُرود | اُونچی بینی کی رِفعَت پہ لاکھوں سلام[6]

1 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب صفۃ عین رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:213۔
2 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب صفۃ عین رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:210۔
3 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب صفۃ کفی رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:248۔
4 ... طبقات الکبریٰ، ذکر ابی طالب وضمہ رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:96۔
5 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، حدیث ہند بن ابی ہالۃ فی صفۃ رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:287۔
6 ... حدائق بخشش، صفحہ:301۔

آگے پیچھے برابر دیکھتے ہیں

مشہور صحابیِ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک روز نبیٔ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی، جماعت کی آخری صَف میں ایک شخص تھا، اس نے دورانِ نماز کچھ غلطی کی، جب نماز مکمل ہوئی، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سلام پھیرا تو اس آخری صَف والے شخص کو آواز دے کر فرمایا: اے فلاں! کیا تُو اللہ پاک سے نہیں ڈرتا؟ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ تُو کیسے نماز پڑھتا ہے؟ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مجھ پر تمہارا کوئی عَمَل چھپا رہتا ہے؟ اللہ پاک کی قسم! مَیں پیچھے بھی ایسے ہی دیکھتا ہوں، جیسے اپنے آگے دیکھتا ہوں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا کمال کی نِگاہ ہے! حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک سے چند مسئلے ثابت ہوئے: (1): حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی آنکھ شریف آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اندھیرے اُجالے میں ہر چیز دیکھ لیتی ہے (2): حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی آنکھ مبارک کے لئے کوئی چیز آڑ یا حِجاب (یعنی پردہ) نہیں ❋. دیکھو! حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم امامت کے مصلے پر ہیں اور وہ شخص آخری صف میں، درمیان میں بہت سی صفیں ہیں مگر حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی نگاہِ پاک اس کی ہر حرکت کو ملاحَظہ کر رہی ہے اور یہ کیوں نہ ہو ❋. جب حضرت سلیمان عَلَیہِ السَّلَام 3 میل کے فاصلے سے چیونٹی کو دیکھ لیں اور اس کی آواز سُن لیں ❋. آصف بن برخیا رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہ شام میں بیٹھے ملکہ بلقیس کا یمنی تخت دیکھ لیں ❋. عیسیٰ عَلَیہِ السَّلَام گھروں کے اندر کھائے ہوئے کھانے اور جمع کئے ہوئے غلّے کو ملاحظہ فرمالیں تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سیدُ الْاَنْبِیا ہیں (آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھ مبارک دور و نزدیک، پوشیدہ اور ظاہر کو

1 ... مسند احمد، مسند ابی ہریرہ، جلد:4، صفحہ:662، حدیث:10049۔

کیوں نہ دیکھے گی)۔ **(3):** مفتی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: (اس حدیثِ پاک سے ایک اہم دَرْس یہ حاصِل ہوا کہ) ہر اُمّتی کو چاہئے کہ نماز میں خیال رکھے کہ مجھے حضور صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم دیکھ رہے ہیں، دیکھو! سرکار صَلَّی اللہُ علیہ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَیں تم کو پیچھے بھی دیکھتا ہوں، لہٰذا سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تا قیامت اپنے ہر اُمّتی کو ملاحَظہ فرمارہے ہیں۔[1]

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نگاہِ مصطفےٰ کا کمال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

شش جِہَت سمتِ مقابِل شب و روز ایک ہی حال
دُھوم وَالنَّجْم میں ہے آپ کی بینائی کی[2]

وضاحت: سمتِ مقابِل: یعنی سامنے کی طرف۔ یہ ہم جیسے عام لوگ ہیں، ہمیں صِرْف وہی چیز نظر آتی ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو مگر نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ کمال ہے کہ آپ اُوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے پیچھے ہر طرف دیکھتے ہیں، 6 کی 6 سَمْتوں (یعنی دائیں، بائیں، اوپر، نیچے، آگے، پیچھے) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے ایسے ہیں جیسے عام آنکھ کے لئے سامنے کی سَمْت ہوتی ہے اور یہ ایسا نہیں کہ کسی وقت ہوتا ہے بلکہ دِن رات، ہر وقت، ہر آن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ پاک کا یہی کمال ہے۔ اگر اس کی دلیل دیکھنی ہو تو پارہ:27، سورۂ وَ النَّجْم پڑھ لو، اللہ پاک نے اس سورت میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دیکھنے کی قُوّت کا کمال بیان فرمایا ہے۔

نگاہِ مصطفےٰ کا انوکھا معجزہ

اے عاشقانِ رسول! یہ تو شش سَمْت (یعنی آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اُوپر نیچے کی 6 سَمْتوں) کی بات ہے، نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے جو کمالات عطا فرمائے ہیں، وہ اس

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:30-31 بتغیر قلیل۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:154۔

سے بھی زیادہ ہیں۔ دیکھئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 6 کی 6 سَمْتوں میں برابر دیکھتے ہیں، یہ بھی بڑا کمال ہے مگر غور فرمایئے! یہ سَمْتیں (**Directions**) ہیں کہاں؟ اس دُنیا میں، اس جہان میں۔ اس جہان سے ہٹ کر دوسرا جہان ہے، وہ اِن 6 سَمْتوں میں نہیں آتا بلکہ وہ تو جہان ہی تبدیل ہوتا ہے، مثلاً عالَمِ اَرْواح ہے، پھر عالَمِ دُنیا، پھر عالَمِ برزخ ہے، پھر عالَمِ آخرت ہے، اس طرح ہزاروں جہان ہیں، ہم اِس جہان میں 6 کی 6 تو کیا 2 سَمْتوں میں بھی برابر نہیں دیکھ سکتے، ہم سامنے دیکھ رہے ہوں تو پیچھے نظر نہیں آتا، پیچھے دیکھیں تو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی تو جب ہم ایک جہان میں 6 کی 6 سَمْتوں میں برابر نہیں دیکھ سکتے تو ایک جہان میں رہ کر دوسرے جہان کو کیسے دیکھ پائیں گے؟ جو ابھی عالَمِ اَرْواح میں ہیں، ابھی دُنیا میں آئے نہیں ہیں، وہ اس دُنیا کو نہیں دیکھ سکتے، جو دُنیا میں ہیں، وہ عالَمِ برزخ کو نہیں دیکھ سکتے مگر قربان جایئے! رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیسی کمال نگاہ عطا فرمائی ہے، آپ کی آنکھ مبارک اس جہان میں رہ کر دوسرے جہان والوں کو بھی دیکھ لیتی ہے۔

بُخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں سے گزر رہے تھے، 2 قبریں دیکھیں، فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے اور عذاب بھی کسی ایسے گُناہ پر نہیں ہو رہا جس سے بچنا دُشوار تھا، ان میں سے ایک پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خور تھا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے ایک تو چُغلی اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی تباہ کاری معلوم ہوئی کہ جو بندہ چغلی کھاتا ہے، فساد ڈلوانے کے لئے ایک کی باتیں

1 ... بخاری، کتاب الوضوء، باب من الکبائر ان لایستتر من بولہ، صفحہ:128، حدیث:216۔

دوسرے تک پہنچاتا ہے اور جو پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا، یہ دونوں سخت نقصان میں ہیں، روایات کے مطابق قبر کا عذاب زیادہ تر انہی گُناہوں کے سبب ہوتا ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ان دونوں گُناہوں سے بلکہ تمام گُناہوں سے ہر دَم بچتے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دوسرے نمبر پر اس حدیثِ پاک میں نگاہِ مصطفےٰ کا کمال بھی بیان ہوا، یہاں یہ نہ سمجھئے کہ قبر پر چند مَن مٹی ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس مٹی کے نیچے دیکھ لیا، نہیں، نہیں...! ایسا نہیں ہے، وہ جہان تبدیل ہے، قبر میں جھانکنا ویسے شرعاً درست نہیں، البتہ بارِش وغیرہ کے سبب کبھی قبر کھل جائے تو ہمیں وہاں کچھ بھی نظر نہیں آئے گا، کیوں؟ اس لئے کہ ہم جو دیکھ رہے ہیں، وہ دُنیا ہے، مُردے کے ساتھ جو کچھ معاملات ہو رہے ہیں، وہ دُنیا میں نہیں بلکہ دوسرے جہان یعنی عالَمِ برزخ میں ہو رہے ہیں۔ مگر قربان جایئے! یہ نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کمال ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس دُنیا میں ظاہِری حیات کے ساتھ تشریف فرما ہیں، یہ جہان علیحدہ ہے، عالَمِ برزخ علیحدہ جہان ہے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس جہان میں رہتے ہوئے دوسرے جہان کو دیکھ بھی رہے ہیں اور دوسرے جہان میں کیا ہو رہا ہے؟ کس سبب سے ہو رہا ہے؟ یہ سب کچھ جان بھی رہے ہیں۔

تمام جہانوں کے ساتھ تعلق قائِم ہے

حضرت علّامہ احمد سعید کاظِمی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِ نے اس مقام پر بہت پیارا علمی نکتہ بیان کیا ہے، آپ کے ارشادات کا خلاصہ ہے: رَسُول کا مُرْسَلَ اِلَیْہ (یعنی اپنی اُمّت) کے ساتھ ایک تعلق ہوتا ہے، اگر یہ تعلق قائِم نہ رہے تو مَعَاذَ اللہ! رسالت ہی باقِی نہیں رہے گی۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ رسولِ اَکْرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت کا دائرہ کہاں تک ہے؟ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَاۙ(۱) (پارہ:18، سورۂ فرقان:1)

ترجَمۂ کنز الایمان: بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اُتارا قرآن اپنے بندہ پر جو سارے جہاں کو ڈر سنانے والا ہو۔

معلوم ہوا؛ رسولِ اَکْرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سارے جہانوں کو ڈَر سنانے کے لئے تشریف لائے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے رسول ہیں ❁ عالَمِ اَرْواح کے بھی آپ رسول ہیں ❁ عالَمِ دُنیا کے بھی رسول ہیں ❁ عالَمِ برزخ کے بھی رسول ہیں، اس لئے آپ کی رسالت ہی یہ تقاضا کرتی ہے کہ آپ کا تعلق ہر وقت تمام جہانوں کے ساتھ بدستور قائم رہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپ اس دُنیا میں تشریف فرما تھے تو عالَمِ برزخ کے ساتھ بھی مسلسل تعلق قائم تھا، اب جب آپ عالَمِ برزخ میں تشریف فرما ہیں تو اب بھی اس دُنیا کے ساتھ آپ کا تعلق (*Relationship*) بدستور قائم ہے۔[1]

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو | جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے[2]

دیگر مبارک اَعْضَا کے معجزات

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سراپا معجزہ ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مبارک ایسے بے مثال اور باکمال ہیں کہ صدیاں گزر گئیں ❁ آج بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دنیا میں ہزاروں عاشقانِ رسول کے پاس صحیح سلامت موجود

1 ...مواعظِ کاظمی، جلد:1، صفحہ:22-23 ملخصًا۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:178۔

ہیں آج بھی مُوئے مبارک کی برکت سے شِفَا ملتی ہے مُوئے مبارک کی برکت سے مشکلات حل ہوتی ہیں سرکارِ عالی و قار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھوں کی بات کیجئے! تو یہ وہ مبارک ہاتھ ہیں کہ ان کی برکت سے شِفَا ملتی ہے ہاتھ مبارک جس چیز کو چُھو جائیں، اسے زِندگی بخش دیتے ہیں ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آسیب زدہ پر ہاتھ مبارک پھیرا تو اسے شِفَا مل گئی [1] حضرت قتادہ رَضِیَ اللہُ عَنہ کی آنکھ نکل گئی تھی، سرکارِ عالی و قار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے پاکیزہ ہاتھ سے آنکھ کا ڈھیلا واپس اس کے مقام پر رکھا تو شِفَا نصیب ہوئی [2] حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنہ کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی، سرکارِ عالی و قار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہاتھ مبارک پھیرا تو ٹوٹی ٹانگ درست ہو گئی [3] غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت عکاشہ رَضِیَ اللہُ عَنہ کی تلوار ٹوٹ گئی تھی، سرکارِ عالی و قار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے ہاتھ مبارک سے انہیں ٹہنی پکڑائی تو وہ سفید چمکتی ہوئی تلوار بن گئی [4] ایک مرتبہ حضرت بِشْر بن معاویہ رَضِیَ اللہُ عَنہ کے سَر پر ہاتھ پھیرا تو اُن کی یہ حالت ہو گئی کہ جس مریض کو ہاتھ لگاتے، وہ شِفَا پا جاتا تھا [5] اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عَنہ کے جسم پر ہاتھ لگایا تو ساری زِندگی اِن کے جسم سے تازہ خوشبو مہکتی رہے [6] اسی طرح زبان مبارک کی بات کیجئے تو سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں:

1 ...مسند احمد، جلد:9، صفحہ:651، حدیث:24468 ملخصًا۔
2 ...امتاع الاسماع، وامارد الرسول عین قتادۃ، جلد:11، صفحہ:330 ملخصًا۔
3 ...بخاری، کتاب المغازی، باب قتل ابی رافع عبد اللہ، صفحہ:1015، حدیث:4039 ملتقطًا۔
4 ...جامع الاصول فی احادیث الرسول، عکاشہ بن محصن، جلد:10، صفحہ:443۔
5 ...کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابۃ، جز:13، جلد:7، صفحہ:130، حدیث:36856 ملخصًا۔
6 ...سبل الہدیٰ والرشاد، باب التاسع فی عرقہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وطیبہ، جلد:2، صفحہ:86 ملخصًا۔

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں | اس کی نافِذ حکومت پہ لاکھوں سلام (1)

وضاحت: یعنی ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ مبارک تقدیرِ الٰہی کی چابی ہے۔ جیسے جیسے یہ مبارک زبان ہلتی چلی جاتی ہے، واقعات ویسے ہی ہونے لگتے ہیں۔ اس زبانِ مبارک کے کمالات دیکھ کر کہنا پڑتا ہے کہ کائنات کے گوشے گوشے پر اس کی حکومت ہے اور ایسی حکومت پر لاکھوں سلام ہوں۔

زبانِ مبارک سے بَس بات نکلنے کی دیر ہوتی تھی، جو فرماتے، وہی ہو جاتا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سردی لگ رہی ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی: یا اللہ! علی سے سردی گرمی دُور فرما۔ اس دُعا کے بعد مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی یہ حالت ہو گئی کہ نہ آپ کو سردی لگتی تھی، نہ گرمی، آپ گرمیوں میں موٹے کپڑے پہنتے تھے اور سردیوں میں باریک پہنتے تھے۔ (2)

اسی طرح چہرۂ اَنْور کی بات کیجئے تو

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ! اللہ! | یاد آتا ہے خُدا دیکھ کے صُورت تیری

بلکہ یہ تو سراپا معجزہ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ مبارک کے مُقَدَّس اعضا کے معجزات ہیں اگر صِرْف آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک ہی کی بات کی جائے تو نامِ مُقَدَّس مُحَمَّد کی ایسی ایسی برکات ہیں کہ واہ! سُبْحٰنَ اللہ! بنی اسرائیل کے 100 سالہ گنہگار نے نامِ پاک کی تعظیم کی، اسے چوم کر آنکھوں سے لگایا، رَبِّ کائنات کو یہ ادا ایسی پسند آئی کہ اس کے 100 سال کے گُناہ معاف فرما کر بخشش سے نواز دیا (3) روایات

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:302۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل علی بن ابی طالب، صفحہ:33، حدیث:117 بتغیر قلیل۔
3 ... حلیۃ الاولیاء، جلد:4، صفحہ:45، حدیث:4695 ملخصًا۔

کے مطابق جس گھر میں مُحَمَّد نام والا ہو، اس گھر میں برکت ہوتی ہے[1] ایک حدیثِ پاک میں ہے: جو میری محبت میں، میرے نام کی برکت لینے کے لئے اپنے بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھے، وہ اور اُس کا بیٹا جنّت میں جائیں گے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! یہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ پاک کے چند معجزات کا مختصر بیان ہے، حق تو یہی ہے کہ

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے | تیرے اَوصاف کا اِک باب بھی پورا نہ ہوا

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جیسے بُلند رُتبہ عالمِ دین نے ساری زندگی نعتیں لکھیں، بالآخر یہی کہا:

تیرے تو وَصف عیبِ تناہی سے ہیں بَری
حیراں ہُوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے[3]

وضاحت: یعنی اوصاف ختم ہو جانا بھی ایک طرح سے عیب ہے، یارَسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے اوصاف و کمالات تو ایسے ہیں کہ "**ختم ہو جانے**" کے عیب سے بھی پاک ہیں، اے میرے باکمال آقا، بے مثال آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں حیران ہوں کہ آپ کی کیا کیا شانیں بیان کروں۔

ایک جگہ فرماتے ہیں:

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مَدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مِدحت رسولُ اللہ کی[4]

---

1 ... شرح الزرقانی، مقصد الرابع، فصل الرابع ما اختص بہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:7، صفحہ:307۔
2 ... کنز العمال، کتاب النکاح، جز:16، جلد:8، صفحہ:175، حدیث:45215۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:175۔
4 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:153۔

جن کی تعریفیں رَبِّ کائنات قرآن میں فرماتا ہے، ان کی تعریف کا حق ہم جیسے ادنیٰ غُلام کیسے ادا کر سکتے ہیں...؟؟ بَس ہمیں یہی تمنّا کرنی چاہئے کہ اللہ پاک ہمیں ایسے عظیمُ الشّان، بے مِثْل و بے مِثال، خوش خِصال و باکمال آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سچّا غُلام، باعَمَل و شکر گزار اُمّتی بننے کی توفیق عطا فرمائے! کاش! دِل میں عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایسے چراغ جلیں کہ دُنیا تو کیا قبر بھی اس چراغ سے روشن ہو جائے۔

لحد میں عشقِ رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے | اندھیری رات سنی تھی، چراغ لے کے چلے [1]

وضاحت: سُنا ہے قبر کی رات اندھیری ہے، چنانچہ ہم نے دِل میں عشقِ رسول سجالیا، یہی وہ چراغ ہے، جو اندھیری قبر کو روشن کر دے گا۔

جشنِ وِلادت کی خوشی میں روزہ رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے آقا، کریم آقا، رحیم آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کرتے ہوئے جشنِ وِلادَت کی خوشی میں روزہ بھی رکھیں گے۔

یاد رہے! یہ نفل روزہ ہے، جس سے بَن پڑے، طبیعت ساتھ دے تو روزہ رکھ لینا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا، اللہ پاک اسے دوزخ سے 40 سال (کی مسافت کے برابر) دُور فرمادے گا۔[2] معجمِ کبیر کی روایت میں ہے: جس نے ایک نفل روزہ رکھا، اس کے لئے جنّت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا جس کا پھل انار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہو گا، وہ شہد جیسا میٹھا اور خوش ذائقہ ہو گا، اللہ پاک روزِ قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔[3]

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:369۔
2 ... جمع الجوامع، جلد:7، صفحہ:190، حدیث:22251۔
3 ... معجم کبیر، جلد:18، صفحہ:366، حدیث:935۔

جشنِ وِلادت اور جلوسِ میلاد کے متعلق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! کل بارہویں شریف (یعنی ربیعُ الاوّل کی 12 تاریخ) ہے۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت ہے، الحمدللہ! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی اپنے دَور کے تقاضوں کے مُطابق وِلادتِ مصطفےٰ کی خوشی کی، اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر بجالائے بلکہ خُود ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اپنا جشنِ وِلادَت منایا کرتے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سالانہ نہیں بلکہ ہر ہفتے یعنی ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا جشنِ وِلادت مناتے تھے۔

ہم بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُھوم دَھام سے جشنِ وِلادت منائیں گے۔ جشنِ وِلادت کی خوشی میں اچھے، صاف ستھرے کپڑے بھی پہنیں گے، تیار ہو کر جلوسِ میلاد میں بھی شرکت کریں گے، **آقا کی آمد کے نعرے** بھی لگائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا کو بتادیں گے کہ ہمارے بے مثل و بے مثال آقا کا جشنِ وِلادَت ہے، الحمدللہ! ہم اس پر دِل و جان سے خوش بھی ہیں اور رَبِّ کریم کے شکر گزار بھی ہیں۔

منانا جشنِ میلادُالنبی ہرگز نہ چھوڑیں گے | جلوسِ پاک میں جانا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
لگاتے جائیں گے ہم یارسولَ اللہ کے نعرے | مچانا مرحبا کی دھوم بھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوجائیں | غلامانِ نبی ذِکرِ نبی ہرگز نہ چھوڑیں گے (1)

جلوسِ میلاد میں شرکت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جلوسِ میلاد میں بھی خوب دُھوم دھام سے شرکت کرنی ہے جلوسِ میلاد میں **گاڑیاں / موٹر سائیکل / پیدل** ہر انداز

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:414-415ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

سے بھرپور تیاری کے ساتھ شرکت کی جائے ❁ جلوسِ میلاد میں نظم وضبط (Discipline) کا بھرپُور مظاہرہ کیجئے! ❁ جلوسِ میلاد میں نعتیں اور نعرے وہی چلائیں جو کہ پاکستان مشاورت آفس / صوبائی آفس سے جاری کئے جائیں ❁ جلوسِ میلاد میں ہر UC / وارڈ / ٹاؤن کے نگران و ذمہ داران اپنا بینر الگ سے بنوائیں جس پر اپنے UC / وارڈ / ٹاؤن کا نام لکھا ہو، مثلاً (اقبال ٹاؤن، گوجرانوالہ سٹی) ❁ 12 ربیعُ الاوّل کے دن بعدِ ظہر تا عصر جلوسِ میلاد میں تمام ذمہ داران و شعبہ جات والے مرحبا یا مصطفیٰ کی صدائیں لگاتے ہوئے اوّل تا آخر شرکت کریں ❁ شعبے کے 2 اسلامی بھائی اپنے شعبے کا بینر لے کر آگے آگے چل رہے ہوں، اس شعبے کے بقیہ اسلامی بھائی ان کے پیچھے پیچھے سروں کو جھکائے، مدنی پرچم اُٹھائے، لبوں پر نعتوں کے نغمے سجائے نہایت ہی پُر وقار انداز میں شرکت کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نماز پڑھنے کے فوائد اور نہ پڑھنے کے نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم جشنِ وِلادت منانے والے بھی ہیں اور نمازی بھی ہیں، نماز ہمارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس لئے نمازوں کی خوب پابندی کیجئے! بالخصوص کل میلاد شریف اور جلوسِ میلاد کی مَصْرُوفیات میں بھی نمازوں کے اوقات کا خوب لحاظ رکھئے! یُوں نہ ہو کہ میلاد کی خوشیاں مناتے مناتے (مَعَاذَ اللہ!) نمازیں قضا کر بیٹھیں؛ ❁ نماز اَوّلین فریضہ ہے ❁ نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے ❁ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے ❁ نماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے ❁ نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے ❁ نماز سے رَحْمَت نازِل ہوتی ہے ❁ نماز سے گُناہ مُعاف ہوتے ہیں ❁ نماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نماز بیماریوں سے

بچاتی ہے ❁ نماز سے بدن کو راحت (*Relief*) ملتی ہے ❁ نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے ❁ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے[1] ❁ اور الحمد للہ! نماز قُربِ خُدا اَور قُربِ مصطفےٰ دلاتی ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو پکّا سچّا نمازی بننے کی بھی توفیق دے اور سچّا عاشقِ رسول، پکّا میلادی بھی بنائے رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز | ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز | ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ | قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز
بھائیو! گر خدا کی رِضا چاہئے | آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز

قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے...!!!

اے عاشقانِ رسول! آج ہم جن کا جشنِ وِلادت منا رہے ہیں ان پر قرآنِ کریم نازل ہوا، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ ایک روایت میں ہے: میری اُمّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[2]

لہٰذا ہم نے خُوب خُوب تلاوتِ قرآن کی بھی عادَت ڈالنی ہے۔ قرآنِ کریم کی تِلاوت بھی کریں اور قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھ بھی لیں۔ بدقسمتی سے آج بہت سارے لوگوں کو دُرست تَجْوِید و مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی فیضانِ قرآن عام کرنے والی دِینی تحریک ہے۔ قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھنے کے لئے **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا فیضان حاصِل کیجئے! مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی

1 ...فیضان نماز، صفحہ:10 ملتقطاً۔
2 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔

بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحکام و مَسائل اور سنّتیں و آداب بھی سکھائے جاتے ہیں، آپ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کیجئے اور تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھئے۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مدنی مذاکرے اور مدنی قافلے کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، نیک بننے اور ایمان کی حفاظت کا ذِہن پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، جس میں بے شُمار عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) حاضر ہو کر عِلْمِ دِین کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے **UC**، ٹاؤن، شہروں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل، سوشل میڈیا** (مثلاً یوٹیوب، فیس بک وغیرہ) کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے، آپ بھی مدنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا اور دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

آج کے دور میں نیک نمازی بننے، سنّتیں سیکھنے اور دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر کرنا بھی انتہائی مُفید

ہے۔ الحمد للہ! 3 دِن، 12 دِن، ایک ماہ اور 12 ماہ کے مدنی قافلے وقتاً فوقتاً سَفَر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی مدنی قافلوں کے مُسافِر بنیئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اَخلاق سَنْوَرَیں گے، نیکیوں کا رجحان بڑھے گا، عشقِ رسول کی دولت نصیب ہو گی اور زِندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے مدنی بہار سنتے ہیں:

دِل کی حالت تبدیل ہو گئی

فیصل آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، بدنگاہی جیسے گُناہ میرے معمول کا حِصّہ تھے، **ہر نئے فیشن (Fashion) کو اپنانا میرا شوق تھا، آہ! نمازوں سے اس قدر دوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔** آخر رحمت کا دَر کھلا اور میری قسمت یوں چمکی کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی دعوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات معلوم ہوا، اپنے گناہوں پر شرمندگی ہوئی، میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ گیا، دِل کی حالت تبدیل ہو گئی، میں نے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں زندگی گزارنے لگا۔

دل کی کالک دُھلے مرضِ عصیاں ٹلے | آؤ سب چل پڑیں قافلے میں چلو
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے | اب نہ سستی کریں، قافلے میں چلو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 669-672۔

مختلف اپیلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے۔ دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کے تحت اب تک کئی موبائل اپیلی کیشن لاؤنچ کی جاچکی ہیں؛(1): **تفسیر صِراطُ الجِنان موبائل اپیلی کیشن:** قرآنِ کریم پڑھنے، اسے سمجھنے اور قرآنِ کریم کا فیضان لوٹنے کے لئے ایک زبردست اور نرالی اپیلی کیشن ہے۔ اس کے ذریعے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر نُورِ قُرآن سے سِینہ روشن کرسکتے ہیں۔ (2): **فیضانِ حدیث موبائل اپیلی کیشن:** بہت پیاری اپیلی کیشن ہے، اس کے ذریعے آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث اور ان کی شرح پڑھ سکتے ہیں۔ ابھی اس اپیلی کیشن میں حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح** اور اس کی آسان اُردو شرح **مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح** شامِل کی گئی ہے، عنقریب اس میں حدیثِ پاک کی مزید کتابیں بھی شامِل کی جائیں گی۔ اس اپیلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں، اس اپیلی کیشن میں سرچ آپشن کی سہولت بھی موجود ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی حدیث اور اس کی شرح تلاش کی جاسکتی ہے۔ (3): **بہارِ شریعت موبائل اپیلی کیشن:** اس اپیلی کیشن کے ذریعے دِینی مسائل پڑھے اور سیکھے جاسکتے ہیں (4): **مولانا الیاس قادری موبائل اپیلی کیشن:** اس اپیلی کیشن کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں: امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف ❁ دلچسپ موضوعات پر مبنی ***Category wise*** مدنی مذاکرے کے سوالات اور ان کے جوابات ❁ امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے آفیشل سوشل نیٹ ورک اکاؤنٹ۔

ٹیلی تھون کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کا دِینی کام 80 سے زائد شعبوں میں پھیل چُکا ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد بنا چکی ہے ❁ تعلیمِ قرآن کا فیضان عام کرنے کے لئے ہزاروں مدرسۃ المدینہ قائم کر چکی ہے ❁ علمِ دین کا فیضان عام کرنے کے لئے ہزاروں جامعۃُ المدینہ قائم کر چکی ہے ❁ لاکھوں حافظ، قاری، امام، مبلغ و معلّم، عالم و مفتی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اصلاحِ امّت اور کردار سازی کا کام جاری ہے، لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول (اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں) اس مدنی مقصد **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے** کے حصول کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں ❁ متعدد دارُالافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام امّت کی شرعی رہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❁ المدینۃُ العلمیہ (***Islamic Research Center***) میں مختلف موضوعات پر بے شمار دینی کتابیں لکھی جا چکی ہیں ❁ فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز، گرلز) قائم ہے جس کے ذریعے آن لائن عالم کورس، قرآنِ پاک حفظ کروایا جاتا اور ناظرہ پڑھایا جاتا ہے، لوگوں کو گھر بیٹھے علمِ دِین کی روشنی پہنچائی جارہی ہے ❁ انگلش میڈیم اسلامِک اسکولنگ سسٹم بنام **دارُ المدینہ** کے ذریعے ہزاروں بچے اور بچیاں دینی و دنیوی علوم حاصل کر رہے ہیں ❁ **مدنی چینل** کے ذریعے اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں میں دین کی خوب خدمت کی جارہی ہے ❁ شعبہ ***FGRF*** کے ذریعے فلاحی و سماجی خدمات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ آیئے! ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے اِس عظیم کام میں دعوتِ اسلامی کے ساتھ دیں۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 13 نومبر 2022ء بروز اتوار ٹیلی تھون (چندہ / **Donation** جمع کرنے کی مہم) کا سلسلہ ہو گا۔ پاکستانی کرنسی کے مطابق 1 یونٹ 10 ہزار روپے کا ہو گا، آپ بھی اپنے صدقات سے تعاون فرمائیے۔ اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے یونٹس جمع کروائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔ یونٹ جمع کرنے کا اپنا کوئی ہدف بنا کر ابھی سے اس کے لئے رابطے شروع کر دیجئے۔ اللہ پاک ہم سب کو نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![2]

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الْفِطْرۃ، صفحہ:153، حدیث:257۔

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارک کو بھر دیتی۔[1]

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[2]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے
ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ:157 خلاصۃً۔
2 ... بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:2، صفحہ:586۔

مُوئے مبارک کے واقعات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...مُوئے مبارک کا قرآنِ کریم میں ذِکْر
- ...مُوئے مبارک تقسیم فرمائے
- ...صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان معیارِ ایمان ہیں
- ...تبرکات سے متعلق دلائل مانگنا کیسا...؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

معجم کبیر کی روایت ہے، اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔[1] ایک حدیثِ پاک میں ہے: بے شک تمہارے نام مع شناخت مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہٰذا مجھ پر اَحْسَن (یعنی بہترین الفاظ میں) درودِ پاک پڑھو۔[2]

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود | ہم فقیروں کی ثَروَت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّةُ الْحَسَنَةُ تُدْخِلُ صَاحِبَهَا الْجَنَّةَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

1 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:212، حدیث:2663۔
2 ... مصنف عبد الرزاق، جلد:2، صفحہ:140، حدیث:3116۔
3 ... مسند فِرْدَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُوئے مُبارک کا دیوانہ

بَلْخ کا ایک تاجر تھا، جو بہت دولت مند تھا، دُنیوی مال و دولت کے ساتھ ساتھ اس کے پاس ایک انمول دولت یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 3 مُوئے مبارک بھی تھے، اس تاجر (***Businessman***) کے 2 بیٹے تھے، جب تاجر کا انتقال ہوا تو دونوں بیٹوں نے سارا مال آپس میں برابر برابر تقسیم کر لیا مگر ایک مشکل تھی، وہ یہ کہ مُوئے مبارک 3 تھے، چنانچہ بڑا لڑکا چھوٹے سے بولا: ایک مُوئے مبارک تم رکھو، ایک میں رکھوں گا اور تیسرے مُوئے مبارک کے 2 حصّے کر لیتے ہیں، یوں مُوئے مبارک بھی برابر تقسیم ہو جائیں گے۔

تاجِر کا چھوٹا بیٹا عاشِقِ رسول تھا، تڑپ کر بولا: مَیں ہرگز گوارا نہیں کرتا کہ میرے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال مبارک کے 2 ٹکڑے کئے جائیں۔ بڑا لڑکا جو دُنیوی مال کا لالچی تھا، بولا: اگر تمہیں مُوئے مبارک سے ایسی ہی محبت ہے تو ایسا کرو اپنے حصے کی سب دولت مجھے دے دو اور تینوں مُوئے مبارک تم لے لو!

ایک سچّے عاشقِ رسول کو اور چاہئے ہی کیا تھا...!!

تختِ سکندری پر وہ تُھوکتے نہیں ہیں | بستر لگا ہے جن کا سرکار کی گلی میں

چھوٹے بیٹے نے فوراً پیش کش قبول کر لی اور اپنا سارا مال دے کر حضور اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال مبارک لے لئے۔

اب چھوٹا بیٹا موئے مبارک کے ساتھ الگ رہنے لگا، اس کے پاس دُنیوی مال اگرچہ نہیں تھا مگر اس کے پاس انمول دولت موجود تھی، وہ روزانہ بڑے شوق سے مُوئے مبارک کی زیارت کرتا اور کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرتا تھا، ساتھ ہی کوئی چھوٹا موٹا کاروبار (Business) بھی شروع کر لیا، مُوئے مبارک کی پہلی برکت یہ ظاہِر ہوئی کہ اس کا مال دِن بہ دِن بڑھنے لگا۔

دوسری طرف بڑا لڑکا جس نے مال کو قبول کیا تھا اور مُوئے مبارک دے دیئے تھے، اس کا مال گھٹنا شروع ہو گیا، وقت یونہی گزرتا گیا، آخر ایک وقت آیا کہ وہ عظیم عاشقِ رسول جس نے مُوئے مبارک کی خاطِر دُنیا کی دولت کو لات ماری تھی، یعنی تاجِر کا چھوٹا بیٹا دُنیا سے چل بسا، اس کے انتقال کے بعد اس زمانے کے ایک نیک بزرگ کو خواب میں سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، سرکارِ ذی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **لوگوں سے کہہ دو! جس کو کوئی حاجت ہو تو وہ اس تاجر کے چھوٹے بیٹے کی قبر پر جائے اور حاجت کے لئے دعا کرے، اس کی حاجت پوری ہو گی۔**

بس اب کیا تھا، اس عظیم عاشقِ رسول کے مزار کی بڑی عظمت ہو گئی، لوگ جوق در جوق وہاں جانے اور اپنی مُرادیں حاصِل کرنے لگے، اس عظیم عاشقِ رسول کو مُوئے مبارک کے اَدَب کا یہ صِلہ مِلا کہ بڑے بڑے لوگ بھی اس کے مزار کے قریب سے گزرتے تو سواری سے اُتر جاتے اور اَدب کے پیشِ نظر مزارِ پاک کے قریب سے پیدل گزرتے تھے۔[1]

1 ...ذکر جمیل، صفحہ:77-78 ملخصاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مبارک کی بھی کیا نرالی شان ہے...!! اللہ پاک اس بابرکت مزار شریف کے صدقے ہمیں بھی عشقِ رسول کی نعمت سے خوب مالا مال کرے۔ کاش! ہم گنہگاروں کو بھی مُوئے مبارک کی زیارت اور برکات نصیب ہو جائیں...!!

سُوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو جائے | چھائے رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو
ہم سیہ کاروں پہ یا ربّ! تپشِ محشر میں | سایہ اَفگن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو[1]

وضاحت: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہماری خُشک کھیتی پر کرم فرمایئے! آپ کے مبارک گیسوئے رحمت کی گھٹا بن کر چھا جائیں تو ہمارے اَعْمال، اَخْلاق، کردار وغیرہ کی سُوکھی کھیتی ہری بھری ہو جائے۔ یا اللہ پاک! روزِ قیامت جب سورج سَوا میل پر رہ کر آگ برسائے، تانبے کی زمین دہکتی ہو، اس وقت تیرے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے گیسوؤں کا ہمیں سایہ نصیب فرما۔

مُوئے مبارک کا قرآن میں ذِکْر

پارہ:30، سورۂ وَالضُّحٰی، آیت:1-2 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾

(پارہ:30، سورۂ ضحیٰ:1-2)

ترجَمۂ کنزالایمان: چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے۔

جب سورج طلوع ہو کر قدرے بلند ہو جائے، یہ چاشت کا وقت ہے، یہ وہی وقت ہے جب اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو ہم کلامی کا شرف عطا فرمایا تھا، اسی وقت فرعون کے بُلائے ہوئے جادوگر حضرتِ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا کلمہ پڑھ کر اللہ پاک کے حُضُور سجدہ ریز ہوئے تھے، بعض مُفَسِّرینِ کرام فرماتے ہیں: ان آیات میں چاشت سے نُورِ جمالِ

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:119-120 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طرف اشارہ ہے اور رات سے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گیسوئے عنبرین (یعنی خوشبودار بال مبارک) مُراد ہیں۔[1] یعنی اس صورت میں آیتِ کریمہ کا معنیٰ ہو گا: اے محبوب (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! ہمیں آپ کے رُخِ روشن کی قسم! اور آپ کی مبارک زلفوں کی قسم! جب وہ رُخِ زیبا پر پردہ ڈالیں۔

ہے کلامِ اِلٰہی میں شمس و ضُحٰی، ترے چہرۂ نُور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زُلفِ دوتا کی قسم
وہ خُدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا، نہ کسی کو ملے، نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا! ترے شہر و کلام و بقا کی قسم[2]

وضاحت: اے میرے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے قرآن پاک میں وَالضُّحٰی فرما کر آپ کے مبارک چہرے کی قسم یاد فرمائی ہے اور وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی فرما کر آپ کی مبارک زلفوں کی قسم یاد فرمائی ہے، گویا کہ دن مُنَوَّر ہے تو آپ کے مبارک چہرے کے صدقے اور رات تاریک ہے تو آپ کی مبارک زلفوں کی برکت سے۔ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جو مقام، جو مرتبہ رَبِّ کائنات نے آپ کو عطا فرمایا ہے، وہ مقام و مرتبہ نہ پہلے کسی کو ملا، نہ قیامت تک کسی کو ملے، آپ کی شان تو یہ ہے کہ آپ کا خالق، اللہ رَبُّ العزّت آپ کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے الفاظ، آپ کے شہر اور آپ کی مبارک زندگی کی قسمیں یاد فرماتا ہے۔

مُوئے مبارک کیسے تھے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ سَر مبارک پر بال پُورے رکھے (یعنی کبھی ایسا نہ ہوا کہ کہیں سے ترشوائے اور کہیں رکھے ہوں،

---

1 ... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:30، سورۂ ضحیٰ، تحت الآیۃ:1-2، صفحہ:1108 ملتقطاً وماخوذاً۔
2 ... حدائق بخشش، صفحہ:80 ملتقطاً۔

رکھے تو پُورے سر کے رکھے، حلق کروایا تو پُورے سر مبارک کا کروایا)، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زلفیں کبھی نِصْف کان تک ہوتیں، کبھی کان مبارک کی لَو تک اور بعض اوقات بڑھ کر مبارک شانوں (یعنی کندھوں) کو جھوم جھوم کر چومنے لگتیں۔ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مُوئے مبارک نہ گھنگھریالے تھے نہ بالکل سیدھے بلکہ ان دونوں کیفیتوں کے درمیان تھے۔[1]

گوش تک سنتے تھے فریاد اب آئے تا دوش
کہ بنیں خانہ بدوشوں کو سہارے گیسو[2]

وضاحت: سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک زلفیں جب کانوں تک ہوتیں تو اس میں اشارہ ہے کہ آپ ان مبارک کانوں سے اپنی اُمّت کی فریادیں سنتے ہیں اور جب مبارک زلفیں کندھوں تک آجاتیں تو گویا کہ یہ بتاتی تھیں کہ اے بے گھرو! گھبراؤ نہیں کہ یہ مبارک کندھے تمہیں سہارا دینے، تمہیں پالنے کے لئے کافی ہیں۔

زلفیں رکھنا سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! روایات سے یہی ثابت ہے کہ ہمارے آقا و مولا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ سر مبارک پر زلفیں رکھیں، حالتِ احرام کے سِوا مبارک بال ترشوانا یا حلق کروانا ثابت نہیں۔ کاش! ہم غلاموں کو بھی اتباعِ سُنّت میں زلفیں رکھنا نصیب ہو جائے۔ آہ! اب بالوں میں عجیب تراش خراش کا رواج بڑھتا ہی جارہا ہے، بعض تو ایسے نادان ہیں کہ عورتوں کی طرح کندھوں سے نیچے تک لمبے لمبے بال رکھتے ہیں اور بہت سارے ایسے ہیں

1 ... سیرتِ مصطفےٰ، صفحہ:567 ملتقطاً وماخوذاً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:119۔

جو بالوں میں تراش خراش کرتے، مختلف قسم کے ڈیزائن بنواتے ہیں۔ اب تو نادانی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ بعض فیشن کے متوالے عورتوں کی طرح بال لمبے رکھتے اور پھر چُٹیا بنا کر چوٹی بنا کر گھوم پھر رہے ہوتے ہیں۔

مرد کو چوٹی رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں سیّدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے سوال ہوا: مرد کو چوٹی رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: حرام ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ یعنی اللہ پاک کی لعنت ہے ایسے مردوں پر جو عورتوں سے مشابہت رکھیں اور ایسی عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت پیدا کریں۔[1]

صَدرُ الشَّرِیعہ مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہارِ شریعت، حصّہ:16 میں لکھتے ہیں: (1): مرد کو یہ جائز نہیں کہ عورتوں کی طرح بال بڑھائے، بعض صُوفی بننے والے لمبی لمبی لَٹیں بڑھا لیتے ہیں جو اُن کے سینہ پر سانپ کی طرح لہراتی ہیں یہ ناجائز اور خِلافِ شرع ہے۔ تَصَوُّف بالوں کو بڑھانے اور رنگے ہوئے کپڑے پہننے کا نام نہیں بلکہ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پُوری پیروی کرنے اور خواہشاتِ نفس کو مٹانے کا نام ہے۔ (2): مزید فرماتے ہیں: صِرف سَر پر بال رکھنا اور گردن کے بال مونڈا دینا مکروہ ہے۔ (3): آج کل سر پر گُچّھا رکھنے کا رواج (*Trend*) بہت زیادہ ہو گیا ہے کہ سب طرف سے بال نہایت چھوٹے چھوٹے اور بیچ میں بڑے بال ہوتے ہیں، یہ غیر مسلموں کی نقل اور ناجائز ہے۔[2]

---

1 ... مسند امام احمد، جلد:1، صفحہ:727، حدیث:3151۔
2 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:587، حصہ:16 ملتقطاً۔

اللہ پاک ہمیں سُنّت کی محبّت نصیب فرمائے۔ کاش! ہم سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنتوں پر عَمَل کرنے والے بن جائیں، ہمارے بال، لباس، چلنا پھرنا، اٹھنا بیٹھنا سب سُنّت کے مطابق ہو جائے۔

مری عادتیں ہوں بہتر بنوں سُنّتوں کا پیکر | مجھے مُتّقی بنانا مَدَنی مدینے والے
ملے سنّتوں کا جذبہ مرے بھائی چھوڑیں مولیٰ | سبھی داڑھیاں مُنڈانا مَدَنی مدینے والے

سر اور داڑھی میں تیل ڈالتے

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے سر مبارک اور داڑھی مبارک میں تیل ڈالتے، کنگھا فرماتے، بیچ سر میں مانگ نکالا کرتے تھے۔ حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے محبوب، دانائے غُیُوب (غیب کی خبریں جاننے والے) صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سرِ اقدس میں اکثر تیل لگاتے اور داڑھی مبارک میں کنگھی کرتے تھے اور اکثر سر مبارک پر کپڑا رکھتے، یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل سے تَر رہتا تھا۔[1]

شانہ ہے پنجۂ قدرت ترے بالوں کے لئے
کیسے ہاتھوں نے شہا! تیرے سنوارے گیسو
تیل کی بُوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا
صبحِ عارِض پہ لٹاتے ہیں ستارے گیسو[2]

وضاحت: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھوں کو رَبِّ کریم نے **یدُاللہ** فرمایا ہے، سُبْحٰنَ اللہ! یہ کیسی قُدرت والے ہاتھ ہیں، ان کا اشارہ ہو تو چاند دو ٹکڑے ہو جائے، ڈوبا

1 ... شمائلِ محمدیہ، صفحہ:23، حدیث:33۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:121 ملتقطاً۔

ہوا سورج پلٹ آئے، بیمار پر لگیں تو شِفا پائے، ایسی کمال قُدرت والے ہاتھوں سے آپ زُلفیں سنوارا کرتے تھے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اسی کو فرماتے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! پنجۂ قُدرت (یعنی وہ مبارک ہاتھ جو یدُ اللہ ہیں، کمال قُدرت والے ہیں)، وہ آپ کی زُلفوں کے لئے کنگھی ہیں، مَاشَآءَ اللہ! اے شاہِ کونین صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیسے ہاتھوں نے آپ کے گیسو سنوارے ہیں۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تیل کا اتنا استعمال فرماتے کہ تیل کی بُوندیں (Oil Drops) ٹپکنے لگتیں۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اے رضا! بغور دیکھو! یہ تیل کی بُوندیں نہیں ٹپک رہیں، اَصْل میں رات رُخِ وَالضُّحیٰ پر ستارے نچھاور کر رہی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سَر بند کا استعمال سُنّت ہے

اے عاشقانِ رسول! بیان کی گئی روایت سے معلوم ہوا؛ تیل لگانا، کنگھی کرنا اور سَر پر کپڑا رکھنا (یعنی سَر بند شریف کا استعمال) سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔

ہمیں بھی چاہئے کہ جب بھی سر میں تیل ڈالیں تو ایک چھوٹا سا کپڑا سر پر باندھ لیا کریں، اس طرح سُنّت پر عَمَل بھی ہو گا اور ٹوپی و عمامہ شریف تیل کی آلودگی سے کافی حد تک محفوظ رہیں گے۔ عاشِقِ سُنّت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ الحمد للہ! سالہا سال سے خُود بھی سر بند کا استعمال فرماتے ہیں اور تمام عاشقانِ رسول کو بھی اس کی ترغیب دلاتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتوں کا عامِل بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مُوئے مبارک تقسیم فرمائے

حَجَّۃُ الوِداع کا موقع تھا، حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: حضورِ اکرم، نورِ

مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِنیٰ میں تشریف لائے، جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ پر کنکریاں ماریں پھر قربانی کرکے اپنے مکان میں تشریف لائے، پھر پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حجام کو بلایا اور اپنے سر مبارک کے سیدھی طرف سے بال مبارک منڈوائے اور حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو عطا فرما دیئے پھر دِل کی جانِب والی طرف کے بال مبارک منڈوائے اور وہ بھی حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو عنایت کئے اور فرمایا: ان تمام بالوں کو لوگوں میں تقسیم کردو![1]

آخرِ حج غمِ اُمّت میں پریشاں ہو کر | تیرہ بختوں کی شفاعت کو سدھارے گیسو[2]

وضاحت: حَجَّۃُ الْوِداع کے موقع پر سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حلق کروایا اور بال مبارک تقسیم فرمائے، اس پر اعلیٰ حضرت فرمارہے ہیں: اَفضل میں اس وقت موئے مبارک غمِ اُمّت میں پریشاں ہوئے اور گنہگار اُمّتیوں کی شفاعت کے لئے جسمِ اَقْدس سے جُدا ہو کر اُمّتیوں کے پاس پہنچے (تا کہ تا قیامت ان کی زیارت کا شرف اُمّت کو ملتا رہے اور سامانِ شفاعت ہوتا رہے)۔

مُوئے مبارک تقسیم کیوں فرمائے...؟

علّامہ زُرْقانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُوئے مبارک صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں اس لئے تقسیم فرمائے تا کہ وہ ان میں بطورِ برکت اور یادگار رہیں اور اسی سے گویا اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قُربِ وِصَال کی طرف اشارہ بھی فرمادیا۔[3] سُبْحٰنَ اللّٰہ!

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے ہمیں 2 مدنی پھول سیکھنے کو ملتے ہیں: (1): پیارے نبی،

---

1 ... مسلم، کتاب الحج، باب بیان ان السنۃ یوم النحر، صفحہ: 485، حدیث: 1305۔
2 ... حدائق بخشش، صفحہ: 119۔
3 ... شرح زرقانی علی المواہب، النوع السادس فی ذکر حجہ وعمرہ، جلد: 11، صفحہ: 437۔

رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں جانتے ہیں اور اپنے وِصَال شریف کا وقت بھی جانتے تھے، اسی لئے تو سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آخری حج میں اُمّت پر خاص عنایات فرمائیں اور اپنی یادگاریں بھی عطا فرمادیں۔

کیا وِصَال کا وقت معلوم ہو سکتا ہے؟

قرآنِ کریم میں جو ارشاد ہوا؛

وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ (پارہ:21، سورۂ لقمان:34)	ترجَمہ کنزالایمان: اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں مرے گی۔

اس کا معنیٰ یہ ہے کہ اللہ پاک کے بتائے بغیر کوئی بھی خُود سے اپنی موت کا وقت اور مقام نہیں جان سکتا، ہاں! اللہ پاک جسے اس بات کا عِلْم عطا فرمادے تو یقیناً وہ قادِرِ مطلق ہے، اپنے محبوب بندوں کو جتنا چاہے غیب پر مطلع فرمادیتا ہے۔ جیسا کہ قرآنِ کریم ہی میں ارشاد ہوا؛

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ (پارہ:29، سورۂ جن:26-27)	ترجَمہ کنزالایمان: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

معلوم ہوا؛ اللہ پاک ہی غیب جاننے والا ہے اور وہ اپنے پسندیدہ رسولوں کو غیب کا عِلْم عطا بھی فرماتا ہے۔ باقی رہا! موت کا وقت جان لینا، یہ تو ماں کے پیٹ میں تقدیر لکھنے والا فرشتہ بھی جانتا ہے کہ کون کب اور کہاں مرے گا۔ جی ہاں! حدیثِ پاک میں ہے: حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کا مادۂ پیدائش ماں کے پیٹ میں 40 دن نطفہ رہتا ہے پھر 40 دن میں خون

کی پھٹک پھر 40 دن میں لوتھڑا پھر اللہ پاک ایک فرشتے کو 4 باتیں بتا کر بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے کام، اس کی موت، اس کا رزق اور بدبخت ہے یا نیک بخت ہے سب کچھ لکھ لیتا ہے پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے تو اس کی قسم جس کے سِوا کوئی معبود نہیں کہ تم میں بعض جنتیوں کے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس میں اور جنت میں صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اچانک تقدیر میں لکھا ہوا اس کے سامنے آتا ہے اور دوزخیوں کے کام کر لیتا ہے پھر وہاں ہی پہنچتا ہے اور تم میں بعض دوزخیوں کے کام کرتے ہیں یہاں تک کہ اس میں اور دوزخ میں صرف ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے کہ اچانک اس کی تقدیر میں لکھا ہوا سامنے آتا ہے اور وہ جنتیوں کے کام کرتا ہے پھر اس میں داخل ہو جاتا ہے۔[1]

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡجَنَّةَ الۡفِرۡدَوۡسَ بِغَیۡرِحِسَاب

الٰہی جہنّم سے آزاد کر دے | مَیں فِردَوس میں داخلہ مانگتا ہوں

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تبرک کی ترغیب

(2): **پیارے اسلامی بھائیو!** سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مُوئے مبارک تقسیم فرمائے، اس سے دوسرا مدنی پھول یہ سیکھنے کو ملا کہ ہمارے آقا و مولا، مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ اُمّت اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک یادگاریں سنبھال کر رکھے، ان سے برکت حاصِل کرے، اسی لئے صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان میں بطورِ برکت و یادگار اپنے مُوئے مبارک تقسیم فرمائے۔

1 ... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکۃ، صفحہ:824، حدیث:3208۔

الحمدللہ! صحابۂ کرام علیہم الرضوان نے ان تبرکاتِ مصطفےٰ کی خُوب قدر فرمائی، انہیں سنبھال کر باادب اور بحفاظت (Safe & Secure) رکھا، ان سے برکت حاصِل کرتے رہے، پھر انہیں سے وہ مُوئے مبارک بعد والوں کو منتقل (Transfer) ہوئے اور پھر یہی مُوئے مبارک ایک نسل سے دوسری نسل کی طرف منتقل ہوتے رہے اور الحمد للہ! آج بھی کئی عاشقانِ رسول کے پاس محفوظ ہیں۔

سُوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہو جائے
چھائے رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو[1]

مُوئے مبارک ہاتھوں پر لے لئے

حضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ صفاو مروہ کی سعی فرمارہے تھے کہ داڑھی مبارک سے ایک بال جدا ہو کر نیچے کی طرف تشریف لے آیا، حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ تیزی سے آگے بڑھے اور زمین تک پہنچنے سے پہلے ہی بال مبارک اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔ شہنشاہِ مدینہ، قرار قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو دعا دیتے ہوئے فرمایا: **اللہ پاک تم سے ہر ناپسندیدہ بات دور کردے۔**[2]

صحابۂ کرام علیہم الرضوان معیارِ ایمان ہیں

اے عاشقانِ موئے مبارک! غور کریں، یہ وہی صحابۂ کرام علیہم الرضوان ہیں جنہیں قرآنِ مجید نے معیارِ ایمان قرار دیا ہے۔ ارشاد ہوتا ہے:

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ | ترجمہ کنز الایمان: پھر اگر وہ بھی یونہی ایمان

1 ... حدائق بخشش، صفحہ:120۔
2 ... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:62، حدیث:3942۔

(پارہ:1، سورۂ بقرہ:137) | لائے جیسا تم لائے جب تو وہ ہدایت پا گئے۔

معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کی ایمانی کیفیات ہمارے لئے راہنما ہیں، جیسا ایمان صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کا تھا، ہم بھی ویسا ہی ایمان لائیں گے، تب ہدایت ملے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عشق محتاجِ دلیل نہیں، پابندِ شریعت ہے

اب ذرا حضرت اَبُو اَیُّوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا عَمَل مبارک دیکھئے! آپ نے مُوئے مبارک کو زمین کی طرف جاتے دیکھا، فوراً لپک کر ہاتھوں پر لے لیا، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ عشق محتاجِ دلیل نہیں، ہاں! حُدُودِ شریعت کا پابند ضرور ہے۔ دیکھئے! مُوئے مُقَدَّس (یعنی مبارک بالوں) کو زمین پر آنے سے بچانا کسی آیت یا حدیث کا حکم نہیں، حضرت ابو اَیُّوب انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے سرکارِ رسالت مآب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے یہ عَمَل کیا، جانِ کائنات، فخرِ موجودات صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے منع نہ فرمایا بلکہ دُعائے خیر سے نوازا۔ دُوسری طرف صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے جب وارفتگی میں کعبۂ جان و کعبۂ ایمان صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور سجدے کی اجازت چاہی تو اس سے منع فرما دیا۔[1]

معلوم ہوا؛ ہر وہ عَمَل جو عشقِ رسول کی ترجمانی کرے اور حُدُودِ شریعت سے باہَر بھی نہ ہو، وہ جائز اور اچھا ہے بلکہ محبوبِ رَبّ، سیدِ عرب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا ملنے کا سبب ہے۔ لہٰذا ماہِ میلاد میں گھروں کو سجانا، جھنڈے لگانا، لائیٹنگ کرنا، میلاد منانا، لنگر پکانا، غریبوں کو کھلانا، محافِل سجانا، جلوس میں جانا بھی بالکل جائز ہے کہ عاشقانِ رسول میلاد شریف کی خوشی میں یہ سب کچھ عشقِ رسول ہی کے سبب کرتے ہیں اور یہ باتیں خِلافِ شریعت بھی

1 ... شرح الزرقانی علی المواہب، المقصد الرابع، باب سجود الجمل وشکواہ الیہ، جلد:6، صفحہ:540 ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

نہیں ہیں، لہٰذا اسے ناجائز وبدعت کیونکر کہا جاسکتا ہے...؟؟

خاک ہو جائیں عَدُو جَل کر مگر ہم تو رضاؔ | دَم میں جب تک دَم ہے ذِکر اُن کا سُناتے جائیں گے

ہر مرض کی انوکھی دَوا

مقامِ حدیبیہ میں رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بال بنوا کر تمام بال مبارک ایک درخت پر ڈال دیئے۔ صحابہ کرام علیہمُ الرّضوان اسی درخت کے نیچے جمع ہوگئے اور وارفتگی میں ان مبارک بالوں کو ایک دوسرے سے لینے لگے۔ حضرت ام عمارہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس وقت مَیں نے بھی چند بال حاصل کرلئے۔ رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وصالِ ظاہری کے بعد جب کوئی بیمار ہوتا تو مَیں ان مبارک بالوں کو پانی میں ڈبو کر وہ پانی مریض کو پلا دیتی، الحمد للہ! اسی دھوون شریف کی برکت سے اللہ پاک بیمار کو صحت عطا فرمادیتا۔[1]

وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مُشک سا | لَکَّۂ اَبرِ رأفت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: یعنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مبارک زلفیں جو بخشش اور کرم کی کالی سیاہ گھٹائیں ہیں جن سے کستوری سے بھی اعلیٰ خوشبو آتی ہے اس مہربانی کے بادل کے ٹکڑے پر بھی سلام ہو۔

موئے مبارک کی زیارت کا شرف ملا

حضرت عثمان بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کی اَمّی جان حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس مُوئے مبارک تھے، آپ نے انہیں چاندی کی ڈِبیا میں نہایت ادب سے رکھا ہوا تھا، جب کسی کو بُری نظر لگ جاتی تو اسے حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں بھیج دیا

1 ... مدارج النبوۃ، حصہ دوم، صفحہ:217۔
2 ... حدائق بخشش، صفحہ:299۔

www.dawateislami.net

جاتا، حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عنہا مُوئے مبارک نکالتیں، اسے پانی میں ہِلا دیتی اور مریض کو پِلا دیتیں، (اس سے مریض شِفایاب ہو جاتا تھا)۔ حضرت عثمان بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ گھر والوں نے مجھے بھی حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے ہاں بھیجا، میں نے چاندی کی کُپّی میں جھانکا تو چند سرخ بال دیکھے۔[1]

حکیم الاُمت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیث مبارک کے تحت فرماتے ہیں: بال کی یہ سرخی خضاب کی نہ تھی بلکہ وہ بال خوشبوؤں میں رکھے گئے تھے، یہ رنگ اسی خوشبو کا تھا۔ اس حدیث سے چند فائدے حاصل ہوئے، (1): **ایک یہ کہ** حضرات صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان حضورِ انور، شاہِ خشک و تَر صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال شریف برکت کے لئے اپنے گھروں میں رکھتے تھے۔ (2): **دوسرا فائدہ یہ کہ** ان مبارک بالوں کا بہت ہی ادب و احترام (*Respect*) کرتے تھے کہ اس کے لئے خاص ڈِبیا بناتے اس میں خوشبو بساتے تھے۔ (3): **تیسرا یہ کہ** صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان حضور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال شریف کو دافعِ بلا، باعثِ شِفا سمجھتے تھے کہ انہیں پانی میں غسل دے کر شِفا کے لئے پیتے تھے۔[2]

گھماتی اُمِّ سلمیٰ پانی میں مُوئے مبارک کو | مریضوں کو شفا دیتے میرے سرکار کے گیسو

تبرکات میں شِفا کے دلائل

قرآنِ کریم میں ہے، حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلَام کے والِدِ محترم، نبیِّ مُکَرَّم حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کی بینائی مبارک میں کمی آئی تو حضرت یوسُف عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے بھائیوں کو فرمایا:

اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا (پارہ:13، سورۂ یوسف:93) | ترجَمۂ کنزالایمان: میرا یہ کُرتا لے جاؤ۔

1 ... بخاری، کتاب اللباس، باب مایذکر فی الشیب، صفحہ:1480، حدیث:5896 ملتقطاً۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:248 بتغیر قلیل۔

اللہ اکبر! مقامِ غور ہے۔ جب حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلَام کے جسم مبارک سے عارضی (Temporary) طور پر مَسّ ہونے والا کپڑا باعثِ شِفا ہے تو حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلَام کے بھی آقا، دوجہاں کے داتا، محبوبِ خُدا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسم مبارک سے جُڑے ہوئے، بدن کا حصہ رہنے والے موئے مبارک کیونکر باعثِ شِفا نہیں ہوں گے...؟

ہو چشمِ شِفا اب تو شہا! سُوئے مریضاں | عِصیاں کے مَرَض نے ہے بڑا زور دکھایا[1]

امام احمد بن حنبل کا عشقِ موئے مبارک

عظیم عاشقِ رسول حضرت امام احمد بن حنبل رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے پاس مکی مدنی تاجدار ہم بے کسوں کے مددگار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک مُوئے مبارک تھا۔ آپ مُوئے مبارک کو کبھی اپنے ہونٹوں پر رکھ کر چومتے، کبھی آنکھوں پر رکھتے اور بیماری کی حالت میں موئے مبارک کو پانی میں ڈال کر اس کا دھوون پیتے اور شِفا حاصل کرتے تھے۔[2]

تم ہمیشہ کامیاب رہو گے

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے مُوئے مبارک صِرْف باعثِ شِفا ہی نہیں، دافعِ بلا (یعنی مصیبت ٹالنے والے) بھی ہیں۔ عظیم صحابیِ رسول حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: حَجَّۃُ الْوَدَاع کے موقع پر حضور نبی کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حلق کروایا تو مَیں نے آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک بالوں میں سے چند بال اپنے پاس رکھ لئے۔ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: مَا تَصْنَعُ بِهٰؤُلَاءِ يَا خَالِدُ اے خالد! تم ان بالوں کا کیا کرو گے؟ میں نے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:532۔
2 ...سیر اعلام النبلاء، جلد:9، صفحہ:457۔

عرض کی: اَتَبَرَّكُ بِهَا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَاسْتَعِيْنُ بِهَا عَلَى الْقِتَالِ قِتَالَ اَعْدَائِيْ ، یارسولَ اللہ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مَیں ان مُوئے مبارک کو بطور تبرک اپنے پاس رکھوں گا اور کافِروں کے ساتھ جہاد میں ان سے مدد حاصِل کروں گا۔ یہ سُن کر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللہُ عنہ کے مبارک عقیدہ پر نبوی مہر لگاتے ہوئے فرمایا: لَا تَزَالُ مَنْصُوْراً مَا دَامَتْ مَعَكَ یعنی خالد! جب تک یہ بال تمہارے پاس رہیں گے، ان کی برکت سے تم ہمیشہ غالِب رہو گے۔

حضرت خالد بن ولید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس وقت سے مَیں نے مُوئے مبارک اپنی ٹوپی کے اگلے حِصّے میں محفوظ کر لئے، مَیں جب بھی دشمنوں کے مقابلے پر جاتا ہوں تو مُوئے مبارک کی برکت سے دُشمن ہمیشہ شکست کھاتے ہیں۔[1]

فقط اس واسطے خالد نے ہر اِک معرکہ جیتا | اُنہوں نے ٹوپی میں رکھے میرے سرکار کے گیسو

وِلایت مل گئی

امامُ الاولیا، حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حضرت ابو العباس مہدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مَرُو نامی علاقے کے کھاتے پیتے، خوش حال (***Healthy & Wealthy***) گھرانے کے چشم وچراغ تھے، والِد صاحب کے انتقال کے بعد آپ کو وراثت میں بہت دولت مل لی، ایک مرتبہ آپ کو پتہ چلا کہ فلاں شخص کے پاس رحمتِ عالَم، حبیبِ مکرم صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 2 مُوئے مبارک ہیں۔ آپ کے دِل میں مُوئے مبارک کا شوق اُبھرا چنانچہ وہ مُوئے مبارک آپ نے کسی طرح حاصل کر لئے، بس انہی مُوئے مبارک کی برکت سے اللہ پاک نے آپ کو توبہ کی توفیق عطا فرما دی اور آپ کو وِلایَت کا بلند درجہ بھی عنایت فرمایا۔

1 ... فتوح الشام، الشعار، جلد:1، صفحہ:258۔

حضرت خواجہ مہدی سَیّاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وِصال کے وقت یہ وصیت کی تھی کہ یہ دونوں مُوئے مبارک میرے منہ میں رکھ دیئے جائیں، چنانچہ آپ کی وصیت پر عمل کیا گیا، آپ کا مزار مبارک مَرُونامی علاقے میں ہے۔لوگ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مزار مبارک پر حاضِر ہوتے، اپنی حاجتیں طلب کرتے ہیں اور اللہ پاک اپنے ولیٔ کامل کے صدقے میں لوگوں پر نظرِ رحمت فرماتا ہے۔[1]

تبرکات سے متعلق دلائل مانگنا کیسا...؟

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! مُوئے مبارک کی کیسی کیسی عظیم برکتیں ہیں۔ الحمد للہ! آج بھی بعض عُشّاق کے پاس مُوئے مبارک تشریف فرما ہیں، وہ وقتاً فوقتاً زیارت بھی کرواتے رہتے ہیں، جب بھی موقع ملے، کوشش کر کے زیارت سے مُشَرَّف ہونا چاہئے، اگر بالفرض کچھ دیر کے لئے لائن میں لگ کر انتظار بھی کرنا پڑے تو کیا حرج ہے، یقین مانئے! مُوئے مبارک کی ایک جھلک نظر آجائے، اس کے لئے آدمی دُنیا بھر کی دولت بھی خرچ کرے تو کم ہے۔ بعض عقل کے گھوڑے دوڑانے والے ایسے موقع پر مختلف قسم کے سوالات اُٹھاتے ہیں، یہ نادان خود بھی محروم رہتے ہیں اور دوسروں کا بھی ذِہن خراب کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ایسے نادانوں سے محفوظ رکھے۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں (خلاصہ): یہ حقیقت ہے کہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آثارِ شریفہ سے تَبَرُّک زمانۂ رسالت و زمانۂ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے لے کر آج تک رائج و معمول ہے اور اس

1 ... کشف المحجوب مترجم، صفحہ:234-235 بتغیر۔

کے محبوب و مستحب ہونے پر مسلمانوں کا اِجماع ہے اور ایسی جگہ (یعنی تبرُّکات کے معاملے میں) ثبوتِ یقینی کی بالکل بھی حاجت نہیں ہے، اس کی تحقیق کے پیچھے پڑنا اور بغیر تحقیق کے تبرُّکات کی تعظیم سے باز رہنا، سخت محرومی، کم نصیبی ہے، اَئِمَّۂ دین نے صِرف حُضُور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نامِ پاک سے کسی شے کا مشہور ہونا ہی اس کی تعظیم کے لئے کافی سمجھا ہے۔[1] چنانچہ امام قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو چیز سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نامِ پاک سے مشہور ہو، اس کی تعظیم کرنا بھی حُضُور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعظیم میں داخِل ہے۔[2]

موئے مبارک سے متعلق دِلچسپ مکالمہ

شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفےٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کسی جگہ مُوئے مبارک کی زیارت کا جلسہ تھا، لوگ زیارت کر رہے تھے، اچانک وہاں ایک نوجوان اکڑ گیا، لوگوں سے کہنے لگا: کیا ثبوت ہے کہ یہ بال سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہی ہے؟ اس پر بہت زیادہ **تُو تُو، مَیں مَیں** ہوئی۔ آخر اَہلِ محلہ اس نوجوان کو لے کر میرے پاس دارالعلوم میں آ گئے۔ اس نوجوان نے بڑی بے باکی کے ساتھ مجھ سے گفتگو شروع کی اور مجھ سے بھی یہی مطالبہ کیا کہ آپ ثابت کیجئے کہ فُلاں جگہ پر جو موئے مبارک ہیں وہ واقعی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے **بال شریف** ہیں۔ اس کا کیا ثبوت (***Proof***) ہے؟ مَیں نے اس سے انتہائی نرمی اور محبت کے لہجہ میں پوچھا: تمہارا کیا نام ہے؟ بولا:

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:14، صفحہ:414-415 ملخصاً۔

2 ... کتاب الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ، باب الثالث، فصل و من اعظامہ واکبارہ، جزء:2، صفحہ:47۔

عبد القادر۔ پھر مَیں نے پوچھا: تمہارے والد کا کیا نام ہے؟ کہا: **عبدُ اللہ۔**

مَیں ایک منٹ خاموش رہا۔ پھر مَیں نے اس سے پوچھا: کیا تم عبد اللہ کے بیٹے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ مَیں پھر ایک منٹ خاموش رہا، پھر پوچھا: کیا تم عبد اللہ ہی کے بیٹے ہو؟ میرے اس سوال پر وہ بھڑک اُٹھا اور چلّا کر کہا: کیا آپ بار بار مجھ سے یہی سوال کرتے رہیں گے؟ ہاں مَیں عبد اللہ ہی کا بیٹا ہوں۔ مَیں چُپ رہا۔ جب اس کا غصہ بہت تیز ہو گیا تو مَیں نے کہا: مَیں نہیں مانتا کہ تم عبد اللہ کے بیٹے ہو۔ تمہارے پاس کون سا ایسا ثبوت ہے کہ تم عبد اللہ کے بیٹے ہو؟ جب تک تم اس کا ثبوت نہیں پیش کرو گے مَیں ہر گز ہر گز تم کو عبد اللہ کا بیٹا نہیں مان سکتا۔ یہ سن کر وہ خاموش ہو گیا۔ اب مَیں نے کہا: بولتے کیوں نہیں؟ کیا ثبوت ہے کہ تم عبد اللہ کے بیٹے ہو؟ پھر بھی وہ چپ رہا مگر اس کا چہرہ اتر گیا۔ مَیں نے جب محسوس کر لیا کہ یہ اب لاجواب ہو چکا ہے تو مَیں نے خود اس سے کہا: بھائی! اس کے سوا تمہارے پاس اور کیا ثبوت ہے کہ تمہاری ماں نے یہ بتایا ہے کہ تم عبد اللہ ہی کے بیٹے ہو؟ تمہاری ماں کے سوا تمہارے عبد اللہ کا بیٹا ہونے پر دنیا بھر میں نہ کوئی گواہ ہے نہ کوئی ثبوت مگر تم محض اپنی ماں کے کہنے پر عبد اللہ کے باپ ہونے کا اتنا پکا یقین رکھتے ہو کہ خانہ کعبہ کے اندر سر پر قرآن رکھ کر بھی تم یہی کہو گے کہ مَیں عبد اللہ کا بیٹا ہوں۔ تو عزیزِ مَن! فقط ایک عورت کے کہہ دینے سے تم نے مان لیا اور یقین کر لیا کہ تمہارا باپ عبد اللہ ہے تو آج سینکڑوں برس سے ہزاروں، لاکھوں انسان یہ کہتے چلے آئے ہیں کہ یہ مُوئے مبارک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے بال شریف ہیں تو اگر ہم لوگ اس بات کا یقین کر لیں تو اس میں اعتراض کی کیا گنجائش ہے؟

میری یہ جذبات سے بھری ہوئی گفتگو سن کر وہ اس قدر متاثر (***Impress***) ہوا کہ

روپڑا یہاں تک کہ وہ میرے گھٹنوں پر سر رکھ کر رونے لگا اور کہا: حضور! میں توبہ کرتا ہوں، اب کبھی بھی ان مقدس بالوں کی توہین نہیں کروں گا اور مجھے یقین ہو گیا کہ واقعی ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کی بات جھوٹ اور غلط نہیں ہو سکتی۔

اس کے بعد وہ نوجوان کہنے لگا: حضور! ایک شبہ میرے دل میں اور ہے جو کانٹے کی طرح کھٹک رہا ہے اس کے بارے میں بھی کچھ روشنی ڈالیں، کہنے لگا: رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس دنیا سے تشریف لے گئے تقریباً ساڑھے 13 سو برس سے زائد ہو گئے اتنے لمبے زمانے میں بال تو بال کوئی ہڈی بھی اپنی اصلی حالت پر قائم نہیں رہ سکتی۔ کیا کوئی بال ساڑھے 13 سو برس تک بغیر گلے سڑے جوں کا توں اپنی اصلی حالت پر باقی رہ سکتا ہے؟ مَیں نے کہا: بیٹا! تم بالکل ٹھیک کہتے ہو۔ میرے اور تمہارے بال ساڑھے 13 سو برس تو کیا سال 2 سال بھی ایک حالت پر سلامت اور باقی نہیں رہ سکتے لیکن حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُّرْزَقُ یعنی اللہ پاک نے زمین پر حرام فرمادیا ہے کہ وہ نبیوں کے بدن کو کھائے، اللہ کے سب نبی زندہ ہیں اور ان کو روزی دی جاتی ہے۔[1]

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ ہیں، لہٰذا ان کے مقدس جسم کا گلنا سڑنا ناممکن ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بال شریف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کے جسم کا ایک جزو ہیں تو اللہ پاک نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ان بالوں کو بھی یہ فضیلت عطا فرمادی ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کی طرح کبھی بوسیدہ نہیں ہو سکتے۔ یہ سن کر وہ نوجوان پھر رونے لگا اور بولا: خدا کی قسم! میرے تمام شبہات دُور ہو گئے

1 ... ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ، صفحہ: 263، حدیث: 1637۔

اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ **مُوئے مبارک بالکل اصلی ہیں** میں نے خدا کا شکر ادا کیا، لوگ بھی بہت خوش ہوئے اور وہ نوجوان بھی پکّا عاشِقِ رسول بن گیا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے میں سیکھنے کا ایک بہت ہی پیارا پوائنٹ (***Point***) یہ بھی ہے کہ جس نوجوان کے دل میں **مُوئے مبارک** کے حوالے سے کچھ تشویش تھی، جو بار بار ثبوت ہی مانگ رہا تھا، اُس کی تشفی اور اس سوال کے جواب کے لئے لوگ اُس وقت کے سچے عاشقِ رسول، حضرت علامہ مولانا عبد المصطفٰے اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں لے کر گئے، گویا کہ ان لوگوں کو پتہ تھا کہ اس نوجوان کے اِس مرض کا علاج کہاں سے ہونا ہے؟ پھر دیکھئے! حضرت نے بھی علمِ دین کے نور سے معمور کتنے پیارے حکمت بھرے انداز میں اُس نوجوان کو سمجھایا جس کی برکت سے وہ سمجھ بھی گیا بلکہ اپنی نادانی پر شرمندہ ہوا اور توبہ کی۔ اگر ہمارے ساتھ بھی کبھی کوئی اِس طرح کا معاملہ ہو جائے تو ہم خود نہ اُلجھیں اور نہ ہی کسی ایسے کے پاس بھیجیں جو پہلے ہی بدعقیدہ ہو، گُستاخِ رسول ہو، بلکہ ایسے موقع پر اُلجھنیں دُور کرنے والے کسی صحیح العقیدہ عاشقِ رسول مفتی صاحب یا عالمِ دین کی خدمت میں حاضر ہو جائیں۔

اللہ پاک ہمیں بااَدَب بنائے، بااَدَب رکھے، کاش! ہم خوامخواہ عقل کے گھوڑے دوڑانے کی بجائے بس عشق کے بندے بن جائیں۔

ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے
مُوئے مبارک کے فِراق میں جان دے دی

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! آخر میں مُوئے مبارک کے ایک عظیم عاشِق کا دلچسپ

1 ... منتخب حدیثیں، صفحہ:195-198 ملخصاً۔

واقعہ سنتے ہیں: ہند میں اللہ پاک کے ایک نیک بندے ہوئے ہیں: سید عبد اللہ حسنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ۔ آپ نواسۂ رسول حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ کی اَوْلاد سے تھے۔ آپ نے کسی وجہ سے ہجرت کی اور عرب شریف سے ہند تشریف لے آئے۔ جب آپ ہند آئے، آپ کے ساتھ دیگر ضروری سامان کے ساتھ 3 مقدس تبرکات بھی تھے(1): سرکارِ دو عالم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مبارک(2): امیر المؤمنین مولا علی مشکل کشا رَضِیَ اللہُ عنہ کا عمامہ شریف(3): مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ کے گھوڑے کا زین مبارک۔

سید عبد اللہ حسنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 23 سال ہند کے علاقے بیجاپُور میں قیام فرما رہے اور یہیں وِصال فرمایا۔ آپ کے بعد یہ تینوں تبرکات آپ کے بیٹے سید حمید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ملے۔

ایک مرتبہ سید حمید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کسی ضرورت کے تحت دِہلی تشریف لائے۔ یہاں آپ 5 سال تک مغل سرائے میں قیام فرما رہے۔ اسی دوران کشمیر کے علاقے راشیر کے رہنے والے مشہور تاجر حضرت خواجہ نُورُ الدِّین نیشاپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تجارت کی غرض سے دہلی پہنچے، اتفاق سے ان کی ملاقات سید حمید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے ہو گئی، رفتہ رفتہ ان دونوں حضرات کے بہت قریبی تعلقات بھی ہو گئے، جب خواجہ نُور الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دہلی سے کشمیر واپس جانے لگے تو آپ سید حمید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت ان کے دولت خانے پر معراج شریف کی محفل سجی ہوئی تھی اور محفل میں مُوئے مبارک اور دیگر تبرکات کی زیارت بھی کروائی جارہی تھی۔ حضرت خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی تبرکات کی زیارت سے مشرف ہوئے، جب انہوں نے مُوئے مبارک کی زیارت کی تو مُوئے مبارک کی محبت ان کے دِل میں اُتر گئی، بے قرار ہو کر اسی وقت سید حمید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے گزارش کی کہ براہِ کرم مُوئے مبارک مجھے عنایت فرما دیجئے! سید حمید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے

فرمایا: آپ تجارت پیشہ ہیں، تجارت کے کاموں میں مَصْرُوف رہیں گے، مُوئے مبارک کی پُوری طرح تعظیم نہیں ہو پائے گی۔

ادھر خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ پر مُوئے مبارک کی محبت کا ایسا غلبہ تھا کہ انہیں کسی پَل چین نہیں آرہا تھا، دِل سے آہیں نکل رہی تھیں اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

اسی رات سید حمید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو خواب میں سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی۔ غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیٹا حمید! نُورُ الدِّین کو مایُوس مت کرو! اس کی مراد پُوری کر دو...!!

سید حمید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی آنکھ کھلی تو آپ نے فوراً خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو بلایا اور بڑے ادب و احترام کے ساتھ مُوئے مبارک انہیں عطا فرما دیئے۔ خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مُوئے مبارک لے کر دِہلی سے لاہور کے راستے کشمیر کے لئے روانہ ہو گئے۔ یہ ہفتہ کا دِن سن 1111 ہجری تھا اور شبِ قدر تھی، جب لاہور پہنچے تو خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا بڑا شاندار استقبال ہوا، لاہور کے لوگوں نے بڑے والہانہ انداز میں انتہائی ادب و احترام کے ساتھ مُوئے مبارک کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اتفاقاً انہی دنوں لاہور میں مغل بادشاہ سلطان اورنگ زیب عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بھی موجود تھے، جب انہیں حالات کا عِلْم ہوا تو انہوں نے خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کو دربار میں بلوایا اور اپنے پیر و مرشد حضرت ابو صالح رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اور چند دیگر علماء و مشائخ کے کشف کے ذریعے مُوئے مبارک کی تصدیق کروائی، پھر عوام کے اطمینان کے لئے مُوئے مبارک کو آگ پر رکھا مگر کوئی اَثَر نہ ہوا، دُھوپ میں رکھ کر دیکھا تو ان پاک مبارک بالوں کا سایہ نہ بنا، پھر مُوئے مبارک کو شہد والے کاغذ پر رکھا تو کوئی مکھی اس کے پاس نہ آئی۔

ان سب طریقوں سے تصدیق کر لینے کے بعد سلطان اورنگ زیب عالمگیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے فرمایا: تم تاجر آدمی ہو، تجارت کی غرض سے جگہ جگہ سفر کرتے رہو گے، یہ مُوئے مبارک ہمیں دے دو، ہم ان کو اجمیر شریف میں خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی درگاہ شریف میں ادب و احترام سے رکھیں گے۔ خواجہ صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی درگاہ شریف مُوئے مبارک کے لئے بہتر اور مناسب جگہ ہے۔

خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو مُوئے مبارک کی محبت میں وارفتہ تھے، پہلے تو آپ سلطان اورنگ زیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی اس پیشکش پر راضی نہ ہوئے مگر سلطان نے اصرار ہی اتنا کیا کہ خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو نہ چاہتے ہوئے بھی مُوئے مبارک سلطان کے سپرد کرنے پڑے۔

خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مُوئے مبارک سلطان کے سپرد تو کر دیئے مگر ان کا دِل بے چین تھا، دِل پُر درد سے آہیں نکل رہی تھیں، مُوئے مبارک کا ہجر و فراق ایک پَل بھی چین نہیں لینے دے رہا تھا، آخر ایک عاشقِ رسول مُوئے مبارک کی جُدائی کا صدمہ برداشت نہ کر پایا اور اسی غم میں دُنیا سے رخصت ہو گیا۔

آخری وقت خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ وصیت کی کہ انتقال کے بعد مجھے وہیں دفن کیا جائے، جہاں مُوئے مبارک تشریف فرما ہوں، یہ کہتے ہی آپ کی روح پرواز کر گئی۔ ادھر خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا وِصال ہوا ہی تھا کہ سلطان اورنگ زیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا پیغام آ گیا، وہاں موجود مَیْدَ نَش نامی ایک شخص کو سلطان نے فوراً دربار میں طلب کیا۔ جب یہ مَیْدَ نَش دربار میں پہنچا تو سلطان اورنگ زیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: مجھے خواب میں اللہ پاک کے محبوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، خلفائے راشدین رَضِیَ اللہُ عَنْہُم بھی حُضور کے ساتھ تھے اور آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لئے جا رہے تھے۔ میں نے عرض کیا:

حُضُور! کہاں کا قصد فرمایا ہے؟ ارشاد فرمایا: دِہلی سے آرہا ہوں اور کشمیر جانے کا ارادہ ہے، تم نے ہمارے عاشق کو غمگین اور مایُوس کر دیا ہے، اس کی تمنّا پُوری کر دو!

سلطان اورنگ زیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا خواب سُن کر مَیْدَنَش نے بتایا کہ خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تو وفات پا چکے ہیں اور آپ نے وَصِیّت کی ہے کہ جہاں مُوئے مبارک ہوں، مجھے وہیں دَفن کیا جائے۔ یہ سُن کر سلطان کو بہت صدمہ ہوا لیکن اب کر بھی کیا سکتے تھے۔ بہر حال! اب سلطان نے مُوئے مبارک کو صندل کے ایک صندوق میں رکھوایا اور پالکی کو خوب سجا کر موئے مبارک کے صندوق اور خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے جسدِ خاکی کو کشمیر کے لئے روانہ کر دیا۔ یہ مبارک قافلہ لاہور سے روانہ ہوا اور 1111 ہجری بروز جمعہ شوپیان نامی علاقے میں پہنچا۔

مُوئے مبارک کے استقبال کے لئے ہزاروں کا مجمع راستے پر جمع تھا۔ شیخ الوقت حضرت داؤد چشتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ دیگر کئی عُلَما و مشائخ درود و سلام پڑھتے ہوئے نہایت ادب و احترام سے ننگے پاؤں چل رہے تھے۔ علما و مشائخ کے مشورے سے باغ صادق خان میں شاہجہان بادشاہ کی بنوائی ہوئی ایک خوبصُورت عمارت میں مُوئے مبارک کو رکھا گیا اور خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عزیزوں نے اسی عمارت کے ساتھ زمین خرید کر آپ کو وہاں دفن کر دیا۔

چند دنوں بعد سلطان اورنگ زیب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کشمیر کے گورنر کو پیغام بھیجا کہ حضرت بَل (یعنی وہ عمارت جس میں موئے مبارک تشریف فرما ہیں اس) کو مسجد بنا دیا جائے، وہاں نمازِ پنجگانہ اور جمعہ کا انتظام کیا جائے اور وہاں صبح و شام درودِ پاک کی بھی کثرت کی جائے اور اس مسجد کا متولی خواجہ نُورُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ورثاء میں سے کسی کو بنایا جائے۔[1]

1 ...برکاتِ موئے مبارک، صفحہ:43-47 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ اللہ! عشقِ رسول کی دولت بھی کیسی نرالی ہے...!!

دو عالم سے کرتی ہے بیگانہ دِل کو | عجب چیز ہے لذّتِ آشنائی

اللہ پاک ان عُشّاقانِ رسول کے صدقے ہمیں بھی عشقِ رسول کی دولت نصیب فرمائے۔

دل عشقِ مُحَمَّد میں تڑپتا رہے ہر دم | سینے کو مدینہ مِرے اللہ بنا دے
بہتی رہے اکثر شہِ ابرار کے غم میں | روتی ہوئی وہ آنکھ مجھے میرے خدا دے[1]

ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام: ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

الحمد للہ! آج کے اس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دِلوں میں عشقِ رسول جگانے، نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **ہفتہ وار رسالہ مطالعہ** بھی ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

غیر مسلم مسلمان ہو گیا...!!

ہند کے ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے: میں کفر کے اندھیروں میں بھٹک رہا تھا، ایک دن کسی نے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **احترامِ مسلم** تحفے میں دیا مَیں نے پڑھا تو حیران رہ گیا کہ جن مسلمانوں کو میں نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا ہے ان کا مذہب **اسلام** اس قدر امن کا پیام دیتا ہے! رسالے کی تحریر تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں اتری

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:112۔

اور دِل میں اسلام کی محبت گھر کر گئی۔ ایک دن میں بس میں سفر کر رہا تھا کہ چند داڑھی اور عمامے والے اسلامی بھائیوں کا قافلہ بھی بس میں سوار ہوا، مَیں دیکھتے ہی سمجھ گیا کہ یہ مسلمان ہیں، میرے دل میں اسلام کی محبت تو پیدا ہو ہی چکی تھی لہٰذا میں احترام کی نظر سے انہیں دیکھنے لگا، اتنے میں ایک اسلامی بھائی نے نبیٔ مکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں نعت شریف پڑھنی شروع کر دی، مجھے اس کا انداز بہت اچھا لگا، میری دلچسپی دیکھ کر ان میں سے ایک نے مجھ سے گفتگو شروع کر دی۔ وہ تاڑ گیا کہ میں مسلمان نہیں ہوں ،اس نے مسکراتے ہوئے بڑے دلنشین انداز میں مجھ سے کہا، مَیں آپ سے اسلام قبول کرنے کی درخواست کرتا ہوں، میں رسالہ **احترامِ مسلم** پڑھ کر پہلے ہی دلی طور پر اسلام کا شیدائی ہو چکا تھا، اس کے محبت بھرے انداز نے دل پر مزید اثر ڈالا اور الحمد للہ میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

اسی ماحول نے ادنیٰ کو اعلیٰ کر دیا دیکھو | اندھیرا ہی اندھیرا تھا اُجالا کر دیا دیکھو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارالافتاء اہلسنت ایپلی کیشن

دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: (***Dar-ul-Ifta Ahlesunnat***) (دارالافتاء اہلسنت)۔ یہ ایپلی کیشن ***Android*** اور ***IOS*** دونوں طرح کی ڈیوائسز سے بآسانی ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہے، اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مختلف موضوعات پر پوچھے گئے سوالات کے جوابات آڈیو، ویڈیو اور ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں ❁ احکامِ تجارت ❁ فرض علوم کورس ❁ اور تجارت

1 ... غافل درزی، صفحہ:25۔

کورس بھی اس ایپلی کیشن میں شامل ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زُلفوں اور سر کے بالوں کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم: جس کے بال ہوں وہ ان کا اِکرام کرے۔[2] یعنی انہیں دھوئے، تیل لگائے اور کنگھا کرے۔

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک زُلفیں کبھی نِصْف (یعنی آدھے) کان مُبارک تک ❁ کبھی کان مُبارک کی لَو تک اور ❁ بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مُبارک شانوں یعنی کندھوں کو چُھوم چُھوم کر چومنے لگتیں ❁ ہمیں چاہئے موقع بہ موقع تینوں سُنّتیں ادا کریں، یعنی کبھی آدھے کان تک تو کبھی پورے کان تک تو کبھی کندھوں تک زُلفیں رکھیں ❁ بعض لوگ سیدھی یا اُلٹی جانب مانگ نکالتے ہیں یہ سُنّت کے

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... ابو داؤد، کتاب الترجل، باب فی اصلاح الشعر، صفحہ:653، حدیث:4163۔

خِلاف ہے ❁ سُنّت یہ ہے کہ اگر سَر پر بال ہوں تو بیچ میں مانگ نکالی جائے ❁ مَرد کو اِختیار ہے کہ سَر کے بال مُنڈائے یا بڑھائے اور مانگ نکالے ❁ حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سرِ اقدس میں اکثر تیل لگاتے اور داڑھی مُبارک میں اکثر کنگھی کرتے اور اکثر سَر مُبارک پر کپڑا (یعنی سَر بند شریف) رکھتے تھے یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل سے تَر ہو جاتا تھا۔[1]

تیل کی بُوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضا | صبحِ عارِض پہ لُٹاتے ہیں ستارے گیسو

وضاحت: اے رضا! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی سرکار صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زُلفوں سے جو تیل کی بُوندیں ٹپک رہی ہیں، مجھے تو یہ منظر یُوں لگ رہا ہے جیسے ستاروں بھری رات چہرۂ مصطفےٰ پر، رُخِ وَالضُّحٰی پر ستارے نچھاور کر رہی ہے۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید یئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ اللّٰہ سر بَسَر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافلوں کا یا خدا! | دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یا خدا!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:41 تا 43 ملتقطاً۔

چہرۂ مصطفےٰ دیکھتے رہ گئے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...حُسنِ مصطفےٰ حُسنِ ہدایت ہے
- ...صحابی بنانے والی عبادت
- ...دیدارِ مصطفےٰ کی برکتیں آگے منتقل ہوتی ہیں
- ...خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکتیں
- ...خواب میں دیدارِ مصطفےٰ کی مختلف تعبیرات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی برکت سے دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو گیا

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَیں نے درودِ پاک کی ایک تعداد مقرر کر رکھی تھی اور روزانہ اُتنی تعداد میں درود شریف پڑھ کر سویا کرتا تھا، الحمدللہ! درودِ پاک کی برکت سے ایک روز مجھ پر کرم ہو گیا، مَیں سویا ہوا تھا کہ قسمت جاگ اُٹھی، مَیں نے دیکھا کہ میرے پیارے آقا، حبیبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے گھر، میرے کمرے میں تشریف لائے، اللہُ اَکْبَر! نُورِ مصطفےٰ کی چمک دَمک سے پُورا کمرہ جگمگا اُٹھا۔

بہرِ دیدار جھک آئے ہیں زمیں پر تارے | واہ اے جلوۂ دِلدار! چمکنا تیرا[1]

واہ! خوش نصیبی...!! میرے کریم آقا، میرے رَحِیْم آقا، مِعْراج کے دُولہا، غریب پَرْوَر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کَرَم کی بارِش برساتے ہوئے مجھ غُلام کے قریب تشریف لائے اور محبت بھرے لہجے میں فرمایا: اے میرے پیارے اُمَّتی! جس مُنہ سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو، لاؤ! میں اُس منہ کو بوسہ دُوں...!!

قربان مَیں اُن کی بخشش کے، مقصد بھی زباں پر آیا نہیں | بِن مانگے دیا اور اتنا دیا، دامن میں ہمارے سمایا نہیں
اُن کا تو شعار کریمی ہے، مائل بہ کرم ہی رہتے ہیں | جب یاد کیا اے صَلِّ عَلیٰ، وہ آ ہی گئے تڑپایا نہیں

[1]... ذوقِ نعت، صفحہ:26۔

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان سُن کر مجھے حیا آگئی کہ کہاں میرا مُنہ اور کہاں حُضُور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے، سوہنے سوہنے مبارک ہونٹ...!! یہ سوچ کر مَیں نے حیا سے اپنا چہرہ جھکا لیا، اب سراپا حُسن و جمال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود میرے رُخسار کو بوسہ دیا...!!

ارمان زَدوں کی ہیں تمنائیں بھی پیاری | ارمان نکالا تو کس ارماں سے نکالا (1)

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اس عنایت سے نوازا ہی تھا کہ میری آنکھ کھل گئی، میری زوجہ (**Wife**) جو قریب ہی سو رہی تھیں، وہ بھی جاگ گئیں، ہمارا گھر پاکیزہ نبی، مکی مدنی، رسولِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خوشبوؤں سے مہک رہا تھا اور میرا رُخسار تو 8 دِن تک مہکتا رہا۔ (2)

وہ جس رَہ سے گزرتے ہیں، بسی رہتی ہے مُدّت تک
نصیب اُس گھر کے جس گھر میں ٹھہریں میہماں ہو کر (3)

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے درودِ پاک کی برکت سے حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر کیسا کرم ہوا..! اللہ پاک ہمیں بھی کَثْرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بیٹھتے اُٹھتے، جاگتے سوتے | ہو اِلٰہی مرا شِعار درود (4)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:60۔
2 ...القول البدیع، صفحہ:140-141۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:130۔
4 ...ذوقِ نعت، صفحہ:124۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درد بھری آرزو

ایک روز ایک انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عَرض کیا: یَارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کی قسم! میں آپ سے اپنی جان، اپنی اولاد، اپنے اَہل و عیال (*Family*) اور اپنے مال سے بھی بڑھ کر محبت کرتا ہوں، آپ کی بارگاہ میں حاضِری نہ ہو پائے، دیدار کا جام پینا نصیب نہ ہو تو یُوں لگتا ہے گویا میں مر ہی جاؤں گا۔

یہ عَرض کر کے وہ انصاری صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ رونے لگے، غمخوارِ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روتے کیوں ہو؟ عَرض کیا: یَارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! عنقریب موت ہے، آپ بھی دُنیا سے پردہ فرمالیں گے، مجھے بھی موت آجائے گی، آپ تو نبیوں کے نبی ہیں، روزِ قیامت جنّت میں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ساتھ بلند درجے میں ہوں گے، مجھے اگر جنّت میں داخِلہ نصیب ہو بھی گیا، پھر بھی آپ سے دُور رہوں گا، دِیدار نہ ہو پائے گا تو کیا کروں گا؟

1 ... مسند فِرْدَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عاشِقِ زار کی دَرْد بھری آرزو ابھی سُن ہی رہے تھے کہ حضرت جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر ہوئے اور پارہ:5، سورۂ نِسَاء کی یہ آیت نازِل ہوئی،[1] اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓىٕكَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓىٕكَ رَفِیْقًا ﴿۶۹﴾ (پارہ:5، سورۂ نساء:69)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اُسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیا اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔

ہر وقت جہاں سے کہ انہیں دیکھ سکوں میں
سکرات میں گر رُوئے مُحَمَّد پہ نظر ہو
جب حشر میں آقا نظر آئیں مجھے اے کاش!
جنت میں مجھے ایسی جگہ پیارے خدا دے
ہر موت کا جھٹکا بھی مجھے پھر تو مزا دے
بے ساختہ قدموں میں مرا شوق گرا دے[2]

شربتِ دِید نے اور آگ لگادی دِل میں

پیارے اسلامی بھائیو! حُسنِ مصطفےٰ نرالا حُسن ہے، دُنیا کی حَسِین سے حَسِین شَے ہو، آدمی اسے دیکھتا رہے، ایک بار دیکھے گا، دو بار دیکھے گا، ہزار بار دیکھے گا، آخر ایک وقت آئے گا کہ دِل اس کو دیکھنے سے بھر جائے گا مگر رسولِ اَنور، شاہِ بحر و بَر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رُخِ پُرنُور ایسا حَسِین ہے کہ اسے دیکھنے سے دِل بھرتا ہی نہیں ہے، جو ایک بار دیکھ لے، اسے بار بار دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے اور جو بار بار دیکھے، اس کی بھی پیاس نہیں بجھتی۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان صبح و شام لذّتِ دیدار کی سَعادت پاتے تھے، پھر بھی یہی چاہتے تھے کہ بَس

1 ...شعب الایمان، جلد:2، صفحہ:131، حدیث:1380 ملتقطاً۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:120 ملتقطاً۔

رُخِ اَنْور کو دیکھتے ہی رہیں، یہ جلوہ کبھی آنکھوں سے اَوجھل نہ ہو۔

شربتِ دید نے اور آگ لگا دی دِل میں | تپشِ دِل کو بڑھایا ہے، بجھانے نہ دیا[1]

حضرت ثُمامہ بن اُثال یمامی جو اہلِ یمامہ کے سردار تھے ایمان لاکر کہنے لگے: اللہ پاک کی قسم! میرے نزدیک رُوئے زمین پر کوئی چہرہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرے سے زیادہ مَبغُوض نہ تھا۔ آج وہی چہرہ مجھے سب چہروں سے زیادہ مَحبُوب ہے۔ اللہ پاک کی قسم! میرے نزدیک کوئی دِین آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِین سے زیادہ بُرا نہ تھا اب وہی دِین میرے نزدیک سب دِینوں سے زیادہ مَحبُوب ہے۔ اللہ پاک کی قسم! میرے نزدیک کوئی شہر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہر سے زیادہ مَبغُوض نہ تھا۔ اللہ پاک کی قسم! اب وہی شہر میرے نزدیک سب شہروں سے زیادہ مَحبُوب ہے۔[2]

دِکھا دِیجئے شہا پُر نور چہرہ | صفت میں جس کی وَالشَّمْس اور ضُحٰی ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عَنْہ جو یارِ غار بھی ہیں، یارِ مزار بھی ہیں، آپ فرماتے ہیں: چہرۂ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھتے رہنا مجھے بہت محبوب ہے[3] حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ اَصْحَابِ صُفَّہ میں سے ہیں، عموماً بارگاہِ مصطفےٰ میں حاضِر رہتے تھے، دیدار کے جام بھی پیا کرتے اور عِلْمِ دین بھی سیکھا کرتے تھے، ایک روز آپ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عَرض کیا: یَارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جب آپ کے چہرۂ پُر نُور کو دیکھ لیتا ہوں تو (غم بھول جاتے ہیں)، دِل خوشی سے جھوم جاتا ہے اور آنکھیں ٹھنڈی

1 ... سامانِ بخشش، صفحہ:71۔
2 ... بخاری، کتاب المغازی، باب وفد بنی حنیفۃ، صفحہ:1086، حدیث:4372۔
3 ... الریاض النضرۃ، جزء:1، صفحہ:52۔

ہو جاتی ہیں۔[1] ❁ ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حاضِر ہوئے اور عَرض کیا: یَارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ مجھے میری اولاد سے بھی زیادہ پیارے ہیں، جب مَیں گھر ہوتا ہوں تو آپ کی یاد تڑپاتی ہے، پھر مجھ سے صبر نہیں ہوتا اور میں دیدار کے لئے چلا آتا ہوں۔[2] ❁ ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جلوۂ دیدار میں ایسے گم ہوئے کہ آنکھ بھی نہ جھپکی، ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے ہی جارہے تھے، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب انہیں اس طرح دیکھا تو فرمایا: کیا معاملہ ہے؟ (ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟) عَرض کیا: یَارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کے چہرۂ پُرنور کی زیارت سے لذّت حاصِل کررہا ہوں۔[3]

اُن صحابہ کی خوش اطوار نگاہوں کو سلام | جن کا مسلک تھا طوافِ رُخِ زیبا کرنا

باپ بھائی اور شوہر شہید ہوگئے

اے عاشقانِ رسول! یہ ہے حُسنِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نرالی شان، جو دیکھتا ہے، بس دیکھتا ہی چلا جاتا ہے۔ جنگِ اُحد میں ایک انصاری صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے باپ بھائی اور شوہر شہید ہوگئے۔ اِنہیں یہ خبر ملی تو کچھ پرواہ نہ کی اور پوچھا: یہ بتاؤ کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیسے ہیں؟ جب بتایا گیا کہ حضور اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خَیْرِیَّت سے ہیں اِن انصاری صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے فرمایا: مجھے رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کروادو۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی تو عَرض کرنے لگی: **كُلُّ مُصِيْبَةٍ بَعْدَكَ جَلَلٌ** یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ... مسند احمد، جلد:4، صفحہ:209، حدیث:8152۔
2 ... صفۃ الجنۃ لضیاء المقدسی، صفحہ:61، رقم:20۔
3 ... کتاب الشفا، باب الثانی، فصل فی ثواب محبتہ، جزء:2، صفحہ:19۔

کے ہوتے ہوئے ہر مصیبت ہیچ (معمولی) ہے۔[1]

بڑھ کر اُس نے رُخِ اَنْوَر کو جو دیکھا تو کہا! | تُو سَلامَت ہے تو پھر ہیچ ہیں سب رَنج و اَلَم
مَیں بھی اور باپ بھی شوہَر بھی بَرادَر بھی فِدا | اے شہِ دیں! ترے ہوتے کیا چیز ہیں ہم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حُسنِ مصطفےٰ حُسنِ ہدایت ہے

اے عاشقانِ رسول! حُسنِ مصطفےٰ کے بہت سارے کمالات اور امتیازی شانیں ہیں، مثلاً حُسنِ مصطفےٰ کامل ترین حُسن ہے، دُنیا کا کوئی بھی حَسِین ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بڑھ کر حَسِین نہیں ہے، یہاں تک کہ حضرت یُوسُف عَلَیْہِ السَّلَام کا حُسن مبارک بھی حُسنِ مصطفےٰ کا ایک جُز (*Part*) ہے، اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا حُسن مبارک حُسنِ مَلِیح (یعنی دلکش حُسن) ہے، بعض حُسن ہوتے ہیں جو آنکھوں کو چبھتے ہیں، انہیں آنکھ بھر کر دیکھا نہیں جاتا مگر سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا حُسن مبارک حُسنِ مَلِیح ہے، اسے دیکھ لیں تو آنکھ ہٹتی نہیں ہے، دِل بھرتا نہیں ہے۔

حُسنِ مصطفےٰ کی ایک بہت نرالی (*Unique*) اور بے مثال شان یہ ہے کہ حُسنِ مصطفےٰ **حُسنِ ہدایت** ہے۔ دُنیا میں لاکھوں، کروڑوں حَسِین ہوئے ہیں، قیامت تک ہوں گے مگر عموماً ایسا ہوتا ہے کہ حُسن کے ساتھ فتنے ہوتے ہیں، جہاں حُسن ہو، وہاں شیطان کے وار زیادہ کام کرتے ہیں، کتنے عبادت گزار ہیں جو حُسن کے فتنے میں پڑے اور گُناہوں میں مبتلا ہو گئے، کتنے زاہِد ہیں جو حُسن کے فتنے میں مبتلا ہوئے اور جہنّم کے رستے پر چلنے لگے، یہ عام دُنیوی حُسن کی بات ہے، قربان جایئے! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ... صحابیات اور عشقِ رسول، صفحہ:17 بتغیر قلیل۔

سب سے بڑھ کر حَسِین ہیں مگر آپ کا حُسن ایسا نہیں ہے، دُنیا کے حَسِین جہاں سے گزریں، وہاں فتنے برپا ہو جاتے ہیں، ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جہاں سے گزر فرمائیں، وہاں ہدایت کا نور جگمگانے لگتا ہے، رَبّ کائنات نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا چہرۂ پُرنُور بنایا ہی ایسا ہے کہ جو بھی اس رُخِ زیبا کا دیدار کر لے اگر ازلی بدبخت نہ ہو تو کلمہ پڑھے بغیر رہ ہی نہیں سکتا۔

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، مولانا مصطفےٰ رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

وہ حَسِیں کیا جو فتنے اُٹھا کر چلے | ہاں حَسِیں تم ہو فتنے مٹا کر چلے
رَبّ کے بندوں کو رَبّ سے مِلا کر چلے | جلوۂ حق وہ ہم کو دِکھا کر چلے
جگمگا ڈالیں گلیاں جدھر آئے وہ | جب چلے وہ تو کُوچے بسا کر چلے
کیسا تاریک دُنیا کو چمکا دیا | سارے عالَم میں کیسی ضِیا کر چلے[1]

چہرۂ پُرنُور دلیلِ نبوت ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَ لَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُؕ (پارہ:18، سورۂ نور:35)

ترجَمۂ کنزالایمان: قریب ہے کہ اس کا تیل بھڑک اُٹھے اگرچہ اُسے آگ نہ چُھوئے نور پر نور ہے اللہ اپنے نور کی راہ بتاتا ہے جسے چاہتا ہے۔

مفسرینِ کرام فرماتے ہیں: یہ چہرۂ مصطفےٰ کے نُور کی مثال ہے، آیتِ کریمہ کا معنیٰ یہ ہے کہ حُسنِ مصطفےٰ وہ نرالا حُسن ہے کہ اگر نُورِ قرآن آپ کو مَس نہ بھی کرتا (یعنی آپ قرآنی

[1] ... سامانِ بخشش، صفحہ:179-180 ملتقطاً۔

آیات پڑھ کر نہ بھی سُناتے)، پھر بھی آپ اپنی پاکیزگی اور کمالِ حُسن کے ذریعے جگمگا اُٹھتے۔[1]

حضرت عبد اللہ بن رواحہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، اور دربارِ نبوت کے نعت گو شاعر ہیں، آپ فرماتے ہیں:

لَو لَمْ يَكُنْ فِيْهِ آيَات مبَيِّنَة | كَانَت بداهته تَنْبِيْئُكَ عَنْ خَبَرِهٖ

یعنی اگر حُضُور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کوئی اور معجزہ نہ بھی دکھاتے، تب بھی آپ کے نبی ہونے پر آپ کا نظارۂ حُسن ہی بہت بڑی دلیل تھا۔[2]

یہ اللہ پاک کے سچّے نبی ہیں

امام اَبُو نُعَیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اپنی کتاب دلائِلُ النُّبُوّہ میں روایت ذِکْر کی، ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بے مثل و بے مثال بچپن کا زمانہ تھا، 2 سال کی عمر مبارک تھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے، ایک روز حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عنہا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ساتھ لئے مکۂ مکرمہ جا رہی تھیں، راستے میں ایک مقام پر حبشہ کے کچھ لوگ ملے، ان کی نگاہ جب رُخِ مصطفےٰ پر پڑی تو بَس دیکھتے ہی رہ گئے۔

اُن کے جلوؤں میں ہیں وہ دلچسپیاں | جو وہاں پہنچا وہیں کا ہو گیا

راوی کہتے ہیں: وہ حبشہ کے لوگ ٹکٹکی باندھ کر دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی لذّت میں مدہوش رہے، بالآخر پُکار اُٹھے: هٰذَا وَاللّٰهِ نَبِیٌّ خُدا کی قسم! یہ اللہ پاک کے نبی ہیں۔[3]

1 ... روح المعانی، پارہ 18، سورۂ نور، تحت الآیۃ: 35، جزء: 18، صفحہ: 495۔
2 ... روح المعانی، پارہ 18، سورۂ نور، تحت الآیۃ: 35، جزء: 18، صفحہ: 495۔
3 ... دلائل النبوۃ لابی نعیم، الفصل الحادی عشر فی ذکر نشوہ وتصرف، صفحہ: 91، رقم: 97 ملتقطاً۔

سَر سے پا تک ہر ادا ہے لاجواب خوبرُویوں میں نہیں تیرا جواب
حُسن ہے بے مثل صُورت لاجواب | میں فِدا تم آپ ہو اپنا جواب (1)

یہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہو سکتا

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عنہ اسلام قبول کرنے سے پہلے غیر مسلموں کے بہت بڑے عالم تھے، آپ فرماتے ہیں: ایک روز مدینۂ منورہ میں خبر پھیلی کہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (جنہوں نے مکہ مکرمہ کی سرزمین پر اعلانِ نبوت کیا ہے، وہ) ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لا چکے ہیں، یہ خبر سُنتے ہی لوگ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہونے لگے، مَیں نے چاہا کہ مَیں بھی دیکھوں کہ یہ کون ہستی ہیں؟ چنانچہ میں بھی بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، جب میں نے لوگوں کے جھرمٹ میں سے چہرۂ والضُّحٰی کی جھلک دیکھی تو دیکھتے ہی پُکار اُٹھا: اَنَّ وَجْهَهٗ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّاب یہ پُرنُور چہرہ کسی جھوٹے کا چہرہ نہیں ہو سکتا (یقیناً یہ واقعی اللہ پاک کے سچّے نبی ہیں)۔ (2)

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے | اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

ایمان دِل میں گھر کر گیا

حضرت ابو رافع رَضِیَ اللہُ عنہ مکہ مکرمہ میں رہتے تھے، ایک مرتبہ کُفّارِ قریش نے انہیں اپنا قاصِد بنا کر بارگاہِ رسالت میں بھیجا، فرماتے ہیں: جب میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمتِ باسَعادت میں حاضِر ہوا، بَس رُخِ زیبا پر نظر پڑنے کی دیر تھی کہ اسلام میرے دِل میں اُتر گیا۔ (3)

1 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 88۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی قیام اللیل، صفحہ: 215، حدیث: 1334۔
3 ... ابو داؤد، کتاب الجہاد، باب فی الامام یستجن بہ فی العہود، صفحہ: 441، حدیث: 2758۔

حضرت حارِث بن عَمْرو سہمی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِنیٰ شریف میں تشریف فرما تھے، مَیں حاضِرِ خِدْمت ہوا، مَیں نے دیکھا: وہاں دیہاتی لوگ (Villagers) آرہے تھے، جو بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پُرنُور کو دیکھتا، وہ پُکار اُٹھتا تھا: هٰذَا وَجْهٌ مُبَارَكٌ یہ بہت بابرکت چہرہ ہے۔[1]

حضرت ابو رُمثہ تمیمی رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے بیٹے کو ساتھ لے کر حاضِر ہوئے، لوگوں سے پوچھا: رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہاں تشریف فرما ہیں؟ جب لوگوں نے بتایا تو فرماتے ہیں: میں نے جیسے ہی آقائے دوجہاں، سرورِ ذیشاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رُخِ زیبا کو دیکھا تو میرے منہ سے بے ساختہ نکلا: هَذَا نبیُ اللہ یہ تو اللہ پاک کے نبی ہیں۔[2]

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں: اللہ! اللہ! | یاد آتا ہے خُدا دیکھ کے صُورت تیری[3]

اللہ اکبر! اے عاشقانِ رسول! یہ ہے دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکت...!! جو دیکھتا ہے، اگر حقیقی بدبخت نہ ہو تو پُکار اُٹھتا ہے: یہ واقعی سچّے نبی ہیں۔ معلوم ہوا؛ حُسنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بے شُمار کمالات ہیں، انہیں میں سے ایک نِرالا کمال یہ بھی ہے کہ حُسنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حُسنِ ہدایت ہے۔

جس کا حُسن اللہ کو بھی بھا گیا | ایسے پیارے سے مَحبت کیجئے

ازلی کافِر حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ ہی نہ پائے

ہاں! ابو لہب، ابو جہل وغیرہ ازلی کافِر، جو ضِدّی تھے، ہٹ دھرم تھے، جن کے دِل

1 ...ابو داؤد، کتاب المناسک، باب فی المواقیت، صفحہ:283، حدیث:1742۔
2 ...شمائلِ محمدیہ، باب ماجاء فی شیب رسول اللہ، صفحہ:25، رقم:43۔
3 ...ذوق نعت، صفحہ:248۔

میں بغض تھا، عداوت تھی، اَصْل میں یہ بدبخت حُضُور اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ ہی نہ پائے، ان کے دِلوں پر سیاہی اتنی چڑھی ہوئی تھی کہ یہ چہرۂ مصطفےٰ پر جگمگاتا ہوا نُورِ نبوت دیکھ نہ سکے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ تَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَ هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ(۱۹۸)

(پارہ:9، سورۂ اعراف:198)

ترجَمہ کنزالعرفان: اور تم انہیں دیکھو (تو یوں لگے گا) کہ وہ تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس آیت سے معلوم ہوا کہ صِرْف ظاہِری نگاہوں سے حُضُور پُرنُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ لینا حقیقی طَور پر فائدہ مند نہیں بلکہ نگاہِ بصیرت سے دیکھنا فائدہ مند ہے، یہی وجہ ہے کہ ابو جہل کے بیٹے حضرت عکرمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے نگاہِ بصیرت سے حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کیا تو وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان بھی ہوئے اور صحابیت کے اعلیٰ درجے پر فائز بھی ہوئے مگر خُود ابو جہل صِرْف ظاہِری نگاہوں سے دیکھتا رہا، لہٰذا اسے نہ بدبختی سے نجات ملی، نہ ہدایت نصیب ہوئی اور یہ ہمیشہ کے لئے جہنّم کا حق دار ٹھہرا۔[1]

آنکھ والا ترے جوبن کا تماشا دیکھے | دِیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے؟[2]

صحابی بنانے والی عِبادت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یکتا (یعنی بے مثل و بے مثال) بنایا ہے، رَبِّ کائنات کو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یکتائی (یعنی بے مثل و بے مثال ہونا) کہاں تک مطلوب ہے، اس کا اندازہ اس بات سے

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:9، سورۂ اعراف، تحت الآیۃ:198، جلد:3، صفحہ:502 بتغیر۔

2 ... فیضانِ رمضان، صفحہ:179۔

لگائیے کہ ایمان کی نگاہ سے دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی ایک عبادت ہے۔

عبادتیں اور بھی ہیں ❁ نماز پڑھنا بھی عبادت ہے ❁ روزہ رکھنا بھی عبادت ہے ❁ تلاوت کرنا بھی عبادت ہے ❁ حج و عمرہ کرنا بھی عبادت ہے، عبادات بہت قسم کی ہیں، ان کے دینی اور دُنیوی فوائد بھی بہت ہیں مگر دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ نِرالی اور یکتا عبادت ہے کہ رَبِّ کائنات نے جو اَثَر اس عبادت میں رکھا ہے، وہ کسی اور عبادت میں نہیں ہے۔ دیکھئے! نماز پڑھیں، ثواب ملتا ہے ❁ روزہ رکھیں، ثواب ملتا ہے ❁ تلاوت کریں، ثواب ملتا ہے ❁ حج و عمرہ کریں ثواب ملتا ہے، باقی کئی قسم کی عبادات ہیں، اگر عبادات اللہ پاک کی بارگاہ میں قبولیت کا درجہ پالیں تو ثواب ملتا ہے، اللہ پاک بندے کی عبادات پر راضی ہو جائے اور وہ چاہے تو ان عبادات کی برکت سے وِلایت کے بلند رُتبے بھی عطا فرما دیتا ہے مگر قربان جایئے! دیدارِ مصطفےٰ وہ عظیم عبادت ہے کہ جس خوش نصیب نے ایمان کی حالت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زِندگی میں چاہے لمحہ بھر کے لئے ہی یہ عبادت کر لی (یعنی دیدارِ مصطفےٰ کی سَعادت پالی) وہ قیامت تک اولیاء کا سردار یعنی صحابی بن گیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا نرالا حُسْن ہے، کیا نِرالی برکت ہے، چہرۂ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابی گر (یعنی صحابی بنانے والا) چہرہ ہے، یہی وجہ ہے کہ اب دُنیا میں ولی تو ہوتے ہیں، غوث، قطب، ابدال تو ہوتے ہیں مگر قیامت تک کے لئے کوئی بھی نیا صحابی نہیں بَن سکتا، کیوں...؟ اس لئے کہ رُخِ مصطفےٰ جس کی برکت سے صحابی بنتے تھے، وہ پُرنُور چہرہ اب دُنیا میں ظاہِری طور پر تشریف فرما نہیں ہے۔

لمحہ بھر کا دیدار یکتا بنا دیتا ہے

اے عاشقانِ رسول! اب یہاں ذرا غور فرمایئے! قرآن و حدیث کی روشنی میں ہمارا یہ

پختہ عقیدہ (*Strong Belief*) ہے کہ کوئی بھی بڑے سے بڑا ولی، بڑے سے بڑا غوث، قطب، اَبدال، کوئی بڑے سے بڑے مرتبے والا بھی کسی صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے قدموں کے برابر بھی ہر گز نہیں ہو سکتا۔ مثال کے طور پر ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، وہ جنگ کے موقع پر ایمان لائے، کلمہ پڑھا، جنگ جاری تھی، جنگ میں شریک ہوئے اور شہید ہو گئے۔ انہوں نے کوئی نماز نہیں پڑھی، روزے نہیں رکھے، حج نہیں کئے، وقت نہیں ملا، اِدھر ایمان قبول کیا، اُدھر شہید ہو گئے۔ (1)

دوسری طرف قیامت تک آنے والے اولیائے کرام ہیں ❁ بڑے بڑے عبادت گزار ہیں ❁ ایسے خوش نصیب جنہوں نے سالہا سال عبادتیں کیں ❁ راتیں یادِ اِلٰہی میں جاگ کر گزاریں ❁ 40، 40 سال عشا کے وُضو سے فجر کی نماز ادا کرنے والے ❁ سالہا سال روزے رکھنے والے ❁ ہزاروں مرتبہ قرآنِ کریم ختم کرنے والے بڑے بڑے بلند رُتبہ اولیائے کاملین ہیں، ان میں سے کوئی بھی اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے ہم پلّہ نہیں ہو سکتا۔

آخر وجہ کیا ہے؟ ایک طرف اتنی عبادتیں، دوسری طرف صِرف چند گھنٹوں کی حالتِ ایمان والی زِندگی...؟ یہ سالہا سال کی محنتیں اُس چند گھنٹوں کی حالتِ ایمان والی زِندگی کے برابر کیوں نہیں ہو سکتیں؟

وجہ ایک ہی ہے، وہ صحابی ہیں، انہوں نے حالتِ ایمان میں چند گھنٹے ہی گزارے مگر انہیں دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہوا ہے، اُن کے پاس دیدارِ مصطفےٰ والی وہ اعلیٰ ترین نیکی موجود ہے جو قیامت تک آنے والے عبادت گزاروں کو نصیب نہیں ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکت...!! جسے حالتِ ایمان میں،

1 ... مدارج النبوت، قسم سوم، وصل اہل خیبر، جزء:2، صفحہ:240 ملخصًا۔

میرے نبی، پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زِندگی میں یہ دیدار نصیب ہوا، وہ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کا سردار بن گیا۔

بعض نادان مَعَاذَ اللّٰہ! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا اَدب نہیں کرتے، ان پاک ہستیوں کے متعلق غلط باتیں کرتے ہیں، ان کی طرف انگلیاں اُٹھاتے ہیں، زبان درازی کرتے ہیں۔ بعض نادان تو یہ بھی کہتے ہیں کہ فُلاں صحابی کی کوئی بھی فضیلت نہیں ہے۔

اَلامان والحفیظ! اللہ پاک ہمیں بے ادبی اور بے ادبوں کے شر سے بچائے۔ ایسے نادان ذرا غور تو کریں! کیا حالتِ ایمان میں رُخِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار نصیب ہو جانا کوئی کم فضیلت ہے؟ ایمان کی حالت میں امامُ الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی صحبتِ بابرکت کا فیضان مل جانا کوئی کم فضیلت ہے...؟

محفوظ سدا رکھنا شہا! بے ادبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! دیکھئے! سرورِ انبیا، محبوبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زندگی میں، حالتِ ایمان میں دیدارِ مصطفےٰ کے جام پینے والوں کو کیسی کیسی فضیلتیں حاصِل ہیں۔

ہر صحابیٔ نبی...! جنّتی! جنّتی!

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ (پارہ:5، سورۂ نساء:95)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرمایا۔

اللہ اکبر! ہر وہ خوش نصیب جسے حالتِ ایمان میں دیدارِ مصطفےٰ کی سَعادت ملی، جو

صحابی کہلائے رَبِّ کائنات اُن سے جنّت کا وعدہ فرماتا ہے۔

دو عالَم نہ کیوں ہو نثارِ صحابہ | کہ ہے عرش منزل وقارِ صحابہ
امیں ہیں یہ قرآن و دینِ خدا کے | مدارِ ہدیٰ اعتبارِ صحابہ
نمایاں ہے اسلام کے گلستاں میں | ہر اِک گُل پہ رنگِ بہارِ صحابہ
کمالِ صحابہ، نبی کی تمنا | جمالِ نبی ہے قرارِ صحابہ

ہر صحابیٔ نبی! جنّتی جنّتی | سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی | حضرتِ صدیق بھی! جنّتی جنّتی
اور عُمر فاروق بھی! جنّتی جنّتی | عُثمانِ غنی! جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی | ہیں حَسَن حُسین بھی! جنّتی جنّتی
والِدَیْنِ نبی! جنّتی جنّتی | ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی
اور ابو سُفیان بھی! جنّتی جنّتی | ہیں مُعاویہ بھی! جنّتی جنّتی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان مِعْیارِ ہدایت ہیں

دوسرے مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:137)

ترجَمہ کنز الایمان: پھر اگر وہ بھی یونہی ایمان لائے جیسا تم لائے جب تو وہ ہدایت پاگئے۔

یعنی اے ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ! قیامت تک جو بھی جِنّ یا انسان تمہاری طرح ایمان لائے، مجھے، میرے رسولوں کو، میری کتابوں کو اس طرح مانے، جیسے

تم نے مانا ہے، تب وہ ہدایت پر ہو گا، اگر کوئی سب کچھ مانے مگر تمہاری طرح نہ مانے تو گمراہ کا گمراہ ہی رہے گا، تم قیامت تک کے لئے ایمان کی کسوٹی ہو۔[1]

اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَبَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَصْحَابِی كَالنُّجُوْمِ فَبِاَيِّهِمْ اِقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں، جس کی بھی پیروی کروگے، ہدایت پاجاؤ گے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ ! یہ ہے دیدارِ مصطفےٰ کی برکت...!! جس خوش بخت نے بھی زمانۂ رسالت پایا، ایمان قبول کیا اور چاہے لمحہ بھر کے لئے ہی سہی دیدارِ مصطفےٰ کا جام پیا، اُسے صِرْف ہدایت ہی نہیں ملی بلکہ وہ قیامت تک کے لئے ہدایت کا معیار بھی بن گیا۔

تیرے صدقے مجھے اِک بُوند بہت ہے تیری | جس دِن اَچّھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

دیدارِ مصطفےٰ کی برکتیں آگے منتقل ہوتی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُسْنِ مبارک کی ایک اور بہت نرالی برکت ہے، وہ یہ کہ دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکات لازِم نہیں بلکہ مُتَعَدِّی ہیں یعنی ایسا نہیں کہ جس نے جمالِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، یہ برکتیں صِرْف اسی تک محدُود رہتی ہیں، نہیں! نہیں...! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکات آگے سے آگے منتقل ہوتی ہیں۔

ایک تو وہ خوش نصیب صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ہیں، جنہوں نے بلاواسطہ اپنی آنکھوں سے دیدارِ مصطفےٰ کا شَرَف حاصِل کیا، طیبہ کے چاند صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ پُرنُور کی شُعاعیں

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، تحت الآیۃ:137، جلد:1، صفحہ:771 بتغیر۔
2 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب، باب مناقب الصحابۃ، جلد:2، صفحہ:414، حدیث:6018۔

ان پر پڑی ہیں، ان کو تو برکت ملی ہی ملی، یہ جنّتی بھی ہوئے، ہدایت کا معیار بھی بنے، قیامت تک کے اَوْلیاء بلکہ تمام مسلمانوں کے سردار بھی بنے، اس کے ساتھ ساتھ دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ بھی برکت ہے کہ جو ان صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو دیکھ لے، دیدارِ مصطفےٰ کی برکات اسے بھی نصیب ہوتی ہیں۔

صحابیٔ رسول حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا تَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَاٰنِیْ اَوْ رَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ جس مسلمان نے مجھے دیکھا یا مجھے دیکھنے والے (یعنی صحابی) کو دیکھا، اسے جہنّم کی آگ نہ چُھوئے گی۔[1]

اس حدیثِ پاک کے تحت مفسِّرِ قرآن، مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مِرآۃُ المناجیح میں لکھتے ہیں: یعنی جس نے بحالتِ ایمان سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا اور ایمان پر ہی اس کا خاتمہ ہوا، وہ دوزخ سے محفوظ رہے گا، یونہی جن لوگوں کو اِخلاص کے ساتھ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی صحبت نصیب ہوئی، ان کی خِدمت کا موقع میسر آیا وہ بھی دوزخ سے محفوظ ہیں، یعنی اللہ پاک انہیں نیک اعمال کرنے، بُرے اعمال سے بچنے یا ان سے توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا، جس سے وہ دوزخ سے بچ جائیں گے۔ (سُبْحٰنَ اللہ!) حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھنے والی آنکھ کی زیارت بھی بہشتی ہونے کا ذریعہ ہے۔[2]

تابعی کو دیکھنے والے کے لئے بھی خوشخبری ہے

حضرت عبد اللہ بن بُسر رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی

1 ...ترمذی، ابواب المناقب، باب ماجاء فی فضل من رای النبی وصحبہ، صفحہ:869، حدیث:3862۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:8، صفحہ:341-342 بتغیرٍ وملتقطاً۔

www.dawateislami.net

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: طُوْبٰی لِمَنْ رَاٰنِیْ وَ آمَنَ بِیْ وَلِمَنْ رَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ وَلِمَنْ رَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ وَ آمَنَ بِیْ وَحُسْنَ مَآب جس نے مجھے دیکھا اور ایمان لایا اس کے لئے بھی خوشخبری ہے، جس نے مجھے دیکھنے والے (یعنی صحابی) کو دیکھا، اس کے لئے بھی خوشخبری ہے اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھنے والے (یعنی تابعی) کو دیکھا اور ایمان لایا، اس کے لئے بھی خوشخبری اور اچھا ٹھکانا ہے۔[1]

ایک روایت میں ہے: سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! طُوْبٰی کیا ہے؟ فرمایا: طُوْبٰی ایک جنّتی درخت ہے۔[2]

یعنی اب حدیثِ پاک کا معنیٰ یُوں بنے گا: جس نے مجھے دیکھا اور ایمان لایا، وہ بھی جنّتی ہے، جنّتی درخت طُوْبٰی کا مالِک ہو گا، جس نے مجھے دیکھنے والے (یعنی صحابی) کو دیکھا، وہ بھی جنّتی ہے، وہ بھی جنّتی درخت طُوْبٰی کا مالِک ہو گا اور جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھنے والے (یعنی تابعی) کو دیکھا، وہ بھی جنّتی ہے اور جنّتی درخت طُوْبٰی کا مالِک ہو گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکت...!! کوئی دُنیوی حَسِین ایسا نہ ہو گا، جسے دیکھنے والے کو ایسی برکتیں ملیں۔ یہ حُسنِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی کی یکتائی ہے کہ اس چہرۂ پُرنُور سے نکلنے والی نورانی شُعاعیں برکت بانٹتی ہی نہیں بلکہ بابرکت بناتی بھی ہیں۔

صحابی، تابعی، تبعِ تابعی کی برکت سے مشکلات ٹلتی ہیں

اے عاشقانِ رسول! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکت سے کیسی کیسی نعمتیں ملتی ہیں، آیئے! ایک اور ایمان افروز حدیثِ پاک سنیئے! مُسلِم شریف کی حدیثِ پاک ہے، اللہ

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ:327، حدیث:5304۔

2 ... مسند احمد، جلد:5، صفحہ:195، حدیث:11991 ملتقطاً۔

پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ لشکر اللہ پاک کی راہ میں لڑنے کے لئے نکلے گا، وہ آپس میں پوچھیں گے: دیکھو! کیا تم میں کوئی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ ہیں؟ پُورے لشکر میں ایک صحابی موجود ہوں گے۔ پس اللہ پاک اسی صحابی کی برکت سے لشکر کو فتح عطا فرمادے گا۔

پھر لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا، لشکر اللہ پاک کی راہ میں لڑنے کے لئے نکلے گا، پوچھا جائے گا: کیا تم میں کوئی صحابیٔ رسول کا دیدار کرنے والا (یعنی تابعی) ہے؟ پُورے لشکر میں صِرْف ایک تابعی موجود ہوں گے، پس اللہ پاک اسی کی برکت سے فتح (Victory) عطا فرمائے گا۔ پھر ایک زمانہ آئے گا، لشکر اللہ پاک کی راہ میں لڑنے کے لئے نکلے گا، پوچھا جائے گا: کیا تم میں کوئی ایسا ہے جس نے صحابیٔ رسول کا دیدار کرنے والے (یعنی تابعی) کو دیکھا ہو؟ پُورے لشکر میں صِرْف ایک تبع تابعی موجود ہوں گے، پس اللہ پاک اس ایک ہی کی برکت سے پُورے لشکر کو فتح عطا فرمادے گا۔[1]

اُمّت اس وقت تک خیر پر رہے گی جب تک...!!

حضرت واثلہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم اس وقت تک خیر و بھلائی پر رہو گے جب تک تم میں ایک بھی مجھے دیکھنے اور میری صحبت سے فیض پانے والا (یعنی صحابی) موجود ہے، اور تم اس وقت تک خیر و بھلائی پر رہو گے جب تک تم میں مجھے دیکھنے والے کو دیکھنے والے (یعنی تابعی) موجود ہوں گے اور تم اس وقت تک خیر و بھلائی پر رہو گے جب تک تم میں مجھے دیکھنے والے کو دیکھنے والے

1 ... مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب فضل الصحابۃ ثم الذین، صفحہ: 982، حدیث: 2532۔

(یعنی تابعی کو) دیکھنے والے (یعنی تبع تابعی) موجود ہوں گے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی برکتیں ہیں...!! جس خوش نصیب نے سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا شرف پایا، اس کی برکت سے اُمَّت خیر و بھلائی پر رہی، پھر جن خوش بختوں کو صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا دیدار نصیب ہوا، ان کی برکت سے اُمّت خیر و بھلائی پر رہی، پھر جنہوں نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو دیکھنے والوں کو دیکھا، ان کی برکت سے بھی اُمّت خیر و بھلائی پر قائم رہی۔ یہ کیسا نرالا حُسن ہے جو برکتیں بانٹتا بھی ہے، بابرکت بناتا بھی ہے اور یہ برکتیں آگے سے آگے منتقل (*Transfer*) بھی ہوتی جاتی ہیں۔

تیرے جلوؤں میں یہ عالَم ہے کہ چشمِ عالَم | تابِ دیدار نہیں پھر بھی تماشائی ہے

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ کے جلوۂ دیدار کی بھی کیا نرالی شان ہے...!! کوئی بھی آپ کے حقیقی حُسنِ پُرنُور کو دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتا، پھر بھی سب جہان آپ کا تماشائی (یعنی دیکھنے والا) ہے۔

خُدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ سَتّر ہزار پردے
جہاں میں بن جاتے طُور لاکھوں جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا

خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکتیں

اے عاشقانِ رسول! یہ تو سرورِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو آپ کی ظاہری زندگی مبارک میں حالتِ ایمان میں سَر کی آنکھوں سے دیکھنے کی برکتیں تھیں، الحمدللہ! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے غُلاموں کو خواب میں دیدار کا شربت پلاتے ہیں۔

---

1 ... مسند الشامیین لطبرانی، جلد:1، صفحہ:452، حدیث:799۔

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکتیں سُنتے ہیں: بُخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، مشہور صحابیِ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ روایت کرتے ہیں، امام الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ رَاٰنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِیْ فِی الْیَقْظَةِ وَ لَا یَتَمَثَّلُ الشَّیْطَانُ بِیْ یعنی جس نے مجھے خواب میں دیکھا، وہ عنقریب مجھے بیداری میں بھی دیکھے گا اور شیطان میری شکل نہیں بن سکتا۔[1]

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الامت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک کے مختلف معانی بیان کئے ہیں، (1): ایک معنیٰ تو یہ ہے کہ جس مسلمان نے حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، وہ روزِ قیامت بیداری میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مُشَرَّف ہو گا (2): حدیثِ پاک کا دوسرا معنیٰ ہے: جس مسلمان نے رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو زندگی ہی میں جاگتی آنکھوں سے بھی دیکھے گا۔[2]

ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو خواب میں سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، جب نیند سے جاگے تو اس حدیثِ پاک میں غور کرنے لگے کہ مجھے خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہوا ہے، اب حدیثِ پاک کے مطابق مجھے بیداری میں بھی دیدار نصیب ہو گا، وہ کیسے ہو سکے گا...؟ اسی سوچ میں آپ اپنی خالہ جان، اُمُّ المؤمنین حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کی خِدمت میں حاضِر ہو گئے، انہیں سارا واقعہ سُنایا، یہ سُن کر حضرت میمونہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا آئینہ مبارک آپ کو دیا، حضرت

---

1 ... بخاری، کتاب التعبیر، باب من رای النبی فی المنام، صفحہ: 1703، حدیث: 6993۔

2 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 287 بتغیر۔

عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ نے جیسے ہی اس آئینے میں دیکھا تو آپ کو اپنا چہرہ نظر آنے کی بجائے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رُخِ پُرنُور نظر آنے لگا۔[1]

چاند سے چہرے کو چمکاتے ہوئے | خواب میں کر دو کرم چشمِ کرم[2]

خواب میں دیدارِ مصطفےٰ کی مختلف تعبیرات

عظیم عاشقِ رسول علّامہ یوسُف بن اسماعیل نبہانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جس خوش بخت کو خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہو، اس کا سینہ کشادہ ہو جاتا ہے، دِل نُور سے جگمگانے لگتا ہے اور ایمان پختہ ہو جاتا ہے۔[3]

حضرت امام جعفر صادِق رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: خواب میں انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام میں سے کسی کی زیارت رحمت، نعمت، عزّت، بزرگی، دولت، کامیابی، سَعَادت، استقامت، قُوَّت اور دونوں جہاں کی بھلائی پر دلیل ہے۔ عِلْمِ تعبیر کے بہت بڑے امام حضرت امام اِبْنِ سِیْرِیْن رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو خوش بخت خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مُشَرَّف ہو ❁ وہ سب غموں سے راحت پائے گا ❁ قرض دار ہے تو قرضے سے نجات ملے گی ❁ قیدی ہو تو قید سے نجات پائے گا ❁ خوف زدہ ہو تو اَمن پائے گا ❁ خواب میں دیدارِ مصطفےٰ کی برکت سے قحط اور تنگی دُور ہوتی ہے۔[4]

❁ خواب میں زیارتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نصیب ہونا دِین و دُنیا میں عافیت کی دلیل ہے

---

1 ... سعادۃ الدارین، صفحہ:381 بتغیر۔

2 ... وسائل بخشش، صفحہ:254۔

3 ... سعادۃ الدارین، صفحہ:378۔

4 ... تعبیر الرویا مترجم، صفحہ:66-67 بتقدیم و تاخیر۔

❁ اگر عالِم کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو اسے اپنے عِلْم پر عمل کی توفیق ملتی ہے ❁ عابِد کو زیارت نصیب ہو تو وہ وِلایت کے بلند درجات تک پہنچ جاتا ہے ❁ گنہگار کو زیارت ہو تو اسے توبہ کی توفیق ملتی ہے ❁ کافِر اگر زیارت سے مُشَرَّف ہو تو ایمان کی توفیق پاتا ہے ❁ اگر عورت کو خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شرف ملے تو اسے بلند رُتبہ ملتا ہے، عِفَّت و پاکدامنی اور نیک اولاد نصیب ہوتی ہے ❁ یتیم یا غریب مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھیں تو بلند مقام حاصِل کرتے ہیں ❁ اگر ڈاکٹر کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو اس کے ہاتھ میں شِفا رکھی جاتی ہے، لوگ اس سے نفع حاصِل کرتے ہیں ❁ مریض کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو شِفا پاتا ہے ❁ غیر حاجی کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو حج کی سعادَت پاتا ہے۔

سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھنے کی برکات صِرْف خواب دیکھنے والے کو ہی نہیں ملتیں بلکہ بعض صُورتوں میں سب مسلمانوں کو اس کی برکات ملتی ہیں ❁ مثلاً کوئی مُسافِر ہے، حالتِ سَفَر میں مشقت کا سامنا ہو، مثلاً قافلہ صحراء میں ہو، پانی نہ مل رہا ہو، ایسی صُورت میں کسی کو دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو تو یہ سب کے لئے بارش برسنے اور مشقت سے نجات پانے کی دلیل ہے ❁ اسی طرح قحط اور خشک سالی والے شہر میں کوئی دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے مُشَرَّف ہو تو دلیل ہے کہ شہر سے قحط دُور ہو گا ❁ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی گردن مبارک کی زیارت ہو تو دلیل ہے کہ مُلک کا حاکم سخی ہو گا ❁ اگر رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ مبارک کی کھلی ہوئی انگلیاں خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ مُلک کا حاکم رزق بانٹے گا اور خواب دیکھنے والا حج کا شرف حاصِل کرے گا۔[1]

1 ... سعادۃ الدارین، صفحہ: 425-427 ملتقطاً۔

بیان کا خُلاصہ

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے **دِیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم** کے بارے میں سُنا، غور فرمایئے! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی برکتیں ہیں...؟ ❁ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہِری زِندگی میں جس نے صاف دِل سے چہرۂ پُر نور کی زیارت کی، اسے ایمان کی دولت نصیب ہوئی ❁ دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جام پینے والے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ساتھ اللہ پاک نے جنّت کا وعدہ فرمایا ❁ دیدارِ مصطفےٰ سے مُشَرَّف ہونے والے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان ہدایت کے ستارے بنے ❁ قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے سردار قرار پائے ❁ جن خوش بختوں نے دیدارِ مصطفےٰ کا شرف پانے والوں (یعنی صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) کو دیکھا، یہ برکتیں انہیں بھی ملیں یعنی تابعی، تبع تابعی بھی جنّت کے حق دار ٹھہرے، ان کی برکت سے مشکلات ٹلتی تھیں، جب تک ایک بھی صحابی، ایک بھی تابعی یا ایک بھی تبع تابعی دُنیا میں تشریف فرما رہے، اُمّت خیر و بھلائی پر رہی۔

❁ اسی طرح قیامت تک جو خوش بخت خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جام پیئے گا، اسے بھی کمال برکتیں نصیب ہوں گی، رحمت، عزّت، نعمت، استقامت، قُوَّت، بزرگی، دولت، کامیابی اور سَعادت ملے گی ❁ خواب میں دیدارِ مصطفےٰ کی برکت سے مشکلات حل ہوتی ہیں، غم دُور ہوتے ہیں، مُرادیں پُوری ہوتی ہیں ❁ اور سب سے بڑی نعمت یہ کہ جو خواب میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کا شَرَف حاصِل کرے عنقریب جاگتی آنکھوں سے دُنیا ہی میں یا روزِ قیامت دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جام پیئے گا، ہمارا ایمان

ہے اور رحمتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پختہ اُمّید ہے کہ جس خوش نصیب مسلمان کو روزِ قیامت دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو گیا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم ! مصطفےٰ جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُس کی شَفاعت فرما کر جنّت میں داخِل بھی فرما ہی دیں گے۔

فرمائیں گے جس وَقت غلاموں کی شفاعت | مَیں بھی ہوں غلام آپ کا مجھ کو نہ بُھلانا
فرما کے شَفاعت مری اے شافعِ محشر! | دوزخ سے بچا کر مجھے جنت میں بسانا

شوقِ دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا شرف پانا یقیناً ہمارے بَس میں نہیں ہے، یہ اُن کا کرم، اُن کی عنایت ہے، جسے چاہتے ہیں نوازتے ہیں۔ البتہ شوق تو ہمیں ہونا ہی چاہئے، یہ تڑپ تو ہو کہ کاش! صد کروڑ کاش! کسی دِن درودِ پاک پڑھتے پڑھتے آنکھیں بند ہوں، سوئی ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھے اور کاش! ہزار بار کاش! کہ ہمارے پیارے پیارے آقا، جان سے عزیز آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے غُلام کی بگڑی بنانے خواب میں تشریف لے آئیں۔

دیدار کے قابِل تو نہیں چشمِ تمنّا | لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے ایک روز سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جُدائی میں غمگین ہو کر عَرض کیا: یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کھجور کے تنے سے ٹیک لگا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے، پھر آپ کے لئے منبر بنوایا گیا، آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے تو وہ کھجور کا تنا آپ کی جُدائی برداشت نہ کر پایا اور اس نے گریہ وزاری کی۔ یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! اُس تنے کی نسبت

آپ کی اُمّت کا زیادہ حق ہے کہ وہ آپ کے ہجر و فراق اور جُدائی میں آنسو بہائے۔[1]

حضرت زید بن اَسْلَم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک رات مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ عوام کی دیکھ بھال کے لئے مدینے کی گلیوں میں نکلے، آپ نے دیکھا؛ ایک گھر میں چراغ جَل رہا ہے، ایک بوڑھی خاتون چرخا کات رہی ہے اور ساتھ ہی ساتھ مالِکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یاد میں نعتیں پڑھ رہی ہے، اس کے اَشْعار سُنے تو حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ بھی مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یاد میں مچلنے اور زار و قطار رونے لگے،[2] بعض روایات میں ہے کہ اس کے بعد آپ فِراقِ رسول کے غم میں کئی روز بیمار رہے۔[3]

مشہور صحابیِ رسول حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللہُ عنہ کا مبارک معمول تھا؛ آپ جب دِن بھر کے کاموں سے فارِغ ہو کر بستر پر لیٹتے تو سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا نام لے لے کر انہیں یاد کرتے اور روتے روتے کہتے: میرا دِل انہی کی یاد میں تڑپتا ہے مگر آہ! جُدائی کی گھڑیاں لمبی ہوتی جارہی ہیں، آپ انہی حسین یادوں میں مَحْو رہتے، سسکیاں لے لے کر روتے، بالآخر اسی حال میں سو جاتے تھے۔[4]

سر ہو چوکھٹ پہ خَم، تاجدارِ حرم | یہ نِکل جائے دَم، تاجدارِ حرم!
یہ رہا میرا سَر، سینہ قلب و جگر | رکھ دو آقا قدم، تاجدارِ حرم!

1 ... فیضانِ فاروقِ اعظم، جلد:1، صفحہ:586۔
2 ... کتاب الزہد لمروزی، صفحہ:302، حدیث:1024۔
3 ... علمی مقالات، صفحہ:378۔
4 ... کتاب الشفا، باب الثانی، فصل فی ثواب محبتہ، جزء:2، صفحہ:20 ملتقطاً۔

آئیے خواب میں ، قلبِ بے تاب میں | سَروَرِ محترم، تاجدارِ حرم![1]

کاش! ہمیں بھی ایسا عشق نصیب ہو، کاش! ہم بھی راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر یادِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں رویا کریں، کاش! مدینے کی جُدائی کا غم تڑپائے، کاش! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طَلَب ایسی غالِب آئے کہ اپنے غُلام کے حالِ زار پر رحم کھا کر غمخوارِ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تڑپتے دِل کو تسکین دینے، جلتے سینے کی آگ بجھانے خواب میں تشریف لے ہی آئیں۔

قسمت مری چمکائیے چمکائیے آقا! | مجھ کو بھی درِ پاک پہ بُلوائیے آقا!
سینے میں ہو کعبہ تو بسے دل میں مدینہ | آنکھوں میں مری آپ سما جائیے آقا!
بے تاب ہوں بے چَین ہوں دیدار کی خاطر | لِلّٰہ! مرے خواب میں آجائیے آقا![2]

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لائیں یا نہ لائیں، یہ اُن کی رِضا ہے، البتہ ہمیں چاہئے کہ آپ کے دیدار کی طَلَب کریں، آگے اُن کا کرم ہے۔

آیئے! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک وظیفہ سُنتے ہیں؛ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی پنج سورہ** صفحہ:167 پر فرماتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

نبیٔ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: جو شخص یہ دُرُود پاک پڑھے اس کو خواب میں میری **زِیارت** ہو گی، اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:247 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:176۔

وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو مجھے قیامت کے دن دیکھ لے گا مَیں اس کی شفاعت کروں گا اور مَیں جس کی شفاعت کروں گا وہ حوضِ کوثر کے جام پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ پاک دوزخ پر حرام کر دے گا۔[1]

نابینا اَفراد کا عالمی دِن

پیارے اسلامی بھائیو! 15 اکتوبر کو **نابینا افراد** کا عالمی دِن منایا جاتا ہے۔ آیئے! اس اعتبار سے نابینا افراد کے ساتھ حسن سلوک اور دعوتِ اسلامی کس کس انداز میں نابینا اَفراد کی خیر خواہی میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، اس تعلق سے کچھ مدنی پھول سنتے ہیں:

اسپیشل پرسنز (یعنی وہ افراد جن کے جسم کے کچھ اعضا ناکارہ ہوں یا کسی عضو کی کمی ہو مثلاً گونگے، بہرے، نابینا یا کسی اور ذہنی یا جسمانی معذوری کے شکار افراد) یہ بھی ہمارے اپنے معاشرے کا اہم حصہ ہوتے ہیں، ان کی جسمانی کمزوری تو ہوتی ہے مگر وہ ذہنی طور پر انتہائی صحت مند اور کارآمد ہوتے ہیں۔

نابینا افراد کو لے کر چلنے کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو کسی نابینا کو 40 قدم ہاتھ پکڑ کر چلائے، اُس کے چہرے کو جہنم کی آگ نہیں چُھوئے گی۔[2] ایک حدیث شریف میں ہے: جس نے کسی نابینا کو ایک مِیل تک چلایا تو اسے مِیل کے ہر ذِراع (یعنی گز) کے بدلے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ جب تم نابینا کو چلاؤ تو اس کا اُلٹا ہاتھ اپنے

---

1 ... کَشْفُ الْغُمَّۃِ عَنْ جَمِیْعِ الامۃ، جز:1، صفحہ:325۔

2 ... تاریخ مدینہ، جلد:48، صفحہ:3۔

سیدھے ہاتھ سے تھام لو کہ یہ بھی صدقہ ہے۔[1]

نابینا صحابی کی نماز سے محبت

عظیم صحابیٔ رسول، سُلْطَانُ المفسرین، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما کی آخری عمر میں بینائی جاتی رہی تھی۔ شَوَاهِدُ النُّبُوَّه میں ہے: حضرت عبد اللہ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہما ایک لڑکے کو اپنے ساتھ رکھتے تھے، جو نمازوں کے اَوْقات میں آپ کو مسجد میں لایا کرتا تھا۔ ایک دن لڑکا نہ آیا، حضرت عبد اللہ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہما نے نمازِ باجماعت کے شوق میں اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی: اے میرے مالک و مولا! یہ نابینا ہونا مجھے روزِ قیامت کہیں رُسوا نہ کر دے، یااللہ! مجھے رُسوائی سے بچالے، دُعا فوراً قبول ہوئی اور آپ کی آنکھیں روشن ہو گئیں۔ آپ رَضِیَ اللہُ عنہ خوشی خوشی مسجد کی طرف روانہ ہو گئے اور حسبِ معمول نماز باجماعت ہی ادا فرمائی۔[2]

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز | ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ | قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز
بھائیو! گر خدا کی رِضا چاہئے | آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز

دعوت اسلامی اور اسپیشل پرسنز کے لئے دینی معاونت

الحمد للہ! دعوت اسلامی کے ساتھ ہزاروں اسپیشل پرسنز منسلک ہیں جن میں گونگے بہرے، نابینا اور معذور عاشقانِ رسول شامل ہیں ❁ اسپیشل پرسنز ڈیپارٹمنٹ دنیا بھر میں ان افراد میں نیکی کی دعوت عام کرنے اور ان کو عِلْمِ دین سکھانے میں مصروفِ عمل

1 ... مسند فردوس، جلد:5، صفحہ:350، حدیث:8397۔
2 ... شواہد النبوۃ، صفحہ:380 خلاصۃً۔

ہے ❁ اسپیشل پرسنز کو عِلمِ دین سکھانے اور ان کی اخلاقی تربیت کے لئے درس، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات اور وقتاً فوقتاً سنّتوں بھرے اجتماعات کا سلسلہ ہوتا ہے ❁ نماز اور قرآن کے احکام سکھانے کے لئے فیضانِ نماز کورس (ڈیف کے لئے اشاروں کی زبان میں)، مدرسۃ المدینہ، رمضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف، 3 دن، 12 دن اور ایک ماہ کے مدنی قافلوں میں سفر کا سلسلہ ہوتا ہے ❁ نابینا بچوں کو حافظِ قرآن بنانے اور ناظرہ پڑھانے کے لئے مدارس المدینہ برائے نابینا (رہائشی) کراچی، حیدر آباد، ملتان، کالا باغ اور کشمیر میں قائم ہو چکے ہیں، مزید بڑے شہروں میں یہ مدارس قائم کئے جائیں گے ❁ اسپیشل پرسنز کو عالمِ دین بنانے کے لئے ملک و بیرونِ ملک میں جامعۃ المدینہ برائے نابینا (بوائز) قائم کئے جائیں گے۔ الحمد للہ! فیصل آباد پاکستان میں جامعۃ المدینہ برائے نابینا (بوائز) زیرِ تعمیر ہے ❁ گونگے اور بہرے عاشقانِ رسول کو فرض علوم سکھانے کے لئے تصویری کتابیں بھی شائع کی جارہی ہیں جس میں آیئے وضو کریں اور باتصویر نماز کی 2 قسطیں آچکی ہیں، مزید کتابوں پر کام جاری ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسپیشل پرسنز موبائل ایپلی کیشن

دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے اسپیشل پرسنز موبائل ایپ بنائی ہے جس میں نابینا افراد کے لئے آڈیو لائبریری کا آپشن ❁ گونگے بہروں کے لئے حج و عمرہ ❁ نماز ❁ وضو ❁ اور غسل کا طریقہ اشاروں کی زبان میں ❁ عمومی (نارمل) اسلامی بھائیوں کے لئے اشاروں کی زبان کا کورس اور ***Animated Sign Language Course*** (اَینِی مَیٹِڈ سائِن لینگوئج) کورس کا آپشن موجود ہے۔

اللہ پاک ہم سب کو محبتیں بانٹنے، اسپیشل پرسنز (مثلاً نابینا اور مَعْذُور افراد) کی خیر خواہی کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا | دَرْد مندوں سے، ضعیفوں سے محبّت کرنا
مرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو | نیک جو راہ ہو، اس راہ پہ چلانا مجھ کو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، سُنّتوں پر چلنے، نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدنی قافلہ بھی ہے۔

دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو گیا

پنجاب (پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے پہلے میرا اُٹھنا بیٹھنا بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ تھا۔ اور فلموں ڈراموں اور گانوں باجوں کا شیدائی تھا اور میرے چہرے پر داڑھی بھی سنّت کے مطابِق نہیں بلکہ خشخشی تھی۔ میرے سدھرنے کا سامان یوں ہوا کہ ایک مرتبہ میری دکان پر اسلامی بھائی نے اپنے شہر میں ہونے والے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت دی میں نے ٹالنے کے ساتھ ساتھ اُنہیں بُرا بھلا بھی کہا، میرے اس رویے کی وجہ سے اُن کے چہرے پر اُداسی چھا گئی،

میں رات جب گھر گیا کھانا کھانے کے بعد مجھے ان اسلامی بھائیوں کا خیال آیا تو میں نے سوچا کیوں نا ان کے اجتماع میں جایا جائے تا کہ دیکھا جاسکے کہ یہ لوگ اجتماع میں کرتے کیا ہیں! لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا جب میں اجتماع میں گیا تو مبلغِ دعوتِ اسلامی نے اجتماع کے بعد شفقت بھرے انداز میں مجھے سمجھایا جس کے نتیجے میں مَدَنی قافلے میں سفر کی میں نے نیّت کرلی اور جلد ہی مجھے عاشقانِ رسول کے ساتھ 3 دن کے لئے مَدَنی قافلے میں سنّتوں بھرے سفر کی سعادت نصیب ہوگئی۔ ہمارا مَدَنی قافلہ ایک مسجد میں ٹھہرا۔ الحمد للہ! پہلی ہی رات مجھ گنہگار پر کرم بالائے کرم ہوگیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ مسجد نبوی شریف کا صحن ہے اور مَیں جھاڑو دے رہا ہوں۔ اِتنے میں سنہری جالیاں کھلتی ہیں اور اُمّت کے غمخوار، مکّی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم باہَر تشریف لائے اور میرا نام لے کر فرمایا: **اپنا باطن بھی صاف کرو۔** اِس خواب سے میرے دل میں انقلاب برپا ہوگیا! حالانکہ اس سے پہلے میں معاذ اللہ! حیاتُ النَّبی کا مُنکِر تھا اور میرا یہ بھی عقیدہ تھا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں دیکھتے سنتے نہیں اور نہ ہی ہماری باطنی حالت سے آگاہ ہیں۔ الحمد للہ! مجھ پر حق ظاہر ہوگیا کہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے نام تو کیا، دلوں کی کیفیت سے بھی خبر دار ہیں۔ الحمد للہ! میں نے عقائدِ باطِلہ سے سچّی توبہ کرلی۔ وہ دن اور آج کا دن میرے چہرے پر ایک مُٹّھی داڑھی ہے، سر پر عمامے کا تاج اور جسم پر سنّت کے مطابق مَدَنی لباس رہتا ہے۔

کلمہ اینڈ دُعا (Kalma &Dua) ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام **کلمہ اور دُعا (Kalma&Dua)**

جاری کی ہے۔ اس ایپلی کیشن کے ذریعے بہت آسان انداز سے بچوں کی تربیت کی جاسکتی ہے ❁ اس ایپلی کیشن میں بچوں کے لئے 6 کلمے آڈیو کی صورت میں حروف کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ ❁ روزمرہ کی 16 مختلف دعائیں مثلاً پانی پینے کی دُعا ❁ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعا ❁ دودھ پینے کی دُعا ❁ سوتے وقت کی دُعا وغیرہ حروف کی ادائیگی اور ترجمے کے ساتھ اور مختلف موضوعات پر سنتیں اور آداب وغیرہ شامل ہیں۔ اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن انسٹال کرکے فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وعدے کی پابندی سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2]

(2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب: الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔

انسانوں کی لعنت ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **مَاشَآءَ اللّٰہ!** شفقت و رَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شَخْص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[2] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... بخاری، کتاب: جزیہ، صفحہ:815، حدیث:3179۔
2 ... اَبُو داوٗد، کتاب: ادب، باب: وعدہ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا سے بے رغبتی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُنیا کو دُھتکار دیا
- ...اُمّت کو دُنیا سے بے رغبتی کا حکم
- ...مجھے مال جمع کرنے کا حکم نہیں دیا گیا
- ...آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بھوک مبارک یاد آگئی!

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت فُضَالہ بن عُبَیْد رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک روز اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، ایک شخص آیا، اس نے نماز ادا کی، پھر نماز سے فارغ ہو کر یُوں دُعا کی: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ اے اللہ پاک! میری مَغفِرَت کر اور مجھ پر رَحم فرما۔ اس پر سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے نمازی! تُو نے جلدی کی، جب تم نماز پڑھو تو فارِغ ہونے کے بعد بیٹھ جاؤ! پھر اللہ پاک کی حمد (Praise) کرو جیسی اس کی شان کے لائق ہے، پھر مجھ پر درود پڑھو، پھر دُعا مانگو!

حضرت فُضَالہ بن عُبَیْد رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: کچھ ہی دیر بعد ایک اور شخص آیا، اس نے بھی نماز پڑھی، پھر بیٹھ گیا، اللہ پاک کی حمد کی، پھر رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَیُّهَا الْمُصَلِّیْ اُدْعُ تُجَبْ اے نمازی! دُعا مانگ تیری دُعا قبول کی جائے گی۔[1]

حضرت علّامہ مُلّا علی قاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پہلے نمازی نے اللہ پاک کی بارگاہ

1 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:798، حدیث:3477۔

میں بغیر وسیلے کے دُعا کی تھی، حالانکہ دُعا کرنے والے کا حق ہے کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنی حاجت بیان کرنے سے پہلے وسیلہ پیش کرے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا؛ جب بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کریں تو وَسیلے کے ساتھ کریں، درودِ پاک بھی ایک وسیلہ ہے، لہٰذا جب بھی دُعا مانگیں، اَوّل و آخِر درودِ پاک پڑھ لیا کریں۔ والدِ اعلیٰ حضرت، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے فرمان کا خُلاصہ (**Summary**) ہے: دُعا کے اَوّل آخر نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کی آل واَصحاب پر درود بھیجئے! کہ درود اللہ پاک کی بارگاہ میں مقبول ہے اور اللہ پاک اس سے بَرتَر ہے کہ اَوّل و آخر کو تو قبول فرمائے اور درمیان (میں جو دُعا مانگی گئی) اسے رَدّ کر دے۔[2]

محبوبِ رَبِّ اکرم! لاکھوں سلام تم پر
لاکھوں درود ہر دَم لاکھوں سلام تم پر[3]

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروا دیتی ہے۔[4]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد

1 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، جلد:3، صفحہ:17، تحت الحدیث:930۔
2 ... فضائلِ دُعا، صفحہ:68 بتغیر قلیل۔
3 ... وسائلِ فردوس، صفحہ:49۔
4 ... مسند فِرْدَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

www.dawateislami.net

رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُنیا کو دُھتکار دیا

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے دورِ خِلافت (Caliphate) کی بات ہے، حضرت زید بن اَرْقم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز ہم حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے ساتھ تھے، آپ نے پینے کے لئے پانی طلب فرمایا تو آپ کی خِدْمت میں شہد مِلا پانی پیش کیا گیا، جب حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے وہ شربت ہاتھ میں لیا تو آپ پر رِقَّت طاری ہو گئی، آپ سِسکیاں لے کر، پُھوٹ پُھوٹ کر رونے لگے۔

کافِی دیر بعد جب آپ کی کیفیت (Condition) کچھ سنبھلی تو ہم نے عَرض کیا: اے خلیفۂ رسول! کس بات نے آپ کو رُلا دیا؟ اس پر حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: ایک دِن مَیں رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تھا، مَیں نے دیکھا کہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی چیز کو دُھتکار رہے ہیں حالانکہ وہاں کچھ نظر نہیں آرہا تھا، مَیں نے عَرض کیا: یَارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کس چیز کو دُھتکار رہے ہیں؟ **مالِکِ جنّت، صاحِبِ کوثر صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دُنیا میرے سامنے آئی، مَیں نے اُس سے کہا: اِلَیْكَ عَنِّی یعنی اے دُنیا! مجھ سے دُور ہو جا...!**

حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مزید فرمایا: آج جب پانی کی جگہ مجھے شربت پیش کیا گیا تو مجھے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا سے بے رغبتی یاد آگئی اور مجھے خوف ہوا کہ کہیں میں

دُنیوی آسائشوں کا شِکار نہ ہو جاؤں۔[1]

آیئے! بارگاہِ الٰہی میں دُعا کرتے ہیں:

حُبِّ دُنیا میں دِل پھنس گیا ہے | نفسِ بدکار حاوِی ہوا ہے
ہائے شیطاں بھی پیچھے پڑا ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
عشقِ احمد میں آنسو بہاؤں | حُبِّ دُنیا سے خود کو بچاؤں
ایسی توفیق دے اِلتجا ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زُہد سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے

پیارے اسلامی بھائیو! زُہد یعنی دُنیا سے بے رغبتی اللہ پاک کا محبوب بنانے والا وَصف ہے اور الحمد للہ! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر اچھے وَصف میں کامِل و اکمل ہیں۔ اللہ پاک کے فَضْل و کرم سے رحمتِ دوجہان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مالِکِ کونین ہیں، رَبِّ کائنات نے دُنیا و آخرت کے خزانے آپ کو عطا فرما دیئے! بلکہ حق تو یہ ہے کہ

کونین بنائے گئے سرکار کی خاطِر | کونین کی خاطِر تمہیں سرکار بنایا
کنجی تمہیں دِی اپنے خزانوں کی خُدا نے | محبوب کیا، مالِک و مختار بنایا[3]

غرض؛ جو کچھ اللہ پاک کا ہے، سب سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِختیار میں دیا گیا، اس کے باوُجُود ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا

1 ...مسند بزار، جلد:1، صفحہ:106، حدیث:44۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:134-138 ملتقطاً۔
3 ...ذوق نعت، صفحہ:47-48۔

کی عیش و عِشرت، یہاں کی فانی نعمتوں میں دِل نہیں لگایا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم زاہِدوں کے بھی سردار ہیں، آپ دُنیا سے کمال بے رغبتی رکھتے اور ہمیشہ دُنیا کی نسبت آخرت ہی کو پسند فرمایا کرتے تھے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

(پارہ:14، سورۂ حجر:88)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: تم اپنی نگاہ اس مال واسباب کی طرف نہ اُٹھاؤ جس کے ذریعے ہم نے کافِروں کی کئی قسموں کو فائدہ اُٹھانے دیا ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت ہے: اے انبیا کے سردار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے آپ کو ایسی نعمتیں عطا فرمائی ہیں جن کے سامنے دُنیا کی نعمتیں حقیر ہیں، تو آپ دُنیا کے مال ومتاع سے بے پرواہ (***Indifferent***) رہیں۔

مُفَسِّرِینِ کرام اس آیت کی وضاحت میں فرماتے ہیں: مالکِ جنّت، صاحِبِ کوثر صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پہلے بھی دُنیا کی طرف رغبت نہیں رکھتے تھے، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیشہ آخرت کو پسند فرمایا، ایک لمحے کے لئے بھی آپ کے پاکیزہ دِل میں دُنیا کی محبّت نہیں آئی، آیتِ کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ اے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! آپ پہلے بھی دُنیا سے بے رغبت ہیں، اس بے رغبتی پر ثابِت قدم رہیئے![1]

زُہد و ورع میں یا نبی تم بے مثال ہو | بے حد گنہگار مَیں، عصیاں شعار مَیں

اُمّت کو دُنیا سے بے رغبتی کا حکم

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دُنیا سے بہت زیادہ بے رغبتی رکھنے والے ہیں، اس کے باوُجُود آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو حکم ہوا کہ

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:14، سورۂ حجر، تحت الآیۃ:88، جلد:5، صفحہ:265 ماخوذاً۔

کافِروں کو دیئے گئے مال و اسباب کی طرف نگاہ مت اُٹھایئے! بعض علمائے کِرام فرماتے ہیں: یہ حکم اَصْل میں ہم غُلامانِ مصطفےٰ کے لئے ہے، یعنی ہم مسلمانوں کو فرمایا گیا ہے کہ اے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے غُلامو! تمہیں محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں کیسی کیسی نعمتیں عطا ہوئیں، تمہیں ایمان ملا، اسلام عطا ہوا، قرآنِ کریم دِیا گیا، ایسے پیارے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دامنِ رحمت سے تم نوازے گئے، پھر پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! تمہیں جنّت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں بھی عطا کی جائیں گی، یہ سب کچھ کافِروں کو کہاں نصیب...!! اس لئے کافِروں کو ملے ہوئے دُنیوی، فانی مال و اسباب کی طرف نگاہ مت اُٹھاؤ! اسے ہرگز للچائی ہوئی نظروں سے نہ دیکھا کرو!

قربان مَیں اُن کی بخشش کے مقصد بھی زباں پر آیا نہیں
بِن مانگے دیا اور اتنا دیا دامن میں ہمارے سمایا نہیں
ایمان ملا اُن کے صدقے قرآن ملا اُن کے صدقے
رحمٰن ملا اُن کے صدقے وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کافِروں کے لئے دُنیا اور ہمارے لئے آخرت

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، دیکھا؛ ایک چمڑے کا تکیہ ہے، جس کے اندر کھجور کی چھال بھری ہوئی ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس تکیے پر ٹیک لگائے کھردرے بان (Coarse cloth) سے بُنی ہوئی چارپائی پر لیٹے ہوئے ہیں، چارپائی پر کوئی بستر یا کپڑا بھی نہیں تھا، جب سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چارپائی سے اُٹھے تو آپ کے

جسم مبارک پر بان کے نشانات پڑے ہوئے تھے۔

آقا کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا سے بے رغبتی کا یہ منظر دیکھ کر عاشقِ صادِق حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا دِل بھر آیا، آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عاشقِ زار کو روتے دیکھا تو فرمایا: اے عمر! کیوں روتے ہو؟ عرض کیا: یَا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خُدا کی قسم! مَیں جانتا ہوں کہ آپ اللہ پاک کے رسول ہیں، بارگاہِ اِلٰہی میں آپ کا بڑا اُونچا مقام ہے، آپ قیصر و کِسریٰ (روم اور ایران کے بادشاہوں) سے بہت زیادہ عزّت والے ہیں، یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے رونا اس بات پر آیا کہ قیصر و کسریٰ تو دُنیوی نعمتوں میں عیش سے زندگی گزاریں اور آپ اللہ پاک کے رسول ہونے کے باوُجُود ایسی زاہدانہ زِندگی بسر فرماتے ہیں؟ عاشقِ زار کی تشویش سُن کر سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **عُمر! کیا تم اس پر راضی نہیں کہ اُن کافِروں کے لئے دُنیا ہے اور ہمارے لئے آخرت ہے؟**[1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے آقا، پیارے پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا سے کس قدر بے رغبتی رکھتے تھے، یہاں کی فانی نعمتوں اور عیش و عشرت سے دُور رہتے ہوئے کیسی سادہ اور زاہدانہ زندگی گزارا کرتے تھے۔

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی | سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا | سلام اس پر کہ سادہ بوریا جس کا بچھونا تھا

آخرت کو دُنیا پر ترجیح دیجئے!

اس حدیثِ پاک میں یہ کیسا پیارا اور نصیحت (*Advice*) بھرا مدنی پھول ہے، سرکارِ

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الزہد، جلد:10، صفحہ:428، حدیث:18298۔

www.dawateislami.net

اعظم، رسولِ محترم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے عمر! کیا تم اس پر راضی نہیں کہ کافروں کے لئے دُنیا اور ہمارے لئے آخرت ہے۔

معلوم ہوا؛ آقائے نعمت، مالکِ جنّت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا پر آخرت کو ترجیح دیا کرتے تھے۔ کاش! ہم بھی یہ ذِہن اپنائیں، دُنیا چُھوٹتی ہے تو چُھوٹ جائے مگر کسی صُورت بھی آخرت ہاتھ سے نہ جائے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖۚ وَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ۝۲۰ (پارہ:25، سورۂ شوریٰ:20)

ترجَمۂ کنزُالایمان: جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی بڑھائیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دیں گے اور آخرت میں اُس کا کچھ حصہ نہیں۔

یعنی جسے اپنے اعمال سے آخرت کا نفع (*Benefit*) مقصُود ہو، جو دُنیا کی نہیں بلکہ آخرت کی فِکْر کرے، اللہ پاک اسے نیکیوں کی توفیق دے کر، اس کے لئے نیک اعمال کی راہیں آسان فرما کر، اس کی نیکیوں کا ثواب کئی گُنا بڑھا کر اُس کے اُخروی نفع میں اِضافہ فرما دیتا ہے اور جس کا عَمَل صرف دُنیا حاصِل کرنے کے لئے ہو اور وہ آخرت پر ایمان نہ رکھتا ہو، تو اللہ پاک اسے دُنیا سے صرف اتنا ہی دیتا ہے، جتنا اس کی قسمت میں ہے اور آخرت کی نعمتوں میں اس کا کچھ حِصّہ نہیں کہ اُس نے آخرت کے لئے عمل کیا ہی نہیں۔[1]

حُبِّ دُنیا سے تُو بچا یارَبّ! عاشقِ مصطفٰے بنا یارَبّ!
کاش! لب پر مرے رہے جاری ذِکْر آٹھوں پہر ترا یارَبّ!
آہ! طغیانیاں گناہوں کی پار نَیّا مری لگا یارَبّ!

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:25، سورۂ شوریٰ، تحت الآیۃ:20، جلد:9، صفحہ:52 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

نفس و شیطان ہو گئے غالِب | ان کے چُنگل سے تُو چُھڑا یارَبّ![1]

ساری دُنیا ملے پھر بھی غریب

حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہا نے ایک روز فرمایا: اگر کسی شخص کو دُنیا کی ساری دولت دے دی جائے، وہ پھر بھی غریب (Poor) ہی رہے گا۔ پوچھا گیا: وہ کیسے؟ فرمایا: اس لئے کہ دُنیا فانی ہے، ایک روز سب فنا ہو جائے گا اور وہ مالدار خالی ہاتھ قبر میں اُتر جائے گا۔[2]

بے وفا دنیا پہ مت کر اعتبار | تُو اچانک موت کا ہوگا شکار
موت آکر ہی رہے گی یاد رکھ! | جان جاکر ہی رہے گی یاد رکھ!
گر جہاں میں سو برس تُو جی بھی لے | قبر میں تنہا قیامت تک رہے

دُنیا فانی، آخرت باقی ہے

اے عاشقانِ رسول! یہ حقیقت ہے! دُنیا فانی ہے، یہ جلد ہی فنا ہو جائے گی، یہاں جتنا بھی عیش کر لیں، جتنا بھی مال جمع کر لیں، آخر فنا کے گھاٹ اُترنا ہی ہو گا، دُنیا سے خالی ہاتھ جانا ہی ہو گا۔ ہم سب یہ بات جانتے ہیں مگر افسوس! دُنیا، مال و دولت، یہاں کی فانی نعمتوں کی محبت ہمارے دِلوں میں گھر کر گئی ہے، آہ! کاش! ہم دُنیا کے بجائے آخرت کے طلبگار بن جائیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

ترجَمہ کنزُ الایمان: تم فرماؤ! کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتا دوں؟ پرہیز گاروں کے لئے ان کے رَبّ کے پاس جنتیں

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:79 ملتقطاً۔
2 ...الکواکب الدریۃ، الطبقۃ الثانیۃ، حرف الراء، رابعۃ العدویۃ، جلد:1، صفحہ:267۔

(پارہ:3، سورۂ آلِ عمران:15) | ہیں، جن کے نیچے نہریں رواں، ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں سے فرمایئے! کہ کیا مَیں تمہیں دُنیوی مال و دولت، سونا چاندی، کاروبار، باغات، عمدہ سواریوں اور بہترین مکانات سے اچھی، عمدہ اور بہتر چیز بتا دُوں؟ سنو! وہ اللہ پاک کے قُرب کا گھر یعنی جنّت ہے، اس میں دُودھ، شہد، پاکیزہ شراب کی نہریں بہہ رہی ہیں، یہ جنّت پرہیز گاروں کے لئے ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔[1]

آخرت کے طلبگار بن جاؤ...!!

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: سُن لو! بے شک دُنیا مُنہ پھیرے جا رہی ہے اور آخرت آ رہی ہے، ان دونوں کے طلبگار ہیں، تم دُنیا کے طلبگار مت بننا! آخرت کے طلبگار بنو...!! بے شک آج عمل کا دِن ہے، آج حِساب نہیں، کل عَمَل کا وقت نہیں، حِساب کا دِن ہو گا۔[2]

حِرْصِ دُنیا نکال دے دِل سے | بس رہوں طالبِ رِضا یارَبّ!
ہائے حُسنِ عَمَل نہیں پلّے | حشر میں میرا ہو گا کیا یارَبّ!
خوفِ دوزخ کا آہ! رحمت ہو | خاکِ طیبہ کا واسطہ یارَبّ!
دِل کا اُجڑا چمن ہو پھر آباد | کوئی ایسی ہَوا چلا یارَبّ![3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:3، سورۂ آلِ عمران، تحت الآیۃ:15، جلد:1، صفحہ:511 بتغیر قلیل۔
2 ... فضائل الصحابۃ امام احمد بن حنبل، صفحہ:530، حدیث:881۔
3 ... وسائل بخشش، صفحہ:80-81 ملتقطاً۔

میرا دُنیا سے کیا تعلق...؟

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز مَیں نے دیکھا؛ سرورِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کھجور کی چٹائی پر آرام فرما ہیں اور آپ کے پہلو مبارک پر چٹائی کے نشان پڑ گئے ہیں، میں نے عَرض کیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں اجازت دیجئے! اس چٹائی پر کوئی بستر بچھا دیا کریں تاکہ آپ سکون سے آرام فرما ہو سکیں۔ یہ سُن کر رحمتِ دارَین، مالِکِ کونَیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میرا دُنیا سے کیا تعلق...؟ میری اور دُنیا کی مثال تو ایسی ہے جیسے کوئی مُسَافِر سخت گرمی کے دِن سَفَر کر رہا ہو، اس دوران وہ کسی درخت کے نیچے ٹھہرے، کچھ دیر آرام کرے، پھر اپنی راہ چلا جائے۔[1]

ہے چٹائی کا بچھونا، کبھی خاک ہی پہ سونا | کبھی ہاتھ کا سرہانا مدنی مدینے والے!
تری سادگی پہ لاکھوں، تری عاجزی پہ لاکھوں | ہوں سلامِ عاجزانہ مدنی مدینے والے![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ حقیقت (*Reality*) ہے، ہم سب مُسَافِر ہیں، یہ دُنیا گویا بیچ صحرا میں ایک درخت ہے، مُسَافِر آتے ہیں، کچھ دیر یہاں ٹھہرتے ہیں اور آخرت کی طرف چلے جاتے ہیں۔ کیا کوئی مُسَافِر راستے میں کسی مقام پر دِل لگاتا ہے؟ ہم بھی زِندگی میں سَفَر کرتے رہتے ہیں، کبھی ایسا ہوا کہ ہم سَفَر پر ہوں، راستے میں کوئی بہت خوبصورت مقام آئے تو ہم نے وَہیں دِل لگا لیا ہو کہ بس اب گھر نہیں جانا، اب زندگی یہیں گزارنی ہے؟ یا راستے میں کھانا وغیرہ کھانے کے لئے کسی ہوٹل پر رُکے ہوں تو وہیں دِل لگا بیٹھے

1 ...الزہد والرقائق امام ابن المبارک، باب فی التواضع وکراہیۃ الکبر، صفحہ:54، حدیث:195۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:426۔

ہوں؟ نہیں...!! ایسا نہیں ہوتا۔ مُسَافِر دورانِ سَفَر بیسیوں خوبصُورت مقامات دیکھتا ہے، بعض دفعہ ہوٹلوں وغیرہ میں رُکتا ہے تو گھر کی نسبت زیادہ آرام محسوس کرتا ہے، اس کے باوُجُود وہ وہاں دِل نہیں لگاتا، وہاں کی نعمتوں میں گم نہیں ہوتا، جلد ہی اپنے گھر لوٹ جاتا ہے۔ یہ دُنیا بھی ایسی ہی ہے، ہم سب مُسَافِر ہیں، کچھ عرصے کے لئے یہاں ٹھہرے ہیں، جلد ہی سَفَرِ آخرت پر روانہ ہو جائیں گے۔

اللہ پاک پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہمیں دُنیا سے بے رغبتی نصیب فرمائے! کاش! ہم آخرت کی فِکْر کرنے والے بن جائیں۔

ہمارے دِل سے نکل جائے الفتِ دُنیا | دے دِل میں عشقِ مُحَمَّد مرے رچا یارب![1]

سونے چاندی کے پہاڑ ساتھ چلتے

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حضرت عائشہ صِدّیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک روز ایک انصاری خاتون میرے پاس آئی، اس نے جب سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا سادہ سا بستر مبارک دیکھا تو اس کا دِل بھر آیا، وہ فوراً گئی اور رُوئی کی بھرائی والا نرم و ملائم بستر بھجوایا، مَیں نے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لئے وہ بستر بچھا دیا۔ جب سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تو پوچھا: عائشہ! یہ کیا ہے؟ مَیں نے سارا واقعہ عَرض کیا، اس پر زُہد کے پیکر، مکی مدنی تاجور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عائشہ! یہ بستر اُسی خاتون کو لوٹا دو! خُدا کی قسم! اگر میں چاہتا تو سونے چاندی کے پہاڑ میرے ساتھ چلا کرتے۔[2]

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:82۔

2 ...شُعب الایمان، باب فی حب النبی، فصل فی زہدہ، جلد:2، صفحہ:173، حدیث:1468۔

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت | تُو شہنشہِ زمانہ مدنی مدینے والے!
ترا خلق سب سے بالا ترا حُسن سب سے اعلیٰ | فِدا تجھ پہ سب زمانہ مدنی مدینے والے!
ترا غم ہی چاہے عطّار، اسی میں رہے گرفتار | غمِ مال سے بچانا مدنی مدینے والے![1]

دُنیوی خزانوں کی پیشکش

حضرت خَیْثَمہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ پیشکش (Offer) فرمائی کہ اے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کو دُنیا کے وہ خزانے عطا فرمائیں جو نہ آپ سے پہلے کسی کو ملے، نہ آپ کے بعد کسی کو ملیں، اس پر مزید یہ کہ ان دُنیوی خزانوں کی وجہ سے آپ کے اُخْرَوِی انعامات سے بھی کچھ کم نہ کیا جائے گا۔ عابِد و زاہِد نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عَرض کیا: اے اللہ پاک! یہ سب کچھ میرے لئے آخرت ہی میں جمع فرمادے![2]

بعطائے رَبِّ حاکِم تُو ہے رِزْق کا بھی قاسِم | ہے ترا سب آب و دانہ مدنی مدینے والے!
مَیں غریب بے سہارا، کہاں اور ہے گزارا | مجھے آپ ہی نبھانا مدنی مدینے والے![3]

زُہد مزاجِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا اور دُنیوی مال و دولت کی کثرت یقیناً نقصان دہ ہے مگر یاد رکھئے! یہ ہر ایک کو نقصان نہیں پہنچاتی۔ علمائے کرام نے لکھا ہے: وہ بلند رُتبہ اولیائے کرام جن کے دِل میں اللہ پاک کی محبّت رَچ بَس چکی ہو، جن کے دِلوں میں اللہ پاک کی یاد، اُس کی محبّت کے سِوا کچھ باقی ہی نہ ہو، اُن پاکیزہ دِل اَوْلیائے کرام کو دُنیا کی کثرت کچھ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:425-429ملتقطاً۔
2 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الفضائل، باب اعطی اللہ تعالیٰ محمد، جلد:7، صفحہ:444، حدیث:162۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:426۔

نقصان نہیں پہنچاتی۔[1]

اللہ اکبر! یہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمَّتی ہیں، جب دُنیا انہیں نقصان نہیں پہنچاسکتی تو سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیا نقصان پہنچائے گی؟ اَرے جن کا قَرِین (یعنی ساتھ کا شیطان) بھی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا تھا، ان کو دُنیا کا مال کیا نقصان پہنچائے گا...؟ مگر زُہد مزاجِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، آپ کو باقاعدہ پیشکش کی گئی؛ اے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دُنیوی خزانے بھی قبول کیجئے! آپ کے اُخْرَوِی انعامات میں بھی بالکل کمی نہیں کی جائے گی۔ مگر قربان جایئے! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا سے کمال بے رغبتی کا یہ عالَم ہے کہ آپ نے اس کے باوُجُود بھی دُنیا کو قبول نہ فرمایا بلکہ یہی عَرض کیا: مولا! یہ سب کچھ میرے لئے آخرت ہی میں جمع فرمادے۔

مجھے مال جمع کرنے کا حکم نہیں دیا گیا

آہ! ایک ہم کمزور دِل ہیں، ہماری آمدن کم ہو جائے تو شکوے کرنے لگتے ہیں، آمدن بڑھ جائے تو عیش و عشرت میں پڑ کر نافرمانیوں پر اُتر آتے ہیں، ہمارے حق میں تو دُنیا سراسر نقصان ہی نقصان ہے مگر پھر بھی ہم دُنیا جمع کرنے کے چکروں میں ہی رہتے ہیں۔ حضرت ابو مسلم خَولانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے روایت ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے مجھے مال جمع کرنے کا حکم نہیں دیا بلکہ رَبِّ کریم نے مجھے حکم دیا[2]:

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۹۸﴾ وَ اعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ ﴿۹۹﴾

ترجَمہ کنزُالعرفان: تو اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرو اور سجدہ کرنے والوں میں

1 ... سبع سنابل مترجم، صفحہ: 191 خلاصۃً۔

2 ... الزہد امام احمد بن حنبل، صفحہ: 317، حدیث: 2316 ملتقطاً۔

(پارہ:14، سورۂ حجر:98-99) | سے ہو جاؤ۔ اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو حتّٰی کہ تمہیں موت آجائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! پُورا قرآنِ کریم، تمام اَحادیث پڑھ کر دیکھ لیجئے! ہمیں بھی ہمارے رَبِّ کریم نے مال جمع کرنے، مال کی محبّت میں پڑنے کا حکم نہیں دیا بلکہ ہمارا رِزْق تو اللہ پاک نے اپنے ذِمّۂ کرم پر لیا ہے، ہاں! ہمیں نیکیاں کرکے، عبادت و ریاضت کرکے آخرت کمانے کا حکم دیا گیا ہے مگر افسوس! ہم دُنیا کی رنگینیوں میں گم ہو کر آخرت کو بھول جاتے ہیں، دُنیا کی محبّت، مال و دولت کی حِرْص میں ایسے گرفتار ہوتے ہیں کہ زِندگی کا اَصْل مَقصَد ہمیں یاد ہی نہیں رہتا۔ کاش! زُہدِ مصطفےٰ کا صدقہ ہمیں آخرت کی فِکْر نصیب ہو جائے۔

تِرا غم ہی چاہے عطّارؔ اِسی میں رہے گرِفتار | غمِ مال سے بچانا مَدَنی مدینے والے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ناکامی کا اَصْل سبب غُربت یا حِرْص؟

نہ جانے کس نے ہمارے ذِہنوں میں یہ بات ڈال دی ہے کہ کامیابی، ترقی، عُروجِ مال و دولت کی کثرت کا نام ہے، نہ جانے کیوں ہمارے رَوَیّے (*Behavior*) ایسے ہو گئے کہ مُعاشرے میں جو اَمیر ہے، ہم اسے کامیاب سمجھتے ہیں اور جو بیچارہ غریب ہے اسے ناکام، پیچھے رہ جانے والا اور نہ جانے کیا کیا سمجھتے ہیں۔

یقین مانیئے! کامیابی (*Success*) اور ناکامی، ترقی و تَنَزُّلی، پستی اور بلندی، ان کا مال و دولت سے کوئی تعلق نہیں۔ غور فرمایئے! اس دُنیا میں سب سے کامیاب اور کامِل و اَکمل

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:426۔

زِندگی ہمارے محبوب آقا، دوعالَم کے دُولہا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہے، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تو مال جمع نہیں فرمایا، آپ کو تو پیشکش کی گئی کہ محبوب! دُنیوی خزانے قبول کیجئے! آپ نے پھر بھی قبول نہ فرمائے۔ پتا چلا؛

سبب کچھ اور ہے، جسے تُو خُود سمجھتا ہے | زوال بندۂ مؤمن کا بے زَری سے نہیں

یعنی مسلمانوں کے زوال کا سبب غُربت نہیں ہے، اس کا سبب کچھ اور ہے، وہ کیا ہے؟ حرِص، مال و دولت کی محبّت...!! اسی حرِص کی وجہ سے تو بھائی بھائی کا گریبان پکڑتا ہے ❁ حرِص ہی کی وجہ سے وِراثت میں خیانت کی جاتی ہے ❁ حرِص کی وجہ سے لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں ❁ حرِص ہی کی وجہ سے سُودِی لَین دین ہوتا ہے ❁ حرِص ہی کی وجہ سے رِشْوتوں کا لین دین ہوتا ہے ❁ حرِص ہی کی وجہ سے ناپ تول میں ڈنڈی ماری جاتی ہے ❁ حرِص ہی کی وجہ سے اِغوا برائے تاوان کی وارداتیں ہوتی ہیں ❁ اور حرِص ہی کی وجہ سے قتل و غارت گری کے بازار گرم کئے جاتے ہیں۔ خُدا کی قسم! ہمارے مُعاشَرے سے مال کی محبّت اور دُنیا کی بُری حرِص ختم ہو جائے تو مُعاشرے کی 90 فیصد بُرائیاں دَم توڑ جائیں مگر آہ! دُنیا کی محبّت، مال و دولت کی حرِص نے ہمارے مُعاشرے کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔

حرِصِ دُنیا نکال دے دِل سے | بس رہوں طالبِ رِضا یارَبّ!
ہائے حُسنِ عَمَل نہیں پلّے | حشر میں میرا ہو گا کیا یارَبّ!
خوفِ دوزخ کا آہ! رحمت ہو | خاکِ طیبہ کا واسطہ یارَبّ!
دِل کا اُجڑا چمن ہو پھر آباد | کوئی ایسی ہَوا چلا یارَبّ![1]

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:80-81 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

آیئے! دُنیا کی سب سے کامیاب شخصیت یعنی اپنے آقا و مولا، رسولِ خُدا، احمد مجتبیٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک طرزِ زندگی سنیئے!

آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک طرزِ زندگی

پارہ:26 سورۃُ الاَحقاف کی آیت نمبر 20 میں اللہ پاک کا فرمانِ عبرت نشان ہے:

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

ترجَمہ کنزُ الایمان: تم اپنے حصہ کی پاک چیزیں اپنی دنیا ہی کی زندگی میں فنا کر چکے اور انہیں برت چکے تو آج تمہیں ذلت کا عذاب بدلہ دیا جائے گا۔

خلیفۂ اعلیٰ حضرت، مُفسّرِ قرآن، حضرتِ صدرُ الاَفاضِل عَلّامہ مولانا مفتی سیّد محمّد نعیم الدّین مُراد آبادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **تفسیر خزائنُ العِرفان** میں اِس آیتِ مبارکہ کے تحت فرماتے ہیں، اِس آیت میں اللہ پاک نے دُنیوی لَذّات اختیار کرنے پر کُفّار کو تَوبیخ (یعنی ملامت) فرمائی تو رسولِ اَکرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور حُضُور کے اَصحاب عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے لذّاتِ دُنیویّہ سے کنارہ کَشی اختیار فرمائی۔[1] مسلم شریف کی حدیثِ پاک میں ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وفاتِ ظاہری تک حُضُور کے اہلِ بَیتِ اَطہار عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے کبھی جَو کی روٹی بھی 2 دن مسلسل نہ کھائی۔[2] یہ بھی حدیث میں ہے کہ پورا پورا مہینا گزر جاتا تھا دَولت سَرائے اَقدس (یعنی مکانِ عالی شان) میں (چولہے میں) آگ نہ جلتی تھی، چند کھجوروں اور پانی پر ہی گُزر کیا جاتا تھا۔[3]

1 ... تفسیر خزائن العرفان، پارہ:26، سورۂ احقاف، تحت الآیۃ:20، صفحہ:928۔
2 ... مسلم، کتاب الزہد والرقائق، صفحہ:1137، حدیث:2970۔
3 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش، صفحہ:1589، حدیث:6458۔

کھانا تو دیکھو جَو کی روٹی بے چھنا آٹا روٹی بھی موٹی
وہ بھی شکم بھر روز نہ کھانا صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
کون و مکاں کے آقا ہو کر دونوں جہاں کے داتا ہو کر
ہیں فاقے سے شاہِ دو عالَم صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
قبضے میں جس کے ساری خدائی اُس کا بچھونا ایک چٹائی
نظروں میں کتنی ہیچ ہے دُنیا صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے مَروی ہے، آپ فرماتے ہیں کہ (اے لوگو!) مَیں چاہتا تو تم سے اچّھا کھانا کھاتا اور تم سے بہتر لباس پہنتا لیکن مَیں اپنا عیش و راحت اپنی آخِرت کے لئے باقی رکھنا چاہتا ہوں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پُورا پُورا مہینا گھر میں چولہا نہ جلتا

مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: بعض دفعہ پُورا پُورا مہینا گزر جاتا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارک میں آگ نہیں جلتی تھی۔[2] ایک روایت میں ہے: حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے اپنے بھانجے حضرت عُرْوَہ بن زُبیر سے فرمایا: اے بھانجے! کبھی ایسا بھی ہوتا کہ دو دو مہینے گزر جاتے، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گھر مبارک میں آگ نہیں جلتی تھی۔

1 ... خزائن العرفان، پارہ:26، سورۂ احقاف، تحت الآیۃ:20، صفحہ:928۔
2 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب کیف کان عیش، صفحہ:1589، حدیث:6458۔

حضرت عُرْوَہ بن زبیر رَضِیَ اللہُ عنہ نے عَرض کیا: خالہ جان! پھر آپ لوگ گزر بسر کیسے کرتے تھے؟ فرمایا: کھجور اور پانی سے۔[1]

سیدہ عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا مزید فرماتی ہیں: کبھی ایسا بھی ہوتا، سرکارِ ذی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے: عائشہ! آؤ! بابرکت غِذا کھالو...!! میں حاضِر ہوتی تو سامنے 2 کھجوریں ہوتی تھیں۔[2]

روایات میں ہے: تاجدارِ انبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا سے تشریف لے گئے، آپ نے کبھی ایک دِن میں 2 مرتبہ سَیْر ہو کر کھانا نہ کھایا۔[3]

آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بھوک مبارک یاد آگئی!

ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کہیں سے گزر رہے تھے، دیکھا: کچھ لوگ بیٹھے بُھنی ہوئی بکری کھا رہے ہیں (یہ دیکھ کر حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک بھوک یاد آگئی، دِل بے قرار ہو گیا) اُن لوگوں نے حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو کھانے کی دعوت دی تو آپ نے کھانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: نبیِّ کریم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی جَو کی روٹی بھی سَیْر ہو کر نہ کھائی یہاں تک کہ دُنیا سے تشریف لے گئے۔[4]

یعنی مجھے اس وقت یہ خیال آگیا کہ میرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو زندگی شریف میں جَو کی روٹی سے مسلسل سَیْر نہ ہوئے اور میں بُھنی ہوئی بکری کھاؤں! دِل نہیں چاہتا۔ حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس روایت کے تحت فرماتے ہیں: خیال رہے!

1 ... بخاری، کتاب الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا، صفحہ:661، حدیث:2567 ملتقطاً۔
2 ... سبل الہدی، فی صفۃ عیشتہ فی الدنیا، جلد:7، صفحہ:100۔
3 ... مسلم، کتاب الزہد والرقائق، صفحہ:1138، حدیث:2974۔
4 ... بخاری، کتاب الاطعمۃ، صفحہ:1386، حدیث:5414۔

یہاں مسلسل نہ کھانے کا ذِکر ہے (یعنی آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مسلسل اعلیٰ کھانے تناوُل نہ فرمائے، ورنہ) حُضُورِ انور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بُھنا مرغ بھی کھایا ہے مگر کبھی کبھار۔[1]

3 دِن کے بعد ایک لقمہ...!!

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے؛ ایک روز شہزادیٔ رسول، خاتونِ جنّت سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا روٹی کا ایک ٹکڑا لئے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئیں۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: بیٹی! یہ کیا ہے؟ عرض کیا: روٹی کا ایک ٹکڑا ہے، مَیں نے چاہا کہ پہلے آپ کو پیش کر دوں، (پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس میں سے کچھ کھایا، پھر فرمایا:) بیٹی! 3 دِن کے بعد یہ پہلا لقمہ ہے جو تمہارے والِد کے منہ میں گیا۔[2]

بھوک کے سبب بیٹھ کر نماز پڑھی

مشہور صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک روز میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، دیکھا: آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ کر (نفل) نماز ادا فرما رہے ہیں۔ مَیں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا کوئی تکلیف پہنچی ہے؟ فرمایا: (نہیں، بلکہ) بھوک کے سبب بیٹھ کر نماز پڑھتا ہوں۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: دوجہاں کے مالِک و مختار، رسولِ بے مثال صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ بات سُن کر میرا دِل بھر آیا، میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ دُکھی دِلوں کے چین، نانائے حسنین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابوہریرہ! مَت رو...!! بے شک جو دُنیا میں ثواب کی اُمّید پر بھوک برداشت کرے، وہ

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:63۔
2 ...شُعب الایمان، باب فی الزہد، جلد:7، صفحہ:315، حدیث:10430۔

قیامت کی شدید بھوک سے محفوظ رہے گا۔[1]

رات کا کھانا صبح کے لئے نہ رکھتے!

اِبنِ عساکر کی روایت ہے؛ مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صبح کا کھانا رات کے لئے اور رات کا کھانا صبح کے لئے بچا کر نہ رکھتے تھے، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پاس کبھی 2 چیزیں جمع نہ ہوئیں (یعنی ضروری استعمال کی ہر چیز ایک وقت میں ایک ہی ہوتی تھی مثلاً) 2 قمیصیں، 2 چادریں، نعلین شریف کے 2 جوڑے کبھی نہ ہوئے (بلکہ ایک وقت میں ایک ایک جوڑا ہی ہوتا تھا)۔ سیدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا مزید فرماتی ہیں: آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو گھر میں کبھی فارِغ نہیں دیکھا گیا، جیسے ہی کچھ وقت ملتا آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جوتا سلائی کر دیتے تاکہ کوئی مسکین پہن لے یا کپڑوں کو پیوند لگا دیتے تاکہ کسی غریب کے کام آجائیں۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ اُس شاہِ خوش خِصال، محبوبِ ربِّ ذُوالجلال صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارَک حال ہے، جس کے ہاتھوں میں دونوں جہاں کے خزانوں کی چابیاں دے دی گئیں۔ میرے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فَقر اختیاری تھا۔ ورنہ خدا کی قسم! جس کو جو کچھ ملتا ہے وہ سرکارِ مدینہ، قرار قلب وسینہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہی میں ملتا ہے اور کائنات کی ہر ہر شے کو نورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فیض پہنچتا ہے۔

مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں | دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

ایک صاحبِ نظر کی حکایت

ایک ولیُّ اللہ نے روٹی کا ایک ٹکڑا کھانے کے لئے پکڑا پھر اِس میں روحانیّت کی نظر

1 ... شُعب الایمان، باب فی الزہد، جلد:7، صفحہ:314، حدیث:10425۔
2 ... تاریخ دمشق ابن عساکر، جلد:4، صفحہ:101۔

سے غور کیا تو اس ٹکڑے میں نُور کا ایک تار نظر آیا پھر اس نُوری تار کے ذَرِیعے نظر جو اوپر کو دوڑائی تو دیکھا کہ وہ نُوری تار باعث اِیجادِ عالَم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نور کی ایک شُعاع سے وابَستہ ہے۔ شُروع میں ایک شُعاع نظر آئی۔ پھر غور کرنے پر معلوم ہوا کہ حُضُور سراپا نور، فیض گنجور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نور کی شُعاعیں دنیا کی ہر نعمت تک پَہُنچ رہی ہیں۔[1]

کیا نورِ اَحمدی کا چمن میں ظُہور ہے | ہر گُل میں ہر شَجَر میں مُحَمَّد کا نُور ہے

2 دن میں ایک بار کھانے کی پسند کا اظہار

ہمارے میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بھوک شریف اِختیاری تھی، چُنانچِہ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میرے ربّ نے میرے لئے یہ پیش فرمایا کہ میرے واسطے مکّہ مُکرَّمہ کے پہاڑوں کو سونے کا بنا دیا جائے، مگر مَیں نے عرض کیا، یا اللہ پاک! **مجھے تو یہ پسند ہے کہ اگر مَیں ایک دن کھاؤں، تو دوسرے دن مَیں بھوکا رہوں، تاکہ جب بھوکا رہوں تو تیری طرف گریہ وزاری کروں اور تجھے یاد کروں اور جب کھاؤں تو تیرا شکر و حمد کروں۔**[2]

سلام اُن پر شکم بھر کر کبھی کھانا نہ کھاتے تھے
سلام اُن پر غمِ اُمّت میں جو آنسو بہاتے تھے

دُنیا سے بچنا ہی بہتر ہے!

اللہ! اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمایئے! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ

1 ... فیضان سنت، پیٹ کا قفل مدینہ، صفحہ: 648۔
2 ... ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء فی الکفاف والصبر، صفحہ: 561، حدیث: 2347۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُن کا رَبِّ کریم پیشکش فرمائے کہ اے محبوب صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ چاہیں تو آپ کے لئے مکّے کے پہاڑ سونے کے بنا دیئے جائیں۔ اس کے باوُجُود آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا سے بے رغبتی صَدْ مرحبا...!! آپ نے سونے کے پہاڑ قبول کرنا تو دُور کی بات روزانہ کی ضرورت کا کھانا بھی طلب نہ فرمایا بلکہ عرض کیا: مولا! مَیں ایک دِن کھاؤں، ایک دِن بھوکا رہوں، جب کھاؤں تو تیرا شکر کروں، جب بھوکا رہوں تو تیرے حُضُور گریہ وزاری کروں۔

آہ! ایک ہم ہیں، دُنیا کی محبّت ہمارے دِلوں میں رچّ بَس گئی ہے، کاش! ہم بھی دُنیا کی بجائے آخرت کی فِکْر کرنے والے بن جائیں۔

پیچھا مرا دُنیا کی محبّت سے چُھڑا دے | یارَبّ! مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے[1]

دُنیا کھیل کُود ہے

پارہ:7، سورۂ اَنْعام، آیت:32 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌؕ-وَ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَؕ-اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ(۳۲)

(پارہ:7، سورۂ اَنعام:32)

ترجَمہ کنزُالعرفان: اور دنیا کی زندگی صرف کھیل کود ہے اور بیشک آخرت والا گھر ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

خلیفۂ اعلیٰ حضرت مفتی محمد نعیمُ الدِّین مراد آبادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس آیت کی تفسیر میں جو کچھ فرمایا، اس کا خلاصہ ہے: نیکیاں اور عبادتیں اگرچہ دُنیا میں رہ کر ہی کی جاتی ہیں مگر یہ دُنیوی نہیں بلکہ اُخْروِی کام ہیں۔ اس آیتِ کریمہ سے ثابت ہوا کہ نیک بندوں کے اَعْمال کے سوا دُنیا میں جو کچھ ہے، سب کھیل کُود ہے۔[2]

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:112۔

2 ...خزائن العرفان، پارہ:7، سورۂ انعام، تحت الآیۃ:32، صفحہ:252 خلاصۃً۔

دولتِ دنیا سے بے رغبت مجھے کر دیجئے | میری حاجت سے مجھے زائد نہ کرنا مالدار[1]

کون سی دُنیا اچھی، کون سی بُری؟

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: دُنیوی اَشْیاء کی 3 قسمیں ہیں: (1): وہ دُنیاوی اَشْیا جو آخرت میں ساتھ دیتی ہیں اور ان کا فائدہ موت کے بعد بھی ملتا ہے، ایسی چیزیں صِرْف 2 ہیں؛ عِلْم اور عَمَل (یعنی اِخْلاص کے ساتھ کی گئی عبادت)۔ دُنیا کی یہ قسم محمود (یعنی بہت عمدہ) ہے۔ (2): دُنیا کی وہ چیزیں جن کا فائدہ دُنیا تک ہی محدُود رہتا ہے، آخرت میں ان کا کوئی پھل نہیں ملتا، جیسے گُناہوں سے لذّت حاصِل کرنا، جائز چیزوں سے ضرورت سے زیادہ فائدہ اُٹھانا مثلاً جائیداد، سونا، چاندی، عمدہ کپڑے اور اچھے اچھے کھانے کھانا وغیرہ۔ یہ دُنیا کی قابلِ مَذَمَّت قِسم میں شامِل ہے۔ (3): وہ دُنیوی اَشْیا جو نیکیوں پر مدد گار ہوں، جیسے ضروری غذا، کپڑے وغیرہ یہ قسم بھی محمود (یعنی اچھی) ہے۔[2]

دُنیا کے غموں کی تم لِلّٰہ دَوا دیدو! | بُلوا کے غم اپنا دو سرکار مدینے میں[3]

اللہ پاک ہمیں دُنیا، یہاں کی گناہوں بھری یا فُضُول عیش و عِشْرت سے محفوظ فرمائے، کاش! بَس اللہ و رسول کی محبّت دِل میں گھر کر جائے اور ہم بَس مدینے کی یادوں میں ہی تڑپتے رہیں، فِکْرِ آخرت میں کھوئے رہیں، دُنیا سے بَس اپنی جائز ضرورتیں پُوری کرتے ہوئے اللہ و رسول کی رضا والے کام کرتے کرتے مصطفےٰ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:218۔
2 ...نیکی کی دعوت، صفحہ:261۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ:277۔

جلوؤں میں، سنہری جالیوں کے سامنے ایمان و عافیت کے ساتھ دُنیا سے رُخصت ہوں آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

جاہ و جلال دو نہ ہی مال و مَنال دو سَوزِ بلال بس مِری جھولی میں ڈال دو
دُنیا کے سارے غم مرے دل سے نکال دو غم اپنا یاحبیب! برائے بِلال دو
بہتی رہے جو ہر گھڑی بس یاد میں شہا! وہ چشمِ اَشکبار پیئے ذُوالجلال دو
دو دَرد سنّتوں کا پیئے شاہِ کربلا اُمّت کے دِل سے لذّتِ عصیاں نکال دو[1]

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا اور اس کی عیش و عِشرت سے پیچھا چھڑانے، زُہد و تقویٰ کی نعمت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! 12 دِینی کام بھی خُوب ذوق و شوق کے ساتھ کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام رسالہ **نیک اَعْمال** بھی ہے۔ یہ مختصر سا رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے اور چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں ***Naik Amal*** ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے، اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اور اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:305۔

بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، مَیں گُناہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (***Introduction***) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرْج نیکیوں بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصْلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر مَیں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، مَیں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنالیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمد للہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔

خوب مَدَنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین
مَدَنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمّت اے نانائے حسین[1]

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب **نیک اَعْمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن بھی جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تلفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:258۔

وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قناعت سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو ایمان لایا، بقدرِ کفایت رزق دیا گیا اور اس نے اللہ پاک کے دیئے پر قناعت کی بے شک وہ کامیاب (*Successful*) ہوا[2] (2): اے ابو ہریرہ! قناعت اختیار کرو سب سے بڑے شکر گزار بَن جاؤ گے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! قناعت سُنّتِ مصطفٰے ہے۔ قناعت کا معنٰی ہے: جتنا ملا اس پر راضی رہنا، زیادہ کی خواہش نہ کرنا ❁ ہمارے پیارے آقا، مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو ملتا راضی خوشی تناول فرما لیا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں نکالا ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی لذیذ (*Tasty*) اور پُر تکلف کھانوں کی خواہش نہ فرمائی ❁ رسولِ اَکْرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مال و دولت کی خواہش نہیں رکھتے تھے۔

کل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا | اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام[4]

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مسلم، کتاب: الزکاۃ، باب: القناعۃ، صفحہ:376، حدیث:1054۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب: الزہد، باب: الورع والتقوٰی، صفحہ:684، حدیث:4217 ملتقطًا۔
4 ... حدائق بخشش، صفحہ:304۔

www.dawateislami.net

پیارے اسلامی بھائیو! سُنّتِ مصطفےٰ پر عمل کیجئے، قناعت اختیار کیجئے ❁ قناعت ایمان کا کمال، اسلام کا حُسن ہے ❁ قناعت کرنے والا خود کو دُنیا سے بچاتا، آخرت کی راہ پر چلاتا ہے ❁ قناعت کرنے والا اللہ پاک کا محبوب ہے ❁ قناعت کرنے والے سے لوگ بھی محبت کرتے ہیں[1] ❁ امام شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قناعت مالداری کی اَصْل ہے۔[2]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا
چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلم حاصِل کرو، جَہل زائِل کرو
پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں سنتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... نضرۃ النعیم، جلد:8، صفحہ:3175۔
2 ... دیوانِ امام شافعی، صفحہ:133۔

آسمانی کتابوں میں نعتِ مصطفےٰ

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....جانے پہچانے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم
- ....نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مت چھپاؤ...!
- ....سب سے بڑھ کر عزّت والے نبی
- ....پیارے آقا کے پیارے اوصاف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

معجم کبیر کی روایت ہے، اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔[1] ایک **حدیثِ پاک** میں ہے: بے شک تمہارے نام مع پہچان مجھ پر پیش کئے جاتے ہیں، لہٰذا مجھ پر اَحْسَن (یعنی بہترین الفاظ میں) درودِ پاک پڑھو۔[2]

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود | ہم فقیروں کی ثَروَت پہ لاکھوں سلام[3]

وضاحت: ہم غریبوں کو کوئی منہ لگانے کو تیار نہیں تھا لیکن غریبوں کے ماوٰی و ملجا محبوبِ خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اپنی غلامی میں قبول فرما کر بادشاہوں سے بھی آگے کر دیا، آپ پر بے حد و بے حساب درود ہوں۔ ہم محتاج لوگوں کی تو ساری دولت اور پونجی ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ذات ہے آپ پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:211، حدیث:2663۔
2 ... مصنف عبد الرزاق، جلد:2، صفحہ:140، حدیث:3116۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:298۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پچھلی کتابوں میں والِدِ مصطفٰے کا ذِکْر

روایات میں ہے: ملکِ شام کے اَہْلِ کتاب (یعنی تورات اور انجیل شریف پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرنے والوں) کے پاس حضرت یحییٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے خون مُبارَک سے آلود سفید جبہ تھا ان کی کتابوں میں لکھا تھا: جس رات اس جبے سے خون ٹپکے، جان لو کہ وہ رات والدِ مصطفٰے (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ورَضِیَ اللّٰہُ عنہ) کی ولادت کی رات ہو گی۔ چنانچہ جس رات حضرت **عَبْدُ اللّٰہ** رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی ولادت (***Birth***) ہوئی، اس جبے کے ذریعے ملکِ شام (***Syria***) کے اَہْلِ کتاب کو اس کی خبر ہو گئی اور وہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو شہید کرنے کے ارادے سے حرمِ پاک آئے مگر اللہ پاک نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو ان کے شَر سے محفوظ رکھا اور وہ ناکام ونامراد واپس لوٹ گئے، اس کے بعد جب کوئی مُسافِر حرمِ پاک سے ملکِ شام جاتا، اَہْلِ کتاب اس سے حضرت عَبْدُ اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے مُتَعَلِّق پوچھتے، آنے والا بتاتا: اُن کا نور پوری آب و تاب

1 ... بخاری، کِتَاب: بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

www.dawateislami.net

سے قریش میں جگمگا رہا ہے۔[1]

حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے والِد حضرت وہب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ایک روز شِکار کے لئے جنگل (Forest) گئے، وہاں آپ نے عجیب منظر دیکھا؛ حضرت عَبْدُ اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جو شِکار کے لئے آئے تھے، جنگل میں اکیلے ہیں اور اَہْلِ کتاب کے تقریباً 90 افراد ننگی تلواریں لئے آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو گھیرے ہوئے ہیں۔ حضرت وہب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک قرشی نوجوان کو مشکل میں دیکھ کر میں اس کی مدد کے لئے بڑھنے ہی والا تھا کہ اچانک غیب سے کچھ گھوڑے سُوار ظاہِر ہوئے، یہ انسانوں جیسے نہیں تھے، انہوں نے آتے ہی اُن 90 افراد پر حملہ کر کے انہیں مار بھگایا اور حضرت عَبْدُ اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بحفاظت ان کے گھر تک پہنچا دیا۔[2]

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جانے پہچانے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْرِ پاک بلند کیا ہے، ابھی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش بھی نہیں ہوئی تھی، اس سے بھی پہلے رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْرِ پاک کے چرچے تھے۔ الحمد للہ! اللہ پاک نے پچھلی آسمانی کتابوں (مثلاً تورات، زبور، انجیل) اور انبیائے کرام علیہم السَّلَام پر نازِل ہونے والے صحیفوں میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا تفصیل کے ساتھ ذِکْر

1 ... تاریخ الخمیس، الطلیعۃ الثالثۃ فی ولادۃ عبد اللہ... الخ، جلد:1، صفحہ:331 ملتقطاً۔
2 ... تاریخ الخمیس، الطلیعۃ الثالثۃ، ذکر تزوج عبد اللہ آمنہ، جلد:1، صفحہ:334 ملخصاً۔

فرمایا تھا اور یہ ذِکر اتنی تفصیل (*Detail*) کے ساتھ فرمایا تھا کہ اُن کتابوں کو پڑھنے والے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے بیٹوں سے بھی زیادہ بہتر طَور پر جانتے پہچانتے تھے۔ پارہ2، سورۂ بقرۃ، آیت:146 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ (پارہ:2، البقرۃ:146)

تَرجَمہ کَنْزُالْعِرْفان: وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اس نبی کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں

مشہور مفسر قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: یعنی اَہْلِ کِتَاب (جو تورات اور انجیل کا عِلْم رکھتے تھے) وہ پیارے اور محبوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہچانتے ہیں۔ کتنا پہچانتے ہیں؟ کیسے پہچانتے ہیں؟ فرمایا: جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں کہ بچہ اگر ہزار بچوں میں بھی کھڑا ہو تو پہچان لیں گے کہ میرا بیٹا وہی ہے ❁ کبھی کسی وقت بھی شک نہیں کرتے کہ شاید یہ میرا بچہ نہ ہو ❁ دور سے اس کی آواز سُن کر ❁ چال ڈھال دیکھ کر بھی پہچان لیتے ہیں کہ یہ میرے بیٹے کی آواز ہے، یہ میرے بیٹے کے چلنے کا انداز ہے، ایسے ہی یہ اَہْلِ کتاب پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی آپ کی مبارک صُورت سے، آپ کی چال سے، گفتگو کے انداز سے بلکہ ہر ہر ادا سے پہچانتے ہیں۔[1]

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی گواہی

روایات میں ہے: اَہْلِ کتاب کے بڑے عالِم حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جب ایمان قبول کیا تو حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ان سے پوچھا: اس آیت میں

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:146، جلد:2، صفحہ:44 بتغیر قلیل۔

جو بتایا گیا کہ اَہْلِ کتاب محبوبِ رَبّ، سردارِ عرب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہچانتے ہیں، اس معرفت (یعنی پہچان) کا کیا مطلب ہے؟ حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے کہا: اے عمر (رَضِیَ اللّٰہُ عنہ)! میں نے حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو بغیر کسی شک وشُبہ کے فوراً پہچان لیا اور میرا حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پہچاننا اپنے بیٹوں کو پہچاننے سے زیادہ کامِل و مکمل تھا۔ فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پوچھا: وہ کیسے؟ کہا: نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف (Traits/Characteristics) ہماری کتاب تورات میں اللہ پاک نے بیان کئے ہیں (اس لئے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پختہ یقین کے ساتھ پہچانتا ہوں) جبکہ بیٹے کو بیٹا سمجھنا تو صِرْف عورتوں کے کہنے سے ہے۔ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جب یہ بات سُنی تو جوشِ محبّت سے حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ماتھا چُوم لیا۔[1]

حَیَّ بَاقِی جس کی کرتا ہے ثنا | مرتے دَم تک اس کی مِدْحت کیجئے!
جس کا حُسْن اللہ کو بھی بھا گیا | ایسے پیارے سے محبّت کیجئے![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایمان سے روک دینے والی باطنی بیماری

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ضِمْنی طَور پر ایک بات سمجھ لیتے ہیں، ہو سکتا ہے ذہن میں سوال اُٹھ رہا ہو کہ جب پچھلی آسمانی کتابوں میں آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اتنی تفصیل کے ساتھ ذِکْرِ خیر موجود تھا تو اَہْلِ کتاب نے آپ کو دیکھتے ہی ایمان قبول کیوں

1 ... تفسیرِ خازن، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:146، جلد:1، صفحہ:90 ملتقطاً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:195 بتقدیم و تاخیر۔

نہیں کیا...؟ جب وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جانتے بھی تھے، پہچانتے بھی تھے، انہیں معلوم تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی آخری نبی ہیں تو انہیں چاہئے تھا کہ دیکھتے ہی فوراً کلمہ پڑھ لیتے، آخر انہوں نے ایمان قبول کیوں نہیں کیا؟ اس کا جواب اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں بتایا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

بَغْیًا اَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۚ (پارہ:1، البقرۃ:90)

ترجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: اس حسد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے۔

تفسیر نور العرفان میں اس آیت کے تحت ہے: بنی اسرائیل کو حسد ہوا کہ آخری نبی ہونے کا اعزاز حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیوں ملا، کسی اسرائیلی کو ملنا چاہیے تھا، اس لئے وہ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ایمان نہیں لائے۔ مَعْلُوم ہوا **حسد کبھی ایمان سے بھی روک دیتا ہے۔**[1]

مریض کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا

مسندِ امام احمد میں ہے: ایک مرتبہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک یہودی (*Jewish*) کے قریب سے گزرے، اس کا بیٹا بیمار تھا اور وہ اس کے سرہانے بیٹھا تورات پڑھ رہا تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے یہودی! تجھے اس سچّے خُدا کی قسم جس نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر تورات اُتاری! کیا تورات میں میری نعت اور اَوْصاف لکھے ہیں، اس نے فوراً ہی انکار کر دیا مگر اس کا بیٹا جو بیمار تھا، اس کی قسمت کا ستارہ چمک رہا تھا، اس نے فوراً (اپنے باپ کا جھوٹ واضح کرتے ہوئے) کہا: میں گواہی

1 ... تفسیر نور العرفان، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:90 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

دیتا ہوں کہ تورات میں آپ کی نعت، آپ کی صِفات اور آپ کے تشریف لانے کے زمانے کا ذِکر موجود ہے۔ یہ کہتے ہی اس (یعنی بچے) نے کلمہ پڑھا اور مسلمان ہو گیا۔[1]

یہ کس شہنشہِ والا کی آمد آمد ہے | یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے
وہ آئے آنے کی جن کے خبر تھی مُدت سے | دُعا خلیل کی عیسیٰ کی جو بشارت تھے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حَسَد کے سَر پَر خاک ڈالو...!!

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا؛ اَہلِ کتاب جو ایمان قبول نہیں کرتے تھے وہ صِرْف حَسَد کی وجہ سے نہیں کرتے تھے، ورنہ جو پاکیزہ دِل تھے، وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھتے ہی کلمہ پڑھ لیا کرتے تھے۔ اس سے **حَسَد کی تباہ کاری** کا اندازہ لگائیے! حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس آیت سے ملنے والے مَدَنی پھولوں میں ذِکْر کرتے ہیں: حَسَد ایسی بُری بَلا ہے جو خود حاسِد (حسد کرنے والے) کو کھاتی ہے مَحْسُود (جس سے حَسَد کیا جائے، اس) کا کچھ نہیں بگاڑتی اس سے حاسِد کی تندرستی خراب، ایمان برباد اور دِل سیاہ ہو جاتا ہے کیونکہ محسود تو آرام سے سوتا ہے مگر یہ حسد کی آگ میں جل کر اپنا عیش و آرام کھوتا ہے اور خون کے آنسوؤں سے منہ دھوتا ہے حاسِد کوئی ترقی (*Progress*) نہیں کر سکتا کیونکہ اس کو جلن سے فُرصَت نہیں وہ ترقی کے بارے کب سوچے گا...؟؟[3]

مولانا روم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دیکھو! حسد کے باعث ابلیس نے سجدۂ آدم سے

---

1 ... مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:551، حدیث:24135 ملتقطًا۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:136 ملتقطًا۔
3 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، البقرۃ، زیر آیت:90، جلد:1، صفحہ:549 ملتقطًا۔

شرم محسوس کی اور سعادت و کامیابی سے ہمیشہ کے لئے محروم (**Deprive**) ہو گیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ جب تم صاف دِل والوں سے حَسَد کرو گے تو تمہارے دِل میں سیاہیاں پیدا ہوں گی۔ لہٰذا اللہ پاک کے نیک لوگوں کے پہلوؤں کی خاک بن جا، ہماری طرح حَسَد کے سَر پر مٹی ڈال دے...!![1]

حسد، وعدہ خِلافی، جھوٹ، چُغلی، غیبت و تہمت
مجھے ان سب گناہوں سے ہو نفرت یارسولَ اللہ[2]
جھوٹ سے بغض و حسد سے ہم بچیں | کیجئے رَحمت اے نانائے حسین[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نعتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مت چھپاؤ...!

پیارے اسلامی بھائیو! پچھلی آسمانی کِتابوں میں پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ خیر کیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ اَہْلِ کتاب کو یہ حکم بھی دیا گیا تھا کہ تم ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس ذِکر کو کبھی مت چھپانا بلکہ اس کا چرچا کرتے رہنا۔ چنانچہ پارہ:1، سورۂ بقرۃ، آیت:42 میں اللہ پاک نے بنی اسرائیل کو فرمایا:

وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۝۴۲ (پارہ:1، البقرۃ:42)

ترجَمۂ کَنْزُالْعِرْفان: اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق نہ چھپاؤ۔

اس آیتِ کریمہ میں بنی اسرائیل کو 2 باتوں سے منع کیا گیا ہے: **(1)**: حق کو باطِل سے

---

1 ...مثنوی معنوی، دفتر اول، قصہ دیدن خلیفہ لیلی را، صفحہ:19۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:332۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ:258۔

ملانا نہیں ہے اور (2): حق کو چھپانا نہیں ہے۔

آیتِ کریمہ میں 2 مرتبہ لفظِ **حق** استعمال ہوا ہے، اس جگہ **حق** سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے مُفَسِّرِین کِرَام فرماتے ہیں: **نَعْتُ مُحَمَّدٍ** (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) **فِی التَّوْرَاۃِ** یعنی اس جگہ حق سے مراد حُضُور جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وہ نعتِ پاک ہے، جو اللہ پاک نے **تورات شریف** میں نازِل فرمائی۔[1] لہٰذا بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ اے **تورات** پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرنے والو! ❁ ہم نے تورات شریف میں اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں ❁ آپ کے اَوْصاف ❁ آپ کے فضائل و کمالات ❁ پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے چہرے کا ذِکْر ❁ پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری اداؤں کا ذِکْر ❁ پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری مُہرِ نبوت کا ذِکْر ❁ آپ کی چال مبارک کا ذِکر ❁ آپ کے اندازِ گفتگو کا ذِکْر ❁ آپ کے شہر کا ذِکْر ❁ آپ کی وِلادت کا ذِکْر ❁ آپ کی ہجرت کا ذِکْر ❁ آپ کے دُنیا میں آنے کا ذِکْر ❁ آپ کے دُنیا سے ظاہِری پردہ فرمانے کا ذِکْر غرض کہ اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں اور اَوْصاف کو کھول کر بیان کر دیا ہے، اے اَہْلِ تورات! اب تم پر لازم ہے کہ تم ہمارے محبوب کی نعتوں میں نہ تو اپنی طرف سے ملاوٹ کرو! نہ ہمارے محبوب کی نعتیں چھپاؤ! بلکہ جتنا ہو سکے ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں کا چرچا کرو...!

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں، آپ کے اَوْصاف و کمالات کا چرچا کرنا ربِّ کریم کو پسند ہے۔ اس سے اندازہ لگائیے! کتنے خوش نصیب (***Lucky***) ہیں وہ لوگ جو اَوْصافِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا

---

1 ...حَاشِیَۃُ الصَّاوِی عَلٰی تَفْسِیرِ الجَلَالَین، پارہ: 1، البقرۃ، زیرِ آیت: 42، جلد: 1، صفحہ: 67۔

خُوب چرچا کرتے ہیں ❁نعتیں پڑھتے ہیں ❁میلاد منا کر ❁ذِکرِ مصطفےٰ کی محفل سجا کر ❁جھنڈے اُٹھا کر ❁جلوس میں شرکت فرما کر جُھوم جھوم کر آپ کی آمد کا چرچا کرتے اور ذِکرِ مصطفےٰ کرنے کی سعادت پاتے ہیں۔

نعت سُنتا رہوں، نعت کہتا رہوں | آنکھ پُر نَم رہے، دِل مچلتا رہے
نجمؔ نامِ مُحَمَّد زباں پر رہے | ذِکر ہوتا رہے، سانس چلتی رہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آسمانی کتابوں میں نعتِ مصطفےٰ

پیارے اسلامی بھائیو! اَہْلِ کتاب کو حکم دیا گیا کہ ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں کا چرچا کرو! اُن میں سے جو غیر مسلم (***Non-Muslim***) رہے، انہوں نے تو یہ سَعَادت حاصِل نہیں کی، آیئے! آج ہم یہ سَعَادت حاصِل کر لیتے ہیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات جو پچھلی آسمانی کتابوں میں بیان ہوئے تھے، ان کا پُورا پُورا بیان تو ہو ہی نہیں سکتا کہ ہمارے پاس وہ زبان بھی نہیں جو ذِکرِ مصطفےٰ کا حق ادا کر سکے، ہمارے پاس اتنا عِلْم بھی نہیں کہ پُورے طَور پر ذِکرِ مصطفےٰ کو جان سکیں اور سچّی بات تو یہ ہے کہ ہمارے پاس اتنی لمبی زندگی بھی نہیں ہے، یہ بالکل حق ہے، سچ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پُورا پُورا ذِکر تو دُور کی بات، صِرْف ایک وَصْفِ پاک کا مکمل بیان کرنے کے لئے ہزاروں سالہ زندگی بھی ہو تو کم ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے:

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے | تیرے اَوصاف کا اک باب بھی پُورا نہ ہوا

غرض؛ ہم مکمل طَور پر ذِکرِ مصطفےٰ تو نہیں کر سکتے، آیئے! حُصُولِ برکت کے لئے پچھلی

آسمانی کتابوں میں ذِکر کئے گئے چند اَوْصاف و کمالاتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سن لیتے ہیں۔

ایک اَہَم وضاحت

خیال رہے! پچھلی آسمانی کتابوں میں لوگوں نے اپنی مرضی کے مطابق تحریف (یعنی تبدیلی) (***Changes/Modifications***) کر دی تھی، ان میں سے ذِکرِ مصطفٰے کو چھپانے اور مٹانے کی بہت کوششیں (***Efforts***) کی گئیں مگر الحمد للہ! اب بھی ان کتابوں میں ذِکرِ مصطفٰے موجود ہے۔

مٹ گئے، مٹتے ہیں، مٹ جائیں گے اَعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا[1]

اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مزید ایک جگہ لکھتے ہیں:

وہی دُھوم اُن کی ہے ما شَآءَ اللّٰہ!
مٹ گئے آپ مٹانے والے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بہر حال! ان آسمانی کتابوں میں چونکہ تحریف ہو چکی ہے، (یعنی لوگوں نے اس میں اپنی من مانی باتیں شامل کر دیں ہیں) اس لئے ان کتابوں کو پڑھنا اب درست نہیں ہے۔ بڑے بڑے عُلَمائے کرام نے ان کتابوں سے محبوبِ رحمٰن، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جو نعتیں نِکال کر بیان کیں اور جو روایات میں آئیں، اُن کی روشنی میں نعتِ مصطفٰے آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں:

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:29۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:161۔

ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی...!!

حضرت سالِم بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: (صحابۂ کرام و تابِعین کے زمانے کی بات ہے) ایک مرتبہ 2 شخص بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے، ان میں سے ایک نے کہا: میں نے کل رات خواب میں تمام انبیائے کرام علیہم السَّلام کی زیارت کی۔ دوسرے نے کہا: پھر بتایئے! آپ نے کیا دیکھا؟ اب خواب دیکھنے والے اپنا خواب سُنانے لگے، بولے: میں نے دیکھا؛ ہر نبی عَلَیْہِ السَّلام کے ساتھ 4،4 چراغ تھے، ایک چراغ ان کے سامنے، ایک ان کے پیچھے، ایک ان کے سیدھی جانِب، ایک الٹی جانب۔ پھر ہر نبی علیہ السَّلام کے ساتھ ان کے ایک صحابی بھی تھے، ان کے پاس بھی ایک ایک چراغ تھا۔

پھر میں نے دیکھا؛ (ایک عظیم مرتبے والے) نبی کھڑے ہوئے، ان کے کھڑے ہوتے ہی پُوری زمین روشن ہوگئی، اُن کے مبارک سَر کے ہر بال کے ساتھ ایک چراغ تھا اور ان کے صحابی جو اُن کے ساتھ تھے، ان کے ساتھ ایک ایک نہیں بلکہ 4،4 چراغ تھے۔ یہ منظر دیکھ کر میں نے پوچھا: **مَنْ هٰذَا** یعنی یہ اتنے بلند رُتبہ نبی جن کے کھڑے ہوتے ہی ساری زمین روشن ہوگئی، یہ کون ہیں؟ تو جواب آیا: **مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰه** یعنی یہ مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

جب یہ دونوں شخص آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے، یعنی ایک خواب سُنا رہے تھے، دوسرے سن رہے تھے عظیم تابعی بزرگ حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ (جو تورات شریف کے بڑے ماہِر عالِم تھے)، (ان) کے کانوں میں ان باتوں کی آواز گئی آپ نے فرمایا: یہ تم کیا باتیں کر رہے رہو (یعنی یہ جو تم بتا رہے ہو یہ بات تم نہیں کہیں سے پڑھی، سُنی ہے)؟ خواب

بتانے والے نے کہا: نہیں...! یہ کوئی پڑھی سُنی بات نہیں ہے بلکہ یہ تو میں نے رات کو خواب دیکھا تھا، وہ بیان کر رہا ہوں۔ یہ سُن کر حضرت کعبُ الاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ بولے: وَالَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ اِنَّهَا لَفِیْ کِتَابِ اللهِ یعنی اُس رَبِّ کائنات کی قسم! جس نے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سچّا نبی بنا کر بھیجا ہے! تم نے تو یہ خواب دیکھا ہے مگر میں نے بالکل یہی بات اللہ پاک کی نازِل کی ہوئی پچھلی آسمانی کتاب میں پڑھی ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اس سے معلوم ہوا؛ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بھی ہیں، صاحِبِ نُور بھی ہیں اور حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللہُ عنہ کی وضاحت کے مطابق پچھلی آسمانی کتابوں میں بھی یہی لکھا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ مبارک نُور ہیں کہ جن کے ذریعے سے پُوری زمین نُور سے جگمگا اُٹھی ہے۔

چار جانِب روشنی ہے سب سماں ہے نُور نُور
حق نے پیدا آج اپنے پیارے کو فرمایا ہے
آگے پیچھے، دائیں بائیں نور ہے چاروں طرف
آ گیا ہے نُور والا، نُور والا آیا ہے[2]

نُور والے آقا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور ہیں، یہ بات اللہ پاک کے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے۔ چنانچہ پارہ:6، سورۂ مائدہ، آیت:15 میں ارشاد ہوتا ہے:

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۙ﴿۱۵﴾

ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف

1 ...سُبُلُ الْهُدٰی وَالرَّشَاد، جماع ابواب خصائصہ...الخ، الباب الثالث، جلد:10، صفحہ:385۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:460 ملتقطًا۔

(پارہ:6، المائدۃ:15) | سے ایک نور آگیا اور ایک روشن کتاب۔

اس آیتِ کریمہ میں لفظِ نُور سے کیا مُراد ہے، اس بارے میں امام بغوی، امام جلال الدین سیوطی، امام رازی، علّامہ صاوِی، علّامہ مُلّا علی قاری، علّامہ محمود آلوسی رَحمۃُ اللہ علیہم اور بہت سارے مُفَسِّرِین کرام فرماتے ہیں: اس نُور سے نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مراد ہیں۔[1]

بلکہ خُود نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا نُور ہونا بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ امام بخاری اور امام مسلم کے استاد امام عبد الرزاق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ سے **روایت کیا**، حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سوال کیا کہ اللہ پاک نے سب سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا؟ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **هُوَ نُوْرُ نَبِيِّكَ يَا جَابِرُ!** اے جابِر وہ تیرے نبی کا نور ہے (جسے اللہ پاک نے سب سے پہلے پیدا فرمایا۔)[2]

بزمِ آخر کا شمع فَروزاں ہوا | نُورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی[3]
یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ | ان کی پُر نور صورت پہ لاکھوں سلام[4]

مولیٰ کس کے نُور نے ہمیں ڈھانپ لیا؟

شارِحِ بخاری امام احمد بن محمد قسطلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اللہ پاک نے جب ہمارے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور کو پیدا فرمایا تو اسے حکم دیا کہ تمام انبیائے کرام کے نُور کو

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:6، المائدہ، زیرِ آیت:15، جلد:2، صفحہ:400-401 خلاصۃً۔
2 ... اَلْجُزْءُ الْمَفْقُوْدِ مِنْ مُصَنَّفِ عَبْدُ الرَّزَّاق، کتاب الایمان، باب فی تخلیق... الخ، صفحہ:63، حدیث:18۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:138۔
4 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:311۔

دیکھو، پھر اللہ پاک نے تمام انبیاء کے نُور کو ہمارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور سے ڈھانپ دیا۔ انہوں نے عرض کی: مولیٰ! کس کے نُور نے ہمیں ڈھانپ لیا؟ اللہ پاک نے فرمایا: هٰذَا نُوْرُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰه یعنی یہ مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نور ہے۔[1]

ذَرَّہ ذَرَّہ جگمگایا ہر طرف آیا نکھار | گویا ساری ہی فضا کو نُور میں نہلایا ہے
نُور والا آیا ہے ہاں! نُور لے کر آیا ہے | سارے عالم میں یہ دیکھو نُور کیسا چھایا ہے

نُور کی خیرات بانٹنے والے

اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بلکہ قاسِمِ نُور (یعنی نُور بانٹنے والے) ہیں۔ صحابیِ رسول حضرت کعب بن زُہیر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ یُسْتَضَاءُ بِهٖ بے شک رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایسے نُور ہیں جن سے روشنی حاصِل کی جاتی ہے۔[2]

حضرت اُسید بن ابو ایاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: نُور والے آقا، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک بار میرے چہرے اور سینے پر اپنا پُرنُور ہاتھ شریف پھیر دیا، اس کی برکت یہ ظاہِر ہوئی کہ میں جب بھی کسی اندھیرے گھر میں داخِل ہوتا وہ گھر روشن ہو جاتا۔[3]

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے | مرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے
برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت | بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے[4]

خیال رہے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُور بھی ہیں اور بشر بھی ہیں، قرآنِ کریم اور اَحادیثِ کریمہ سے یہ دونوں باتیں ہی ثابت (*Proven*) ہیں۔

---

1 ... اَلْمَوَاهِبُ اللَّدُنِّيَة، المقصد الاول، فی تشریف اللہ... الخ، جلد:1، صفحہ:33۔
2 ... معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:192، رقم:15735۔
3 ... کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابہ، جز:13، جلد:7، صفحہ:123، حدیث:36819 ملتقطًا۔
4 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:158۔

پیارے آقا کے پیارے نام

پیارے اسلامی بھائیو! پچھلی آسمانی کتابوں میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بہت سارے پیارے پیارے نام بھی ذِکر کئے گئے تھے۔ آیئے! چند مبارک نام سنتے ہیں:

اُمَّت کو جہنّم سے بچانے والے

❁ پچھلی آسمانی کتابوں میں آپ کا ایک نام ہے: اَحِیْد (یعنی اُمَّت کو جہنّم سے بچانے والے) ❁ تورات شریف میں آپ کا ایک نام ہے: اُحِیْدُ اس کا بھی وہی معنی ہے: اُمَّت کو جہنّم سے بچانے والے۔[1]

عقیدۂ شفاعت

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اس سے عقیدۂ شفاعت معلوم ہوا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ (پارہ:30، الضحیٰ:5)

ترجَمۂ کَنْزُالْعِرْفان: اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت اُتری تو شفاعت فرمانے والے نبی، اُمّت کو بخشوانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: إِذًا لَا أَرْضٰى وَوَاحِدٌ مِنْ أُمَّتِيْ فِي النَّار یعنی اگر ایسا معاملہ ہے، پھر تو جب تک میرا ایک اُمّتی بھی دوزخ میں ہوا میں راضی ہی نہ ہوں گا۔[2]

---

1 ... حُجَّۃُ اللہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، الباب الاول، الاسماء النبویہ... الخ، صفحہ:87۔

2 ... تفسیر کبیر، پارہ:30، الضحیٰ، زیر آیت:5، جلد:11، صفحہ:194 ملتقطًا۔

مسندِ امام احمد کی روایت میں ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: أَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدَدَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ، وَمَدَرَةٍ یعنی زمین پر جتنے درخت اور ڈھیلے ہیں، میں قیامت کے دِن ان کی تعداد سے بھی زیادہ لوگوں کی شفاعت کروں گا۔[1]

باغِ جنت میں مُحَمَّد مسکراتے جائیں گے
پھول رحمت کے جھڑیں گے ہم اٹھاتے جائیں گے
خلد میں ہوگا ہمارا داخِلہ اس شان سے
یا رسولَ اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَوَّل و آخر نبی

تورات اور **انجیل شریف** میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 2 نام مبارک ہیں: (1): اَخْرَابَا (یعنی اَوَّل نبی) (2): قَدْمَابَا (یعنی آخر نبی)۔ حضرت مُصعب بن سَعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: حضرت کعبُ الاحبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: روزِ قیامت سب سے پہلے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جنّت کا دروازہ کھولیں گے۔ پھر اس کی دلیل میں آپ نے تورات کی آیت پڑھی، جس میں تھا: اَخْرَابَا، قَدْمَابَا۔ حضرت کعب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اَخْرَابَا کا معنی ہے: اَوَّل۔ قَدْمَابَا کا معنی ہے: آخر۔[2] یعنی ہمارے نبی، پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اول نبی بھی ہیں اور آخری نبی بھی ہیں۔

---

1 ...مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:400، حدیث:23589۔

2 ...سُبُلُ الْهُدٰى وَالرَّشَاد، جماع ابواب اسمائہ...الخ، الباب الثالث، جلد:1، صفحہ:425۔

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اَوَّل، وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقاں، وہی یٰسیں، وہی طٰہٰ

وضاحت: پیارے آقا مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے اول بھی ہیں آخر بھی ہیں، کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآن، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاق مبارکہ عین قرآن تھے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حق و باطل کے درمیان فرق (***Difference***) کرنے والے اور یٰسیں وطٰہٰ کی شانوں والے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

انہی سے عالَم کی اِبتدا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۳ (پارہ:27، الحدید:3)

ترجَمہ کَنْزُالْعِرْفان: وہی اول اور آخر اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے۔

شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس آیت کی وضاحت میں فرماتے ہیں: (اَوَّل ہونا، آخر ہونا، ظاہِر ہونا، باطِن ہونا) یہ چاروں صِفَات اللہ پاک کی ہیں اور اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی یہ صِفَات (***Qualities***) عطا فرمائی ہیں۔[1]

آقا کریم کے اَوَّل و آخر ہونے کا مطلب

حدیثِ پاک میں ہے: ایک مرتبہ فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور یوں سلام کیا: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ظَاهِرُ! اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

1 ... مدارج النبوہ، مقدمہ، جز:1، صفحہ:2 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

یَابَاطِنُ اے ظاہِر نبی! آپ پر سلام ہو، اے باطِن نبی! آپ پر سلام ہو۔ اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبریل! یہ صِفَات تو اللہ پاک کی ہیں، اسی کو لائق ہیں، میری یہ صِفَات کیسے ہو سکتی ہیں؟ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: اللہ پاک نے آپ کو ان صفات سے فضیلت دی، آپ کو سارے نبیوں اور رسولوں پر فضیلت بخشی اور اپنے نام اور صِفَّت سے آپ کا نام اور وَصْف نکالا ہے ❁ (اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! اللہ پاک نے آپ کا نام اَوَّل رکھا، کیونکہ آپ پیدائش کے اعتبار سے سب اَنبیائے کرام سے اَوَّل یعنی پہلے ہیں (کہ سب سے پہلے آپ کا نور مبارک پیدا کیا گیا) ❁ اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک آخِر بھی رکھا کیونکہ آپ سب انبیائے کرام کے زمانے سے آخر میں تشریف لانے والے اور آخری اُمَّت کے آخری نبی ہیں ❁ اسی طرح اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک باطِن بھی رکھا، کیونکہ اللہ پاک نے اپنے نام کے ساتھ آپ کا نامِ پاک سنہرے نُور سے عرش کے پائے پر حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پیدائش سے 2 ہزار سال پہلے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لکھا۔ اسی طرح اللہ پاک نے آپ کا نامِ پاک ظاہِر بھی رکھا کیونکہ اس نے آپ کو تمام دینوں پر غلبہ (*Dominance*) عطا فرمایا، آپ کی شریعت و فضیلت کو تمام زمین و آسمان والوں پر ظاہِر کر دیا۔[1]

وہی ہیں اوّل وہی ہیں آخر وہی ہیں باطن وہی ہیں ظاہر
انہیں سے عالم کی ابتدا ہے وہی رسولوں کی انتہا ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... شرح الشفا، الباب الثالث، جلد:1، صفحہ:515، فتاویٰ رضویہ، جلد:15، صفحہ:663 ملتقطاً۔

پیارے آقا کے مزید پیارے پیارے نام

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے نبی حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام پر جو صحیفے نازِل ہوئے، ان میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک آخَرُ مَاخ ہے، اس کا معنی ہے: صَحِیْحُ الْاِسْلَام (یعنی سیدھے دِین والے نبی) اسی طرح پچھلی آسمانی کتابوں میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک نامِ پاک اِکْلِیْل بھی ہے، جس کا معنی ہے: تاج۔ یعنی تاجُ الْاَنْبِیا کہ جیسے تاج پُورے سَر کو اپنے گھیرے میں لے لیتا ہے، ایسے ہی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نبوت نے ساری مخلوق کو گھیرے میں لے لیا کہ آپ نبیوں کے بھی نبی ہیں، فرشتوں کے بھی نبی ہیں، جنّوں کے بھی نبی ہیں، انسانوں کے بھی نبی ہیں، غرض؛ اللہ پاک کے سِوا جو کچھ موجود ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر مخلوق کے، ہر جہان کے نبی ہیں **انجیل شریف** میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک مشہور نام: بَارْقَلِیْط بھی آیا ہے: جس کا معنٰی ہے: رُوْحُ القدس (یعنی پاک رُوح) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک مبارک نام: جَبَّار بھی آیا ہے، اس کا معنی ہے: اُمَّت کی اِصْلاح فرمانے والے، راہِ ہدایت دکھانے والے، خُدا کے دشمنوں پر قہر فرمانے والے، تمام انسانوں پر فضیلت رکھنے والے نبی۔[1]

سب اَوْلٰی و اَعْلٰی ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی
اپنے مولٰی کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالَم کا دولہا ہمارا نبی

1 ... سبل الہدیٰ، جماع ابواب اسمائہ... الخ، الباب الثالث، جلد:1، صفحہ:425-431-438-443 ملتقطاً۔

خلق سے اَوْلیا، اولیا سے رُسُل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی[1]

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! پچھلی آسمانی کتابوں سے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مزید شانیں سُنتے ہیں:

سلطانِ دو جہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر نازِل ہونے والی آسمانی کتاب **انجیل شریف** میں ہے: (آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) جو ہمیشہ غالِب رہیں گے اور آخر تک میرے اَحْکام کی حفاظت کرتے رہیں گے، میں انہیں تمام اُمّتوں پر سلطان بناؤں گا۔[2]

یہ کس شہنشہِ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے
وہ آئے آنے کی جن کے خبر تھی مُدت سے
دُعا خلیل کی عیسیٰ کی جو بشارت تھے[3]

چمکدار مینار

اللہ پاک کے نبی حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلَام فرماتے ہیں: وہ فرشتہ جو میری زبان پر بولتا (یعنی مجھ پر وحی لاتا ہے) اس نے مجھے فرمایا: آپ کیا دیکھ رہے ہیں؟ میں نے دیکھا تو سامنے ایک سونے کا مینار (*Gold Tower*) تھا، اس کے سِرے پر ایک ہتھیلی تھی، اس ہتھیلی کے

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:138 ملتقطًا۔
2 ... حُجَّةُ اللهِ عَلَى الْعَالَمِيْن، المبحث الرابع، القسم الاول، الفصل الاول، البشارة السابعة عشر، صفحہ:76۔
3 ... سامانِ بخشش، صفحہ:135-136 ملتقطًا۔

اُوپر 7 چراغ تھے، ہر چراغ کے 7 مُنہ تھے، پھر اس ہتھیلی کے سیدھی اور الٹی جانِب زیتون کے درخت (Olive Trees) تھے، میں نے فرشتے سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ جواب آیا: کیا آپ انہیں نہیں جانتے؟ یہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں (اور ان کے متعلق اللہ پاک کا فرمان یہ ہے کہ وہ) میرے نام سے دُعا کریں گے تو میں ان کی دُعا قبول کروں گا۔

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اس روایت میں زیتون کے 2 درختوں سے مراد دِین اور بادشاہی ہے جو اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمادی ہے۔[1]

پیارے آقا کے پیارے اوصاف

حضرت وہب بن منبہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے حضرت شَعْیَا عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: بے شک میں ایک نبی (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو بھیجوں گا ❁ جو اُمّی ہوں گے (یعنی دُنیا میں ان کا کوئی استاد نہ ہو گا) ❁ میں ان کے ذریعے بہرے کان کھول دوں گا ❁ غافِل دلوں کو بیدار فرماؤں گا ❁ اندھی آنکھیں روشن فرماؤں گا ❁ ان کا مقامِ وِلادت مکہ ہے ❁ ان کی ہجرت (Migration) کا مقام طیبہ ہے ❁ ان کی بادشاہت (Kingship) مُلکِ شام میں ہو گی ❁ وہ میرے خاص بندے ہیں ❁ مُتَوَکِّل (مجھ پر بھروسہ کرنے والے) ہیں ❁ مصطفٰے (یعنی چنے ہوئے) ہیں ❁ مَرْفُوع (یعنی بلند ذِکر والے) ہیں ❁ حَبِیْب ہیں ❁ مُتَحَبَّب (یعنی پسند کئے گئے) ہیں ❁ مُخْتَار (یعنی اختیارات رکھنے والے) ہیں ❁ وہ برائی کا بدلہ بُرائی سے نہیں دیں گے بلکہ معاف فرما دیا کریں گے ❁ مؤمنوں پر رحم کرنے والے ہوں گے ❁ (ایسے نرم دِل ہوں گے کہ) زخم لگائے گئے جانور کو دیکھ کر رویا کریں گے ❁ بیوہ کی گود میں یتیم کو دیکھ کر آنسو بہائیں گے ❁ سخت نہ ہوں گے ❁ بُری باتیں کرنے والے نہ ہوں

1 ... حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، الفصل الاول، البشارۃ الحادیۃ والثلاثون، صفحہ: 80 ملتقطًا۔

گے ❁نہ ہی بازاروں میں شور مچانے والے ❁ان کی چال میں ایسا وقار ہو گا کہ اگر چراغ کے قریب سے گزر جائیں تو چراغ نہ بجھے ❁سُوکھی گھاس پر قدم رکھیں تو قدموں کی آواز نہ آئے ❁میں انہیں جنّت کی خوشخبری سُنانے والا ❁جہنّم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجوں گا ❁انہیں پاکیزہ اَخلاق سے نوازوں گا ❁وقار اور سکینہ ان کا لباس ہو گا ❁نیکی اُن کا طریقہ کار ہو گا، تقویٰ اُن کا ضمیر ہو گا ❁حکمت (*Wisdom*) اُن کا کلام ہو گا ❁صِدق و وفا ان کی طبیعت ہو گی ❁معاف کرنا اور بھلائی سے پیش آنا ان کا اَخلاق ہو گا ❁عدل و انصاف ان کی سیرت ہو گی ❁حق اُن کی شریعت ہو گی ❁اِسلام ان کا دِین ہو گا اور ❁ان کا نامِ نامی اَحْمَد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہو گا۔[1]

رسل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں | انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
خدائے پاک کے جلوے دکھانے آئے ہیں | دلوں کو نور کے بُقعے بنانے آئے ہیں
رؤف ایسے ہیں اور یہ رحیم ہیں اتنے | کہ گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے | کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں[2]

اگلے پچھلوں کے گُناہ معاف

امام بَیْہَقِی (بے-ہَ-قِی) رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ روایت کرتے ہیں: اللہ پاک نے حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی: اے داؤد (عَلَیْہِ السَّلَام)! بے شک آپ کے بعد عنقریب ایک نبی ہوں گے، ان کا نام اَحْمَد و مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، سچّے نبی ہیں، میں اُن پر کبھی غضب نہ فرماؤں گا، وہ کبھی میری نافرمانی نہ کریں گے، بے شک میں نے ان کے صدقے

1 ...دلائل النبوہ لابی نعیم، الفصل الخامس، جز:1، صفحہ:35-36، حدیث:32-33 ملتقطاً۔
2 ...سامان بخشش، صفحہ:137-139 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

اُن کے اگلے پچھلوں کے گُناہ معاف کر دیئے۔[1]

اُمَّتِ مصطفےٰ کے اَوْصاف

صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ نے ایک بار حضرت کعبُ الاحبار رَضِیَ اللہُ عنہ سے پوچھا: **تورات شریف** میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کیا کیا اَوْصاف لکھے ہیں؟ فرمایا: **تورات شریف** میں ہے: ❁ مُحَمَّد بن عبد اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ❁ اُن کی وِلادت کا مقام مکہ ہے ❁ ہجرت کا مقام طابَہ (یعنی مدینہ) ہے ❁ بُری باتیں کرنے والے نہ ہوں گے ❁ بازاروں میں چلّا کر بات کرنے والے نہیں ہوں گے ❁ بُرائی کا بدلہ بُرائی سے نہیں دیں گے بلکہ معاف کر دیا کریں گے ❁ اُن کی اُمَّت اُمّتِ حمّاد (یعنی کثرت سے حمد کرنے والی) ہو گی ❁ وہ ہر مشکل و آسانی کے وقت اللہ پاک کی حمد کیا کریں گے ❁ بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ پاک کی تکبیر (مثلاً اَللہُ اَکْبَر) کہا کریں گے ❁ نماز میں صفیں بنایا کریں گے۔[2]

موسیقی کے آلات توڑنے والے

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے **روایت ہے**: ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے مجھے ہدایت دینے والا، تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور مجھے بھیجا تاکہ میں موسیقی کے آلات توڑ ڈالوں۔ اَوْس بن سَمْعان (یہ بات سُن رہے تھے، انہوں) نے کہا: اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، بے شک میں نے تورات میں آپ کے متعلق یہی پڑھا ہے۔[3]

1 ... دلائل النبوہ للبیہقی، باب صفۃ رسول اللہ... الخ، جلد:1، صفحہ:380۔
2 ... دارمی، المقدمہ، باب صفۃ النبی فی الکتب قبل مبعثہ، صفحہ:25-26، حدیث:8 ملتقطاً۔
3 ... حُجَّۃُ اللہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، الباب الاول، ماروا ہ ائمۃ الحدیث... الخ، صفحہ:94۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے ہمارے آقا و مولیٰ مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی...!! غور فرمایئے! اللہ پاک نے پچھلی آسمانی کتابوں میں کتنی تفصیل (*Detail*) کے ساتھ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے اوصاف و کمالات، فضائل، اَخلاق، پاکیزہ کردار کو ذِکْر فرمایا، یہاں ذرا یہ بھی غور فرمایئے! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم دُنیا میں کیوں تشریف لائے؟ اس کی ایک حکمت **تورات شریف** میں بیان ہوئی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم موسیقی کے آلات توڑنے کے لئے تشریف لائے۔

اللہ! اللہ! نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم تو وہ جو موسیقی کے آلات توڑنے کے لئے تشریف لائے، اب آپ کی اُمّت اگر موسیقی کے آلات (*Musical Instruments*) بنائے، موسیقی بجائے، موسیقی سُنے تو یہ کتنے شرم کی بات ہے...!! الحمد للہ! یہ اُمَّت موسیقی سُننے والی نہیں بلکہ کیا ہے؟ **تورات شریف** میں بیان ہوا: یہ اُمَّت **اُمَّتِ حَمَّاد** ہے یعنی بہت کثرت سے اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کرنے والی ہے۔[1] ہمیں چاہئے کہ جیسا نام ہے، ویسے ہی کام بھی کریں ❁ گانے ❁ باجے ❁ موسیقی ❁ ڈھول ڈھمکے وغیرہ وغیرہ یہ سب کچھ چھوڑیں ❁ جو پہلے ایسا کرتے تھے ❁ اس سے توبہ کریں ❁ اس کی جگہ اللہ پاک کی حمد و ثنا کریں **اللہ! اللہ!** کریں ❁ اس کے پیارے پیارے ناموں سے اس کا ذِکْر کریں ❁ تِلاوت کریں ❁ نعتیں پڑھیں ❁ نیک کام کریں۔ یہ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی بہتر ہو گی اور آخرت بھی سنور جائے گی۔

نماز کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پچھلی آسمانی کتابوں میں نازِل ہونے والی نعتیں سُنیں،

---

1 ... دارمی، المقدمہ، باب صفۃ النبی فی الکتب قبل مبعثہ، صفحہ: 25-26، حدیث: 8 ملتقطاً۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے اَوْصاف سنے، اس سے پتا چلتا ہے کہ میلاد منانا یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر کرنا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات کے چرچے کرنا، سُننا، سُنانا بالکل جائز بلکہ **سُنّتِ اِلٰہیہ** ہے کہ اللہ پاک نے اپنے نبیوں کو ذِکْرِ مصطفٰے سُنایا اور انبیائے کرام علیہم السَّلام نے سُنا بھی، پڑھا بھی، اپنی اُمّتوں کو بھی سُنایا۔ اس لئے الحمد للہ! ہم بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر کرتے بھی ہیں، سُنتے سُناتے بھی ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کے چرچے بھی کرتے ہیں، اسی کو تو میلاد کہا جاتا ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا: **میلاد منانا بالکل جائز ہے۔**

لیکن ایک بات یاد رکھئے! ہم الحمد للہ! میلادی ضرور ہیں مگر اس سے پہلے ہم نمازی ہیں۔ ہمیں نماز بھی لازمی پڑھنی ہے۔ آیئے! ایک **روایت** سنتے ہیں: اَبُو ثعلبہ جو **تورات** کے عالِم تھے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک مرتبہ ان سے پوچھا: **تورات** میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جو شانیں بیان ہوئیں ہیں، وہ سناؤ! انہوں نے کہا: **تورات** میں لکھا ہے: ❁ اَحْمَد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اسماعیل عَلَیْہِ السَّلام کی اَوْلاد سے ہوں گے ❁ سیدھے دین والے ہوں گے ❁ ان کے دونوں کندھوں کے درمیان مُہرِ نبوت ہو گی ❁ شملے (والا عمامہ) باندھیں گے ❁ اُونٹ کی سواری فرمائیں گے ❁ اُن کو ایسی نماز دِی جائے گی کہ اگر وہ نماز قومِ نُوح کو دی جاتی تو وہ طوفان کے ذریعے ہلاک نہ ہوتے ❁ اگر قومِ عاد کو دی جاتی اُن پر آندھی کا عذاب نہ آتا ❁ اگر قومِ ثمود کو دی جاتی تو وہ چنگھاڑ کے عذاب سے ہلاک نہ ہوتی۔[1]

جنت میں نرم نرم بچھونوں کے تخت پر | آرام سے بٹھائے گی اے بھائیو! نماز

1 ... حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلَی الْعَالَمِیْن، المبحث الرابع، الباب الاول، ماروا ہ ائمۃ الحدیث... الخ، صفحہ: 95-96 ملتقطاً۔

رحمت کے شامیانوں سے خوشبو کے ساتھ ساتھ | ٹھنڈی ہوا چلائے گی اے بھائیو! نماز

اللہُ اکبر! غور فرمایئے! نماز کی کیسی عظیم فضیلت ہے۔ اس لئے ہم نے میلاد منانا ہے، ضرور منانا ہے مگر جشنِ چراغاں میں گانے باجے نہیں چلانے، میوزک نہیں بجانا، ناچ رنگ کی محفلیں نہیں جمانی، بے پردگی نہیں کرنی بلکہ شریعت کے دائرے میں رہ کر میلاد منانا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پانچوں کی پانچوں نمازیں باجماعت ادا کرنی ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، سُنّتوں پر چلنے، نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جایئے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **تفسیر سننے سنانے کا حلقہ** بھی ہے ❁ **قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے:** ❁ اَحادیث میں اس طرح مضمون ہے: صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالبِ عِلْمِ دین[1] ❁ ایک روایت کے مطابق صبح کے وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے[2] ❁ **الحمد للہ!** دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❁ اس میں 3 قرآنی آیات ❁ ان کا ترجمہ اور تفسیر

1 ... دارمی، المقدمۃ، باب فی ذھاب العلم، صفحہ:96، حدیث:254۔
2 ... ابن ماجہ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ:48، حدیث:219۔

سنی، سنائی جاتی ہے ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں ❁ **آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنایئے!** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے[1] ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہوگا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکْر ہوگا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہوگا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفٰے ہے** اس پر عمل کی سَعادت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[2]

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں ہیں جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوشِشوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کر کے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع

---

1 ... مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد... الخ، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔

2 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957۔

کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عَالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کر دیا۔ الحمدللہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پا رہا تھا، حَیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشکلیں حَل کر شَہِ مُشکل کُشا کے واسطے | کر بَلائیں رَد شہیدِ کربَلا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

معرفۃ القرآن ایپ کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت ہی پیاری موبائل ایپلی کیشن بنام **معرفۃ القرآن** جاری کی ہے۔ اس ایپلی کیشن کے ذریعے۔ ❁ قرآن پاک اسلام کی سب سے مقدس کتاب ہے، قرآن پاک کو نہ صرف پڑھنا بلکہ اس کے معانی اور پیغامات کو بھی سمجھنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ پڑھنا بھی ضروری ہے۔ آپ اس ایپلی کیشن کی مدد سے قرآن پاک کا الفاظ کے درست لفظی ترجمہ کے ساتھ آسان ترجمہ قرآن کنزالعرفان کو پڑھ سکتے ہیں ❁ اس حوالے یہ 4 آسان چیزوں پر مبنی، لفظ بہ لفظ ترجمہ، آیات کے عنوانات، مختصر حاشیہ، مکمل محاوراتی ترجمہ اور دیگر خصوصیات ہیں ❁ ٹاپک وائز سرچ یہ حیرت انگیز خصوصیت ہے جس سے انتہائی درستگی کے ساتھ کم وقت میں مطلوبہ معلومات کو تلاش اور جمع کیا جا سکتا ہے ❁ اس سے قرآن پاک کے پورے سیاق و سباق سے مخصوص موضوعات کو پن پوائنٹ کیا جا سکتا ہے ❁ اس میں آپ پورے قرآن کو تلاش کرنے کی بجائے کسی

مخصوص پارہ، سورۃ، صفحہ تک فوری آسانی کے ساتھ پہنچ سکتے ہیں ❁ Last Read کے فیچر کی مدد سے آپ نے آخری بار جہاں تک پڑھا تھا وہیں سے پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وعدے کی پابندی سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[2] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعْلانِ

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مصنف اِبْنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد:7 صفحہ:223۔
3 ... بخاری، کتاب الجزیہ، صفحہ:815، حدیث:3179۔

نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور مَاشَآءَ اللّٰہ! شفقت و رَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شَخْص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[1] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے
ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں سنّتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... اَبُوداؤد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ:781، حدیث:4996۔

پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے نام

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...جہنّم کا حقدار جنّتی کیسے بنا...؟
- ...اللہ پاک کی سب سے پہلی رحمت
- ...میرے آقا ہر لحاظ سے بے مثل ہیں
- ...تم 2 دِن میں مکہ پہنچ جاؤ گے (واقعہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اَلْقَوْلُ الْبَدِيع میں ہے: حضرت ابو عباس احمد بن منصور رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو انتقال (Death) کے بعد کسی نے خواب (Dream) میں دیکھا کہ وہ سر پر موتیوں کا تاج (Crown) سجائے جنّتی لباس پہنے شِیراز کی جامِع مسجِد کے محراب میں کھڑے ہیں، خواب دیکھنے والے نے عرض کیا: مَافَعَلَ اللّٰهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ جواب دیا: میں کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا، اسی کی برکت سے اللہ پاک نے میری مغفِرت فرمادی اور مجھے تاج پہنا کر داخِلِ جنّت فرمادیا۔[1]

نکیرین کرتے ہیں تعظیم میری | فدا ہو کے تجھ پہ یہ عزّت ملی ہے
نہ کیوں کر کہوں یَاحَبِیْبِی! اَغِثْنِی | اسی نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے
تمنّا ہے فرمائیے روزِ محشر | یہ تیری رہائی کی چھٹّی ملی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی | سِوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ، صفحہ:123 ملتقطاً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:187-188 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا ❁ اور پیارے آقا، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی خوشی میں جھوم جھوم کر نعرے بھی لگاؤں گا ❁ ذِکرِ مصطفےٰ سُن کر دِل ٹھنڈا کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ❁ آج جشنِ وِلادت کی عظیم، سہانی رات ہے آج وہ رات ہے کہ اس رات آسمان و زمین میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات زمانے میں نُور بانٹا گیا ❁ آج وہ رات ہے جس کی صبح کو اُجالا پھیلا ❁ اندھیرے چھٹ گئے ❁ آج وہ رات ہے کہ جس رات کفر پر زلزلہ آیا، قیصر و کسریٰ کے محلّات لرز کر رہ گئے ❁ آج وہ رات ہے کہ جس کی صبح کو بہار آئی، زمانہ گلزار ہو گیا ❁ آج وہ رات ہے کہ جس رات حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے مشرق و مغرب اور کعبے کی چھت پر جھنڈا گاڑا ❁ زمین و آسمان میں سلطانِ دوجہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا خطبہ پڑھا گیا ❁ آج وہ رات ہے کہ جس رات کی صبح کو عالَم کا رنگ بدلا، سوتے نصیب جاگ گئے، قسمت چمک گئی ❁ آج مددگار آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی رات ہے ❁ آج دُکھی انسانیت کے غمخوار

---

1 ... بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

www.dawateislami.net

آقا کی آمد کی رات ہے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے، جو انسانیت (***Humanity***) کو نفس و شیطان کی قید سے چھڑانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جو کرم کے دریا بہانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو سوتے ہوؤں کو جگانے، روتے ہوؤں کو ہنسانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو گرنے والوں کو اُٹھانے، دِلوں کو کو زِندہ فرمانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو دو جہاں کے مالِک و مختار، گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے، اللہ پاک کے حبیب و محبوب و خلیل بن کر تشریف لائے ہیں۔

پُر نُور ہے زمانہ صبحِ شبِ وِلادت
پردہ اُٹھا ہے کس کا صبحِ شبِ وِلادت

فَصلِ بہار آئی، شکلِ نِگار آئی
گلزار ہے زمانہ صبحِ شبِ وِلادت

جنّت کے ہر مکاں میں آئینہ بندیاں ہیں
آراستہ ہے دُنیا صبحِ شبِ وِلادت

دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے
پھیلا نیا اُجالا صبحِ شبِ وِلادت

مکہ میں شام کے گھر روشن ہیں ہر نگہ پر
چمکا ہے وہ اُجالا صبحِ شبِ وِلادت

شوکت کا دبدبہ ہے، ہیبت کا زلزلہ ہے
شق ہے مکانِ کسریٰ صبحِ شبِ وِلادت

آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

عرشِ عظیم جھومے، کعبہ زمین چومے
آتا ہے عرش والا صبحِ شبِ وِلادت

ہاں دِین والو اُٹھو! تعظیم والا اُٹھو!
آیا تمہارا مولیٰ، صبحِ شبِ وِلادت

اُٹھو حُضُور آئے، شاہِ غَیور آئے
سلطانِ دِین و دُنیا صبحِ شبِ وِلادت

تیری چمک دمک سے عالَم چمک رہا ہے
میرے بھی بخت چمکا صبحِ شبِ وِلادت

بانٹا ہے دو جہاں میں تُو نے ضیاء کا باڑا
دیدے حسَن کا حِصّہ صبحِ شبِ وِلادت (1)

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:93-99ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

بارگاہِ رسالت میں مقبول کتاب

9 ویں صدی ہجری کے ایک بزرگ ہیں: حضرت علّامہ محمد بن قاسم رَضَّاع رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ آپ اپنے دور کے بہت بڑے عالم(Religious Scholar) اور قاضی(Judge) تھے۔ آپ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں سے متعلق ایک کتاب(Book) لکھی ہے جس کا نام ہے: تَذْکِرَۃُ الْمُحِبِّیْن بہت پیاری کتاب ہے اور یہ کتاب ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں مقبول بھی ہے۔ ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں یہی پیاری پیاری کتاب پڑھ رہا تھا، پڑھتے پڑھتے مجھے نیند آگئی، ظاہِری آنکھیں بند ہوئیں، دِل کی آنکھیں کھل گئیں، الحمد للہ! مجھے خواب میں پیارے ناموں والے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک جگہ تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان ارد گرد حلقہ بنائے بیٹھے تھے، الحمد للہ! میں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کو چومنے کی سعادت حاصِل کی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی اس مبارک مجلس میں بیٹھایا، مجھ سے تِلاوت بھی سُنی اور یہی کتاب یعنی تَذْکِرَۃُ الْمُحِبِّیْن جو میرے ہاتھ ہی میں تھی، اس کے بھی کئی صفحات سُنے، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُٹھ کر تشریف لے گئے، جب میں نیند سے جاگا تو خوشی کے مارے آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی خوش نصیبی کی بات ہے، اللہ پاک ہمیں بھی خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سعادت نصیب فرمائے۔

---

1 ...تذکرۃ المحبین فی اسماء سید المرسلین، صفحہ: 43 خلاصۃً۔

ہمارے دِل سے نکل جائے الفتِ دُنیا دے دِل میں عشقِ مُحَمَّد مرے رچا یارَبّ!
نبی کی دید ہماری ہے عید یااللہ! عطا ہو خواب میں دیدارِ مصطفےٰ یارَبّ![1]

جہنم کا حقدار جنتی کیسے بنا؟

پیارے اسلامی بھائیو! اس پیاری اور بارگاہِ رسالت کی مقبول کتاب کے صفحہ:52 پر علّامہ محمد بن قاسم رضّاع رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا، بہت ہی گنہگار تھا، نیکی کی جانب تو کبھی بڑھتا ہی نہیں تھا، بس دِن رات گُناہوں ہی میں گزارتا چلا جا رہا تھا، عمر ساری یونہی گُناہوں میں گزری، آخر ایک دِن اس کا وقتِ آخر آ ہی گیا، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السّلام تشریف لائے، رُوح قبض ہوئی اور یہ بندۂ گنہگار موت کے رستے قبر کی سیڑھی اُتر گیا۔ مرنے کے بعد کسی نے اسے خواب میں بہت ہی اچھی حالت میں دیکھا، حیرانی سے پوچھا: یہ حُسن و جمال، یہ زیب و زینت، یہ بلند مقام تمہیں کیسے مل گیا؟ تم تو بہت گنہگار تھے؟ کہا: (ہاں! واقعی میں بہت گنہگار تھا مگر) ایک دِن میں نے تورات شریف کھولی تو اس میں اللہ پاک کے محبوب نبی، مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک، آپ کے پیارے پیارے اَوْصاف دیکھے تو غلبۂ محبّت سے میں نے آپ کا نامِ پاک چوما اور سَر پر رکھ لیا، بس نامِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اسی ادب کی برکت سے اللہ پاک نے مجھ پر فضل و احسان فرمایا اور میرے سارے گُناہ بخش دیئے![2]

اعمال نہ دیکھے یہ دیکھا، محبوب کے کُوچے کا ہے گدا
خالق نے مجھے یوں بخش دیا، سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ!

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:82-83۔
2 ...تذکرۃ المحبین فی اسماء سید المرسلین، الفائدۃ الثالثۃ، صفحہ:52 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اے پیارے آقا کے پیارے پیارے ناموں سے محبّت کرنے والے عاشقانِ رسول! کیا شان ہے میرے محبوب نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! الحمدللہ! ❁ میرے نبی، پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مشکل کُشا بھی ہیں ❁ حاجت روا (حاجتیں پُوری کرنے والے) بھی ہیں ❁ دافعِ بلا (مصیبت دُور فرمانے والے) بھی ہیں، یہ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں ہیں، الحمدللہ! میرے رَبِّ کریم نے اپنے محبوب عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو بھی یہ عظمت بخشی ہے کہ ❁ آپ کے پیارے پیارے ناموں کے صدقے بھی حاجات پوری ہوتی ہیں ❁ مشکلات ٹلتی ہیں ❁ دُنیا تو دُنیا رہی، یہاں کی مشکلات کی تو وقعت کی ہی کیا ہے؟ میرے آقا کے پیارے پیارے نام ایسے شان والے ہیں کہ ان کی برکت سے دُنیا ہی نہیں ❁ قبر کی مشکلات (*Hardships*) بھی ٹلتی ہیں ❁ حشر کی مشکلات بھی ٹلتی ہیں ❁ قیامت کی ہولناکیوں سے بھی نجات ملتی ہے ❁ پُل صراط پر آسانی بھی نصیب ہوتی ہے اور ❁ اللہ پاک کے فضل سے نامِ مصطفےٰ کی برکت سے گنہگار بخشش کی خیرات پاکر جنّت کے حقدار بھی بن جاتے ہیں۔

جو چاہتے ہو کہ ہو سرد آتشِ دوزخ
دِلوں پہ نقشِ مُحَمَّد کا نام کر لینا
مِلا ہے خوب ہی نسخہ گناہگاروں کو
تمہارے نام سے دوزخ حرام کر لینا[1]

پیارے ناموں کی ایک خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:21۔

بہت بلند شان والے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت، آپ کے اَوْصاف و کمالات (Traits) ایسے نہیں ہیں کہ ان کو شُمار (Count) کیا جا سکے، شاعِر نے جو کہا ہے:

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے
تیرے اوصاف کا اک باب بھی پُورا نہ ہوا

یہ صِرْف شاعرانہ مبالغہ نہیں ہے بلکہ حقیقت (Reality) ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِیگر اَوْصاف و کمالات کی تو کیا بات کی جائے، اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی کو اتنے زیادہ نام اور اَوْصاف عطا فرمائے ہیں کہ ہم ان ناموں کی گنتی بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام کیا ہیں؟ ان کا معنٰی کیا ہے؟ ان پیارے ناموں سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیا کیا شانیں معلوم ہوتی ہیں؟ یہ تو بعد کی بات ہے، عُلَمائے کرام نے اس بات پر تحقیق (Research) کی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ناموں کی تعداد کتنی ہے؟ تو بڑے بڑے علمائے ذیشان نے محنت کی، ناموں کی تعداد معلوم کرنے کی کوشش کی تو 800 نام ملے...!! مگر قربان جایئے! یہ تحقیق کی انتہا نہیں تھی، اس کے بعد بھی مزید تحقیق کی گنجائش موجود تھی، آخر سیدی اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے اس پر تحقیق فرمائی، آپ لکھتے ہیں: مجھے مختلف کتابوں اور روایات کی روشنی میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 1400 نام ملے، مزید فرماتے ہیں: (یہ تو وہ ہیں جو میرے عِلْم میں آ گئے، ورنہ) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کی گنتی ناممکن ہے۔[1]

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:28، صفحہ:366 بتغیر قلیل۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ تو ابھی ناموں کی گنتی کی بات ہے! ❁ اللہ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام کتنے عطا فرمائے ہیں؟ ہم جیسے عام انسان تو ان کی گنتی بھی نہیں کر سکتے ❁ پھر ان ناموں کے معانی (*Meanings*) کیا ہیں؟ ❁ ان میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی شانوں کا بیان ہے؟ ❁ پھر اس کے عِلاوہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات کیا ہیں؟ ان کو کون شُمار کر سکتا ہے...؟ آخر عشق و عقل یہی فیصلہ کرتے ہیں:

تیرے تو وَصف عیبِ تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے (1)

وضاحت: کسی چیز کی کا ختم ہو جانا بھی ایک طرح عیب ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے اپنے محبوب کو ہر عیب سے پاک رکھا ہے تو اعلیٰ حضرت عرض کر رہے ہیں: اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے وصف، آپ کی خوبیاں ختم ہو جانے کے عیب سے بھی پاک ہیں، میں حیران ہوں کہ آپ کی کیا کیا خوبیاں بیان کروں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وہ نامی کہ نامِ خُدا نام تیرا

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک بات پر ذرا غور کیجئے! نام میرا بھی ہے، نام آپ کا بھی ہے، دُنیا میں ہر انسان کا، ہر چیز کا کوئی نہ کوئی نام تو ہوتا ہی ہے لیکن غور کا مقام ہے کہ کیا میرے نام کی کوئی خصوصیت ہے؟ مثلاً کسی شخص کا نام **زید** ہے، اس شخص کا نام **زید** ہونے میں اس کی کیا خصوصیت ہو سکتی ہے؟ کچھ بھی نہیں...!! بس بچپن میں والدین (*Parents*)

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:175۔

نے اس کا نام **زید** رکھ دیا تھا تو وہی نام اب تک چل رہا ہے مگر قربان جایئے! میرے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان نِرالی ہے، اللہ کریم نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بے شُمار نام تو عطا فرمائے، اس کے ساتھ ان پاکیزہ ناموں میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ایسی ایسی خصوصیات سے بھی نوازا ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے ناموں کے لحاظ سے بھی بے مثل و بے مثال (***Matchless***) ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں کی خصوصیات ہی کو اگر شُمار کیا جائے تو یہ خصوصیات ہی ہماری عقل و فہم (***Wisdom***) سے بہت اُونچی چلی جاتی ہیں۔ مثال کے طَور پر (***For Example***) میں آپ کے سامنے پیارے آقا کے پیارے ناموں کی صِرْف ایک خصوصیت عرض کرتا ہوں: بہت بڑے بزرگ ہیں: قاضی عیاض مالکی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ آپ فرماتے ہیں: میرے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جو بے شمار (***Countless***) نام ہیں، ان ناموں میں 30 نام وہ ہیں جو اَصْل میں اللہ پاک کے نام ہیں مگر رَبِّ کریم نے وہ نام اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی عطا فرمائے ہوئے ہیں۔[1]

وہ نامی کہ نامِ خُدا نام تیرا
رَءُوفٌ و رَحِیْمٌ و عَلِیْمٌ و علی ہے[2]

وضاحت: یعنی اے محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ وہ شان والے ہیں کہ اللہ پاک نے اپنے ناموں میں سے بہت سارے نام آپ کو عطا فرمائے ہیں، مثلاً ❁ رَءُوْف اللہ پاک کا نام ہے، اللہ کریم نے یہ نام آپ کو بھی عطا فرمایا ہے ❁ رَحِیْم اللہ پاک کا نام ہے، رَبِّ کائنات نے یہ نام آپ کو بھی عطا فرمایا ہے ❁ عَلِیْم (عِلْم والا) نام اللہ پاک کا ہے، رَبِّ کریم نے یہ

1 ...المواہب اللدنیۃ، فی ذکر اسمائہ الشریفۃ...الخ، جلد:1، صفحہ:365۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:187۔

www.dawateislami.net

نام آپ کو بھی عطا فرمایا ہے ❁ اسی طرح عَلِی (یعنی بلند وبالا)، یہ نام اللہ پاک کا ہے اور ربِّ ذیشان نے یہ نام آپ کو بھی عطا فرمایا ہے۔

واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا | تُو خُدا کا خُدا ہوا تیرا
تاج والے ہوں اس میں یا محتاج | سب نے پایا دیا ہوا تیرا
ذات بھی تیری انتخاب ہوئی | نام بھی مصطفٰے ہوا تیرا
بزمِ دُنیا میں، بزمِ محشر میں | نام کس کا ہُوا ہُوا تیرا
ایسی شوکت کے تاجدار کہاں | تخت تختِ خدا ہوا تیرا
اس جلالت کے شہریار کہاں | مُلک مُلکِ خدا ہوا تیرا
اس وجاہت کے بادشاہ کہاں | حکم حکمِ خدا ہوا تیرا[1]

اَسْماءُ الحسنیٰ کے مظہر

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے پیارے پیارے ناموں میں 30 نام وہ ہیں جو حقیقت میں اللہ پاک کے نام ہیں اور وہ نام ہی اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے ❁ یعنی رَؤُوْف اللہ پاک کا نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی رَؤُوْف کہہ سکتے ہیں ❁ رَحِیْم اللہ پاک کا نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی رَحِیْم کہہ سکتے ہیں ❁ عَلِیْم اللہ پاک کا بھی نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی عَلِیْم کہہ سکتے ہیں۔ غرض کہ 30 نام اللہ پاک کے وہ ہیں جو اللہ کریم نے باقاعدہ وہ نام ہی اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے۔

اب ذرا اس سے ایک قدم مزید آگے بڑھیئے! عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اللہ پاک کے

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:68-69-70-72 ملتقطاً۔

جو اَسْماء الحسنیٰ ہیں، یعنی اللہ پاک کے پیارے پیارے 99 نام جو قرآن و حدیث میں ذِکْر ہوئے ہیں، وہ نام اللہ پاک کے ہیں، وہ صِفَات اللہ پاک کی ہیں، اگرچہ وہ نام کسی اور پر بولے نہیں جا سکتے مگر رَبِّ کائنات نے اُن تمام اَسْمَاءُ الحسنیٰ کا مظہر (یعنی نمونہ و نشانی) اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنا دیا ہے۔[1]

نامِ پاک رَحْمٰن کے مظہر

مثال کے طور پر اللہ پاک کے اَسْمَاءُ الحسنیٰ میں ایک پیارا پیارا نام ہے: اَلرَّحْمٰن۔ قرآنِ کریم میں بھی اس کا کئی مرتبہ ذِکْر آیا اور بڑا مشہور (Famous) نام ہے، اس نام کی پُوری سُورت قرآنِ کریم میں موجود ہے۔ اب یہ لفظِ رحمٰن...!! یہ اللہ پاک کا نام ہے، اللہ پاک کے عِلاوہ ہم کسی کو بھی رَحْمٰن نہیں کہہ سکتے۔ ہمارے ہاں بعض لوگ اپنے بچوں کا نام رکھتے ہیں: عبد الرحمٰن مگر اُن کو رَحمٰن کہہ کر پُکارتے ہیں، یہ غلط ہے، رَحْمٰن اللہ پاک کا نام ہے اور اللہ پاک ہی کے ساتھ خاص ہے۔

رَحْمٰن (یعنی بہت زیادہ مہربان ہونا) صِفَّت اللہ پاک کی ہے، یہ نام اللہ پاک کا ہے، جب یہ زمین نہیں تھی، آسمان نہیں تھا، چاند سورج ستارے نہیں تھے، کچھ بھی نہیں تھا، مخلوق بنی ہی نہیں تھی، اللہ پاک اس وقت بھی رحمٰن تھا، وہ ہمیشہ سے رحمٰن ہے اور ہمیشہ تک رحمٰن ہی رہے گا لیکن غور کا مقام ہے: اللہ پاک رحمٰن ہے مگر جب رَبِّ کریم نے اپنی رحمتوں کو مخلوق پر برسانا چاہا، اپنے رحمٰن ہونے کو ظاہِر کرنے کا ارادہ فرمایا تو کیا کیا؟ اس صِفَّتِ رحمٰن کو ظاہِر کیسے فرمایا؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

---

1 ...الحقیقۃ المحمدیہ، القسم الثانی، اتصاف النبی بالاسماء الالھیۃ، صفحہ: 171 خلاصۃً۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پارہ:17، الانبیاء:107)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا۔

یہ رَبِّ رحمٰن کی صِفّتِ رَحْمٰن کا سب سے بڑا ظُہور ہے، جب اللہ پاک نے اپنی صِفّتِ رحمٰن کو ظاہِر کرنے کا ارادہ فرمایا تو اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس صِفّت کا مظہر (یعنی نشان اور نمونہ) بنا دیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن (یعنی تمام جہانوں کے لئے رحمت) ہونا اللہ پاک کی صِفّتِ رحمٰن کا اِظْہار ہے۔

میں اس بات کو ذرا کھول کر بیان کروں تو دیکھئے! ❁ اللہ پاک انسانوں کے لئے رحمٰن ہے، ہمیں اس کا پتا کیسے چلے گا؟ پتا اس طرح چلے گا کہ اللہ پاک نے انسانوں کے لئے اپنی محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رحمت بنایا ہے ❁ اللہ پاک فرشتوں کے لئے رحمٰن ہے، اس کا ظہور کیسے ہوا؟ یُوں کہ رَبِّ رحمٰن نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرشتوں کے لئے رحمت بنا دیا ❁ اللہ پاک زمین و آسمان کے لئے رحمٰن ہے، اس کا اِظْہار یُوں فرمایا کہ زمین و آسمان کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنا دیا ❁ اللہ پاک تمام مخلوقات کے لئے رحمت (*Merciful*) ہے، پتا کیسے چلا؟ اس طرح کہ اس نے تمام مخلوقات کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنایا ہے ❁ اللہ پاک عالمِ اَرْواح کے لئے رحمٰن ہے تو رَبِّ کریم نے رُوحوں کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنایا ❁ اللہ پاک اس دُنیا کے لئے رحمٰن ہے تو اس نے اس دُنیا میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنا کر بھیجا ❁ اللہ پاک عالَمِ برزخ والوں کے لئے رحمٰن ہے تو اس نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عالَمِ برزخ والوں کے لئے رحمت بنا دیا ❁ اور حق یہ ہے کہ اللہ پاک کی

صِفَّتِ رحمٰن کا اَصْل ظہور قیامت کے دِن ہو گا کہ حدیثِ پاک کے مطابق اس دُنیا میں اللہ پاک کی صِرْف ایک ہی رحمت کا ظہور ہے، روزِ قیامت رَبِّ کریم کی 100 رحمتوں کا ظہور ہو گا، لہٰذا قیامت کا دِن اَصْل میں رَبِّ کریم کی صِفّتِ رحمٰن کے ظہور کا دِن ہے تو اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو روزِ قیامت کے لئے بھی رحمت بنایا ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن ہونے کا اَصْل ظہور بھی روزِ قیامت ہی ہو گا ❁ آپ کو لِوَاءُ الْحَمْد (حمد کا پرچم) عطا کیا جائے گا ❁ مقامِ محمود پر فائز فرمایا جائے گا ❁ شفاعتِ کبریٰ کا منصب آپ ہی کو عطا ہو گا ❁ کوئی اپنا ہو یا پرایا، اگلے ہوں یا پچھلے، سب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہو کر شفاعت کا سُوال کریں گے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی فرمائیں گے: اَنَا لَھَا یعنی ہاں! میں ہی اس کے لئے ہوں (مجھے ہی سارے جہانوں کے لئے رحمت بنایا گیا ہے)۔

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا — ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا
دِکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی — کہ آپ ہی کی خوشی، آپ کا کہا ہو گا
خُدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی — خُدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا
خُدائی بھر انہی ہاتھوں کو دیکھتی ہو گی — زمانہ بھر انہیں قدموں پہ لوٹتا ہو گا
بنی ہے دم پہ، دُہائی ہے تاج والے کی — یہ غُل، یہ شور، یہ ہنگامہ جابجا ہو گا
میں ان کے در کا بھکاری ہوں فضلِ مولیٰ سے — حسنؔ فقیر کا جنّت میں بسترا ہو گا[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: رَحمٰن اللہ پاک ہے، یہ صِفّت بھی اللہ پاک کی ہے، نام بھی اللہ پاک ہی کا ہے، اللہ پاک کے عِلاوہ کسی کو بھی رحمٰن نہیں کہہ سکتے مگر اللہ

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 51-53-54 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

پاک نے اپنی اس صِفَّت کا مظہر اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنایا ہے۔

اللہ پاک کی سب سے پہلی رحمت

اب اسی بات پر ذرا ایک اور لحاظ سے غور فرمایئے! اللہ پاک رحمٰن ہے، اس کی رحمتیں بے شُمار ہیں، مجھ پر اللہ پاک کی کتنی رحمتیں ہیں، آپ پر اللہ پاک کی کتنی رحمتیں ہیں، اس سارے جہان پر اللہ پاک کی کتنی رحمتیں ہیں، ہم ان کی گنتی (Counting) کر ہی نہیں سکتے مگر ایک سوال ہے: اللہ پاک نے ہم پر جو اتنی زیادہ رحمتیں فرمائیں، ان میں سب سے پہلی رحمت کون سی ہے؟

اس کا جواب ہے: وُجُود۔ مجھ پر اللہ پاک کی سب سے پہلی جو رحمت ہوئی، وہ یہ تھی کہ اللہ پاک نے مجھے وُجُود عطا فرما دیا، میں نہیں تھا، اللہ پاک نے مجھے بنا دیا، آپ کا وُجُود نہیں تھا، اللہ پاک نے آپ کو پیدا فرمایا، اسی طرح یہ ساری مخلوقات، زمین (Earth)، آسمان (Sky)، چاند (Moon)، سورج (Sun)، ستارے (Stars)، انسان (Human Beings)، جنّ، فرشتے (Angels)، ہوا، درخت (Trees)، پرندے (Birds)، یہ ساری کی ساری مخلوقات جو کچھ بھی موجود ہے، ان سب پر اللہ پاک کی سب سے پہلی رحمت یہ ہے کہ اُس رَبِّ رحمٰن نے ان سب مخلوقات کو وُجُود عطا فرمایا ہے، اگر ہمارا وُجُود ہی نہ ہوتا، یقیناً ہمارے حق میں رحمت کا کوئی تصوُّر ہی نہیں تھا۔

اب اللہ پاک نے تمام مخلوقات پر یہ سب سے پہلی جو رحمت فرمائی، یہ رحمت فرمانے کا انداز کیا تھا، طریقہ کار کیا تھا؟ اس پر غور کیجئے! **حدیثِ پاک** میں ہے، میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ، رسولِ خدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَوَّلُ مَا خَلَقَ

اَللّٰہُ نُوْرِی وَ مِنْ نُوْرِی خُلِقَ کُلُّ شَیْءٍ سب سے پہلے اللہ پاک نے میرے نور کو پیدا فرمایا اور میرے نُور سے تمام مخلوقات کو پیدا کیا گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے میرے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان...!! آپ اللہ پاک کی صِفّتِ رحمٰن کے مظہرِ اَتَم (یعنی کامل نشانی اور نمونہ) ہیں، یہاں تک کہ تمام کی تمام مخلوقات پر اللہ پاک نے اپنی رحمت فرما کر انہیں وُجُود بخشا تھا، حالانکہ اللہ پاک کسی کا محتاج نہیں ہے، وہ بے نیاز ہے مگر اللہ پاک کو اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت ہی کچھ ایسی ہے کہ اُس رحمٰن و رحیم نے مخلوقات پر اپنی سب سے پہلی رحمت بھی اپنے محبوب نبی، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے سے فرمائی ہے۔

تم سے کُھلا بابِ جُود، تم سے ہے سب کا وُجُود
تم سے ہے سب کی بقا تم پہ کروڑوں درود[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کی رحمتوں اور جُود و عطا کا دروازہ آپ ہی سے کھلا، آپ ہی کے صدقے سب کو وُجُود مِلا ہے، آپ ہی کے صدقے سب کو بقا ملی ہوئی ہے، اے ایسی شان والے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر کروڑوں درود ہوں۔

پتا چلا؛ رحمٰن نام تو اللہ پاک کا ہے، صِفّت اللہ پاک کی ہے مگر اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس نامِ پاک کا کامل مظہر بنایا ہے۔

نامِ پاک اَلسَّلَامُ کے مظہر

اسی طرح اللہ پاک کے اَسْمَاءُ الحسنیٰ میں ایک پیارا پیارا نام اَلسَّلَامُ بھی ہے، اس کا معنیٰ

1 ... مطالع المسرات، الحزب الثانی فی یوم الثلاثاء، صفحہ:225۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:266۔

ہے: سلامتی عطا فرمانے والا۔ اللہ پاک نے اپنے اس نامِ پاک کا مظہر اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی بنایا ہے، غور فرمایئے! ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں تشریف لانے سے پہلے قوموں پر عذاب بھی آیا کرتے تھے ❁ گنہگاروں کے چہرے بگاڑ دیئے جاتے تھے ❁ انہیں زمین میں دھنسا دیا جاتا تھا ❁ زلزلوں (Earth Quakes) سے ہِلا دیئے جاتے تھے ❁ آندھیوں (Storms) سے اُڑا دیئے جاتے تھے مگر جب رحمتِ دوجہاں، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں نامِ خُدا اَلسَّلَامُ کا مظہر بن کر تشریف لے آئے، قوموں پر یُوں مجموعی عذاب آنا بند ہو گئے[1] ❁ یہاں تک کہ ایک مرتبہ غیر مسلموں نے خُود اللہ پاک کو پُکار کر کہا: اے اللہ پاک! ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے، ہم پر دردناک عذاب اُتار دے مگر اللہ پاک فرمایا:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ (پارہ:9، الانفال:33)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک اے حبیب! تم ان میں تشریف فرما ہو۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں اللہ پاک کے نامِ پاک اَلسَّلَامُ کے مظہرِ اَتَم کہ جب سے آپ دُنیا میں تشریف لے آئے، ہر طرف سلامتیاں ہی سلامتیاں پھیل گئیں، قوموں پر مجموعی عذاب آنا بند ہو گئے اور لوگوں کو سلامتی نصیب ہو گئی۔

بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا، تم پہ کروڑوں درود

1 ...الحقیقۃ المحمدیہ، القسم الثانی، اتصاف النبی بالاسماء الالٰھیۃ، صفحہ:174 خلاصۃً۔

گندے نکمے کمین، مہنگے ہوں کوڑی کے تین
کون ہمیں پالتا تم پہ کروڑوں درود
باٹ نہ در کے کہیں، گھاٹ نہ گھر کے کہیں
ایسے تمہیں پالنا تم پہ کروڑوں درود
اپنے خطاواروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود[1]

وضاحت: ❁ بالکل نکمے، بے تمیز لوگوں کو کون گلے لگاتا ہے، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ایک آپ ہی ایسوں کی بگڑی بنانے والے ہیں ❁ گندے، نکمے، بالکل بے وَقعت (*Valueless*) لوگ کہ اگر مہنگائی (*Inflation*) بڑھ جائے، پھر بھی کوڑی کے 3 مِل سکتے ہیں، ہم سے ایسے نکموں کو کون پالتا؟ ایک آپ ہی ہیں، جنہوں نے سنبھال رکھا ہے ❁ اے رحمتوں والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم تو نہ گھر کے ہیں نہ گھاٹ کے، یعنی بالکل ہی نکمے اور گنوار ہیں، آپ ہی ایک کریم ایسے ہیں جو ہم جیسوں کو پال رہے ہیں ❁ اے کریم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! بھلا ایسا کون ہے جو اپنے ہی خطاکاروں کو اپنے ہی دامن میں چھپا لیتا ہو؟ یہ بھلا بس آپ ہی کرتے ہیں۔ اے میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر کروڑوں درود ہوں۔

گُناہوں کی پردہ پوشی

روایات میں ہے: ایک مرتبہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان نے رحمتِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی

[1] ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 267-270 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بنی اسرائیل ہم سے زیادہ عزّت والے تھے، اُن میں سے جب کوئی بندہ گُناہ کرتا تو صبح کو اس کے دروازے پر اس کا گُناہ اور اس گُناہ کا کفّارہ لکھا ہوتا تھا (یعنی انہیں گُناہ کرنے پر فوراً تنبیہ کر دی جاتی تھی، جس سے گُناہوں کا عادِی بننے سے کافِی بچاؤ ممکن تھا، یونہی اگر انہیں اپنے گُناہ پر ذِلّت ہوتی بھی تھی تو اس دُنیا کی عارضی زندگی (*Temporary Life*) میں...! وہ کفّارہ دے کر آخرت کی ذِلّت سے بچ جاتے تھے)؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کی یہ بات سُنی تو فرمایا: اَلَا اُخْبِرُکُم بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِكَ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ کریمہ تِلاوت فرمائی:[1]

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَ مَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ وَ

(پارہ:4، آل عمران:135)

ترجمہ کنزُ العِرفان: اور وہ لوگ کہ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کرلیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گُناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کے عِلاوہ کون گُناہ معاف کرسکتا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں وہ سلامتیاں جو محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں عطا ہوئی ہیں، مطلب یہ ہے کہ وہ بنی اسرائیل تھے، جب ان میں سے کوئی گُناہ کرتا تھا تو اس کا گُناہ ظاہِر ہو جاتا تھا، اس کا گُناہ اور گُناہ کا کفّارہ دروازے کی چوکھٹ پر لکھ دیا جاتا تھا، وہ بندہ کفّارہ ادا کر کے آخرت کے عذاب سے تو بچ جاتا تھا مگر اس دُنیا میں اسے ذِلّت کا سامنا کرنا پڑ سکتا تھا مگر اب دستورِ نرالا ہے، اب تو

1 ...اسباب النزول للشیخ الامام الواحدی، سورۂ آلِ عمران، صفحہ:99، حدیث:248 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

آئی نئی حکومت سِکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبح شبِ وِلادَت[1]

اب سلامتیوں والے نبی تشریف لا چکے ہیں، اب کوئی گُناہ کر بیٹھے تو اس کی پیشانی پر گُناہ لکھا نہیں جاتا، اس کے دروازے کی چوکھٹ پر اس کا گُناہ ظاہِر نہیں کیا جاتا بلکہ اللہ پاک اس کے گُناہ پر پردہ ڈال دیتا ہے، اسے توبہ و استغفار کا موقع فراہم کر دیا جاتا ہے، پہلے دستور اور تھا، اب دستور بدل گئے ہیں، اب گُناہ ہو جائے تو کسی پر ظاہِر کرنے کی ضرورت نہیں، ایک کونے میں بیٹھ جاؤ! لوگوں سے چھپ کر اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کر لو! شرمندگی اور ندامت کے دو آنسو بہالو! دُنیا میں رسوائی بھی نہیں ہو گی، گُناہ معاف بھی کر دیا جائے گا اور آخرت کے عذاب سے نجات بھی مل جائے گی۔

یہ ہیں اللہ پاک کے پیارے نام اَلسَّلَام کے مظہر نبی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، اب سلامتی ہی سلامتی ہے۔

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا، اب ہو گی یا روزِ جزا
دِی اُن کی رحمت نے صدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں[2]

وضاحت: ہم ڈر رہے تھے، آہ! گُناہ تو کر بیٹھے، نفس و شیطان کے دھوکے میں تو آ گئے، آہ! نہ جانے اب ہمارے متعلق کیا فیصلہ ہوتا ہے، نہ جانے اس دُنیا میں ذِلّت و رسوائی کا سامنا ہو گا یا قیامت والے دِن عذاب میں گرفتار ہوں گے، ہم اسی ڈر میں تھے، رحمتِ دو جہاں صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت نے تسلی دیتے ہوئے، ڈھارس بندھائی اور فرمایا: یہ بھی نہیں، وہ بھی

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:95۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:110۔

نہیں، اے رحمتوں والے نبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی امتیو! گھبراؤ نہیں، تمہیں دُنیا میں بھی ان کے عفو و کرم نے ڈھانپ رکھا ہے، روزِ قیامت بھی شفاعت فرما کر جنّت میں پہنچا دیں گے۔

سَحابِ کرم روانہ کیے کہ آبِ نِعَم زمانہ پیے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیے، یہ سِتْرِ بَدَاں تمہارے لئے (1)

وضاحت: یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے کرم کے بادل بھیج دیئے! لوگوں پر نعمتوں کی بارش برسادی، ہم گنہگار جو گُناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے، ہمارے پھٹے ہوئے گریبان سی دیئے گئے، یعنی گُناہوں پر پردے ڈال دیئے گئے، اے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ بدوں اور گنہگاروں کی جو پردہ پوشی ہوئی ہے، یہ آپ ہی کا صدقہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کے پیارے نام

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ چند ایک مثالیں (*Examples*) تھیں، اس گفتگو کا حاصِل اور خُلاصہ (*Summary*) یہ ہے کہ ❁ ایک تو اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام بے شُمار عطا فرمائے ہیں ❁ پھر اس کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ان ناموں میں بہت ساری خصوصیات سے بھی نوازا ہے ❁ اللہ پاک کے اَسْمَاءُ الحسنیٰ یعنی پیارے پیارے نام، ان میں 30 نام تو وہ ہیں جو رَبِّ کریم نے وہ نام ہی اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمائے ہیں ❁ پھر اللہ پاک کے 99 اَسْمَاءُ الحسنیٰ جو ہیں، رَبِّ کریم نے ان 99 کے 99 پاکیزہ ناموں کا مظہرِ اَتَم (یعنی کامِل نمونہ) اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنا دیا ہے۔

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:349۔

یہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے ناموں کی چند خصوصیات تھیں، اب آیئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چند ایک پیارے پیارے نام اور ان کی قدرے وضاحت سُن لیتے ہیں۔

نامِ پاک: مُحَمَّد

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ (پارہ:4، آل عمران:144)

ترجمہ کنزُالایمان: اور مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو ایک رسول ہیں۔

اس آیتِ کریمہ میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 نام مبارک بیان ہوئے: (1): مُحَمَّد (2): رَسُوْل۔

نامِ پاک مُحَمَّد رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سب سے مشہور، بہت ہی عظمتوں والا، برکتوں والا نام ہے۔ اس نامِ پاک کی اگر تفصیل کی جائے تو پُورا بیان ہی اسی پر ہو سکتا ہے، عُلَمائے کرام نے اس نامِ پاک کی عظمت و برکت پر پُوری پُوری کتابیں لکھی ہیں۔ یہاں مختصر طَور پر اس نامِ پاک کے متعلق صِرْف ایک مدنی پھول قبول کیجئے!

نامِ مُحَمَّد کا معنی

قاضی عیاض مالکی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 مبارک نام اَحْمَد اور مُحَمَّد دونوں حَمْد سے بنے ہیں اور ان میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شانوں کا بیان ہے، اَحْمَد کا مطلب ہے: اَجَلُّ مَنْ حَمِدَ یعنی (آج تک اللہ پاک کی جس جس نے تعریف کی ہے، چاہے وہ انسان ہوں، جنّات ہوں، فرشتے ہوں،

زمین و آسمان میں پائی جانے والی کوئی مخلوق ہو، درخت، پتّے، حیوانات، چرند پرند، سب چیزیں ہی اللہ پاک کی حمد بیان کرتی ہیں، ان سب میں) سب سے زیادہ اللہ پاک کی حمد جس ہستی نے کی ہے، وہ ہمارے نبی، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

ایسے ہی نامِ پاک مُحَمَّد کا مطلب ہے: اَفْضَلُ مَنْ حُمِدَ یعنی (آج تک جس جس کی تعریف کی گئی ہے، جس جس لحاظ سے بھی تعریف کی گئی ہے، ان میں) سب سے زیادہ جس ہستی کی تعریف کی گئی، انہیں مُحَمَّد کہتے ہیں۔[1]

مزید فرماتے ہیں: پس معلوم ہوا؛ سب سے زیادہ حمد کرنے والے میرے محبوب آقا ہیں، کائنات میں سب سے زیادہ جن کی تعریف کی گئی وہ بھی میرے آقا ہیں، روزِ قیامت لِوَاءُ الحمد (یعنی حمد کا جھنڈا) بھی آپ ہی کو عطا کیا جائے گا، مقامِ محمود بھی آپ ہی کو عطا ہو گا، پھر روزِ قیامت سب اگلے پچھلے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی تعریف کریں گے، روزِ قیامت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی ایسی حمد کریں گے کہ کبھی کسی نے ایسی حمد نہ کی ہو گی، لہٰذا یہ میرے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں کہ جنہیں مُحَمَّد و احمد کہا جا سکتا ہے۔[2]

مُحَمَّد ہی مُحَمَّد ہیں جہاں میں | مُحَمَّد کے ہیں جلوے ہر زماں میں

ہر اِک کا سہارا نامِ مُحَمَّد

مَوَاهِبُ اللَّدُنِّيَة میں ہے: اللہ پاک نے جب عرشِ اعظم کو تخلیق فرمایا تو عرش پر

1 ... کتاب الشفاء، الباب الثالث، فصل فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، جز:1، صفحہ:176۔
2 ... کتاب الشفاء، الباب الثالث، فصل فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، جز:1، صفحہ:177 ملتقطًا۔

اللہ پاک کے جلال کی وجہ سے ہیبت طاری تھی، عرش کانپ رہا تھا، پھر اس پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لکھا گیا، اس سے عرش کی ہیبت مزید بڑھ گئی، مزید کپکپی (Trembling) طاری ہو گئی، اب اس پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه لکھا گیا، رحمتِ کُل جہان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کی برکت تھی کہ عرشِ اعظم کی وہ ہیبت والی کیفیت دُور ہو گئی، عرشِ اعظم کو راحت مل گئی۔[1]

میم مئے توحید پلائے | اور حا حق سے آ کے مِلائے
دوسری میم مراد دِلائے | اور یہ دالِ مُحَمَّد یارو
دور کرے آلام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

میم سے ہے ہر دکھ کا مداوا | حا ہے حامیٔ ہر بیچارہ
دوسری میم یتیم کی ملجاء | دال بچا کر دوزخ سے
فردوس کا دے پیغام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

میم سے ہیں محبوب وہ رَبّ کے | حا سے حاکم عرب و عجم کے
دوسری میم سے مالِک سب کے | دال سے داتا دونوں جہاں کے
جود ہے ان کا عام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2):نامِ پاک الرَّسُوْل

پیارے اسلامی بھائیو! میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک

1 ... مواہب اللدنیہ، المقصد الخامس: الاسراء والمعراج، جلد:2، صفحہ:388۔

پیارا نام اَلرَّسُوْل بھی ہے۔ اِصْطِلاح میں رَسُوْل اُس نبی کو کہتے ہیں جو نئی شریعت لائے۔ جیسے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں کہ آپ عَلَیْہِ السَّلام پر تورات شریف نازِل ہوئی اور آپ پر نئی شریعت اُتاری گئی، ایسے ہی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں، آپ پر بھی نئی شریعت اُتاری گئی، اسی طرح ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آنے سے پچھلی ساری شریعتیں منسوخ ہو گئیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نئی شریعت عطا فرمائی گئی۔

پیارے آقا کی شانِ رسالت

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا میں نبی اور رسول کتنے تشریف لائے، ہم ان کی تعداد مقرر نہیں کر سکتے، البتہ! عُلَمائے کرام یوں کہتے ہیں کہ کم و بیش 1 لاکھ 24 ہزار انبیا تشریف لائے، ان میں 313 رسول ہیں۔ اب ذِہن میں سُوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ رسول کل 313 ہیں تو پھر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک اَلرَّسُوْل کیسے ہو سکتا ہے؟ رسول تو 313 ہیں، ان سب کا نام اَلرَّسُوْل ہو سکتا ہے؟ لیکن آپ قرآنِ کریم پڑھیئے! سورۂ فاتحہ سے سورۂ وَالنّاس تک پڑھ لیجئے! قرآنِ کریم میں جہاں جہاں صِرْف اَلرَّسُوْل آیا ہے، اس کے ساتھ کسی کا نام ذِکْر نہیں کیا گیا تو اس سے مراد پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں، اگر کسی اور رسول کا ذِکْر کرنا ہو تو ساتھ میں اُن کا نام بھی ذِکْر کیا جاتا ہے، یعنی جب صِرْف لفظ اَلرَّسُوْل بولا جائے گا تو اس سے مراد رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی مراد ہوں گے۔[1] آخِر وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:3، آلِ عمران، زیرِ آیت:81، جلد:3، صفحہ:591 خلاصۃً۔

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رسول بھی بنایا ہے تو بے مثل و بے مثال بنایا ہے۔

عُلَمائے کرام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں صاف صاف لکھا ہے کہ اَصْل میں جن کو رسول بنانا تھا، وہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اَصْل میں جن کو تاجِ نبوت عطا فرمانا تھا، وہ ہمارے محبوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلاوہ جن جن کو نبوت عطا ہوئی، جن جن کو رسالت عطا ہوئی، نبوت اُن کی بھی اَصْلی ہے، رسالت اُن کی بھی حقیقی ہے مگر اُن کو تاجِ نبوت و رسالت پہنایا گیا ہے تو ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں عطا ہوا ہے۔ دیکھئے! قرآنِ کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ	ترجمہ کنزُ العِرفان: اور یاد کرو جب اللہ نے وعدہ لیا

کس سے وعدہ لیا؟

النَّبِیّٖنَ	ترجمہ کنزُالعِرفان: نبیوں سے

کیا وعدہ لیا؟

لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ	ترجمہ کنزُالعِرفان: کہ میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں گا۔

پھر کیا ہو گا؟

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	ترجمہ کنزُ العِرفان: پھر تمہارے پاس وہ عظمت والا رسول تشریف لائے گا جو

تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو گا۔

اب اللہ پاک نے ان تمام نبیوں اور رسولوں سے وعدہ لیا کہ

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۱﴾

(پارہ:3، آل عمران:81)

ترجمہ کنزُ العِرفان: تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا (اللہ نے) فرمایا: (اے انبیاء!) کیا تم نے (اس حکم کا) اقرار کر لیا اور اس (اقرار) پر میرا بھاری ذِمّہ لے لیا؟ سب نے عرض کی: ہم نے اقرار کر لیا (اللہ نے) فرمایا: تو (اب) ایک دوسرے پر (بھی) گواہ بن جاؤ اور میں خود (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

اس آیتِ کریمہ کے تحت **تفسیر نعیمی** میں ہے: سارے نبی حضور عَلَیْہِ السَّلام کے نائب ہیں اور ازل میں حُضُور عَلَیْہِ السَّلام سب کی اَصْل ہیں۔ صُوفیائے کرام فرماتے ہیں: حُضُور نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مطلق رسولِ حقیقی ہیں، باقی سارے انبیائے کرام علیہمُ السَّلام آپ کے تابع ہیں، اسی لئے تمام انبیائے کرام علیہمُ السَّلام سے آپ کی نبوت کا اقرار لیا گیا، اس سے پتا چلا؛ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سارے نبیوں کے بھی نبی ہیں۔[1]

اللہ! اللہ! یہ ہے ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ رسالت میں یکتائی...!! نبی اور بھی بہت ہیں، رسول اور بھی بہت ہیں مگر ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ عظیمُ الشّان نبی اور عظیم الشان رسول ہیں کہ

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:3، آلِ عمران، زیرِ آیت:81، جلد:3، صفحہ:596 ملتقطًا۔

جن نبیوں کو نبوت اور جن رسولوں کو رسالت عطا ہوئی ہے، وہ نبوت اور رسالت تھی بالکل حقیقی، اصلی مگر عطا محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں ہوئی ہے، اسی لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خصوصیت کے ساتھ الرّسُوْل کہا جاتا ہے۔

شہزادۂ اعلیٰ حضرت مولانا مصطفےٰ رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

تُو ہے مظہرِ رَبِّ اَجْمل ظِلّ ہیں تیرے سارے مُرسَل
کون ہے ہم سر تیرا شاہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ وَ سَلَّم (1)

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ اللہ پاک کے مظہر ہیں، سارے نبی اور رسول آپ کا سایہ ہیں، پھر بھلا کون ہے جو آپ کے برابر ہو سکے گا؟ آپ پر درود اور سلام ہو۔

شانِ رسالت کی یکتائی

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے بھی کیا خوب لکھا:

سب سے اَوَّل سب سے آخر ابتدا ہو انتہا ہو
تھے وسیلے سب نبی تم اَصْلِ مَقْصُودِ ہدیٰ ہو
پاک کرنے کو وُضُو تھے تم نمازِ جانفزا ہو
سب بشارت کی اذاں تھے تم اذاں کا مُدّعا ہو
قُربِ حق کی منزلیں تھے تم سفر کا منتہیٰ ہو
سب تمہارے دَر کے رستے ایک تم راہِ خُدا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی بارگہ تک تم رسا ہو (2)

1 ... سامانِ بخشش، صفحہ:105۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:341-342 ملتقطًا۔

www.dawateislami.net

یعنی ❁ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سب سے پہلے نبی بھی آپ ہیں کہ ابھی آدم عَلَیْہِ السَّلام کی تخلیق بھی نہ ہوئی تھی آپ کو نبوت عطا فرمادی گئی تھی، آخری نبی بھی آپ ہیں، نبوت ورسالت کی ابتداء بھی آپ سے ہے، انتہا بھی آپ سے ہے ❁ سب نبی وسیلے تھے، ہدایت کا اَصْل مقصود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں ❁ جیسے نماز پڑھنی ہو تو پہلے وُضو کیا کرتے ہیں، ایسے ہی پہلے جتنے نبی تشریف لائے، سب گویا کہ وُضو تھے جو مخلوق کو پاک کرتے آرہے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گویا وہ نماز ہیں جس کے لئے اب تک زمانے کو وُضو کروایا جارہا تھا ❁ سارے نبی خوشخبریاں ہی سُناتے آرہے تھے، سب نبی اپنی اُمتوں کو یہ بتاتے آرہے تھے کہ لوگو! عنقریب ایک نبی تشریف لانے والے ہیں، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سب نبی جن کے آنے کا اِعْلان کررہے تھے، آپ اُس اِعْلان کا مدّعا ہیں ❁ جیسے کہیں دُور سفر پر جانا ہو تو راستے میں کئی جگہوں سے گزرنا ہوتا ہے، کئی جگہوں پر رکنا ہوتا ہے، ایسے ہی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کے قرب کے سفر میں سب انبیائے کرام علیہمُ السَّلام گویا کہ راستے کی منزلیں تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سفر کی آخری منزل ہیں ❁ سب نبی یہ بتانے آئے کہ ایک نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لانے والے ہیں، ہم سے اُن پر ایمان لانے کا وعدہ کیا گیا، اے لوگو! تم ان کا زمانہ پاؤ تو اُن پر ایمان لانا۔ یعنی سب آپ کے درکا رستہ بتاتے رہے، آپ ہیں جو راہِ خُدا ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ رسالت ہے...!! باقی جو 313 رسول ہیں، وہ بھی حقیقی رسول ہیں، اَصْلی رسول ہیں، ان کی رسالت میں بھی کسی قسم کا کوئی نقص یا عیب مَعَاذَ اللہ! نہیں ہے مگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی

شان یہ ہے کہ باقی سب کو جو رسالت ملی وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں ملی مگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے بلاواسطہ رسالت عطا فرمائی ہے، اس لئے آپ کا نامِ پاک اَلرَّسُول ہے۔

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو مِلا اُن سے مِلا | بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3):نامِ پاک:رَءُوْف ورَحِیْم

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ: 11، سورۂ توبہ، آیت: 128 میں اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 نام ذِکْر فرمائے، ارشاد ہوتا ہے:

بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ (پارہ:11، التوبہ:128)

ترجمہ کنزُ العِرفان: مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی...!! رَءُوْف بھی اللہ پاک کا نام ہے، رَحِیْم بھی اللہ پاک کا نام ہے اور اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت بڑھانے کے لئے یہ دونوں نام آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمادیئے ہیں۔

رَءُوْف ورَحِیْم کا معنیٰ

مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رَءُوْف کا معنی ہے:

1 ...حدائق بخشش، صفحہ:152۔

مشقت اور مصیبت دُور کرنے والے اور رَحِیْم کا معنٰی ہے: احسان فرمانے اور فائدہ مند چیزیں عطا فرمانے والے۔[1]

یعنی اللہ پاک نے فرمایا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مومنوں پر رَءُوْف و رَحِیْم ہیں تو معلوم ہوا؛ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے غُلاموں سے مصیبت دُور فرماتے ہیں، مشکلات میں، پریشانیوں میں، مشقت میں ان کی مدد فرماتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اِحسان فرما کر انہیں فائدہ مند چیزیں عطا بھی فرماتے ہیں۔

مؤمن ہوں مؤمنوں پہ رَءُوف و رَحِیْم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لَاتَنْھَرْ کی ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہم آپ کو راضی کر دیں گے

حضرت عبد اللہ بن عَمْرو بن عاص رَضِیَ اللہُ عَنْہُما فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قرآنِ پاک کی یہ آیت تِلاوت فرمائی جس میں ہے کہ حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام روزِ قیامت اللہ پاک کے حُضُور عرض کریں گے:

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَ اِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾ (پارہ:7، المائدہ:118)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی غلبے والا، حکمت والا ہے۔

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:153 بتغیر قلیل۔

یہ آیت تلاوت کر کے حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر گریہ طاری ہو گیا اور اپنے ہاتھ مبارک اٹھا کر دعا کی: اے اللہ پاک! میری امت، میری امت۔ اللہ پاک نے حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام سے فرمایا: اے جبریل (عَلَیْہِ السَّلام)! میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جاؤ اور ان سے پوچھو حالانکہ تمہارا رب خوب جانتا ہے مگر ان سے پوچھو کہ انہیں کیا چیز رُلا رہی ہے۔ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور پوچھا تو انہیں رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی عرض معروض کی خبر دی۔ اللہ پاک نے حضرت جبریل سے فرمایا: تم میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ اِنَّا سَنُرْضِیْكَ فِیْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ آپ کی امت (کی بخشش) کے معاملے میں ہم آپ کو راضی کر دیں گے اور آپ کو غمگین نہ کریں گے۔[1]

تم دِل کے لئے قرار آقا | تم راحتِ جانِ زار آقا
بندے ہیں گنہگار بندے | آقا ہے کرم شعار آقا
آرام سے سوئیں ہم کمینے | جاگا کریں باوقار آقا
ایسا تو کہیں سنا نہ دیکھا | بندوں کا اُٹھائیں بار آقا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1): نامِ پاک: اُمّی

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا نام ہے: اُمّی۔ بڑا مشہور و معروف نام ہے، قرآنِ کریم میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ نامِ پاک آیا

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب دعاء النبیّ لامّتہ وبکائہ... الخ، صفحہ: 99، حدیث: 202 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ (پارہ:9، الاعراف:157)

ترجمہ کنزُالعرفان: وہ جو اس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔

لفظِ اُمِّی کا عام معنٰی ہوتا ہے: بے پڑھے۔ یعنی وہ شخص جس نے دُنیا میں کسی سے پڑھنا، لکھنا نہیں سیکھا۔ یہ بڑی نِرالی بات ہے، بے پڑھا ہونا، پڑھنا لکھنا نہ سیکھنا ہمارے حق میں ہو تو عیب ہے لیکن اُمّی ہونا ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت بڑی شان ہے، اس ایک نامِ پاک میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی شانیں موجود ہیں، آیئے سنتے ہیں:

بے مثل و بے مثال نبی

7 ویں صدی ہجری کے بزرگ حضرت علّامہ فخر الدین حَرَّالی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لفظِ اُمِّی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے سب لوگوں کو جس فطرت پر پیدا فرمایا، ہمارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُن سب سے جُدا گانہ، بے مثل و بے مثال فطرت پر پیدا فرمایا ہے۔[1]

مطلب یہ ہے کہ اس دُنیا میں جتنے بھی لوگ آئے ہیں، سب کی فطرت (*Nature*) میں پڑھنا لکھنا رکھا گیا ہے، آپ نے اپنے گھروں میں دیکھا ہو گا، بچہ جب بولنا شروع کرتا ہے، چیزوں کو دیکھنا اور سمجھنا شروع کرتا ہے تو وہ بہت سارے سوال پوچھتا ہے، بابا! یہ کیا

1 ...ابداء الخفافی شرح اسماء المصطفٰی، اسمہ الامی، صفحہ:248 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

ہے؟ بابا! وہ کیا ہے؟ ابّو! اس چیز کو کیا کہتے ہیں؟ ابُّو! وہ چیز کیا کام کرتی ہے؟ اس طرح بچے بہت سارے سوال پوچھتے ہیں، بعض اوقات تو ایک ہی سانس میں کئی کئی سوالات (Questions) بھی پوچھ جاتے ہیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس دُنیا میں ہر ایک کی فطرت میں سیکھنار کھا گیا ہے، جو بھی دُنیا میں آتا ہے، وہ یہاں آکر سیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر قربان جایئے! یہ میرے اور آپ کے آقا، بے مثل و بے مثال نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی فطرت ہے کہ اللہ پاک نے آپ کی فطرت مبارک میں سیکھنا نہیں بلکہ سکھانار کھا ہے۔

میرے آقا ہر لحاظ سے بے مثل ہیں

اللہُ اکبر! کیا شان ہے میرے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی، اللہ پاک نے آپ کو بے شُمار شانیں عطا فرمائیں اور ہر شان میں آپ کو بے مثل و بے مثال رکھا ہے ❁ اللہ پاک نے آپ کو بشر بنایا تو بے مثل و بے مثال بشر بنایا ❁ اللہ پاک نے آپ کو نبی بنایا تو سارے نبیوں کا سردار بنا دیا ❁ اللہ پاک نے آپ کو نُور بنایا تو نُوری مخلوق اور بھی ہے، فرشتے سارے کے سارے نُوری مخلوق ہیں مگر ذرا واقعۂ معراج پر نظر تو ڈالئے، ایک نُور حضرت جبریل علیہ السّلام ہیں، ایک نُور میرے اور آپ کے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، سِدْرَۃُ الْمُنْتَھیٰ کا مقام آتا ہے، حضرت جبریل عَلَیْہِ السّلام عرض کرتے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہاں سے ایک پَورے کے برابر آگے بڑھوں تو میرے پَر جل جائیں گے، ذرا غور کرنے کا مقام ہے، جبریل عَلَیْہِ السَّلام بھی نُور ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی نُور ہیں، ایک وہ نور ہے کہ ذرا آگے بڑھے تو پَر جلتے ہیں، ایک وہ مبارک نُور ہے کہ آگے

جائے تو بدن مبارک پر پہنے ہوئے کپڑوں کو بھی کچھ نہیں ہوتا ہے۔ پتا چلا؛ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نُور بنایا تو نُور بھی بے مثل و بے مثال بنایا ہے اور شان دیکھئے! دُنیا میں ہر ایک کو جس فطرت پر پیدا کیا گیا، رَبِّ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فطرت بھی سب سے جُدا عطا فرمائی، سب کی فطرت میں سیکھنا رکھا، محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فطرت میں شانِ اُمّیّت رکھی کہ آپ سیکھتے کسی سے نہیں ہیں، سکھاتے سب کو ہیں۔

عالِم عِلْمِ لدُنّی آپ کو حق نے کیا
حال سب روشن ہے تم پر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن
بے پڑھے عالِم نے ہر عالِم پہ عِلْم القا کیے
عِلْمِ غیبِ حق کے مظہر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن
ہے نہ کوئی تیرا ثانی اور نہ ہو گا تا اَبد
ہر صفت میں سب سے بڑھ کر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن (1)

وضاحت: اے تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر آنے والے محبوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے آپ کو خاص عِلْمِ لَدُنّی عطا فرمایا، آپ پر سب حال روشن ہے، آپ وہ اُمّی ہیں کہ دُنیا میں کسی سے کچھ نہ پڑھا، نہ سیکھا، اس کے باوُجُود عِلْم ایسا کمال ہے کہ سب عُلَما آپ ہی کے عِلْم سے روشنی لیتے ہیں، آپ اللہ پاک کے عِلْمِ غیب کے مظہر ہیں، غرض کہ اے بے مثل محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا نہ کوئی مثل ہے، نہ کبھی ہو گا، آپ اپنی ہر صِفَّت میں، ہر خوبی میں سب سے بڑھ کر، بے مثل اور بے مثال ہیں۔

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:192-193-195 ملتقطًا۔

نامِ پاک اُمّی اور عِلمِ غیبِ مصطفٰے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُمّی ہیں۔ علّامہ فخر الدین حرّالی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس کے تحت ایک اور مدنی پھول دیا، آپ فرماتے ہیں: (اُمّی کا لفظی معنٰی ہے: بے پڑھے یعنی کسی عام آدمی کے لئے جب لفظِ اُمّی بولا جائے گا تو اس کا مطلب ہو گا: اَن پڑھ۔ مگر) ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حق میں جب یہ لفظ بولا جائے تو اس کا معنٰی (اَن پڑھ نہیں ہوتا، بلکہ اس وقت کا معنٰی) ہو گا: یُقْرِئُہُ اللّٰہُ مَا کَتَبَہٗ بِیَدِہٖ یعنی وہ باتیں جو رَبِّ قدیر نے اپنے دستِ قدرت سے ازل میں لکھی تھیں، جسے اللہ پاک نے وہ باتیں پڑھا کر بھیجا ہو، اسے اُمّی کہتے ہیں۔[1]

ایسا اُمّی کس لئے مِنَّتِ کشِ استاد ہو
کیا کفایت اس کو اِقْرَاء رَبُّكَ الْاَكْرَم نہیں؟[2]

وضاحت: ایسی شان والے اُمّی نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی استاد کے احسان کیوں اُٹھائیں کہ اللہ پاک نے آپ کو فرما دیا: اِقْرَاْ رَبُّكَ الْاَكْرَم اے محبوب! پڑھئے! آپ کا رَبّ بڑا کرم فرمانے والا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر چیز روشن ہو گئی

صحابیٔ رسول حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ فجر کی نماز کا

1 ...ابداء الخفافی شرح اسماء المصطفٰی، اسمہ الامی، صفحہ:249۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:106۔

وقت تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم معمول (**Routine**) سے ہٹ کر کچھ دَیر سے تشریف لائے، نمازِ فجر پڑھائی، پھر فرمایا: میں رات اُٹھا، نوافِل ادا کئے، دورانِ نماز مجھے نیند نے آلیا تو میں نے حالتِ خواب میں اپنے اللہ پاک کو نہایت حسین صُورت میں دیکھا، میں نے دیکھا کہ اللہ پاک نے اپنا ہاتھ مبارک (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پس رَبِّ کریم کا (اس کی شان کے لائق) ہاتھ مبارک میرے سینے پر رکھے جانے کی دیر تھی، میری کیفیت یہ ہوگئی کہ فَتَجَلّٰی لِیْ کُلُّ شَیْءٍ وَّ عَرَفْتُ پس مجھ پر ہر چیز روشن ہوگئی اور میں نے اسے پہچان لیا۔[1] ایک **روایت** میں ہے: فَعَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ پس میں نے جان لیا جو کچھ زمین میں اور جو کچھ آسمان میں ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّی ہونے کی شان...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ بلند شان والے ہیں کہ دُنیا میں سیکھنے نہیں بلکہ سکھانے کے لئے تشریف لائے ہیں، آپ کے چند لمحوں میں حاصِل ہونے والے عِلْم کا یہ عالَم ہے کہ زمین و آسمان کی ہر چیز آپ پر روشن ہو جاتی ہے تو ذرا غور فرمایئے! پُوری زندگی مبارک کے عِلْمِ پاک کی شان کیا ہوگی...!!

بھرے اس میں اسرار و عِلْمِ دو عالَم | کشادہ کیا حق نے سینہ تمہارا[3]

وضاحت: اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سینہ مبارک کو اتنا کُشادہ کر دیا ہے کہ

---

1 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۂ ص، صفحہ:747، حدیث:3235 ملتقطًا۔

2 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۂ ص، صفحہ:746، حدیث:3233۔

3 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:30۔

اس میں دو جہانوں کا عِلْم اور بہت سارے راز بھر گئے ہیں۔

پیارے آقا کا نِرالا عِلْم مبارک

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور بیان فرمانا شروع کیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں سب کچھ بتایا، یہاں تک کہ قیامت قائِم ہونے تک کے سب واقعات بتادیئے۔

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جیسے کوئی بندہ کسی بہت پُرانے جاننے والے کو دیکھتا ہے تو اسے اچانک محسوس ہوتا ہے کہ اسے میں نے کہیں دیکھا ہے، پھر تھوڑا ذہن پر زور دینے سے یاد آجاتا ہے، اس واقعہ کے بعد میری یہی حالت ہوگئی تھی، میں جب بھی کوئی نیا معاملہ دیکھتا تو لگتا یہ معاملہ تو میں نے کہیں سُنا ہے، پھر جب غور کرتا تو یاد آتا کہ ہاں! اُس دِن محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بھی ہمیں بتائی تھی۔[1]

ہر ذَرّہ پر تیری نظر ہے، ہر قطرہ کی تجھ کو خبر ہے
ہو عِلْمِ لَدُنِّی کے تم دانا صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم
عیب سے تم کو پاک کیا ہے غیب کا تم کو عِلْم دیا ہے
اور خود حق بھی تم سے چھپا کیا؟ صَلَّی اللہُ عَلَیْکَ وَسَلَّم[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب اخبار النبی... الخ، صفحہ:1107، حدیث:2891 خلاصۃً۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:108۔

(3):نامِ پاک:مُلاذ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں میں ایک پیارا نام **مُلَاذ** بھی ہے۔ **مُلَاذ** کا معنی ہوتا ہے: پناہ دینے والا۔[1] یعنی مشکل میں، پریشانی میں، مصیبت (*Distress*) میں، گھبراہٹ میں جن کی پناہ لی جائے۔

الحمد للہ! میرے اور آپ کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے تمام مخلوقات کے لئے پناہ گاہ بنایا ہے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کا یہ عام معمول تھا، انہیں جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پناہ لیا کرتے تھے، کسی کی آمدن (*Income*) میں تنگی ہو گئی تو آپ کی بارگاہ میں پہنچ گئے، کسی سے کوئی خطا ہو گئی تو آپ کی خِدْمت میں پناہ لینے پہنچ گئے، کسی کی آنکھ نکل گئی تو آپ کی بارگاہ میں پہنچ گئے، غرض کہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کا عام معمول تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پناہ حاصِل کیا کرتے تھے۔

روزے کا انوکھا کفارہ

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، صحابیِ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن ہم بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھے، اتنے میں ایک شخص حاضِر ہوا، عرض کیا: یا رسولَ اللہ! هَلَكْتُ یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں ہلاک ہو گیا (اب دیکھئے! ان صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو کوئی مشکل آئی تھی، تو پناہ لینے کے محبوب کے دروازے پر حاضِر ہو گئے) رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: کیا ہوا ہے؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی

1 ... سبل الہدیٰ والرشاد، الباب الثالث فی ذکر ما وقفت علیہ... الخ، جلد:1، صفحہ:520۔

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اپنا فرض روزہ توڑ بیٹھا ہوں۔ فرمایا: کیا تم اس کے کفارے میں غلام آزاد کر سکتے ہو؟ عرض کیا: نہیں، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں اس کی گنجائش نہیں رکھتا۔ ارشاد فرمایا: کیا تم لگاتار 2 ماہ کے روزے رکھ سکتے ہو؟ عرض کیا: اس کی بھی طاقت نہیں ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا: کیا تم 60 مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس کی بھی استطاعت نہیں ہے۔

(روزے کے کفّارے کے یہ 3 ہی درجے ہیں، جو بندہ فرض روزہ توڑ بیٹھے اور کفّارے کی شرائط پائی جائیں تو ان 3 میں سے ہی کوئی ایک کام کرنا ہوتا ہے اور یہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، جو ان میں سے کچھ بھی کرنے کی گنجائش نہیں رکھتے مگر قربان جایئے! اللہ پاک کی فرض کی ہوئی عبادت مکمل نہ ہوئی تو پناہ کہاں لی ہے؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پناہ لی ہے، یہاں جو پناہ لیتا ہے جھولی بھر کر ہی جایا کرتا ہے، چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں 3 میں سے ایک کام کرنے کا فرمایا، یہ اُن میں سے کچھ بھی کرنے کی گنجائش نہیں رکھتے تھے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خاموش ہو گئے)، کچھ ہی دیر گزری تھی کہ کھجوروں کی ایک ٹوکری حاضِر کی گئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ روزہ توڑ بیٹھنے والا کہاں ہے؟ عرض کیا: میں یہاں ہوں۔ فرمایا: خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ یہ کھجوروں کی ٹوکری لے لو اور اسے صدقہ کر کے اپنے روزہ کا کفّارہ ادا کر دو! اب اس سے آگے جو **حدیثِ پاک** کا حِصّہ ہے بڑا ایمان افروز ہے، ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: اَعَلٰی اَفْقَرُ مِنِّی یَارَسُوْلَ اللہ! یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! پُورے مدینے میں جو بندہ مجھ سے بھی کم مال والا ہو، اس پر صدقہ کرنا ہے؟ (مطلب یہ تھا کہ یارسول اللہ! صدقے کا سب سے زیادہ حقدار تو میں ہی ہو)۔ یہ بات سُن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خوب

مسکرائے، پھر فرمایا: اَطْعِمْهُ اَهْلَكَ یہ کھجوریں اپنے گھر والوں کو ہی کھلا دو...!![1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں پناہ گاہ...!! روزہ ٹوٹ گیا، کفّارہ لازِم ہے، کفّارہ تو اپنے پلّے سے دوسروں کو دینا ہوتا ہے مگر کیا شان ہے میرے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی، جو اس در پر پناہ لیتا ہے، اس کی بگڑی بنا دی جاتی ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود اپنی طرف سے اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو کھجوریں عطا فرمائیں اور فرمایا: اپنے اَہْلِ خانہ کو ہی کھلا دو تمہارے روزے کا کفّارہ ادا ہو جائے گا۔

یہ بیٹھا ہے سکہ تمہاری عطا کا | کبھی ہاتھ اُٹھنے نہ پایا گدا کا
ترے بابِ عالی کے قربان جاؤں | یہ ہے دوسرا نام عرشِ خُدا کا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آقا کی پناہ لیا کیجئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! یہ ہماری بڑی خوش قسمتی ہے کہ اللہ پاک نے ہمارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **مُلَاذ** یعنی پناہ دینے والا بنایا ہے۔ لہٰذا ❁ جب بھی کوئی پریشانی ہو ❁ مشکل ہو ❁ مصیبت آئے ❁ تنگدستی آئے ❁ غربت (Poverty) چھا جائے ❁ قرضوں (Loans) تلے دَب جائیں ❁ کاروبار بند ہو جائے ❁ بیماریاں گھیر لیں ❁ یا خُدانخواستہ کوئی گُناہ سرزد ہو جائے ❁ نفس و شیطان اپنے شکنجے میں لے لیں ❁ دُنیا کی محبّت دِل پر چھا جائے، غرض؛ چھوٹی بڑی، دُنیوی دینی کیسی ہی پریشانی ہو، محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں پناہ لینے کی عادت بنائیے! الحمد للہ! آپ

1 ...بخاری، کتاب الصوم، باب اذا جامع فی رمضان... الخ، صفحہ:511، حدیث:1936 ملتقطاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:55-58 ملتقطاً۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب کو نوازتے ہیں، سب کی سنتے ہیں، سب کو پناہ دیتے ہیں، سب کو ہی اپنے دامنِ رحمت میں چھپالیا کرتے ہیں۔

وہ ہیں اللہ والے جو تجھے والی کہیں اپنا | کہ تُو اللہ والا ہے ترا اللہ والی ہے
فقیرو بے نواؤ اپنی اپنی جھولیاں بھر لو | کہ باڑا بٹ رہا ہے فیض پر سرکارِ عالی ہے
نکالا کب کسی کو بزمِ فیضِ عام سے تم نے | نکالی ہے تو آنے والوں کی حسرت نکالی ہے[1]

روایات میں موجود ہے کہ انسان تو انسان جانور بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پناہ لیا کرتے تھے ❁ ہرنی نے یہیں آکر فریاد کی[2] ❁ فاختہ (***Dove***) نے اپنے بچوں کے لئے یہیں عرضی پیش کی ❁ اُونٹ (***Camel***) اپنے مالِک کی شکایت (***Complaint***) لے کر یہیں حاضِر ہوا،[3] جب اللہ پاک کی یہ بے زبان مخلوق بھی جانتی ہے کہ ہماری پناہ گاہ یہی دربارِ عالی ہے تو ہم تو پھر عقل و شعور رکھنے والے انسان ہیں، اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھنے والے غُلام ہیں، بھلا ہم کیوں آپ کے دامنِ کرم کی پناہ نہ لیں گے؟ نہیں...!! نہیں! ہم پناہ لیں گے اور ضرور لیں گے۔

مانگیں گے، مانگے جائیں گے، منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت "اگر" کی ہے[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:231۔
2 ...معجمِ کبیر، جلد:10، صفحہ:85، حدیث:19221 خلاصۃً۔
3 ...ابوداود، کتاب الجھاد، باب مایومر بہ...الخ، صفحہ:408، حدیث:2549 خلاصۃً۔
4 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:225۔

تم 2 دِن میں مکہ پہنچ جاؤ گے

امام عبد الرحمٰن جزولی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: 645 ہجری کی بات ہے، ہم بحری راستے سے مکہ مکرمہ جارہے تھے، ایک دِن عصر کے بعد اچانک تیز ہوا چلنے لگی، سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگے، کچھ ہی دَیر بعد سورج بھی غروب ہو گیا، اب طوفانی سمندر، چاروں طرف اندھیرا، ہمیں نہ تو راستہ مل رہا تھا، نہ ہی طوفان تھم رہا تھا، آدھی رات کے بعد طوفان مزید تیز ہو گیا، اب تو ہم نے موت کا یقین ہی کر لیا تھا، اس وقت ہم نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں فریاد کی، ابھی چند لمحے ہی گزرے تھے کہ ایک شخص جس کی آنکھ لگ گئی تھی، وہ خوشی خوشی اُٹھا اور بولا: خوش ہو جاؤ...!! مجھے خواب میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہیں سلامتی کی خوشخبری ہے، تم 2 دِن میں صحیح سلامت مکہ پاک پہنچ جاؤ گے۔ شیخ جزولی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ہمیں جیسی خوشخبری دی گئی تھی بالکل ویسے ہی ہوا، الحمد للہ! ہم ٹھیک 2 دِن کے بعد مکہ پاک میں صحیح سلامت پہنچ گئے۔[1]

بے سہاروں کے سہارے ہیں حُضُور | حامی و یاوَر ہمارے ہیں حُضُور
ہم غریبوں پر کرم فرمائیے | بدنصیبوں پر کرم فرمائیے
اپنے بندوں کی مدد فرمائیے | پیارے حامی مسکراتے آئیے[2]

کسی چیز سے مت ڈرو...!!

شیخ صَفِیُّ الدِّین ابو عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں ملکِ شام (*Syria*) سے مِصر

1 ...شواہد الحق للنبہانی، الفصل الثانی فی ذکر من استغاث بہ...الخ، صفحہ: 232 ملتقطًا۔
2 ...ذوق نعت، صفحہ: 295-297 ملتقطًا۔

(*Egypt*) کی طرف جارہا تھا، یہ دِن فرنگیوں کی فتنہ انگیزی کے تھے، راستے میں بہت خطرات تھے، میں ڈر بھی رہا تھا، اسی دوران میں کسی جگہ بیٹھا تھا کہ میری آنکھ لگ گئی، آنکھ بند ہوئی تو قسمت جاگ گئی، خواب میں پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، میں نے ادب سے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ فرمایا: کسی چیز سے مت ڈرو...!! میں نے 3 بار یہی عرض کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تینوں بار یہی فرمایا: کسی چیز سے مت ڈرو...!! پھر میری آنکھ کھل گئی، میں نے اپنا سفر شروع کیا، الحمد للہ! مجھے پُورے راستے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی، جبکہ مجھ سے آگے، پیچھے آنے والوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔[1]

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِيْ مَنْ أَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ[2]

وضاحت: علّامہ بوصیری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کررہے ہیں: اے سب سے بڑھ کر عزّت والے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مصیبتوں کے چھا جانے کے وقت آپ کے سِوا میرا کوئی نہیں کہ میں جس کی پناہ لے سکوں...!!

3 پیارے پیارے نام

پیارے اسلامی بھائیو! میرے کریم آقا، رَحِیْم آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں کا ذِکْر کرتے ہوئے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ | ترجمہ کنزُالعِرفان: اے نبی! بیشک ہم نے تمہیں

1 ... شواہد الحق للنبہانی، الفصل الثانی فی ذکر من استغاث بہ... الخ، صفحہ: 232 ملتقطًا۔
2 ... دیوان بوصیری، قافیۃ المیم، قصیدہ بردہ، صفحہ: 173۔

مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۙ (پارہ:22، الاحزاب:45) | گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا۔

یہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 3 مبارک نام ہیں: (1): شاہِد (2): مبشر (3): نذیر۔ ❁ شاھِد کا معنٰی ہے: گواہ۔ اور گواہ وہی ہوتا ہے جو موجود بھی ہو اور دیکھ بھی رہا ہو، یعنی حاضِر بھی ہو، ناظِر بھی ہے، جب اللہ پاک فرمارہا ہے کہ اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے آپ کو شاہِد بنا کر بھیجا یعنی ہم نے آپ کو حاضِر بھی بنایا، ناظِر بھی بنایا تو پتا چل گیا کہ میرے آقا، محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے رَوْضَۂ پُرنُور میں تشریف فرما ہیں، زندہ ہیں اور اپنی پُوری اُمّت کو دیکھ بھی رہے ہیں، پھر جب چاہتے ہیں، جہاں چاہتے ہیں تشریف بھی لے جاتے ہیں۔

اُمّت کے حال سے وہ آگاہ ہر گھڑی ہیں | خوابوں میں آرہے ہیں بگڑی بنا رہے ہیں

❁ اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا نام ہے: مُبَشِّر یعنی خوشخبری سُنانے والا۔ الحمد للہ! میرے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشخبریاں سنانے والے ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَہْلِ ایمان کو جنّت کی خوشخبری سناتے ہیں، اللہ پاک کی رضا کی خوشخبری سُناتے ہیں، جو نمازی ہیں، جو روزے رکھنے والے ہیں، جو نیک کام کرنے والے ہیں، جو اچھائی کے رستے پر چلنے والے ہیں، میرے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں دُنیا میں بھلائی کی خوشخبریاں سُنائیں، نزع میں آسانی کی خوشخبریاں سنائیں، قبر میں راحت و آرام کی خوشخبری سنائیں، حشر میں، حساب کے وقت، پُل صراط پر سلامتی کی خوشخبریاں سنائیں، اور یہ بھی خوشخبری سُنائی کہ جو اللہ و رسول کے اَحْکام پر عمل کرنے والے ہیں، اللہ

پاک اپنی رحمت سے انہیں جنّت بھی عطا فرمائے گا اور جنّت میں اپنا دیدار بھی عطا فرمائے گا۔

❁ اسی طرح رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا نام نَذِیْر بھی ہے۔ یعنی ڈَر سنانے والے نبی۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ڈَر سناتے ہیں، کسے؟ غیر مسلموں کو، نافرمانوں کو، جو اللہ و رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، نیکی کا رستہ چھوڑ کر گُناہوں کا رستہ اپناتے ہیں، نمازیں نہیں پڑھتے، بلا عذر روزے چھوڑتے ہیں، دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں، سُودی لین دین کرتے ہیں، دوسرے کے مال پر ناحق قبضے جماتے ہیں، اللہ پاک سے نہیں ڈرتے، قرآن و سُنّت کی مخالفت کرتے ہیں، غیر مسلموں کے رستے پر چلتے ہیں، میرے نبی، پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جہنّم سے ڈرایا، قبر و آخرت کے عذاب سے ڈرایا اور یہ کھول کر بیان کر دیا کہ روزِ قیامت فرمانبرداروں کے مزے ہوں گے جبکہ نافرمان بندے اللہ پاک کی رحمت سے محروم رہ گئے تو دَرْدناک عذاب کا مزہ چکھیں گے۔

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ...!! اللہ کریم ہمیں اپنا فرمانبردار بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے
رحم اے حبیبِ داور! تم پر سلام ہر دَم
لِلّٰہ اب ہماری فریاد کو پہنچیئے
بے حد ہے حال اَبتر تم پر سلام ہر دَم
جلّاد نفسِ بد سے دیجے مجھے رہائی
اب ہے گلے پہ خنجر تم پر سلام ہر دم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نامِ پاک: داعِی اِلَی اللہ!

پیارے اسلامی بھائیو! میرے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا پاکیزہ نام دَاعِی اِلَی اللہ بھی ہے۔ یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو اللہ پاک کی طرف بُلانے والے ہیں۔

الحمد للہ! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے غیر مسلموں کو اسلام کی طرف بُلایا، گنہگاروں کو نیکی کی طرف بُلایا، بھولے بھٹکے ہوؤں کو ہدایت کی طرف بُلایا اور سب کو بُلا بُلا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر کر دیا۔[1]

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں
یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں
یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں
یہ بھولے بھٹکوں کو ہادِی بنانے آئے ہیں
چمک سے اپنی جہاں کو جگمگانے آئے ہیں
مہک سے اپنی یہ کُوچے بسانے آئے ہیں
یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں
یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں[2]

کاش! ہم بھی اپنے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سیرت اپنائیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام دَاعِی اِلَی اللہ کا فیضان لوٹتے ہوئے نیکی کی دعوت عام کرنے والے بن جائیں۔

الحمد للہ! آپ کی **دعوتِ اسلامی** نیکی کی دعوت عام کرنے والی، پیارے آقا کے پیارے نام دَاعِی اِلَی اللہ کا فیضان لوٹنے والی اور دوسروں تک یہ فیضان پہنچانے والی تحریک ہے۔ الحمد للہ! ❁ دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرتی ہے ❁ غیر مسلموں کو اسلام کی

1 ... سبل الہدیٰ والرشاد، الباب الثالث فی ذکر ما وقفت علیہ... الخ، جلد:1، صفحہ:458 خلاصۃً۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:137-138 ملتقطًا۔

دعوت دے کر مسلمان بناتی ہے ❁ گنہگاروں کو نیکی کی دعوت دے کر نیک رستے کا مسافِر بناتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی امن (Peace) کا درس دیتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اِصلاح (Refinement) کی طرف بُلاتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی ہمیں اچھا انسان (Human Being) ❁ اچھا بھائی (Brother) ❁ اچھا والِد (Father) ❁ اچھا شوہر (Husband) ❁ اچھا پڑوسی (Neighbor) ❁ اچھا شہری (Citizen) ❁ اچھا مسلمان ❁ اچھا اُمّتی بننے کی ترغیب (Motivation) دِلاتی ہے۔ آپ بھی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت کو اپنایئے! نیکی کی دعوت عام کرنے میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! خُوب بڑھ چڑھ کر 12 دِینی کاموں میں حِصّہ لیجئے! ❁ مسجد میں، گھر میں، چوک اور بازار میں درس دیجئے! ❁ نمازِ فجر کے لئے جگایئے! ❁ بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایئے! یا اس میں شرکت (Participate) ہی کر لیا کیجئے! ❁ ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیجئے ❁ روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ پُر کیا کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین میں اِضافے کی خاطِر ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ کیا کیجئے! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً مدنی کورسز بھی کرتے رہا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! زندگی میں بہار (یعنی ایک نمایاں تبدیلی) آجائے گی، دِل میں عشقِ رسول بڑھے گا، نیکیوں کا جذبہ پروان چڑھے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو نیک نمازی بننے اور پیارے آقا کا اچھا، سچّا اُمّتی بننے میں کامیاب ہو جائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں بھی نصیب ہوں گی۔

مدنی مذاکرے اور مدنی قافلے کی ترغیب

❁ الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار

قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، جس میں بے شُمار عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) حاضر ہو کر عِلْمِ دِین کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے **UC**، ٹاؤن، شہروں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل، سوشل میڈیا** (مثلاً یوٹیوب، فیس بک وغیرہ) کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے، آپ بھی مدنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا اور دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے؛ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے انبیائے کرام صحابۂ کرام نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے دور دُور علاقوں میں جاتے ہجرت کرتے اور مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے پہلوں کی قربانیوں سے ہی ہم تک دِین پہنچا ہے **عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے؛** دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلوں کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں مدنی قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے الحمد للہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں **آپ بھی مدنی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی مدنی قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے سنتیں سکھائی جاتی ہیں تہجد پڑھنے کی

سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ مدنی قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا ❁ ہم مدنی قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے مدنی قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجئے! بلکہ بہتر ہو گا کہ ابھی نِیّت لکھوا دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے اَخلاق سَنْوَرَیں گے، نیکیوں کا رجحان بڑھے گا، عشقِ رسول کی دولت نصیب ہو گی اور زِندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے مدنی بہار سنتے ہیں:

دِل کی حالت تبدیل ہو گئی

فیصل آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، بدنگاہی جیسے گُناہ میرے معمول کا حِصّہ تھے، میں نے مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بَل پر لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا، ہر نئے فیشن (*Fashion*) کو اپنانا میرا شوق تھا، آہ! نمازوں سے اس قدر دوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔ آخر رحمت کا دَر کھلا اور میری قسمت یوں چمکی کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی دعوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور 3 دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت

کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات (*Purpose of Life*) معلوم ہوا، اپنے گناہوں پر شرمندگی ہوئی، میری آنکھوں سے غفلت (*Heedlessness*) کا پردہ ہٹ گیا، دِل کی حالت تبدیل ہو گئی، میں نے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں زندگی گزارنے لگا۔

دل کی کالک دُھلے مرضِ عصیاں ٹَلے | آؤ سب چل پڑیں قافلے میں چلو
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے | اب نہ سستی کریں، قافلے میں چلو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف اپیلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! **دعوتِ اسلامی** جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے۔ دعوتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کے تحت اب تک کئی موبائل ایپلی کیشن لاؤنچ کی جاچکی ہیں؛ ❁ **تفسیر صِراطُ الجِنان موبائل ایپلی کیشن:** قرآنِ کریم پڑھنے، اسے سمجھنے اور قرآنِ کریم کا فیضان لوٹنے کے لئے ایک زبردست اور نرالی ایپلی کیشن ہے۔ اس کے ذریعے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر نُورِ قُرآن سے سِینہ روشن کر سکتے ہیں ❁ **فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن:** بہت پیاری ایپلی کیشن ہے، اس کے ذریعے آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث اور ان کی شرح پڑھ سکتے ہیں۔ ابھی اس ایپلی کیشن میں حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح** اور اس کی آسان اُردو شرح **مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح** شامِل کی گئی ہے، عنقریب اس میں حدیثِ پاک کی مزید کتابیں بھی شامِل کی جائیں گی۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:672-676 بتقدیم و تاخیر۔

کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں، اس ایپلی کیشن میں سرچ آپشن کی سہولت بھی موجود ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی حدیث اور اس کی شرح تلاش کی جاسکتی ہے ❁ **بہارِ شریعت موبائل ایپلی کیشن:** اس ایپلی کیشن کے ذریعے دِینی مسائل پڑھے اور سیکھے جاسکتے ہیں ❁ **مولانا الیاس قادری موبائل ایپلی کیشن:** اس ایپلی کیشن کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں: امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف ❁ دلچسپ موضوعات پر مبنی (*Category wise*) مدنی مذاکرے کے سوالات اور ان کے جوابات ❁ امیرِ اہلِ سنت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ کے آفیشل سوشل نیٹ ورک اکاؤنٹ مثلاً: یوٹیوب (*YouTube*)، فیس بک (*Facebook*)، ٹویٹر (*Twitter*)، انسٹاگرام (*Instagram*) پر *Maulana Ilyas Qadri* نام سے شوشل اکاؤنٹس اور *Maulana Muhammad Ilyas Qadri App* نام سے دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی ایپلی کیشن بھی موجود ہے جس سے آپ کو سارے اکاؤنٹس کا لنک (*Link*) مل سکتا ہے۔

یہ ایپلی کیشن خود بھی انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ان کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت اور جلوسِ میلاد کے متعلق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! کل بارہویں شریف (یعنی ربیعُ الاوّل کی 12 تاریخ) ہے۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت ہے، الحمد للہ! صحابۂ

کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی اپنے دَور کے تقاضوں کے مُطابق وِلادتِ مصطفےٰ کی خوشی کی، اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر بجالائے بلکہ خُود ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اپنا جشنِ وِلادَت منایا کرتے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سالانہ نہیں بلکہ ہر ہفتے یعنی ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا جشنِ وِلادت مناتے تھے۔

آیئے! نیت کرتے ہیں کہ ہم بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُھوم دَھام سے جشنِ وِلادت منائیں گے۔ جشنِ وِلادت کی خوشی میں اچھے، صاف ستھرے کپڑے بھی پہنیں گے، تیار ہو کر جلوسِ میلاد میں بھی شرکت کریں گے، **آقا کی آمد کے نعرے** بھی لگائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا کو بتادیں گے کہ ہمارے بے مثل و بے مثال آقا کا جشنِ وِلادَت ہے، الحمد للہ! ہم اس پر دِل و جان سے خوش بھی ہیں اور رَبِّ کریم کے شکر گزار بھی ہیں۔

منانا جشنِ میلادُالنبی ہر گز نہ چھوڑیں گے | جلوسِ پاک میں جانا کبھی ہر گز نہ چھوڑیں گے
لگاتے جائیں گے ہم یارسولَ اللہ کے نعرے | مچانا مرحبا کی دھوم بھی ہر گز نہ چھوڑیں گے
نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوجائیں | غلامانِ نبی ذِکرِ نبی ہر گز نہ چھوڑیں گے[1]

جلوسِ میلاد میں شرکت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جلوسِ میلاد میں بھی خوب دُھوم دھام سے شرکت کرنی ہے ❁ جلوسِ میلاد میں **گاڑیاں / موٹر سائیکل / پیدل** ہر انداز سے بھرپور تیاری (***Preparation***) کے ساتھ شرکت کی جائے ❁ جلوسِ میلاد میں نظم و ضبط (***Discipline***) کا بھرپُور مظاہرہ کیجئے! ❁ جلوسِ میلاد میں نعتیں اور نعرے وہی چلائیں جو کہ پاکستان مشاورت آفس / صوبائی آفس سے جاری کئے گئے ہیں ❁ جلوسِ میلاد میں ہر ***UC*** / وارڈ / ٹاؤن کے نگران و ذمہ داران اپنا بینر الگ سے بنوائیں

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:414-415ملتقطاً۔

جس پر اپنے UC / وارڈ / ٹاؤن کا نام لکھا ہو، مثلاً (اقبال ٹاؤن، گوجرانوالہ سٹی) 12 ربیعُ الاوّل کے دن بعدِ نمازِ جمعہ تا عصر جلوسِ میلاد میں تمام ذمہ داران و شعبہ جات والے مرحبا یا مصطفٰی کی صدائیں لگاتے ہوئے اوّل تا آخر شرکت کریں شعبے کے 2 اسلامی بھائی اپنے شعبے کا بینر لے کر آگے آگے چل رہے ہوں، اس شعبے کے بقیہ اسلامی بھائی ان کے پیچھے پیچھے سروں کو جھکائے، مدنی پرچم اُٹھائے، لبوں پر نعتوں کے نغمے سجائے نہایت ہی پُر وقار انداز میں شرکت کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت کی خوشی میں روزہ رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کرتے ہوئے جشنِ وِلادَت کی خوشی میں روزہ بھی رکھیں گے۔

یاد رہے! یہ نفل روزہ ہے، جس سے بَن پڑے، طبیعت ساتھ دے تو روزہ رکھ لینا چاہئے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا، اللہ پاک اسے دوزخ سے 40 سال (کی مسافت کے برابر) دُور فرمادے گا۔[1] **معجمِ کبیر** کی روایت میں ہے: جس نے ایک نفل روزہ رکھا، اس کے لئے جنّت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا جس کا پھل انار (*Pomegranate*) سے چھوٹا اور سیب (*Apple*) سے بڑا ہو گا، وہ شہد (*Honey*) جیسا میٹھا اور خوش ذائقہ ہو گا، اللہ پاک روزِ قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔[2]

---

1 ... جمع الجوامع، جلد:7، صفحہ:190، حدیث:22251۔

2 ... معجم کبیر، جلد:18، صفحہ:366، حدیث:935۔

نماز پڑھنے کے فوائد اور نہ پڑھنے کے نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم جشنِ وِلادت منانے والے بھی ہیں اور نمازی بھی ہیں، نماز ہمارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس لئے نمازوں کی خوب پابندی کیجئے! بالخصوص کل میلاد شریف اور جلوسِ میلاد کی مَصْرُوفیات میں بھی نمازوں کے اوقات کا خوب لحاظ رکھئے! یُوں نہ ہو کہ میلاد کی خوشیاں مناتے مناتے (مَعَاذَ اللہ!) نمازیں قضا کر بیٹھیں؛ ❁ نماز اَوَّلین فریضہ ہے ❁ نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے ❁ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے ❁ نماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے ❁ نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے ❁ نماز سے رَحْمَت نازِل ہوتی ہے ❁ نماز سے گُناہ مُعاف ہوتے ہیں ❁ نماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے ❁ نماز سے بدن کو راحت (*Relief*) ملتی ہے ❁ نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے ❁ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے[1] ❁ اور الحمد للہ! نماز قُربِ خُدا اور قُربِ مصطفےٰ دلاتی ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو پکّا سچّا نمازی بننے کی بھی توفیق دے اور سچّا عاشقِ رسول، پکّا میلادی بھی بنائے رکھے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز | ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز | ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ | قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز

1 ... فیضان نماز، صفحہ:10 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

بھائیو! گر خدا کی رِضا چاہئے | آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز[1]

قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے...!!!

اے عاشقانِ رسول! آج ہم جن کا جشنِ وِلادت منا رہے ہیں ان پر قرآنِ کریم نازل ہوا، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ ایک **روایت** میں ہے: میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[2]

لہٰذا ہم نے خُوب خُوب تلاوتِ قرآن کی بھی عادَت ڈالنی ہے۔ قرآنِ کریم کی تِلاوت بھی کریں اور قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھ بھی لیں۔ بد قسمتی سے آج بہت سارے لوگوں کو دُرست تَجْوِید و مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی فیضانِ قرآن عام کرنے والی دِینی تحریک ہے۔ قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھنے کے لئے **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا فیضان حاصِل کیجئے! مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحْکام و مَسائل اور سنتیں و آداب بھی سکھائے جاتے ہیں، آپ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کیجئے اور تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھئے۔

الٰہی خوب دے شوقِ قرآں کی تلاوت کا
شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

---

1 ...وسائل فردوس، صفحہ:22 ملتقطًا۔

2 ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔

ٹیلی تھون کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کا دِینی کام دنیا بھر میں عام ہو رہا ہے 80 سے زائد مختلف شعبوں (*Departments*) میں نیکی کی دعوت عام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد بنا چکی ہے ❁ تعلیمِ قرآن کا فیضان عام کرنے کے لئے ہزاروں مدرسۃ المدینہ قائم کر چکی ہے ❁ علمِ دین کا فیضان عام کرنے کے لئے ہزاروں جامعۃُ المدینہ قائم کر چکی ہے ❁ لاکھوں حافظ، قاری، امام، مبلغ و معلّم، عالم و مفتی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اصلاحِ امّت اور کردار سازی کا کام جاری ہے، لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول (اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں) اس مدنی مقصد **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے** کے حصول کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں ❁ متعدد دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام امّت کی شرعی رہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❁ المدینۃُ العلمیہ (*Islamic Research Center*) میں مختلف موضوعات پر سینکڑوں دینی کتابیں لکھی جاچکی ہیں ❁ فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز، گرلز) قائم ہے جس کے ذریعے آن لائن عالم کورس، قرآنِ پاک حفظ کروایا جاتا اور ناظرہ پڑھایا جاتا ہے، لوگوں کو گھر بیٹھے علمِ دِین کی روشنی پہنچائی جارہی ہے ❁ انگلش میڈیم اسلامِک اسکولنگ سسٹم بنام **دارُ المدینہ** کے ذریعے ہزاروں بچے اور بچیاں دینی و دنیوی علوم حاصل کر رہے ہیں ❁ **مدنی چینل** کے ذریعے اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں میں دین کی خوب خدمت کی جارہی ہے ❁ شعبہ *FGRF* کے ذریعے فلاحی و سماجی خدمات کا

سلسلہ بھی جاری ہے۔ آیئے! ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے اِس عظیم کام میں دعوتِ اسلامی کے ساتھ دیں۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 15 اکتوبر، 2023 ٹیلی تھون (چندہ / **Donation** جمع کرنے کی مہم) کا سلسلہ ہو گا۔ پاکستانی کرنسی کے مطابق **فی یونٹ 10 ہزار روپے ہے**، آپ بھی اپنے صدقات، عطیات (**Donation**) سے تعاون فرمایئے۔ اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے یونٹس جمع کروایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ یونٹ جمع کرنے کا اپنا کوئی ہدف بنا کر ابھی سے اس کے لئے رابطے شروع کر دیجئے۔ اللہ پاک ہم سب کو نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

ٹیلی تھون میں حصہ لینے والوں کے لیے امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے بہت پیاری دُعا فرمائی ہے، آیئے! وہ دُعا میں آپ کو سُناتا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ! فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: صدقے کے ذریعے اپنے مریضوں کا علاج کرو۔

یارب المصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دعوتِ اسلامی کے تمام شعبہ جات کیلئے 15 اکتوبر 2023 کو ہونے والے ٹیلی تھون میں جو بھی ٹیلی تھون سے پہلے یا بعد اپنی ملکی کرنسی میں کم از کم 1 یونٹ جمع کروائے، اُسے ایمان کی سلامتی نصیب فرما۔ وہ مرتے وقت کلمہ پڑھنے کی سعادت پائے۔ اس کی قبر جنت کا باغ بن جائے، یاربَّ العزت! وہ بے حساب جنت میں داخل ہو جائے اور جو زیادہ یونٹ جمع کروائے، مالکِ کریم اُس پر اور بھی رحمتوں کا نزول

ہو اور ساتھ ہی ساتھ جنت الفردوس میں اُسے پیارے حبیب آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی بننا نصیب ہو جائے۔ جو میرا مدنی بیٹا اور مدنی بیٹی دوسروں کو یونٹ جمع کروانے کی ترغیب دیں، اس کام کے لئے تیار کریں یا اس کے لئے کسی بھی طریقے سے کوشش کریں، ان تمام کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول ہوں اور مجھ گنہگاروں کے سردار کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ [2]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی رکھنا سُنّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:315۔

2 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

کرو![1]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ **سُنّتِ انبیا** ہے ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارک کو بھر دیتی۔[2]

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے **بہارِ شریعت** میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[3]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو (4)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الْفِطْرۃ، صفحہ: 153، حدیث: 257۔
2 ... انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ: 157 خلاصۃً۔
3 ... بہارِ شریعت، حصہ: 16، جلد: 2، صفحہ: 586۔
4 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 670۔

نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی برکات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...عشقِ رسول میں انگوٹھے چومنے کی برکات
- ...قبر کے سُوالات سے چھٹکارا مل گیا
- ...لفظِ مُحَمَّد کے اَعْداد میں عجیب راز
- ...لفظِ مُحَمَّد کے ہر حرف کی جُدا حکمتیں
- ...بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھو تو اس کی عزت کرو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت وَھْب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے، بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا، اللہ پاک نے اسے 200 سال کی زِندگی عطا فرمائی مگر افسوس! اس نے اتنی لمبی زندگی اللہ پاک کی نافرمانیاں کرتے ہوئے گزار دی۔

(اب چُونکہ اس نے اتنے گُناہ کئے تھے، اس لئے بنی اسرائیل اس سے نفرت کیا کرتے تھے،) چنانچہ اسی حالت میں جب اُس کا انتقال ہو گیا تو لوگوں نے (نہ اس کو غسل دیا، نہ کفن پہنایا، نہ نمازِ جنازہ پڑھی بلکہ) اس کے مُردہ جسم (*Dead Body*) کو گھسیٹ کر گندگی کے ڈھیر پر ڈال دیا۔

اِدھر بنی اسرائیل نے یہ انداز اپنایا، اُدھر رَبِّ کائنات نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی (اور فرمایا: اے موسیٰ! ہمارا ایک بندہ انتقال کر گیا ہے) آپ اس کو غسل دیجئے، اسے کفن پہنایئے اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھ کر اس کی تدفین کیجئے! (چنانچہ حکمِ رَبَّانی ملنے پر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اس مقام پر پہنچے، بنی اسرائیل سے اس کے بارے میں پُوچھا کہ آخر اسے گندگی کے ڈھیر پر کیوں ڈالا گیا ہے؟ بنی اسرائیل نے بتایا: اے اللہ پاک کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام! یہ بڑا گنہگار بندہ ہے،

اس نے اپنی 200 سالہ زِندگی گُناہوں میں گزار دی۔) یہ سُن کر حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو حیرانی ہوئی، اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے رَبِّ کریم! بنی اسرائیل تو گواہی دے رہے ہیں کہ یہ بڑا گنہگار بندہ ہے، اس نے 200 سالہ زِندگی گناہوں میں گزار دی ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام! بنی اسرائیل سچ کہتے ہیں، واقعی یہ بندہ بڑا گنہگار تھا مگر اَنَّہٗ کَانَ کُلَّمَا نَشَرَ التَّوْرَاۃَ جب بندہ یہ تَورات شریف کھولتا تھا وَ نَظَرَ اِلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اور ہمارے محبوب نبی حضرت مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو دیکھتا تو قَبَّلَہٗ وَ وَضَعَہٗ عَلٰی عَیْنَیْہِ وَ صَلّٰی عَلَیْہِ ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو اَدَب سے چومتا، اسے آنکھوں پر لگاتا اور درودِ پاک کے نذرانے بھیجا کرتا تھا۔

اے موسیٰ! اس کی یہ ادا ہمیں بہت پسند آئی، بس اس کے اسی نیک عَمَل کی برکت سے میں نے اس کے سارے گُناہ بخش دیئے اور وَ زَوَّجْتُہٗ سَبْعِیْنَ حُوْرَاءَ میں نے اس کا نِکاح 70 حُوروں کے ساتھ کر دیا۔[1]

اَعمال نہ دیکھے یہ دیکھا	محبوب کے کُوچے کا ہے گدا
مولا نے مجھے یوں بخش دیا	سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے دَرُودِ پاک کی...!! اندازہ کیجئے! بندہ گنہگار ہے، اس نے 200 سال گُناہوں میں گزارے ہیں لیکن وہ محبوبِ خُدا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت کرتا تھا، اسی محبّت میں سرشار ہو کر درودِ پاک پڑھا کرتا تھا اور درود شریف بھی کتنا پڑھتا تھا...؟؟ روایات میں یہ نہیں بیان ہوا کہ یہ بندہ روزانہ ہزار بار درود پڑھتا تھا، روزانہ 500 بار درود پڑھتا تھا، 200، 300، 400 بار درود پڑھتا تھا،

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:4، صفحہ:45، رقم:4695۔

نہیں...!، نہیں، روزانہ درودِ پاک پڑھنے کا ذِکر نہیں ہے بلکہ جب تورات شریف کھولتا تھا، اُس وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا، اللہ پاک کو اس کی یہی ادا پسند آگئی اور رَبِّ کائنات نے اس کے 200 سال کے گُناہ بھی مُعاف فرمادیئے، اسے جنّت بھی عطا فرمادی اور مزید کرم بالائے کرم یہ کیا کہ 70 جنّتی حُوروں کے ساتھ اس کا نِکاح فرمادیا۔

اب ذرا غور فرمایئے! یہ تو بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا، اس پر اتنا کرم ہوا تو ہم غُلامانِ مصطفےٰ، ہم پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی اگر درود شریف پڑھیں اور کبھی کبھار نہیں بلکہ روزانہ پڑھیں، ایک آدھ بار نہیں بلکہ کَثْرت کے ساتھ پڑھیں تو ہم پر اللہ پاک کی کیسی کیسی رحمتیں برسیں گی...؟ اس لئے ہمیں چاہئے کہ روزانہ پابندی کے ساتھ بہ کَثْرت درود شریف پڑھنے کی عادَت (*Habit*) بنالیں۔

ہر دَم مِری زباں پہ دُرُود و سلام ہو | میری فُضُول گوئی کی عادَت نِکال دو[1]
ہوں دُرُود و سَلام میرے لب پر مُدام | ہر گھڑی دَم بَدم، تاجدارِ حرم[2]

عشقِ رسول میں انگوٹھے چومنے کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! مزید اس روایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ عشق و محبّت میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نام نامی کو چُوم لینا بھی اللہ پاک کی رضا ملنے کا ذریعہ ہے۔ **مقاصد الحسنہ** میں ہے: ایک مرتبہ اَذان ہو رہی تھی، جب مؤذِّن نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله پڑھا تو عاشقِ اکبر حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اسے دُہرایا (یعنی جیسے مؤذِّن نے کہا تھا، ویسے ہی کہا)، پھر اپنے دونوں انگوٹھے چُوم کر آنکھوں سے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:305۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:249۔

لگا لئے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے یارِ غار کی یہ ادا دیکھی تو فرمایا: مَنْ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ خَلِیْلِی فَقَدْ حَلَّتْ عَلَیْہِ شَفَاعَتِی یعنی میرے پیارے دوست نے جیسے کیا، جو بندہ ایسے ہی کرے، اس کے لئے میری شَفاعت حلال ہو گئی[1] امامِ حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جب مؤذِّن کہے: اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہ، جو بندہ یہ سُن کر کہے: مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَ قُرَّۃُ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہ پھر دونوں انگوٹھے چُوم کر آنکھوں پر رکھے، وہ کبھی اندھا (Blind) نہ ہو گا، نہ اس کی آنکھیں دُکھیں گی۔[2]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی چاہئے کہ دِل میں عشقِ رسول کو مزید بڑھائیں، جب بھی نامِ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُنیں، چاہے اذان میں، اقامت میں، عام بول چال میں جب بھی سُنیں تو محبّتِ رسول میں انگوٹھے چُوم کر، آنکھوں پر لگا کر ادب سے درودِ پاک پڑھ لیا کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔

لب پر آجاتا ہے جب نامِ جناب، منہ میں گھل جاتا ہے شہدِ نایاب
وَجد میں ہو کے ہم اے جاں بیتاب اپنے لب چُوم لیا کرتے ہیں[3]

وضاحت: ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کا نامِ نامی اسم گرامی (مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) جب ہمارے لبوں پہ آتا ہے تو خالص شہد کی طرح منہ میں گھل کر پورے جسم کو راحت و سکون پہنچاتا ہے، اسی خوشی میں ہونٹ آپس میں ایک دوسرے سے مل کر ایک دوسرے کو چوم لیتے ہیں۔

1 ...القاصد الحسنہ، حرف المیم، صفحہ:440، تحت الحدیث:1019۔
2 ...القاصد الحسنہ، حرف المیم، صفحہ:441، تحت الحدیث:1019۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:114۔

یاد رہے! نماز کے دوران، قرآنِ پاک کی تِلاوت اور خطبۂ جمعہ سُنتے وقت نامِ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آئے تو اس وقت انگوٹھے نہیں چومنے چاہئیں۔ نماز میں اس کے منع ہونے کی وجہ تو ظاہِر ہے، قرآنِ پاک اور خطبہ سنتے وقت اس لئے انگوٹھے نہیں چوم سکتے کیونکہ اس وقت تمام کام کاج روک کر مکمل تَوَجُّہ (*Full Attention*) کے ساتھ خطبہ یا تِلاوت سننے کا حکم ہے۔ انگوٹھے چومنے میں یہ احتیاط بھی کیجئے کہ چُومنے کی آواز نہ نکلے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبر کے سُوالات سے چھٹکارا مل گیا

منقول ہے: (مراکش کے شہر) فاس میں ایک نیک عورت رہتی تھی، اس کی عادت تھی کہ جب اسے کوئی تنگی یا پریشانی دَرْپیش ہوتی تو وہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھتی اور آنکھیں بند کر کے کہتی: مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ (بس نامِ مُحَمَّد کی برکت سے اس کی پریشانی

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:22، صفحہ:316 خلاصۃً۔

2 ... بخاری، کتاب بدءُ الْوحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

دُور ہو جاتی)۔ جب اس عورت کا انتقال ہوا تو کسی رشتے دار (**Relative**) نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: آپ نے قبر میں سُوال کرنے والے 2 فرشتوں مُنْکَر نَکِیْر کو دیکھا؟ اس نے جواب دیا: ہاں! وہ میرے پاس آئے تھے۔ انہیں دیکھ کر میں نے اپنی عادَت کے مُطابق دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کر کہا: مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ جب میں نے چہرے سے ہاتھ ہٹائے تو دونوں فرشتے جا چکے تھے۔[1]

گنہگاروں کی اس سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں
نہ کیونکر سب سے بڑھ کر نام ہو پیارا مُحَمَّد کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھی عادتیں اپنانے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز واقعے میں جہاں ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکات کا ذِکْر ہے، ساتھ ہی اس سے یہ بھی سیکھنے کو مل رہا ہے کہ ہمیں چاہئے دُنیا میں اچھی عادات (**Good Habits**) اپنائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! یہ اچھی عادتیں قبر و حشر میں نجات کا ذریعہ بن جائیں گی۔ مثلاً سُنّتِ مصطفےٰ پر عَمَل کرتے ہوئے ہر چیز سیدھے ہاتھ سے لینے اور دینے کی عادَت اپنائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! روزِ قیامت جب اَعْمال نامہ دِیا جائے گا تو سیدھا ہی ہاتھ آگے بڑھے گا اور جسے سیدھے ہاتھ میں اَعْمال نامہ مل گیا، وہ جنّت میں جائے گا۔ اسی طرح دُنیا میں مشکل و پریشانی کے وقت اَوْل فَوْل بولنے کی بجائے اچھے جملے مُنہ سے نکالنے کی عادَت بنائیں، مثلاً کوئی مشکل آئے، پریشانی آئے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ

1 ... شواہد الحق، الباب السادس، الفصل الثانی فی ذکر من استغاث بہ... الخ، صفحہ: 230 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

رَاجِعُوْن پڑھنے کی عادَت بنایئے، حَسْبِیَ اللہ (مجھے اللہ پاک کافی ہے) کہئے! یَارَسُوْلَ اللہ! مدد...!! کہئے، یُوں اچھے اچھے جملے کہنے کی عادَت بنائیں گے تو جب قبر و حشر کی گھبراہٹ کا سامنا ہو گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عادَت کے مُطابق زبان سے یہی جملے نکلیں گے اور اللہ پاک نے چاہا تو مشکل آسان ہو جائے گی۔

مُحَمَّد کا لطف و عطا اللہ! اللہ! | مری رُوح و دِل پر ہُوا اللہ! اللہ!
مُحَمَّد مُحَمَّد وظیفہ ہے میرا | مُحَمَّد کی ہر دَم نِدا اللہ! اللہ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے ناموں کی گنتی ممکن نہیں

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بلند شانوں میں ایک شان یہ بھی ہے کہ آپ کے نام بہت زیادہ ہیں، پیارے آقا کی پیاری سیرت پر لکھی گئی کتاب مواہِبُ اللَّدُنیہ میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے 800 نام مبارک لکھے ہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے جب تحقیق (*Research*) کی تو 1400 نام مِلے، مزید فرماتے ہیں: (یہ تو وہ ہیں جو میرے عِلْم میں آگئے، ورنہ) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کی گنتی (*Counting*) ناممکن ہے۔[1]

مختلف مقامات پر مختلف نام

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چونکہ تمام مخلوق کے نبی ہیں، اس لئے ہر مخلوق میں ہر جگہ آپ کے پیارے پیارے مبارک ناموں کی دُھوم ہے۔ تابعی بزرگ حضرت کعبُ الْاَحبار رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اَہْلِ جنّت کے ہاں آپ کا نامِ پاک

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:28، صفحہ:365-366 خلاصۃً۔

عَبْدُ الْکَرِیْم ہے ❁ اَہْلِ دوزخ کے ہاں عَبْدُ الْجَبَّار ہے ❁ اَہْلِ عرش کے ہاں عَبْدُ الْحَمِیْد ہے ❁ فرشتوں کے ہاں عَبْدُ الْمَجِیْد ہے ❁ انبیائے کرام علیہم السَّلام کے ہاں عَبْدُ الْوَہَّاب ہے ❁ جنّات کے ہاں عَبْدُ الرَّحِیْم ❁ پہاڑ آپ کو عَبْدُ الْخَالِق کہتے ہیں ❁ خشکی میں آپ کا نامِ پاک عَبْدُ الْقَادِر ہے ❁ سمندروں میں عَبْدُ الْمُہَیْمِن ہے ❁ مچھلیاں آپ کو عَبْدُ الْقُدُّوس کہتی ہیں ❁ وَحشی جانور آپ کو عَبْدُ الرَّزَّاق کہتے ہیں ❁ شیطانوں کے ہاں عَبْدُ الْقَہَّار ہے ❁ درندے (یعنی چیر پھاڑ کرنے والے جانور) آپ کو عَبْدُ السَّلَام کہتے ہیں ❁ چوپائے (مثلاً گائے، بھینس بکری وغیرہ) آپ کو عَبْدُ الْمُؤْمِن کے نام سے پہچانتے ہیں ❁ پرندے عَبْدُ الْغَفَّار کے نام سے پُکارتے ہیں ❁ اللہ پاک کے ہاں آپ کا نامِ مبارک طٰہٰ ہے اور مؤمنوں کے ہاں آپ کا سب سے مشہور و مَعْرُوف (*Famous*) نام مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے اور آپ کی مبارک کُنیت: اَبُو الْقَاسِم ہے کیونکہ آپ جنّت تقسیم فرمانے والے ہیں۔ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔ (1)

ملی رہنمائی مُحَمَّد کے صدقے	بنی ہے خُدائی مُحَمَّد کے صدقے
یہ شمس و قمر، کہکشاں اور تارے	یہ محفل سجائی مُحَمَّد کے صدقے
بنی ہے کسی کی جو بگڑی کسی سے	خُدا نے بنائی مُحَمَّد کے صدقے
سبھی مشکلیں ان کی آسان ہوں گی	جو دَیں گے دُہائی مُحَمَّد کے صدقے

قرآنِ کریم میں نامِ مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نام سے قرآنِ کریم کی ایک پُوری سُورت بھی

1 ... القول البدیع، الباب الاول، الفصل الرابع فی بیان اسمائہ، صفحہ: 84 ملتقطًا۔

موجود ہے، جو کہ 26ویں پارے میں ہے۔ اس کے عِلاوہ قرآنِ کریم میں کُل 4 مرتبہ نامِ مُحَمَّد آیا ہے؛ (1):پارہ:4، سورۂ آلِ عِمْرَان، آیت:144 میں (2): پارہ:22، سورۂ اَحْزَاب، آیت:40 میں (3): پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، آیت:2 میں اور (4): پارہ:26، سورۂ فَتْح، آیت:29 میں۔ آیئے! حُصُولِ برکت کے لئے ان میں سے ایک آیتِ کریمہ سُن لیتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۠ (پارہ:22، الاحزاب:40)

تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: مُحَمَّد تمہارے مَردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

مُحَمَّدِ مصطفٰے!	سب سے آخری نبی!	احمدِ مجتبیٰ!	سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا!	سب سے آخری نبی!	شاہِ ہر دوسرا!	سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا!	سب سے آخری نبی!	ہیں حبیبِ کبریا!	سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا!	سب سے آخری نبی!	عقیدہ اَہلِ بیت کا!	سب سے آخری نبی![1]

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک کب رکھا گیا؟

پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت مبارک (Birth) ہو گئی تو آپ کے دادا جان حضرت عبد المطلب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے آپ کا نامِ پاک مُحَمَّد رکھا اور

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:51 ملتقطًا۔

اس بارے میں کئی روایات بھی ہیں کہ آپ نے ایک خواب دیکھا، جس کی تعبیر میں بتایا گیا کہ آپ کی اَوْلاد میں ایک شخص ہو گا، جن کی مشرق و مغرب والے سب لوگ پیروی کریں گے اور زمین و آسمان میں اُن کی تعریف (*Praise*) کی جائے گی، اسی طرح پیارے آقا کی پیاری اَمّی جان سیدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے بھی ایک خواب دیکھا: کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: اے آمنہ! آپ کے پاس اس اُمَّت کے سردار آنے والے ہیں، جب اُن کی وِلادت ہو تو اُن کا نام مُحَمَّد رکھئے!۔ چنانچہ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسَعادت ہوئی تو آپ کا نامِ پاک مُحَمَّد رکھا گیا۔[1]

یہ سب باتیں اس ظاہِری دُنیا کے اِعتبار سے ہیں، ورنہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک مُحَمَّد کب رکھا گیا تھا، علّامہ اِبنِ جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جب اللہ پاک نے اپنے نُور سے نُورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو پیدا فرمایا تو اس پاک نُور نے رَبِّ کریم کی بارگاہ میں سجدہ کیا، پھر جب سجدے سے سر اُٹھایا تو کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (سب تعریفیں اللہ پاک کی ہیں)۔ اس وقت رَبِّ کائنات نے فرمایا: لِذٰلِكَ خَلَقْتُكَ وَ سَمَّيْتُكَ مُحَمَّدًا یعنی اے پیارے محبوب! میں نے آپ کو اسی لئے بنایا اور آپ کا نام مُحَمَّد رکھا۔[2]

آنکھوں کا تارا نامِ مُحَمَّد | دِل کا اُجالا نامِ مُحَمَّد
اللہُ اکبر رَبُّ العلا نے | ہر شَے پہ لکھا نامِ مُحَمَّد
ہیں یُوں تو کثرت سے نام لیکن | سب سے ہے پیارا نامِ مُحَمَّد

1 ... مواہب اللدنیہ، المقصد الثانی، الفصل الاول فی ذکر اسمائہ الشریفہ... الخ، جلد:1، صفحہ:364 ملتقطاً۔

2 ... شہد سے میٹھا نامِ محمد، صفحہ:28-29۔

شیدا نہ کیوں ہوں اس پر مسلماں | رَبّ کو ہے پیارا نامِ مُحَمَّد[1]

نامِ مُحَمَّد کا معنیٰ

سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت معتبر کتاب **رَوْضُ الْاُنُف** میں ہے: نامِ مُحَمَّد کا لفظی معنی ہے: **اَلَّذِیْ یُحْمَدُ حَمْدًا بَعْدَ حَمْدٍ** یعنی وہ ذات جن کی تعریف بار بار کی جائے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ بلند رُتبہ ہستی ہیں جن کی بار بار تعریف کی جاتی ہے، ہزار بار تعریف کی جاتی ہے اور کب سے یہ تعریف کی جارہی ہے؟ جب سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک مُحَمَّد رکھا گیا ہے، یہ نامِ پاک کب سے رکھا گیا؟ تمام مخلوقات کی پیدائش سے بھی ہزاروں سال پہلے رکھا گیا، اس سے معلوم ہوا کہ جب زمین و آسمان، عرش و کرسی، لوح و قلم، جن، انسان اور فرشتے کچھ بھی نہیں تھا، اس وقت بھی مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کی جارہی تھی، اب بھی یہ تعریف کی جارہی ہے اور **اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** قیامت تک بلکہ قیامت کے بعد جب جنّتی جنّت میں چلے جائیں گے، اس وقت بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتیں جاری وساری رہیں گی۔

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی | کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد
اللہ والا دَم میں بنا دے | اللہ والا نام مُحَمَّد[3]

گمانِ نقص جہاں نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اب یہاں ایک بات پر غور کیجئے! مثال کے طور (***For Example***)

---

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:133 ملتقطًا۔
2 ... الروض الاُنُف، ولادۃ رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:310۔
3 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:133۔

جس بندے کی ہزار خُوبیاں ہوں، ساتھ میں کچھ عیب بھی ہوں تو اس کی صِرْف تعریف نہیں ہو سکتی، جو اس کی خوبیاں دیکھے گا تو تعریف کرے گا، جو اس کے عیبوں پر نظر کرے گا، وہ اس کی بُرائی بیان کرے گا، ایسا شخص جس میں چاہے لاکھ خوبیاں (**Qualities**) ہوں مگر ساتھ میں کچھ عیب بھی ہوں تو اس کی صِرْف تعریف نہیں ہو سکتی، بُرائیاں بھی ہوں گی مگر قربان جائیے! اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مُحَمَّد بنایا ہے، یعنی وہ ہستی جن کی ہر ہر لمحہ، ہر زمانے میں، ہر جگہ پر، زمین و آسمان کی وُسعتوں میں صِرْف تعریف ہی تعریف کی جاتی ہے، لہٰذا اس نامِ پاک ہی سے معلوم ہو گیا کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ ہستی ہیں جو ہر نقص اور عیب سے پاک ہیں۔

وہ کمالِ حُسنِ حُضُور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
وہی پھول خار سے دُور ہے، یہی شمع ہے کہ دُھواں نہیں (1)

وضاحت: حسنِ مصطفےٰ ایسا بے مثال ہے کہ اس میں کسی قسم کا عیب ہونا تو دور کی بات، عیب کا گمان تک نہیں ہے، یہ وہ نرالا پھول ہے جس کے ساتھ کانٹا نہیں ہے، یہ وہ بے مثال شمع ہے جس کی روشنی تو ہے مگر دھواں نہیں ہے۔

دُشمن بھی تعریف کرنے پر مجبور

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگائیے! اللہ پاک نے اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیسے پیارے پیارے بے مثل و بے مثال نام پاک سے نوازا ہے۔ **روایات میں** ہے: کُفّار جنہیں خُوبیاں دیکھنا نصیب ہی نہیں ہے، وہ صِرْف عیب ہی عیب دیکھتے تھے، انہوں

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:107۔

نے بھی جب محبوبِ رحمٰن، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بُرائی بیان کرنا چاہی تو اس پاک ذات میں کوئی بھی عَیب نظر نہ آیا لیکن پھر بھی وہ بُرائی کرنے سے باز نہ آئے، چنانچہ جب وہ **مَعَاذَ اللہ!** آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بُرائی کرتے تو کہتے: مُحَمَّد ایسے ہیں، مُحَمَّد ویسے ہیں۔ اب انہیں خُود سے شرم آتی تھی کہ ہم کہتے ہیں مُحَمَّد (یعنی جن کی تعریف ہی تعریف کی جائے) اور کرتے بُرائی ہیں، چنانچہ انہوں نے خُود سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک گھڑا ہوا نام رکھ لیا، اب انہوں نے جب بھی بُرائی کرنی ہوتی تو کہتے: مُذَمَّم (یعنی جس کی بُرائی ہی بُرائی کی جائے) وہ ایسے ہیں۔ جب انہوں نے یہ انداز اختیار کیا تو **بخاری شریف** کی حدیثِ پاک ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: (اے میرے صحابہ!) کیا تم تعجب نہیں کرتے کہ اللہ پاک نے مجھے کیسے کُفّار کی گالیوں سے محفوظ رکھا ہے، وہ مُذَمَّم کو گالیاں دیتے ہیں وَ اَنَا مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جبکہ میں مُذَمَّم نہیں بلکہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہوں۔[1]

سبحٰن اللہ! مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے کتنی پیاری بات کہی:

اذاں کیا جہاں دیکھو ایمان والو | پسِ ذِکرِ حق ذِکر ہے مصطفٰے کا
کہ پہلے زباں حمد سے پاک ہو لے | تو پھر نام لے وہ حبیبِ خُدا کا[2]

وضاحت: اے ایمان والو! ذرا دیکھو تو اذان ہو، خطبہ ہو، کلمہ ہو، غرض ہر جگہ پہلے اللہ پاک کا ذِکر آتا ہے، پھر محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک آتا ہے، اس میں حکمت کیا ہے؟ یہ کہ زبان سے پہلے رَبِّ کریم کا ذِکر ہو، اس سے زبان پاک ہو جائے، پھر پاک زبان سے

1 ... بخاری، کتاب المناقب، باب ماجاء فی اسماء رسول اللہ، صفحہ: 903، حدیث: 3533 ملتقطًا۔
2 ... ذوق نعت، صفحہ: 56۔

محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نام لیا جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے!

پیارے اسلامی بھائیو! معنی (*Meaning*) کے لحاظ سے پیارے پیارے نام مُحَمَّد کی ایک اور خصوصیت ہے۔ غور فرمایئے! جس بندے کی خوبیاں محدُود (*Limited*) ہوں، اس کی تعریف بھی محدُود ہو گی، مثلاً ایک بندے کی 100 خُوبیاں ہیں، اب اس کی تعریف شروع کریں، ایک خُوبی بیان ہوئی، دوسری بیان ہوئی، تیسری بیان ہوئی، آخر 100 کی 100 خُوبیاں بیان ہو جائیں گی تو تعریف بھی ختم ہو جائے گی، اسی طرح کسی کی لاکھ خُوبیاں ہوں، اس کی تعریف شروع کریں، آخر وہ تعریف بھی ختم ہو جائے گی۔

مگر قربان جایئے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا نام مُحَمَّد ہے، جس کا معنٰی ہے: وہ ذات جس کی بس تعریف ہی تعریف کی جائے۔ مطلب یہ کہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ ذات ہیں کہ جب سے زمین بنی، جب سے آسمان بنا، جب سے یہ چاند، ستارے، سُورج بنے، جب سے انسان، جنّ اور فرشتے بنے، اس سے بھی ہزاروں سال پہلے سے اُن کی تعریف کی جارہی ہے اور قیامت تک ہوتی ہی چلی جائے گی، یعنی یہ وہ ذات ہیں کہ جن کی تعریف کا کوئی اِختتام نہیں ہے جب تعریف کا کوئی اختتام نہیں تو پتا چلا ان کی خُوبیوں کا بھی کوئی اِختتام نہیں ہے۔

اگر سمندر سیاہی بن جائیں تو بھی...!!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

(پارہ:16، الکہف:109)

ترجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: تم فرمادو: اگر سمندر میرے ربّ کی باتوں کے لیے سیاہی ہو جاتا تو ضرور سمندر ختم ہو جاتا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوتیں، اگرچہ ہم اس کی مدد کیلئے اُسی سمندر جیسا اور لے آتے۔

اس آیتِ کریمہ میں لفظِ کَلِمَات سے کیا مُراد ہے، اس بارے میں مُفَسِّرِین کرام کے مختلف اَقْوال ہیں، شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَہْلِ تحقیق (Researchers) کے نزدیک رَبّ کے کَلِمَات سے مُراد ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اب آیتِ کریمہ کا مطلب یہ بنے گا کہ اگر سمندر کا پانی سیاہی بن جائے اور دُنیا بھر کے لکھنے والے قلم لے کر اس پانی کے ذریعے اَوْصافِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لکھنا شروع کریں، اگرچہ اس سمندر کے برابر اُتنا ہی پانی مزید اُس میں شامِل کر دیا جائے، پھر بھی وہ سیاہی (Ink) ختم ہو جائے گی مگر محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات ختم نہیں ہوں گے۔[1]

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کتنی پیاری بات کہی:

تیرے تَو وَصف عیبِ تناہی سے ہیں بَری | حَیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے[2]

وضاحت: کسی چیز کی کا ختم ہو جانا بھی ایک طرح عیب ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے اپنے محبوب کو ہر عیب سے پاک رکھا ہے تو اعلیٰ حضرت عرض کر رہے ہیں: اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

1 ... مدارِج النبوہ، باب سوم، در بیان فضل و شرافت، جز:1، صفحہ:73 ملتقطاً۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:175۔

وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے وصف، آپ کی خوبیاں ختم ہو جانے کے عیب سے بھی پاک ہیں میں حیران ہوں کہ آپ کی کیا کیا خوبیاں بیان کروں۔

لفظِ مُحَمَّد کے اَعْداد میں عجیب راز

پیارے اسلامی بھائیو! شاید ہم سب جانتے ہوں گے کہ لفظِ مُحَمَّد کے اَعْداد کتنے ہیں؟ 92۔ یاد رکھئے گا! یہ جو 92 اَعْداد ہیں، یہ عِلْمِ اَبْجَد کے اعتبار سے ہیں۔ اَعْداد نِکالنے کا ایک اور بھی طریقہ ہے، جسے عِلْمُ الْبَسْط کہتے ہیں، اس کے مُطابق نامِ مُحَمَّد کے اَعْداد 92 نہیں بلکہ 313 بنتے ہیں۔[1]

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اللہ پاک نے کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام علیہم السَّلام بھیجے ہیں، ان میں جو رسول ہیں، ان کی تعداد 313 ہے اور لفظِ مُحَمَّد کے عِلْمِ بَسْط کے اعتبار سے اَعْداد بھی 313 ہیں، اس میں اِشارہ ہے کہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُن 313 رسولوں کے اَوْصاف، ان کے کمالات، بلند مقامات اور خُوبیوں کے جامِع ہیں۔

سب نبیوں کے اَوْصاف کے جامع

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو ایک اِشارہ تھا، ورنہ سچی بات یہ ہے کہ پہلے جتنے انبیا اور رسول گزرے ہیں، ان سب کو جتنی خوبیاں، جتنے کمالات عطا کئے گئے تھے، ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو وہ سارے کے سارے اوصاف و کمالات عطا کئے گئے ہیں بلکہ حق تو یہ ہے کہ اُن کو بھی جو مِلا تھا محبوبِ رحمٰن، نبیوں کے سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہی میں ملا تھا۔ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں بہت سارے نبیوں کا

1 ... الحقیقۃ المحمدیہ، ومن جواہر العارف باللہ الشیخ علی... الخ، صفحہ: 632 خلاصۃً۔

ذِکْر کرنے کے بعد فرمایا:

اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْؕ (پارہ:7، الانعام:90)	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: یہی وہ (مقدس) ہستیاں ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی تو تم ان کی ہدایت کی پیروی کرو۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: یعنی اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے پہلے انبیائے کرام علیہم السَّلام کو بہت سارے اَوْصاف و کمالات عطا فرمائے تھے، آپ ان تمام اَوْصاف و کمالات کے جامِع بن جایئے کہ جو کمالات ان میں ایک ایک، دو دو تھے، وہ سب کے سب آپ میں جمع ہوں، حضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ زِندگی اس آیت کی جیتی جاگتی تفسیر ہے۔ اس سے معلوم ہوا؛ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جامِع صِفات بنایا ہے یعنی تمام نبیوں کے اَوْصاف و کمالات آپ میں جمع فرما دیئے۔[1]

نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ	سب کا ہے آقا نامِ مُحَمَّد
سارے چمن میں لاکھوں گلوں میں	گل ہے ہزارا نامِ مُحَمَّد
پائیں مرادیں دونوں جہاں میں	جس نے پُکارا نامِ مُحَمَّد[2]

نامِ مُحَمَّد اور عقیدۂ ختمِ نبوت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام مُحَمَّد سے متعلق عُلَمائے کرام نے ایک بڑا خوبصُورت نکتہ بیان کیا

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:7، الانعام، زیرِ آیت:90، جلد:7، صفحہ:613-614 ملتقطًا۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:134۔

ہے، فرماتے ہیں: لفظِ مُحَمَّد حَمْد سے بنا ہے اور حَمْد ہمیشہ آخر میں کی جاتی ہے، جیسے ❁ ہم کھانا کھائیں تو آخر میں کہتے ہیں: الحمد للہ! ❁ جب پانی پئیں تو آخر میں کہتے ہیں: الحمد للہ! اسی طرح کوئی بھی کام ہو، وہ کرنے کے بعد حمد کی جاتی ہے، یہاں تک کہ اللہ پاک نے اَہْلِ جنّت سے متعلق فرمایا:

وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۠ ﴿۱۰﴾

(پارہ:11، یونس:10)

تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

معلوم ہوا؛ حمد ہمیشہ آخر میں ہی کی جاتی ہے، اب پچھلے سارے نبیوں کے نام دیکھ لیجئے! اُن میں سے کسی کا نام مُحَمَّد نہیں تھا، کیوں؟ اس لئے کہ ابھی سلسلۂ نبوت جاری تھا، اللہ پاک نے سب سے آخر میں مُحَمَّدِ مصطفٰے، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھیجا، ان کا نامِ پاک مُحَمَّد رکھ کر یہ بتادیا کہ اب حمد ہوگئی، لہٰذا اب ان کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

بعد آپ کے ہر گز نہ آئے گا نبی نیا — وَاللہ! ایماں ہے مرا، اے آخری نبی[1]

مُحَمَّدِ مصطفٰے! سب سے آخری نبی! — احمدِ مجتبیٰ! سب سے آخری نبی!
آمنہ کا لاڈلا! سب سے آخری نبی! — شاہِ ہر دوسرا! سب سے آخری نبی!
تاجدارِ انبیا! سب سے آخری نبی! — ہیں حبیبِ کبریا! سب سے آخری نبی!
عقیدہ سب صحابہ کا! سب سے آخری نبی! — عقیدہ اَہْلِ بیت کا! سب سے آخری نبی![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:21۔
2 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:51 ملتقطاً۔

لفظِ مُحَمَّد کے ہر حرف کی جُدا حکمتیں

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا کا پیارا نام مُحَمَّد بہت ہی نِرالا (*Unique*) ہے۔ اس کے ہر ہر حرف میں جُدا جُدا حکمتیں ہیں۔ ایک مرتبہ خواجہ قمرُ الدین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تشریف فرما تھے اور نعت خوانی ہو رہی تھی، اس دوران ایک نعت خواں نے یہ شعر پڑھا:

السلام! اے میم، حاء اور میم دال | السلام اے بے نظیر و بے مثال

اس پر ایک شخص نے عرض کیا: حُضُور! اس شعر میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو توڑ کر پڑھا گیا ہے، یہ تو گستاخی ہے؟ خواجہ قمرُ الدین سیالوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: نہیں...!! یہ گستاخی نہیں ہے کیونکہ نامِ مُحَمَّد کے ہر ہر حرف کی بے شمار برکات ہیں، اس لئے اَہْلِ عشق ہر ہر حرف کی جُدا جُدا برکتیں لینے کے لئے ان کو جُدا جُدا بھی پڑھتے ہیں۔ پھر آپ نے عربی کا ایک شعر پڑھا:

مُحَمَّدٌ مِیْمُہٗ مَوْتٌ لِکُفْرِ | حَیَاۃُ الْقَلْبِ لِلْمُؤْمِنِ بِحَاءِ
وَمِیْمٌ ثَانِی مَوْجُ الْمَوَاھِبِ | وَ دَالُ خَیْرٍ دَالٌ لَا اِشْتِبَاہِ

یعنی لفظِ مُحَمَّد کی پہلی میم کفر کے لئے موت ہے اور اس کی حا میں مسلمانوں کے دِل کی حیات (یعنی زندگی) ہے، اس کی دوسری میم مواہب یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عنایات اور عطاؤں کی موج (یعنی لہر) ہے اور اس کی دال ہر بھلائی کی دال (یعنی راہنما) ہے۔ اس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں۔[1]

دونوں جہاں میں دُنیا و دِیں میں | ہے اک وسیلہ نامِ مُحَمَّد

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:51 ملتقطًا۔

مؤمن کو کیوں ہو خطرہ کہیں پر | دِل پر ہے کَندہ نامِ مُحَمَّد
روزِ قیامت میزان و پُل پر | دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُحَمَّد دو جہاں کے مالِک و مختار ہیں

سُبْحٰنَ اللہ! کیا پیارا نام ہے، اس کے ہر ہر حرف میں حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ درودِ پاک کی مشہور و معروف کتاب **دلائل الخیرات شریف** میں ہے: لفظِ مُحَمَّد کی دونوں میموں کا مطلب ہے: مُلْك (یعنی بادشاہی)، حا کا مطلب ہے: رَحْمَت اور دال کا مطلب ہے: دَوَام (یعنی ہمیشگی)۔

مطلب یہ ہے کہ مُلْك (یعنی بادشاہتیں) 2 ہیں، (1): ایک دُنیا کی بادشاہی اور (2): دوسری آخرت کی بادشاہی، لہٰذا لفظِ مُحَمَّد کے ان 4 حروف میں اشارہ ہے کہ اللہ پاک نے دونوں جہانوں کی رحمت بھری، شفقت و عنایت بھری بادشاہی ہمیشہ کے لئے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمادی ہے۔

میم مئے توحید پلائے | اور حا حق سے آ کے مِلائے
دوسری میم مراد دِلائے | اور یہ دالِ مُحَمَّد یارو
دور کرے آلام، شہد سے میٹھا | مُحَمَّد نام
میم سے ہے ہر دکھ کا مداوا | حا ہے حامیٔ ہر بیچارہ
دوسری میم یتیم کی ملجاء | دال بچا کر دوزخ سے

[1]... انوارِ قمریہ، صفحہ:106 بتغیر قلیل۔

www.dawateislami.net

فردوس کا دے پیغام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام
میم سے ہیں محبوب وہ رَبّ کے | حا سے حاکم عرب و عجم کے
دوسری میم سے مالِک سب کے | دال سے داتا دونوں جہاں کے
جود ہے ان کا عام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

نامِ مُحَمَّد کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا نام مُحَمَّد انتہائی خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ہی بابرکت بھی ہے، اس نامِ پاک کی برکت سے دُنیا اور آخرت میں بھلائیاں ملتی ہیں، ہدایت نصیب ہوتی ہے، مشکلات (*Difficulties*) ٹلتی اور بگڑی بن جاتی ہے۔

ہر اِک کا سہارا نامِ مُحَمَّد

مَوَاھِبُ اللَّدُنِّیَۃ میں ہے: اللہ پاک نے جب عرشِ اعظم کو تخلیق فرمایا تو عرش پر اللہ پاک کے جلال کی وجہ سے ہیبت طاری تھی، عرش کانپ رہا تھا، پھر اس پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ لکھا گیا، اس سے عرش کی ہیبت مزید بڑھ گئی، مزید کپکپی (*Trembling*) طاری ہو گئی، اب اس پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ لکھا گیا، رحمتِ کُل جہان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کی برکت تھی کہ عرشِ اعظم کی وہ ہیبت والی کیفیت دُور ہو گئی، عرشِ اعظم کو راحت مل گئی۔[1]

غم کی گھٹائیں چھائی ہیں سر پر | کر دے اشارہ نامِ مُحَمَّد

1 ... مواہب اللدنیہ، المقصد الخامس: الاسراء والمعراج، جلد:2، صفحہ:388۔

رنج و الم میں ہیں نام لیوا | کر دے اشارہ نامِ مُحَمَّد
بیڑا تباہی میں آ گیا ہے | دیدے سہارا نامِ مُحَمَّد
زخمی جگر پر مجروح دِل پر | مرہم لگا جا نامِ مُحَمَّد (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درخت پر نامِ مُحَمَّد

علّامہ یوسُف بن اسماعیل نبہانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک بزرگ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں ایک مرتبہ ہند گیا، وہاں ایک شہر (City) میں پہنچا، میں نے وہاں ایک درخت (Tree) دیکھا جس کے پھل بادام (Almond) جیسے تھے، اس کے 2 چھلکے تھے، جب ان کو کھولا جاتا تو اندر سے ایک سبز رنگ کا پتہ نکلتا، جس پر قدرتی طَور پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھا ہوتا تھا، اس شہر کے لوگ اس درخت سے برکت حاصِل کرتے، قحط (Famine) کے دِنوں میں اس کے وسیلے سے دُعا مانگتے تو بارش ہو جایا کرتی تھی۔ (2)

اسی طرح کی ایک روایت سِیْرَتِ حَلَبِیَّہ میں بھی ہے، اس میں لکھا ہے: ہند کے علاقے میں ایک درخت تھا، جس کے پتے ہلکے سبز رنگ کے تھے، اس کے ہر پتّے پر گہرے رنگ سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھا ہوتا تھا۔ اس شہر کے رہنے والے چونکہ غیر مسلم تھے، لہٰذا وہ اس درخت کو کاٹ دیتے مگر اللہ پاک کی قدرت کہ یہ درخت پھر ہرا بھرا (Lush Green) ہو جاتا، ایک مرتبہ انہوں نے درخت کو کاٹ کر، اس کی جڑوں (Roots) میں سیسہ (Lead) بھر دیا مگر رَبِّ رحمٰن کی عظیمُ الشان قدرت کے قربان جائیے! کچھ ہی دِن کے بعد اس سیسے کے اندر سے دوبارہ اس درخت کی 4 شاخیں

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:135۔
2 ... حجۃ اللہ علی العالمین، الباب الثامن فی بعض ما وجد مکتوبًا... الخ، صفحہ:158۔

نکل آئیں اور ہر شاخ پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔ (یہ حیرت ناک منظر دیکھ کر وہ سب مسلمان ہو گئے،) اس کے بعد سے وہ لوگ اس درخت سے برکت لیتے، بیماری میں اس کی شاخیں استعمال کرتے تو انہیں شفا مل جاتی تھی۔[1]

مُحَمَّد ہی مُحَمَّد ہیں جہاں میں | مُحَمَّد کے ہیں جلوے ہر زماں میں
مُحَمَّد ہیں زمین و آسماں میں | مُحَمَّد ہیں مکان و لامکاں میں
مُحَمَّد باعثِ ایجادِ عالَم | مُحَمَّد ہیں خُدا کے ہر نشاں میں
ہے میٹھا شہد سے بھی نام اُن کا | بہاریں وہ ہی لاتے ہیں خزاں میں

نامِ مُحَمَّد جنت میں لے جانے والا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ مُحَمَّد کی برکتیں ہیں، اگر کوئی بندہ اس نامِ پاک سے برکت لینے کے لئے اپنا یا اپنے بچوں کا نام مُحَمَّد رکھ لے تو اس کو بھی بہت برکتیں نصیب ہوتی ہیں: ❁ پیارے آقا، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور میری محبت اور حصولِ برَکت کے لئے اس کا نام مُحَمَّد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے[2] ❁ ایک **حدیث شریف** میں ہے: جس نے میرے نام سے برَکت کی اُمید کرتے ہوئے میرے نام پر نام رکھا، قیامت تک صبح و شام اس پر برَکت نازل ہوتی رہے گی۔[3]

رکھو لحد میں جس دَم عزیزو | مجھ کو سنانا نامِ مُحَمَّد
پڑھتی درودیں، دوڑیں گی حوریں | لاشہ جو لے گا نامِ مُحَمَّد

1 ... السیرۃ الحلبیہ، باب ما جاء من امر رسول اللہ... الخ، جلد:1، صفحہ:318۔
2 ... کنز العمال، کتاب النکاح، الباب السابع، الفصل الاول، جز:16، جلد:8، صفحہ:175، حدیث:45215۔
3 ... الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم، جلد:5، صفحہ:275، حدیث:2800۔

پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا | میں یہ کہوں گا نامِ مُحَمَّد
اپنے رضا کے قربان جاؤں | جس نے سکھایا نامِ مُحَمَّد[1]

رزق میں بَرَکت ہو جاتی

حضرت امام مالک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اہلِ مکہ آپس میں یہ گفتگو کیا کرتے تھے کہ جس گھر میں بھی مُحَمَّد نام کا کوئی فرد ہوتا ہے تو اس گھر میں خیر وبَرَکت ہوتی ہے اور ان کے رِزْق میں کثرت ہوتی ہے۔[2]

اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم! لڑکا پیدا ہو گا

امام عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: کہ جو یہ چاہے کہ اس کی عورت کے حمل میں لڑکا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنا ہاتھ عورت کے پیٹ پر رکھ کر کہے اِنْ کَانَ ذَکَرًا فَقَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا یعنی اگر یہ لڑکا ہو تو میں نے اس کا نام مُحَمَّد رکھا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! لڑکا ہو گا۔[3]

بے ادبی نہ ہونے پائے

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: مُحَمَّد بہت پیارا نام ہے، اس نام کی بڑی تعریف حدیثوں میں آئی ہے۔ اگر تَصْغِیر (یعنی نام بگڑنے) کا اندیشہ نہ ہو تو یہ نام رکھا جائے اور ایک صورت یہ ہے کہ عقیقہ کا یہ نام ہو اور پکارنے کے لئے کوئی دوسرا نام تجویز (Suggest) کر لیا جائے اور تَصْغِیر سے بھی بچ جائیں گے۔[4]

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:134-135 ملتقطاً۔
2 ... المنتقی شرح موطا امام مالک، کتاب الجامع، ما یکرہ من الاسماء، جلد:9، صفحہ:456۔
3 ... اجوبۃ المرضیۃ للسخاوی، جز:1، صفحہ:381، تحت الحدیث:100۔
4 ... بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:356، حصہ:15۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کا طریقہ کار

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِسنّت، مجدِّدِ دین وملّت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے اپنے سب بیٹوں بھتیجوں کا عقیقے میں صرف مُحَمَّد نام رکھا پھر نامِ اَقدس کے ادب اور پہچان کے لئے عرفی نام جُدا جُدا رکھے۔[1]

عاشقِ اعلیٰ حضرت کا طریقہ کار

جب شیخِ طریقت امیرِ اہلِسنّت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ سے کسی کا نام رکھنے کی درخواست (Request) کی جاتی ہے تو عُمُوماً آپ دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ اس بچے کا نام: مُحَمَّد اور پکارنے کے لئے عُرف مثلاً: رَجَب رکھتے ہیں۔

بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھو تو اس کی عزت کرو

جب کوئی شخص اپنے بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھے تو اسے چاہیے اِس نامِ پاک کی نسبت کے سبب اس کے ساتھ حُسنِ سلوک کرے اور اس کی عزت (Respect) کرے۔ مولا مشکل کُشا حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ سے مَرْوِی ہے کہ نبی کریم رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھو تو اس کی عزّت کرو اور مجلس میں اس کے لئے جگہ کشادہ کرو اور اس کی نسبت برائی کی طرف نہ کرو۔[2] ایک اور حدیث پاک میں ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب لڑکے کا نام مُحَمَّد رکھو تو اسے نہ مارو

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:689۔

2 ... تاریخ بغداد، جلد:3، صفحہ:305، رقم:1398۔

اور نہ محروم کرو۔[1]

غوثِ پاک نے نامِ مُحَمَّد کا اَدب فرمایا

بَرِّصغیر کے سب سے بڑے مُحَدِّث شیخ عبد الحق مُحَدِّث دہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا اَصْل نام پاک مُحَمَّد ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا۔ حاضِرین میں سے کسی نے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے عرض کیا: محمد عبد الحق آئے ہیں اور سلام عرض کر رہے ہیں۔ یہ سُنتے ہی غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کھڑے ہو گئے اور مجھے گلے لگایا، پھر فرمایا: تم پر جہنّم کی آگ حرام ہے۔ شیخِ محقق رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی یہ عِنایت اسی سبب سے تھی کہ میرا نام مُحَمَّد ہے۔[2]

مُحَمَّد نام لینے کو ہمیشہ | ادب کا چاہئے پہلے قرینہ
ان کے نام کا ذِکْر مبارک | ہے فردوسِ بریں کا صِرْف زینہ
رسولِ کبریا کا نامِ نامی | خُدا کی رحمتوں کا ہے خزینہ

مختلف اسلامی ناموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے اور بچوں کے اسلامی نام جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **نام رکھنے کے احکام** کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ اللہ پاک ہمیں نامِ مُحَمَّد سے برکتیں لینے، اس کا اَدب کرنے اور زِندگی بھر اس پاکیزہ نام کو وِرْد بنائے رکھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مسندِ بزّار، جلد:9، صفحہ:327، حدیث:3883۔
2 ... مدارج النبوت، باب پنجم، وذکر فضائل آنحضرت، جلد:1، صفحہ:133۔

www.dawateislami.net

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اِجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں عشقِ مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، گُناہوں اور فضولیات سے بچنے، اچھی، بامقصد، سنتوں بھری اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت میں اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام ہے: ہفتہ وار اِجتماع۔ **ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب** فُلاں مقام (مثلاً فیضانِ مدینہ) میں دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، اس میں تِلاوت، نعت، سُنتوں بھرا بیان، ذِکر اور رِقّت انگیز دُعا کروائی جاتی ہے **آپ سے التجاء ہے** آپ بھی ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی! حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا[1] **الحمد للہ!** ہفتہ وار اجتماع میں ذِکر ہوتا ہے علمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے نیک صحبت میں بیٹھنا اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ایک اَہم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوّل تا آخر شرکت کی پکی نیّت فرمایئے کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر جمعرات پابندی کے ساتھ خود بھی ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کروں گا اور نیکی کی دعوت دے کر

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدّعا... الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

دوسروں کو بھی ساتھ لایا کروں گا۔

ٹیبل ٹینس کا شوقین کیسے سُدھرا...؟

کراچی کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ مذہبی ذِہن (Religious Mindset) نہ ہونے کی وجہ سے فضولیات میں اپنے دِن رات گزار رہے تھے، گُناہوں کا بھی سلسلہ تھا، اور انہیں ٹیبل ٹینس کا بے حد شوق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مَصْرُوف ہو جاتے اور بعض اَوْقات یہ سلسلہ رات گئے تک جارِی رہتا، ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انہیں اور ان کے ساتھ کھیلنے والوں کو نماز پڑھنے اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی، اسلامی بھائی انہیں مسلسل نیکی کی دعوت پیش کرتے رہے، آخر یہ ٹیبل ٹینس کے شوقین ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ ان کا دِل نرم ہو گیا، ان کے سیاہ دِل کی کالک اُترنے لگی، انہوں نے اپنے تمام گُناہوں سے توبہ کی اور فضولیات کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گئے۔

یہاں سنتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خُدا مدنی ماحول
تُو آبے نمازی، ہے دیتا نمازی | خُدا کے کرم سے بَنَا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”فیضانِ حدیث“ موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں الحمد للہ! دعوتِ

اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت ہی پیاری، نرالی اور بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام "فیضانِ حدیث" Play Store اور App Store پر پیش کر دی گئی ہے۔ پہلے پہل اس ایپلی کیشن میں حدیثِ پاک کی زیادہ پڑھی جانے والی کتاب مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی آسان اُردو شرح مِرْآۃُ الْمَنَاجِیْح شامِل کی گئی ہے، عنقریب اس میں حدیثِ پاک کی مزید کتابیں بھی شامِل کی جائیں گی۔ **چند اہم خصوصیات:** ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن بھی موجود ہے، جس کی مدد سے آپ مکمل کتاب میں یا ایک حدیث میں مختلف الفاظ اور مکمل جملہ بھی سرچ کر سکتے ہیں ❁ اسی طرح حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح میں الگ الگ بھی سرچ کی جاسکتی ہے ❁ طلبا و عُلَما کے لئے اس میں حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو Favorite کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ اسی طرح اس ایپلی کیشن میں مختلف فاؤنٹس اور ❁ احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔

آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ولیمہ کرنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **:(1):** ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری سے ہی ہو[2] **(2):** بُرا کھانا اُس ولیمے کا ہے جس میں مالدار بُلائے جائیں اور غریب چھوڑ دیئے جائیں۔[3]

اے عاشقانِ رسول! ولیمہ کرنا **سُنّتِ مصطفےٰ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے ❁ ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ولیمہ کیا کرتے تھے ❁ اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن حضرت صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے نِکاح کے وقت پیارے آقا، رسولِ خُدا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ولیمے میں **حَرِیْسَہ** کھلایا۔[4]

حَرِیْسہ کی وضاحت: کھجور (*Dates*)، مکھن (*Butter*)، چھوہارے (*Dried Dates*) اور گھی ملا کر بنائے گئے کھانے کو **حَرِیسہ** کہا جاتا ہے، اس کی بہت سی اقسام ہیں اور مختلف طریقوں سے بنایا جاتا ہے ❁ اسی طرح اُمُّ الْمُؤْمِنِیْن حضرت زینب رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے نکاح

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ:1329، حدیث:5167۔

3 ... بخاری، کتاب النکاح، باب من ترک الدعوۃ، صفحہ:1331، حدیث:5177۔

4 ... بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ:1330، حدیث:5169۔

کے وقت آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ولیمے میں ایک بکری ذبح فرمائی، یہ آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے کئے گئے ولیموں میں سے سب بڑا ولیمہ تھا۔[1]

دعوتِ ولیمہ سے متعلق مدنی پھول: ولیمہ مرد کی حیثیت کے مطابق ہے، مثلاً غریب ہے تو اپنی حیثیت کے مطابق دعوت کا اہتمام کرے، امیر اپنی حیثیت کے مطابق[2] ولیمہ شبِ عروسی کے بعد کرنا سُنّت ہے، بعض لوگ نکاح سے پہلے ہی ولیمہ کر دیتے ہیں، اس طرح کرنے سے سُنّت ادا نہ ہوگی دعوتِ ولیمہ قبول کرنا سنت ہے، البتہ جس ولیمے یا دعوت کے بارے میں معلوم ہو کہ وہاں خرافات (مثلاً ناچ گانا ہوگا، یا عورتیں اور مرد اکٹھے ہوں گے) تو وہاں نہ جائے۔[3]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید یئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

بے عمل باعمل بن گئے خاص کر | آپ بھی دیکھ لیں قافلے میں چلو
خوب ہو گا ثواب اور ٹلے گا عذاب | پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو[4]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... بخاری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، صفحہ: 1330، حدیث: 5168۔
2 ... فتح الباری، کتاب: النکاح، باب: الولیمۃ ولو بشاۃ، جلد: 9، صفحہ: 293، تحت الحدیث: 5167۔
3 ... بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 392، حصہ: 16 خلاصۃً۔
4 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 672۔

آمدِ مصطفےٰ!مرحبا!مرحبا!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...میلاد شریف کی برکت سے شِفا مل گئی

✿...قرآنِ کریم میں میلاد کا ذِکر

✿...نُورِ مصطفےٰ کی رعنائیاں

✿...مِیلاد منانے کی برکات

✿...حضرت عباس رَضِیَ اللہُ عنہ نے بصورتِ اشعار میلاد پڑھا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی برکت سے دیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو گیا

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَیں نے درودِ پاک کی ایک تعداد مقرر (*Fix*) کر رکھی تھی اور روزانہ اُتنی تعداد میں درود شریف پڑھ کر سویا کرتا تھا، الحمد للہ! درودِ پاک کی برکت سے ایک روز مجھ پر کرم ہو گیا، میں سویا ہوا تھا کہ قسمت (*Destiny*) جاگ اُٹھی، میں نے دیکھا کہ میرے پیارے آقا، حبیبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے گھر، میرے کمرے میں تشریف لائے، اللّٰہُ اَکْبَر! نُورِ مصطفےٰ کی چمک دَمک سے پُورا کمرہ جگمگا اُٹھا۔

بہرِ دیدار جھک آئے ہیں زمیں پر تارے | واہ اے جلوۂ دِلدار! چمکنا تیرا[1]

واہ! خوش نصیبی...!! میرے کریم آقا، میرے رَحِیْم آقا، مِعْراج کے دُولہا، غریب پَرْوَر، تمام نبیوں کے سرور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کَرَم کی بارِش برساتے ہوئے مجھ غُلام کے قریب تشریف لائے اور محبّت بھرے لہجے میں فرمایا: اے میرے پیارے اُمَّتی! جس مُنہ سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو، لاؤ! میں اُس منہ کو چوم لوں...!!

قربان مَیں اُن کی بخشش کے، مقصد بھی زباں پر آیا نہیں | بِن مانگے دیا اور اتنا دیا، دامن میں ہمارے سمایا نہیں
اُن کا تو شعار کریمی ہے، مائل بہ کرم ہی رہتے ہیں | جب یاد کیا اے صَلِّ عَلیٰ، وہ آ ہی گئے تڑپایا نہیں

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ:26۔

www.dawateislami.net

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جانِ کائنات، فخرِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان سُن کر مجھے حیا آگئی کہ کہاں میرا مُنہ اور کہاں حُضُور صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے، سوہنے سوہنے مبارک ہونٹ...!! یہ سوچ کر میں نے حیا سے اپنا چہرہ جھکا لیا، مگر سراپا حُسن و جمال، بی بی آمنہ کے لال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود میرے رُخسار (Cheeks) کو چوم لوں...!!

ارمان زَدوں کی ہیں تمنائیں بھی پیاری
ارمان نکالا تو کس ارماں سے نکالا[1]

حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اس عنایت سے نوازا ہی تھا کہ میری آنکھ کھل گئی، میری زوجہ (Wife) جو قریب ہی سو رہی تھیں، وہ بھی جاگ گئیں، ہمارا گھر پاکیزہ نبی، مکی مدنی، رسولِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خوشبوؤں سے مہک رہا تھا اور میرا رُخسار تو 8 دِن تک مہکتا رہا۔[2]

وہ جس رَہ سے گزرتے ہیں، بسی رہتی ہے مُدَّت تک
نصیب اُس گھر کے جس گھر میں ٹھہریں میہماں ہو کر[3]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے درودِ پاک کی برکت سے حضرت محمد بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ پر کیسا کرم ہوا..! اللہ پاک ہمیں بھی کَثْرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:60۔
2 ...القول البدیع، صفحہ:140-141۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:130۔

بیٹھتے اٹھتے، جاگتے سوتے | ہو اِلٰہی مرا شِعار درود[1]

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

میلاد شریف کی برکت سے شِفا مل گئی

حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بلوچستان کے ایک بزرگ ہوئے ہیں، ان کا ایک مرید (Devotee) تھا، اس کا نام تھا: جمعہ۔ ڈھاڈر شہر (City) کا رہنے والا تھا، اسے عُلَمائے کرام کے لکھے ہوئے میلاد نامے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک مرتبہ حضرت میاں غُلام حیدر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کسی کام سے ڈھاڈر شہر تشریف لائے، آپ کے سارے مُرید آپ سے ملنے کے لئے حاضِر ہوئے مگر جمعہ نامی شخص نہ آیا، میاں صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے معلومات (Information) لیں تو پتا چلا وہ پچھلے ڈیڑھ سال سے بیمار ہے اور اس کے پاؤں سُوکھ چکے ہیں، چَل پھر نہیں سکتا۔ میاں صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسے بُلوایا اور فرمایا: آج رات میلاد نامہ پڑھو! اللہ پاک خیر فرمائے گا۔ مرید نے پیر کے فرمان پر لَبَّیْك کہا اور پُورے یقین کے ساتھ ساری رات میلاد شریف

1 ... ذوقِ نعت، صفحہ:124۔
2 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی... الخ، صفحہ:65، حدیث:1۔

www.dawateislami.net

پڑھتا رہا، اللہ پاک نے اس پر کرم فرمایا، صبح کے وقت جب اس نے اُٹھنا چاہا تو عَصا کے سہارے خُود ہی اُٹھ گیا، میلاد شریف پڑھنے کی برکت سے اُسے شِفا مِل گئی اور وہ خُود اپنے پیروں پر چل کر گھر پہنچا۔

جس وقت کوئی مَرحَلہ دُشوار آگیا | اُس وقت کام سیّدِ ابرار آگیا
برسیں گھٹائیں رحمتوں کی جھوم جھوم کر | رحمت سراپا جب مرا سردار آگیا(1)

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! الحمد للہ! ماہِ مبارک، ماہِ نُور، یعنی ماہِ رَبِیْعُ الْاَوَّل چونکہ حُضُور پُر نُور صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسَعادت کا مہینا ہے، اس لئے اس ماہِ مبارک کے تشریف لاتے ہی پیارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر (*Wave of Happiness*) دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دِل کی زبان سے بول اُٹھتا ہے:

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل
سوائے اِبلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں(2)

اللہ پاک ہمیں اس مبارک مہینے کی برکتیں نصیب فرمائے ❁ ہم بھی جشنِ وِلادت کی خوشی میں چراغاں کریں ❁ گھر سجائیں ❁ گلیاں سجائیں ❁ خوب تلاوتِ قرآن کریں ❁ درودِ پاک کی کثرت کریں ❁ ذِکرِ محبوب کی محفلیں سجائیں ❁ گُناہوں سے بچتے ہوئے ❁ شریعت کے دائرے میں رہ کر خُوب دُھوم دھام سے میلاد منائیں ❁ یہ سب اِخلاص کے ساتھ ❁ اللہ و رسول کی رضا کے لئے کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:200۔
2 ...دیوانِ سالک، صفحہ:35۔

ہوں گی۔ اللہ پاک توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

نور کی پُھوہار برسی چار سُو ہے روشنی ہو گیا گھر گھر چَراغاں عیدِ میلادُالنَّبی
غنچے چٹکے، پھول مہکے ہر طرف آئی بہار ہو گئی صبحِ بہاراں عیدِ میلادُالنَّبی
ہم نہ کیوں روشن کریں گھر گھر دِیے مِیلاد کے خود کرے جب حق چَراغاں عیدِ میلادُالنَّبی[1]

سرکار	کی	آمد!	مرحبا!	سردار	کی	آمد!	مرحبا!
اچھّے	کی	آمد!	مرحبا!	سچّے	کی	آمد!	مرحبا!
مختار	کی	آمد!	مرحبا!	غمخوار	کی	آمد!	مرحبا!
بشیر	کی	آمد!	مرحبا!	نذیر	کی	آمد!	مرحبا!
مُنیر	کی	آمد!	مرحبا!	بَصیر	کی	آمد!	مرحبا!
حُضُور	کی	آمد!	مرحبا!	پُرنور	کی	آمد!	مرحبا!

قرآنِ کریم میں مِیلاد کا ذِکر

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مخلوق میں سب سے اَفْضَل و اعلیٰ ہیں ❁ الحمد للہ! قرآنِ کریم میں کُل 7 ہزار مقامات پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا واضِح لفظوں میں ذِکرِ پاک آیا ہے[2] ❁ قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جائے وِلادت کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک اَعْضا کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی صِفات کا بھی ذِکر ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل کا بھی ذِکر ہے اور الحمد للہ! ❁ قرآنِ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:379-380 ملتقطاً۔
2 ...بصائر ذوی التمییز فی لطائف الکتاب العزیز، الباب الثلاثون، بصیرۃ فی ذکر نبینا، جلد:6، صفحہ:17۔

www.dawateislami.net

کریم میں 2، 4 مرتبہ نہیں بلکہ ایک محتاط اندازے (*Estimate*) کے مطابق کُل 27 مقامات پر مِیلاد (یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں تشریف آوری) کا ذِکر موجود ہے۔

حسنؔ وِلادتِ سرکار سے ہوا روشن | مرے خُدا کو بھی پیاری ہے بارہویں تاریخ[1]

سرکار کی آمد! مرحبا! سردار کی آمد! مرحبا!
اچھّے کی آمد! مرحبا! سچّے کی آمد! مرحبا!
مختار کی آمد! مرحبا! غمخوار کی آمد! مرحبا!

تحقیق تمہارے پاس رسول آئے

پارہ:11، سورۂ تَوْبَہ، آیت:128 میں ارشاد ہوتا ہے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ(۱۲۸)

(پارہ:11، التوبۃ:128)

ترجَمہ کنزُ العرفان: بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمان پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

مشہور مفسر قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نعتِ پاک کا گنجینہ (یعنی خزانہ) ہے، اس میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد ارشاد ہوا۔ اس میں ذرا غور فرمائیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں آنا تو سب لوگ جانتے تھے، پھر جانی ہوئی چیز کو بیان

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:122۔

کیوں کیا گیا؟ اس لئے تاکہ اس سے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادَت کا ذِکْر ہو جائے۔

الحمد للہ! پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادَت، آپ کی عزّت و عظمت اور آپ کی بے مثل و بے مثال شان کا ذِکْر انبیائے کرام علیہم السَّلام بھی کیا کرتے تھے، اللہ پاک نے بھی قرآنِ کریم میں ان باتوں کا ذِکْر فرمایا، اس سے معلوم ہوا؛ میلادِ پاک کا ذِکْر کرنا **سُنّتِ اِلٰہیہ** بھی ہے اور **سُنّتِ انبیا** بھی ہے۔[1]

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

مفتی صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ مزید فرماتے ہیں: اللہ پاک کی سب سے بڑی نعمت نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اس لئے رَبِّ کریم نے قرآنِ مجید میں مختلف جگہ الگ الگ انداز میں حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد شریف ارشاد فرمایا ❁ کہیں عام انسانوں کو حُضُور کا مِیلاد سُنایا ❁ کہیں صِرْف مسلمانوں کو بتایا ❁ کہیں ساری مخلوق کو سُنایا ❁ کہیں اپنے نبیوں کو اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مِیلاد سُنایا، پھر ہر جگہ ایسی شان کے ساتھ مِیلادِ مصطفےٰ کا ذِکْر فرمایا کہ.... بس! قربان جایئے!

چنانچہ اس آیتِ کریمہ میں حُضُور انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت ساری صِفَات (***Qualities***) کے ساتھ میلاد شریف بتایا گیا، فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس وہ رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے ❁ جن کی آمد کی دُھوم دھام انسان کی تخلیق سے بھی پہلے مچ گئی تھی، جن کی آمد کی دُھوم سارے نبی مچا گئے ❁ جن کا انتظار دُنیا کو تھا، وہ عظیم الشان اب تمہارے پاس تشریف لے آئے اور یاد رکھو! ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

1 ...شانِ حبیب الرحمٰن، صفحہ:95 خلاصۃً۔

آلِہٖ وَسَلَّم جسمانی طَور پر اگرچہ عرب میں آئے مگر ان کی رسالت تا قیامت ہر ہر گھر میں، ہر دِل میں پہنچی، اِن محبوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں بھی سُن لو! ❁ وہ تم پر ایسے مہربان اور تمہارے ہر حال سے ایسے خبر دار ہیں کہ تمہاری تکلیف اُن پر گراں گزرتی ہے ❁ تمہارا دِل لینے اور مانگنے سے نہیں بھرتا، ان کا دِل تم کو عطا فرمانے سے نہیں بھرتا، وہ دینے کے حریص ہیں ❁ اُن کی رحمتِ عامہ سارے جہانوں کے لئے ہے مگر خاص رحمت ہمیشہ دُنیا میں بھی، قبر میں بھی، حشر میں بھی مؤمنوں کے لئے ہے۔[1]

خالقِ کل اے رَبّ عُلیٰ
شکر ترا کیوں کر ہو ادا
ہم کو وہ محبوب دیا
رُتبہ جس کا سب سے سوا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ آمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ (2)

تمام صِفَات لے کر دُنیا میں آئے

صُوفیائے کرام اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اللہ پاک نے رُوحِ مصطفےٰ کو نورانی صُورت دے کر بھیجا ❁ آپ کا سر مبارک برکت سے ❁ مبارک آنکھیں حیا سے ❁ کان شریف عزّت سے ❁ زبان مبارک ذِکر سے ❁ ہونٹ مبارک تسبیح سے ❁ چہرۂ پاک رضائے اِلٰہی سے ❁ سینہ مُقدّس اِخلاص سے ❁ پاکیزہ دِل رحمت سے اور ❁ ہاتھ مبارک سخاوت (Generosity) سے بنا کر، یہ تمام صِفَات آپ کو دے کر دُنیا میں بھیجا۔[3]

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:159 ملتقطًا۔
2 ... دیوانِ سالک، صفحہ:31 ملتقطًا۔
3 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:159 ملتقطًا۔

لفظِ جَاءَ کی اِیمان افروز وَضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! جو آیتِ کریمہ ابھی ہم نے سُنی، اس میں اللہ پاک نے لفظِ جَاءَ اِرشاد فرمایا، اس میں بھی بڑی اِیمان افروز نعت شریف ہے۔ الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قرآنِ مجید میں عام لوگوں کی پیدائش کے ذِکْر کے لئے 2 لفظ استعمال ہوئے ہیں: (1): خَلَقَ (یعنی پیدا کرنا، بنانا) (2): بَدَعَ (ایجاد کرنا)۔ مگر حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں تشریف لانے کے لئے 3 لفظ ارشاد ہوئے: (1): جَاءَ (تشریف لائے) (2): اَرْسَلَ (بھیجا) (3): بَعَثَ (مبعوث کیا یعنی بھیجا)، غرض؛ قرآنِ کریم میں کسی جگہ بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے لئے خَلَقَ یا بَدَعَ (یعنی پیدا کرنا) کا لفظ نہیں آیا، اس میں بھی حکمت ہے، وہ یہ کہ حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَبِّ کائنات کی اعلیٰ نعمت ہیں، جو بطور تحفہ مخلوق کو دیئے گئے ہیں۔[1]

دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے | پھیلا نیا اجالا صبحِ شبِ وِلادت
دِن پھر گئے ہمارے، سوتے نصیب جاگے | خورشید ہی وہ چمکا صبحِ شبِ وِلادت[2]

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دُنیا میں آنا ایسا ہے جیسے کسی حاکم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تبادلہ (*Transfer*) ہو کر آتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ اس اَفسَر کی تخلیق ہی اب ہوئی ہے، بلکہ وہ موجود تو پہلے سے تھا، اب صِرْف جگہ کی تبدیلی ہوئی ہے، ایسے ہی اَوّل و آخر نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نُور مبارک کی تخلیق ساری مخلوق سے پہلے ہو چکی تھی، دُنیا میں آنے سے پہلے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ اَرْواح میں رسول تھے، سارے نبیوں کو فیض دے رہے تھے، گویا اس وقت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عالَمِ اَرْواح میں رہ کر انبیائے

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:151 بتغیر قلیل۔
2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:94-96 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

کرام علیہمُ السَّلام کے واسطے سے دُنیا کو اپنے اَنْوار و تجلیات سے نواز رہے تھے، اب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود دُنیا میں تشریف لے آئے اور بلاواسطہ دُنیا کو نوازنا شروع فرمادیا۔

امام بوصیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا | يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ[1]

ترجمہ: یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فضیلت کا سُورج ہیں، باقی سارے انبیائے کرام علیہم السَّلام اس سورج کے ستارے ہیں۔ جتنے نبی تشریف لائے وہ حقیقت (*Reality*) میں اس سِراجِ مُنیر (یعنی چمکدار سُورج) ہی کی روشنی دُنیا میں پھیلا رہے تھے۔

مطلب یہ ہے کہ جس طرح سُورج طلوع ہونے سے پہلے بھی سُورج ہی ہوتا ہے، طُلوع ہونے کے بعد بھی سُورج ہی ہوتا ہے، فرق صِرْف یہ ہے کہ طلوع ہونے سے پہلے ستاروں کے ذریعے سے روشنی پہنچا رہا ہوتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد بلاواسطہ دُنیا کو روشن کرنے لگتا ہے، ایسے ہی پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پہلے عالَمِ اَرْواح میں تھے، وہاں سے انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کو فیض دے رہے تھے، اب خُود تشریف لے آئے۔[2]

ہو مبارک اَہلِ ایماں عیدِ میلاد النبی | ہو گئی قسمت درخشاں عیدِ میلاد النبی
چار جانِب دُھوم ہے سرکار کے میلاد کی | جھومتا ہے ہر مسلماں عیدِ میلاد النبی
کِھل اُٹھے مرجھائے دِل اور جان میں جان آگئی | آگئے ہیں جانِ جاناں عیدِ میلاد النبی
یانبی! اپنی وِلادت کی خوشی میں اپنا غم | دیجئے طیبہ کے سُلطاں عیدِ میلاد النبی[3]

حُضُور کی آمد! مرحبا! غَیُّور کی آمد! مرحبا!

1 ... دیوان البوصیری، قافیۃ المیم، صفحہ:168۔
2 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:151۔
3 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:379-381 ملتقطاً۔

پُرنور کی آمد!	مرحبا!	داتا کی آمد!	مرحبا!
مولیٰ کی آمد!	مرحبا!	پیارے کی آمد!	مرحبا!

واہ! کس شان کی آمد ہے...!!

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رُوح مبارک کی شان کیسی ہے، اس کا تو بیان ممکن ہی نہیں ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جسمانی طَور پر (*Physically*) اس دُنیا میں کس انداز سے تشریف لائے، اس کی بھی شان نِرالی ہے۔ امام بخاری کے استاد محدِّث عبد الرزاق رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ حضرت جابِر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سند سے روایَت کرتے ہیں، حُضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جابِر! اللہ پاک نے سب سے پہلے تمہارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نور پیدا کیا۔[1]

حضرت کعب الاحبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے **رِوَایت ہے:** جب آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی تخلیق ہوئی، اللہ پاک نے یہ نور ان کی پشت مُبارَک میں رکھا، فرشتے اس کی زیارت کے لئے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے پیچھے صَف باندھ کر کھڑے ہوتے، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے عَرض کیا: مولیٰ! میں بھی اس نور کی زیارت چاہتا ہوں۔ آپ کو اس کی زیارت کروائی گئی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے انگلی سے اس کی جانِب اشارہ کر کے دُرُودِ پاک عَرض کیا۔ اس مقدس نور کے انوار آپ کی پیشانی مُبارَک (*Forehead*) میں یوں روشن تھے جیسے سُورج آسمان میں اور چاند اندھیری رات میں، آپ عَلَیْہِ السَّلَام اپنی پیشانی سے پرندوں کے چہچہانے (*Birds Chirping*) جیسی آواز سنتے، عَرض کیا: الٰہی! یہ کیسی آواز ہے؟ فرمایا: یہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن، سَیِّدُ الْمُرْسَلِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تسبیح کی آواز ہے۔

---

1 ...الجزء المفقود من مصنف عبد الرزاق، کتاب الایمان، باب فی تخلیق...الخ، صفحہ:63، حدیث:18۔

جب حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام پیدا ہوئے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی پیشانی میں نورِ مصطفےٰ عَلٰی صَاحِبِہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام روشن تھا، آپ کی وِلادت (Birth) ہوئی تو فرشتے مُبارَک باد دینے آئے۔[1] چنانچہ حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام کا نِکاح اپنے زمانے کی نہایت حسین اور افضل ترین خاتون حضرت بیضاء رَضِیَ اللہُ عنہا سے ہوا،[2] حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام نے نِکاح کا خطبہ پڑھا اور فرشتے گواہ ہوئے۔[3]

حضرت شِیْث عَلَیْہِ السَّلَام کے بعد ان کے شہزادے حضرت اَنُوش رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ ہوئے، اس کے بعد ان کے بیٹے حضرت قینان اور پھر حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام، الغرض حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ تک پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سارے آباء واَجداد اہلِ ایمان، پاکیزہ اور باکردار تھے۔

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ، فرش پہ طرفہ دھوم دھام
کان جدھر لگائیے تیری ہی داستان ہے[4]

حُضُور کی آمد!	مرحبا!	غَیُّور کی آمد!	مرحبا!
پُرنور کی آمد!	مرحبا!	داتا کی آمد!	مرحبا!
مولیٰ کی آمد!	مرحبا!	پیارے کی آمد!	مرحبا!

نُورِ مصطفےٰ کی رعنائیاں

نورِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دنیا میں جلوہ گری سے پہلے دنیا کے تمام بُت منہ کے

1 ... شرح الزرقانی علی المواہب، المقصد الاول، فی تشریف اللہ تعالی... الخ، جلد:1 صفحہ:124۔
2 ... حجۃ اللہ علی العالمین، القسم الثانی، الباب الاول، فی بدء خلق نورہ... الخ، صفحہ:163۔
3 ... شرح الزرقانی علی المواہب، المقصد الاول، فی تشریف اللہ تعالی... الخ، جلد:1، صفحہ:124۔
4 ... حدائق بخشش، صفحہ:178۔

بل گرے ہوئے پائے گئے۔[1] بادشاہوں کے تخت (Thrones) الٹ دیئے گئے جانوروں کو بولنے کی طاقت دی گئی، مشرق کے پرندوں نے مغرب والوں کو خوشخبریاں دیں، قریش کے چوپایوں نے کہا: ربِّ کعبہ کی قسم! وہ دُنیا کے اِمام اور اہلِ دنیا کے لئے سُورج ہیں۔[2] قریش جو سخت قحط سالی کا شکار تھے، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے دنوں میں قحط سالی دور ہوئی، زمین سرسبز (Lush Green) ہوگئی اور درخت پھل دار (Fruitful) ہوگئے، اسی لئے اس سال کو سَنَۃُ الْفَتْحِ وَالْاِبْتِہَاجِ (فتح اور خوشحالی کا سال) کا نام دیا گیا۔[3]

سَیِّدَہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے مشاہدات

اُمِّ مصطفےٰ، سیدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: ایک روز میں اُونگھ (Dizziness) میں تھی، خواب میں کسی نے کہا: کیا جانتی ہیں کہ آپ اس امّت کے سردار اور نبی کی والدہ بننے والی ہیں، ان کی ولادت (Birth) کے وَقْت نور روشن ہوگا جس سے بصرہ وشام کے محلّات چمک جائیں گے، جب ولادت ہو تو ان کا نام مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) رکھئے۔[4] ایک روایت میں ہے: آپ رَضِیَ اللہُ عنہا سے خواب میں کہا گیا: عنقریب آپ کے ہاں بیٹا ہوگا، ان کا نام اَحْمَد رکھئے! وہ تمام جہانوں کے سردار ہیں۔[5]

محدِّثِ ابو نعیم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی رِوَایت میں ہے: ولادتِ باسعادت کا وَقْت آیا تو اللہ

---

1 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات حملہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:61 خلاصۃً۔
2 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات حملہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:62-63 بتغیر قلیل۔
3 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات حملہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:61 بتغیر قلیل۔
4 ... سبل الہدی، جماع ابواب مولدہ... الخ، الباب الثانی فی حمل آمنۃ... الخ، جلد:1، صفحہ:328 ملتقطًا۔
5 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:259 بتغیر قلیل۔

پاک نے فرشتوں کو حکم دیا کہ جَنّت اور تمام آسمانوں کے دروازے کھول دیں، اس روز سورج عظیم نور میں لپیٹا گیا اور رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت افزائی (Respect) میں اس سال تمام عَوْرَتوں کے ہاں لڑکے ہی پیدا ہوئے۔[1]

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما رِوَایت کرتے ہیں: سَیِّدَہ آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے فرمایا: خواب میں کسی کہنے والے نے کہا: اے آمنہ! آپ خَیْرُ الْعَالَمِیْن (تمام جہانوں کے بہتر) کی والدہ بننے والی ہیں، جب ولادت ہو تو ان کا نام مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) رکھئے اور اپنا معاملہ چھپایئے...!![2]

مزید فرماتی ہیں: جب وِلادت کا وَقْت آیا، میں گھر میں اکیلی تھی، حضرت عبد المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عنہ طواف کرنے گئے تھے، یہ پیر کا دِن (Monday) تھا، میں نے دِل ہلا دینے والی آواز سُنی، پھر مجھے لگا جیسے ایک پرندے نے سفید پروں سے مجھے مَس کیا ہو، اس سے میرا خوف جاتا رہا، پھر سفید رنگ کا شربت لایا گیا، شاید یہ دودھ تھا، مجھے پیاس لگی تھی، میں نے شربت پیا تو مجھ سے بلند نور روشن ہو گیا، پھر لمبے قد کی عَوْرَتوں نے مجھے گھیرے میں لے لیا، میں سمجھی کہ عبدِ مناف کی خواتین ہیں، ابھی میں تعجب میں تھی کہ انہیں میرے بارے میں کیسے عِلْم ہوا، ان میں سے ایک بولی: میں آسیہ ہوں، دوسری نے کہا: میں مریَم بنتِ عمران ہوں اور بقیہ خواتین کی طرف اشارہ کرکے بتایا: یہ حورِ عین ہیں۔

میری حالت دُشوار ہو رہی تھی، عجیب سی آوازیں مجھے بار بار خوف زدہ کر رہی تھیں، اتنے میں دیکھا: زمین سے آسمان تک سفید دیباج (ایک قسم کا ریشمی کپڑا) لٹکا دیا گیا ہے اور کچھ

1 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 65۔

2 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 65۔

لوگ چاندی کے برتن لئے ہَوا میں کھڑے ہیں۔ مجھے پسینہ آرہا تھا جس کی بوندیں موتی جیسی اور خوشبو مشک جیسی تھی، پھر اچانک پرندوں کا ایک غول (Birds Flock) جن کی چونچیں زمرد (Emerald) کی اور پَر یاقوت (Ruby) کے تھے، میرے کمرے میں داخِل ہوئے۔ اس وَقْت اللہ پاک نے میری آنکھوں سے پردے اُٹھا دیئے، مجھے زمین کے مشرِق و مغرِب نظر آرہے تھے، میں نے دیکھا: 3 پرچم ہیں، (1): ایک مشرِق (East) میں (2): ایک مغرِب (West) میں (3): اور تیسرا کعبے کی چھت پر گاڑا گیا ہے۔[1]

جبریل امین نے گاڑا کعبے کی چھت پہ جھنڈا
تا عرش اُڑا پھریرا، صبحِ شبِ وِلادت

اب وَقْتِ وِلادت آیا، خواتین نے مجھے گھیرے میں لے لیا اور کچھ دیر کے لئے مجھے کچھ نظر نہ آیا۔

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند | اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام[2]

مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہوئی، آپ شہادت والی انگلیاں آسمان کی طرف اُٹھائے حالتِ سجدہ میں تھے۔[3] حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہما سے رِوَایت ہے، حضرت آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے فرمایا: وِلادت کے وَقْت مجھ سے نور نکلا جس سے زمین کے مشرِق و مغرِب روشن ہوگئے،[4] ایک رِوَایت میں ہے: میں نے اس نور سے شام کے محلّات دیکھ

1 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:65 بتغیر قلیل۔
2 ... حدائق بخشش، صفحہ:305۔
3 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:65-66 ملتقطًا
4 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:67۔

لئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پاک صاف پیدا ہوئے۔[1]

مسلمانو! صبحِ بہاراں مبارک | وہ برساتے انوار سرکار آئے
مبارک تجھے آمنہ ہو مبارک | ترے گھر شہنشاہِ ابرار آئے
جہاں میں وہ سکہ بٹھانے کو دیں کا | مٹانے وہ باطل کے آثار آئے

سَیِّدَہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: پھر آسمان سے ایک بادَل نے اُتر کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ڈھانپ لیا اور مجھ سے اوجھل کر دیا، کوئی کہنے والا کہہ رہا تھا: مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مشرق و مغرب کی سیر کراؤ! انہیں سمندروں میں لے جاؤ! تاکہ تمام مخلوق ان کا نام، حلیہ اور اَوصاف (Qualities) جان لے، سب کو مَعْلُوم ہو جائے کہ یہ ماحِی (مٹانے والے) ہیں جو شرک کو مٹا دیں گے۔ پھر جلد ہی وہ بادل چھٹ گیا۔[2]

خطیب بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی **رِوَایت میں ہے**، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: پھر میں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ریشم کے سبز کپڑے میں لپٹے ہوئے ہیں اور اس سے پانی ٹپک رہا ہے، کوئی اعلان کرنے والا اعلان کر رہا تھا: واہ واہ! کیا خوب...!! مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تمام دُنیا پر قبضہ دے دیا گیا، کائنات (Universe) کی کوئی چیز نہیں جو ان کے قبضہ و اقتدار اور غلبہ و اطاعت میں نہ ہو۔ اب میں نے چہرۂ انور کو دیکھا جو چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا اور بدن مُبارَک سے پاکیزہ مشک کی خوشبو آرہی تھی پھر 3 شَخْص نظر آئے، (1): ایک کے ہاتھ میں چاندی کا لوٹا (Silver Ewer) (2): دوسرے کے ہاتھ میں سبز زمرد (Green Emerald) کا طشت (یعنی تھال) (3): اور تیسرے کے ہاتھ میں

1 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 66۔
2 ... مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 68 بتغیر قلیل۔

ایک چمک دار انگوٹھی تھی، انگوٹھی کو 7 مرتبہ دھو کر اس نے حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت لگا دی پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اُٹھایا اور میرے سپرد کر دیا۔[1]

آمنہ تجھ کو مُبارَک شاہ کا میلاد ہو | تیرا آنگن نور، تیرا گھر کا گھر سب نور ہے[2]

حُضُور کی آمد! مرحبا! غَیُّور کی آمد! مرحبا!
پُرنور کی آمد! مرحبا! داتا کی آمد! مرحبا!
مولیٰ کی آمد! مرحبا! پیارے کی آمد! مرحبا!

وِلادَتِ باسَعادت سے متعلق عجیب واقعہ

علّامہ اِبنِ حجر مکی شافعی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے **نِعْمَۃُ الْکُبریٰ**، صفحہ: 52 پر وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر ہونے والا ایک ایمان افروز واقعہ لکھا ہے، واقعہ یُوں ہے کہ ایک شخص جس کا نام عامِر یمنی تھا، اس کی ایک بیٹی (***Daughter***) تھی، جو **قُولنج** (یعنی بڑی آنت کے درد) **جُذام** (یعنی سفید داغ) وغیرہ کے امراض میں مبتلا تھی اور ساتھ ہی ساتھ چلنے پھرنے سے بھی معذور تھی۔ عامِر یمنی اس وقت تک چونکہ غیر مسلم (***Non-Muslim***) تھا، جھوٹے خُداؤں کی عِبادت کیا کرتا تھا، وہ اپنی بیٹی کو جھوٹے خُدا کے سامنے بٹھاتا اور کہتا: اگر تُو شفا دے سکتا ہے تو میری بیٹی کو شفا دے۔ سالوں تک وہ یوں کرتا رہا مگر جھوٹا خُدا آخر ایک بے جان (***Life less***) پتھر تھا، وہ دے بھی کیا سکتا تھا۔

ایک دِن عامِر یمنی اپنی بیوی سے کہنے لگا: ہم کب تک اس گونگے بہرے (***Deaf &***

---

1 ...مواہب اللدنیۃ، المقصد الاول... الخ، آیات ولادتہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 1، صفحہ: 66 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 484۔

www.dawateislami.net

Dumb) جھوٹے خُدا کو پوجتے رہیں گے، یہ نہ بولتا ہے، نہ سنتا ہے، میں نہیں سمجھتا کہ ہم صحیح دِین پر ہیں۔ بیوی بولی: ٹھیک ہے، پھر ہمیں بھی ساتھ لے کر ہدایت کی تلاش کے لئے نکلو! شاید ہمیں حق کی طرف کوئی راہ نمائی (**Guidance**) مل جائے۔

دونوں میاں بیوی اپنے مکان کی چھت پر بیٹھے یہی گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک انہوں نے دیکھا کہ ایک نُور ہے جو سارے آسمان پر پھیلا ہوا ہے اور اس کی روشنی سے ساری دُنیا چمک اُٹھی ہے۔ اللہ پاک نے ان کی آنکھوں سے گمراہی کے پردے ہٹا دیئے تاکہ وہ خوابِ غفلت سے جاگ جائیں، کیا دیکھتے ہیں کہ فرشتے صف باندھے ایک مکان کو گھیرے میں لئے ہوئے ہیں، پہاڑ سجدہ کر رہے ہیں، زمین ٹھہری ہوئی ہے اور درخت جھکے ہوئے ہیں اور ایک کہنے والا کہہ رہا ہے: مبارک ہو! سچّے اور آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پیدا ہو گئے۔

مبارک ہو کہ خَتَمُ الْمُرْسَلِیْن تشریف لے آئے
جنابِ رَحْمَۃٌ لِلْعَالَمِیْن تشریف لے آئے

عامِر یمنی نے اپنے اس جھوٹے خُدا کو دیکھا تو وہ بھی مُنہ کے بَل زمین پر ذلیل و خوار (**Disgraced**) پڑا تھا، عامِر کی بیوی بولی: ذرا اسے تو دیکھو! کیسے سَر نیچا کئے زمین پر پڑا ہے۔ اتنا سنتے ہی وہ بے جان پتھر اللہ پاک کے حکم سے بول اُٹھا: خبر دار رہو! بڑی خبر ظاہِر ہو گئی، وہ پاک ذات پیدا ہو چکی ہے جو کائنات کو شرف بخشے گی، آگاہ رہو! وہ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کی آمد کا ہر ایک کو انتظار تھا، جن سے درخت اور پتھر باتیں کریں گے، وہ جن کے اشارے سے چاند 2 ٹکڑے ہو گا، وہ تشریف لا چکے ہیں۔

یہ سُن کر عامِر یمنی نے پُکار کر کہا: اے غیب سے آنے والی آواز! اس پتھر نے صِرْف

آج ہی بات کی ہے، یہ تو بتاؤ! اس کا نام کیا ہے؟ جواب دیا: اُن کا نامِ پاک مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے، وہ صاحِبِ زم زم و صَفا (یعنی حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام) کے بیٹے ہیں، ان کی زمین تہامہ (یعنی مکہ پاک) ہے، ان کے دونوں کندھوں کے درمیان مہرِ نبوت ہے، وہ جب چلیں گے تو بادَل ان پر سایہ کرے گا (نہیں...، نہیں!! بلکہ بادَل ان سے سایہ حاصِل کرے گا)۔

ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ عامِر یمنی کی وہ بیمار بیٹی جو چلنے پھرنے سے بھی معذور تھی، وہ خُود اپنے پیروں پر چلتی ہوئی چھت پر آ گئی۔ عامِر نے حیران ہوتے ہوئے کہا: بیٹی! تیری وہ تکلیف کہاں گئی۔ بیٹی بولی: ابا جان! میں دُنیا جہان سے بے خبر (***Unaware***) سو رہی تھی کہ میں نے اپنے سامنے نور کی تجلی دیکھی، میرے سامنے ایک بزرگ تشریف لائے، میں نے پوچھا: یہ نور کیسا ہے؟ اور یہ کون بزرگ ہیں جن کے مبارک دانتوں کے نور نے مجھ پر سایہ کیا ہوا ہے؟ جواب آیا: یہ عدنان کے بیٹے کا نور ہے (حضرت عدنان رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے باپ دادوں میں سے ایک بزرگ ہیں)۔ جس سے کائنات پُر نور ہو رہی ہے، ان کا نامِ نامی اَحْمَد و مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ آپ فرمانبرداروں پر رحم اور خطاکاروں سے درگزر فرمائیں گے۔ میں نے پوچھا: اُن کا دِین کیا ہے؟ جواب دیا: وہ دِینِ حنیف (یعنی سچّے دین) پر ہیں۔ میں نے پوچھا: وہ کس کی عِبادت کرتے ہیں؟ جواب ملا: اللّٰہ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ کی یعنی اس اللہ پاک کی جو ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں نے پوچھا: آپ کون ہیں؟ جواب ملا: میں اُن فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہوں جنہیں نُورِ مُحَمَّد کے اُٹھانے کا شرف بخشا گیا۔ میں نے عرض کی: کیا آپ میری اس تکلیف کو نہیں دیکھتے؟ فرشتے نے کہا: ہاں! تم نبیِّ احمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلے سے دُعا کرو! کہ ان کے

وسیلے سے کی گئی دُعا قبول ہوتی ہے۔ وہ بچی کہہ رہی ہے کہ یہ سنتے ہی میں نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے اور سچّے دل سے اللہ پاک سے دُعا کی اور پھر اپنے ہاتھوں کو چہرے اور جسم پر پھیرا، جب میں نیند سے اُٹھی تو میری بیماری دُور ہو چکی تھی۔

وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اتنی برکات آنکھوں سے دیکھ کر عامِر یمنی، اس کی بیوی اور بچّی کا دِل محبّتِ مصطفےٰ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے سرشار ہو چکا تھا، چنانچہ عامِر یمنی اور اس کے تمام گھر والے نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تلاش میں اُٹھ کھڑے ہوئے، لمبا سفر کر کے آخر مکہ پاک میں پہنچے، حضرت بی بی آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے مکانِ عالیشان کا پتا پوچھ کر دروازے پر دستک دی۔ بی بی آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے ان سے آنے کا مقصد (*Purpose*) پوچھا، انہوں نے مقصد بتایا، سیدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے کچھ تحقیق وغیرہ کرنے کے بعد انہیں زیارتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اجازت بخشی، اجازت ملتے ہی وہ اس مبارک کمرے میں داخِل ہوئے جس میں دو جہاں کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آرام فرما تھے، وہاں کے انوار و تجلیات میں ایسے گم ہوئے کہ دُنیا اور دُنیا میں جو کچھ ہے اس سے بے خبر ہو گئے، بے ساختہ اللہ پاک کا ذِکر کرنے لگے، جیسے ہی چہرۂ پُر اَنْوار سے پردہ اُٹھا تو دیدار کرتے ہی یک دَم اُن کی چیخیں نکل گئیں، اتنا روئے کہ ہچکیاں (*Hiccups*) بندھ گئیں، قریب تھا کہ ان کی روح ان کے جوشِ محبت سے نکل جاتی۔ آگے بڑھ کر رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ننھے ننھے مبارک ہاتھوں کو چوما۔

ابھی یہاں آئے ہوئے کچھ ہی دَیر گزری تھی کہ حضرت بی بی آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے انہیں واپس چلے جانے کا حکم دیا۔ آخر نہ چاہتے ہوئے بھی عامِر یمنی دِل پر ہاتھ رکھتے ہوئے

گھر سے باہَر آئے، عامِر یمنی کا حال ہی بدل چکا تھا، وہ اس نورانی چہرے کے دیدار کے عاشق بن چکے تھے، دِیوانہ وار چیخ کر کہنے لگے: مجھے واپس لے چلو اور بی بی آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے التجا کرو کہ مجھے دیدار کرا دیں۔ چنانچہ واپس مکانِ عالیشان پر حاضِر ہوئے، اب کی بار جُونہی عامِر یمنی نے حضورِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو دیکھتے ہی لپکا اور قدموں پر گر گیا ایک زوردار چیخ ماری اور اس کی روح اُن ننھے ننھے قدموں پر قربان ہو گئی۔[1]

امجد کا دِل مٹھی میں لے کر سوتے ہو کیا انجان
ننھے قدموں میں سر کو رکھ کر ہو جاؤں قربان مدنی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مِیلاد منانے کی برکات

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے تو کس شان سے آمد ہوئی...!! کیسی کیسی برکات کا ظُہور ہوا۔ یہ سارا بیان جو ہم نے سُنا، ان روایات و واقعات سے واضِح ہو جاتا ہے کہ سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے میلاد مُبارَک کے وَقْت زمین و آسمان میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں، اگرچہ انسانوں کی اکثریت (*Majority*) اس وَقْت کفر و شرک میں مبتلا تھی مگر اللہ پاک نے میلادِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکر بلند کیا۔

آمدِ سرکار سے ظلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمیں کیا آسماں ہر سمت چھایا نور ہے[2]

1 ...النعمۃ الکبریٰ علی العالم فی مولد سید ولد آدم، صفحہ:52-58 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:483۔

www.dawateislami.net

حضرت عباس رَضِیَ اللہُ عنہ نے بصورتِ اشعار میلاد پڑھا

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! مِیلادِ مصطفےٰ منانا، مِیلاد کے نام پر خوشی منانا، اس موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذِکْر کی محافِل سجانا کوئی نئی بات نہیں ہے، الحمد للہ! مسلمان شروع ہی سے اپنے زمانے کے تقاضوں کے مطابق یہ نیک کام کرتے آئے ہیں۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے بھی ذِکْرِ میلاد کی محافِل سجائی ہیں۔ حُصُولِ برکت کے لئے صِرْف ایک واقعہ سن لیتے ہیں۔ **روایات میں ہے:** رسولِ انور، شاہِ بحر و بر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ تبوک سے واپس تشریف لائے، اس وَقْت حضرت عباس بن عبد المطلب رَضِیَ اللہُ عنہما نے ذِکْرِ میلاد پر اپنے لکھے ہوئے چند اشعار پڑھنے کی اجازت چاہی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اجازت عطا فرمائی تو آپ نے اپنے قصیدۂ مِیلاد کے اشعار پڑھے، ان میں سے چند اشعار یہ ہیں:

قَبْلَهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي | مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يَخْصِفُ الْوَرِقُ

آپ ولادت سے پہلے سایوں میں تھے یعنی جنت کے اندر، حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی پشت میں

ثُمَّ هَبَطَتَ الْبِلَادُ لَابَشَرٌ | اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقُ

پھر پشتِ آدم ہی میں زمین پر اترے، تب آپ نہ انسانی صُورت تھے، نہ مُضْغَہ نہ عَلَقَہ (یہ حمل کے ابتدائی دنوں میں بچے کی 2 حالتوں کے نام ہیں)

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ | اَلْجَمَ نَسْرًا وَأَهْلَهُ الْغَرَقُ

آپ پشتِ نوح میں کشتی پر سُوار ہوئے، جب طوفان نے کُفّار کے جھوٹے خُدا اور اس کے پجاریوں کو ڈبو دیا۔

تَنْقُلُ مِنْ صَالِبٍ إِلَى رَحِمٍ | إِذَا مَضَى عَالَمٌ بَدَا طَبَقُ

آپ پاک پشتوں سے رحموں کی طرف منتقل ہوتے رہے، ایک طبقے کے بعد دوسرا طبقہ ظاہر ہوا

وَأَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ أَشْرَقَتِ | الْأَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْأُفُقُ

آپ کی ولادت کے وقت زمین روشن ہوئی، آسمان آپ کے نور سے چمک اُٹھا

فَنَحْنُ فِي الضِّيَاءِ وَفِي النُّورِ | وَسُبُلِ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ(1)

ہم اسی نور کی روشنی میں ہدایت کے راستوں پر چل رہے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف فرما ہیں، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان بھی موجود ہیں، اس نُورانی محفل میں حضرت عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہما نے نُور والے آقا، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا میلاد پڑھا۔ اسی کو تو محفلِ میلاد کہتے ہیں۔ پتا چلا میلاد منانا کوئی نئی بات نہیں بلکہ شروع ہی سے مسلمانوں کا طریقہ کار ہے۔

شیطان میلاد نہیں مناتا

علامہ سہیلی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: شیطان 4 مرتبہ چلّا کر رویا: (1): جب ملعون ہوا (یعنی بارگاہِ الٰہی سے دھتکارا گیا) (2): جب زمین پر اُترا (3): سُوْرَۂ فَاتِحَہ نازل ہونے کے وَقْت اور (4): رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے وَقْت۔[2] حضرت عِکرمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوَایت ہے: رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہوئی تو شیطان نے کہا: رات ایک بچہ پیدا ہوا جو ہمارا کام بگاڑ دے گا۔ اس کے چیلے چمچے بولے: تم ابھی جاؤ اور

1 ... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:96، حدیث:4057 ملتقطًا۔

2 ... الروض الانف، فصل فی المولد، جلد:1، صفحہ:308۔

اسے نقصان پہنچا کر اس کے کام میں رکاوٹ ڈال دو! اس پر شیطان نے رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہونا چاہا تو اللہ پاک نے حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام کو بھیجا، آپ نے اسے زور دار ٹھوکر لگائی جس سے یہ مقامِ عدن میں جا کر گرا۔[1]

عدن: مَکَّہ مُکَرَّمَہ سے ایک ماہ کی مسافت پر[2] بحر الہند کے ساحل پر واقع ملکِ یمن کا ایک شہر ہے۔[3]

ہر مَلَک ہے شادماں، خوش آج ہر اک حور ہے
ہاں! مگر شیطان مع رفقا بڑا رنجور ہے[4]

گھر گھر محفلِ میلاد سجایئے!

الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں، عاشقانِ رسول ہیں، ہمیں اپنے آقا و مولیٰ، رسولِ خُدا، اَحْمَدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا میں آمد کی خُوشی ہے۔ لہٰذا خوب جوش و خروش کے ساتھ اس خوشی کا اظہار کیجئے! ہر گھر سجایئے! گلیاں بھی سجایئے! خُوب دھومیں مچایئے! الحمد للہ! عموماً عاشقانِ رسول کی تقریباً ہر مسجد میں محفلِ میلاد سجتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ کوشش کیجئے کہ کوئی امیر ہو یا غریب ہر عاشقِ رسول اپنے گھر میں بھی محفلِ میلاد کا اہتمام کرے۔ جن کو اللہ پاک نے استطاعت دی ہے، وہ چاہے بڑے پیمانے پر محفلِ پاک کا اہتمام کریں اور جو غریب ہیں، وہ بھی اپنی استطاعت کے مطابق گھر میں محفلِ پاک کا اہتمام کریں، چاہے

1 ... سبل الہدی، جماع ابواب مولدہ... الخ، الباب العاشر، جلد:1، صفحہ:350۔
2 ... المسالک والممالک، دیار العرب، صفحہ:28۔
3 ... معجم البلدان، باب العین والدال ومایلیھا، جلد:4، صفحہ:88۔
4 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:483۔

مختصر سا پروگرام کرلیں مگر محفلِ میلاد لازمی سجائیں۔ کوئی مشکل نہیں ہے، اپنے گھر میں جہاں سہولت ہو پردے کے اہتمام کے ساتھ جگہ مختص کیجئے! گلی محلے کے زیادہ نہیں تو 8، 10 اسلامی بھائیوں کو دعوت دے لیجئے! محلے کی مسجد کے عاشقِ رسول امام صاحب کی خِدمت میں عرض کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ ذِکرِ محبوب کے لئے منع نہیں کریں گے، مختصر تلاوت ہو، 1، 2 نعتیں پڑھ لیجئے! امام صاحب 15، 20 منٹ کا بیان کر دیں، اگر امام صاحِب یا کسی عاشقِ رسول مبلغ کی ترکیب نہ بھی بَن پائے تو بھی مشکل نہیں، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ ہے: **صبحِ بہاراں**، اسی طرح مکتبۃ المدینہ کے اور کئی رسائل ہیں؛ مثلاً **سیاہ فام غلام**، **بھیانک اُونٹ**، **بڈھا پجاری**، **نور والا چہرہ**، **نور کا کھلونا**، **عاشقِ میلاد بادشاہ** ان میں سے کوئی بھی رسالہ یا **شانِ مصطفیٰ پر 12 بیانات** والی مختصر کتاب حاصِل کیجئے! چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے مفت ڈاؤن لوڈ کر لیجئے! خُود ہی پڑھ کر سُنا دیجئے! بیان ہو جائے گا، آخر میں اپنی استطاعت کے مطابق شیرینی وغیرہ تقسیم (**Distribute**) کر دیجئے! اگر شیرینی بھی مُیَسَّر نہ ہو تو کوئی بات نہیں، جو مُیَسَّر ہو، وہی سہی، میلاد منانے کے لئے لنگر یا شیرینی وغیرہ ضروری بھی نہیں ہے، اللہ پاک کی بارگاہ میں پیسہ اور اہتمام نہیں بلکہ دِل کا اِخلاص قبول ہوتا ہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے جو توفیق بخشی ہے، شرکائے محفل کی خِدمت میں پیش کر دیجئے! میلاد کی محفل ہو جائے گی، اس کے صدقے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سارا سال گھر میں برکت رہے گی۔

وہ لوگ خُدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں | جو سرورِ عالم کا میلاد مناتے ہیں

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لئے جگائیں

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، نیک بننے اور ایمان کی حفاظت کا ذِہن

پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (Linkup) ہو جایئے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: **فجر کے لئے جگانا۔** ❁ **نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے؛** ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لئے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3] ❁ **آپ بھی یہ سُنَّت اپنایئے!** نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی ❁ ایک اَہَم فائدہ یہ کہ مسجد کی رونق بڑھ جائے گی، ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ہم نے سردیوں میں نمازِ فجر کے لئے جگانا شروع کیا تو اتنے نمازی بڑھے کہ صحنِ مسجد میں شامیانے لگانے پڑ گئے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جایئے! نمازِ فجر کے لئے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جایئے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل

---

1 ... ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع، صفحہ:208، حدیث:1264۔

2 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب التحریص علی قیام اللیل، جلد:1، صفحہ:244، حدیث:1240۔

3 ... تاریخ الخلفاء، ذِکر علی بن ابی طالب، فصل فی مبایعۃ علی بالخلافۃ، صفحہ:112۔

سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نیّت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نمازِ فجر کے لئے جگایا کروں گا۔

مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ سے بلاوا آگیا

ٹھینگ موڑ (قصور، پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ تو تھا لیکن دِینی کاموں کے سلسلے میں سُستی کا شِکار تھا۔ حُسنِ اِتّفاق سے دعوتِ اسلامی کے ایک اسلامی بھائی سے ملاقات کا شرف حاصِل ہوا، جب انہیں میری دِینی کاموں میں عَدَم دلچسپی کا عِلْم ہوا تو نیکی کی دعوت دیتے ہوئے نہ صِرف دِینی کام کرنے کا ذہن دیا بلکہ پابندی سے فجر کے لئے دوسروں کو جگانے کی ترغیب بھی دلائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میرا ذہن بن گیا۔ اور میں لوگوں کو فجر کے لئے جگانا شروع ہو گیا۔ فجر کے لئے جگانے کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ قِسْمت کا سِتارا چمکا، اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفےٰ کی حاضِری کا شرف حاصِل ہو گیا۔

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ | الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

القرآن مع تفسیر (Quran with Tafseer) اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہمیں موبائل کے ذریعے بھی عِلْمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Quran with Tafseer*** (قرآن مع تفسیر)۔ یہ اپلی کیشن ***Android*** اور ***IOS*** دونوں

طرح کی ڈیوائسز سے ڈاؤن لوڈ کر کے استعمال کی جاسکتی ہے، اس ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآن کریم ❁ اعلیٰ حضرت، آقائے نعمت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ دورِ جدید کے تقاضوں کے مطابق نہایت آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ❁ اس ایپلی کیشن کی نمایاں خصوصیت **تفسیر صراط الجنان** ہے۔ جو کہ آسان انداز میں لکھی گئی، اُردُو کی سب سے جدید (***Latest***) تفسیر شامل ہے۔ ❁ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو وٹس ایپ (***Whats App***)، فیس بُک (***Face book***) وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کرسکتے ہیں۔ ❁ آپ اس میں قرآن یا ترجمہ و تفسیر سے تلاش کر سکتا ہے۔ ***Last Reading*** آپشن کے ذریعے قرآنِ پاک اور تفسیر میں جہاں تک پڑھا تھا، وہیں سے دوبارہ پڑھا جاسکتا ہے۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

وعدے کی پابندی سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان نہیں۔[1] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعْلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! مَیں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **مَاشَآءَ اللہ!** شفقت و رَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ڈانٹا نہیں، غصہ نہیں ہوئے، بَس اتنا فرمایا: اے شَخْص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[3] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک

---

1 ... مصنف اِبنِ اَبی شیبہ، کتاب: الایمان، جلد: 7 صفحہ: 223۔

2 ... بخاری، کتاب: جِزیہ، صفحہ: 815، حدیث: 3179۔

3 ... اَبُو داؤد، کتاب: ادب، باب: وعدہ، صفحہ: 781، حدیث: 4996۔

ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت کے بارے میں مکتوبِ عطّار

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ الحمدُ للہ رَبِّ العٰلمین علی کلِّ حال۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رَبِّ العٰلمین! جُھوم جایئے! جلد ہی ماہِ ربیع الاوّل آنے والا ہے، اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ جشنِ ولادت کی دُھوم مچانے کیلئے تیّار ہو جایئے

تم بھی کرکے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ | اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(1): چاند رات کو ان الفاظ میں 3 بار مساجِد میں اعلان کروایئے: تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مبارَک ہو کہ ربیع الاوّل شریف کا چاند نظر آگیا ہے۔

ربیعُ الاوّل اُمیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا | دعاؤں کی قَبولیت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

(2): براہِ کرم! رَبِیعُ الاوّل شریف کی بَرَکت سے آج ہی سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مٹھی داڑھی کی نیت کریں۔ (مرد کا داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے گھٹانا حرام اور فوراً توبہ کرکے اس گناہ کو ہمیشہ کیلئے چھوڑ دینا ضروری ہے)

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت، منہ کے بل اَوندھے گِرے | دَبدبہ آمد کا تھا، اَھلاً وَ سَھلاً مرحبا

(3): سنتوں اور نیکیوں پر استقامت پانے (یعنی ہمیشہ عمل ہوتا رہے اِس) کا بہترین فارمولا یہ ہے کہ تمام اسلامی بھائی آج کیا کیا عمل کیا؟ اِس کے متعلق روزانہ **اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ** پُر کرکے ہر انگریزی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروائیں۔ تقویٰ کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا اور عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پینے کو ملیں گے۔

بدلیاں رَحمت کی چھائیں، بُوندیاں رَحمت کی آئیں
اب مُرادیں دل کی پائیں، آمد شاہِ عرب ہے

(4): دعوتِ اسلامی کے ذمے داران سمیت تمام اسلامی بھائی نیت کیجئے کہ ہفتہ وار مدَنی مذاکرے میں شرکت (سوال جواب شروع ہونے سے کم از کم 1 گھنٹہ 12 منٹ) اور ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رات گزارا کریں گے، یہ بھی نیت کیجئے کہ ہر ماہ 3 دن کے، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور زندگی میں کم از کم ایک بار 12 ماہ کے سنتیں سیکھنے سکھانے کے مدنی قافلے میں سفر فرمائیں گے۔ تمام عاشقانِ رسول بشمول نگران وذِمہ داران ربیعُ الاوّل شریف میں بارگاہِ رسالت میں ایصالِ ثواب کی نیّت سے کم از کم 3 دن کے لئے سنتیں سیکھنے سکھانے کے مَدَنی قافلے میں سفر کریں اور روزانہ گھر درس بھی دیں یا سنیں۔

میں مبلّغ بنوں سنتوں کا، خوب چرچا کروں سنتوں کا
یا خدا! درس دوں سنتوں کا، ہو کرم! بہر خاکِ مدینہ

(5): اپنی مسجد، گھر، دُکان، کارخانے وغیرہ پر 12 ورنہ کم از کم ایک مَدَنی پرچم ربیع الاوّل شریف کی چاند رات سے لے کر 12 ربیع الاوّل تک لہرایئے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر مَدَنی پرچم باندھ دیجئے۔ اپنی

سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگائیے۔ ہر طرف مَدَنی پرچموں کی بہاریں مسکراتی نظر آئیں گی۔ عموماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور فضول سے اشعار لکھے ہوتے ہیں۔ ہو سکے تو اپنی گاڑیوں پر یہ لکھوایئے: **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے۔**

دعائے عطار: یاربِّ مصطفٰے! جو کوئی اپنی اسکوٹروں پر (صرف آگے کی طرف اور) کاروں، ٹیکسیوں، بسوں، ٹرکوں، ٹرالوں، پانی کے ٹینکوں، ویگنوں، رکشوں، سوزوکیوں وغیرہ پر آگے یا پیچھے یا دونوں طرف **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے** لکھے یا لکھوائے یا اس کا اسٹیکر لگائے یا لگوائے۔ اُس کی گاڑی کی ایکسیڈنٹ (*Accident*) سے حفاظت فرما اور اس کو بے حساب بخش دے، جو کسی گاڑی والے کو اس کام کیلئے تیّار کرے اُس کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ضَروری احتیاط (*Precautions*): اگر جھنڈے پر سبز گنبد، نقشِ نعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ پھٹے، نہ اُڑ کر زمین پر تشریف لائے۔ اگر ادب نہیں ہو پاتا تو ایسا پرچم مت لہرایئے، 12 ربیعُ الاوّل شریف کا دن جیسے ہی تشریف لے جائے فوراً تمام جھنڈے اور لائٹنگ کا سامان اُتار لیجئے۔ بالخصوص مدَنی مراکز فیضانِ مدینہ و مساجدِ دعوتِ اسلامی و جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ (گرلز، بوائز) ان سے بھی بروقت یہ ترکیب کرلی جائے۔

نبی کا جھنڈا لے کر نکلو دنیا پر چھا جاؤ | نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

(6): اپنے گھر پر 12 جھالروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم 12 بلبوں سے نیز اپنے محلے میں بھی 12 دن تک اور اپنی مسجد پر وہاں کے عرف کے مطابق چراغاں (یعنی لائٹنگ) کیجئے۔ جہاں مسجد کے چندے سے 12 دن تک چراغاں کا عرف (یعنی معمول) نہ ہو تو اِس کام کیلئے

الگ سے چندہ کر کے 12 دن تک چراغاں کیا جا سکتا ہے۔ سارے علاقے کو مَدَنی پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سجا کر دُلہن بنا دیجئے۔ ممکن ہو تو مسجِد، گھر کی چھت اور چوک وغیرہ پر راہ گیروں اور سواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حقوقِ عامہ (**Public Rights**) تلف کئے بغیر فضا میں معلّق (یعنی لٹکے ہوئے) 12 میٹر کے یا موقع کی مناسبت سے بڑے بڑے پرچم لہرایئے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتأثِر ہوتا ہے، پرچم گاڑنے کیلئے فٹ پاتھ (**Foot path**) بھی مت کھودیئے، خبردار! گلی وغیرہ میں کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے جس سے لوگوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔ (یاد رہے! ان سجاوٹوں کیلئے بھی بجلی چوری کرنا حرام ہے، لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابطہ کر کے جائز ترکیب بنایئے)

مشرق و مغرب میں اِک اِک بامِ کعبہ پر بھی ایک | نصب پرچم ہو گیا، اَھْلاً وَّسَھْلاً مرحبا

(7): ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق مکتبۃُ المدینہ کے دینی رسائل اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ جلوسِ میلاد میں بانٹے۔ اِسی طرح سارا سال اپنی دکان وغیرہ پر **تقسیم رسائل** کا اہتمام فرما کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے۔ شادی کی دعوتوں اور ایصالِ ثواب کے اجتماعات میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی **تقسیم رسائل** کی ترکیب کیجئے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دیجئے۔ اور سبھی ہفتہ وار رسالہ پڑھنے یا سننے کی سعادت حاصل کیجئے، اور ہر سال مزید 12 ماہ کیلئے **ماہنامہ فیضانِ مدینہ** کی بکنگ کروائیں۔

چار سُو رحمتوں کی ہوائیں چلیں، ہو گئی جس سے ساری فضا دل نشیں
مسکراؤ سبھی آ گئے ہیں نبی، غم کے مارو تمہاری خوشی کے لئے

(8): پمفلٹ **جشنِ ولادت کے 12 مدنی پھول** ممکن ہو تو 112 ورنہ کم از کم 12 اور مزید ہو سکے تو رسالہ **صبحِ بہاراں** 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے خرید کر تقسیم کیجئے۔ خصوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو ربیع الاوّل میں لائٹنگ کرتے یا محفلِ نعت یا جلوسِ میلاد کی ترکیب فرماتے ہیں۔ ربیع الاوّل شریف کے دوران کسی سُنّی عالم یا امام مسجد، مؤذّن یا خادِمِ مسجد کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کریں اور زہے نصیب! ہر ماہ یہ سعادت حاصل فرمائیں۔ شادیوں کے مواقع پر **شادی کارڈ** کے ساتھ مکتبۃُ المدینہ کا دینی رسالہ بھی منسلک (***Attach***) فرمایئے۔ عید کارڈز کے بجائے دینی کتابیں اور رسالے دینے کا رواج ڈالئے تاکہ جو رقم خرچ ہو اُس سے دین کا بھی فائدہ ملے۔ شادی غمی کی تقریبات میں اپنے یہاں مکتبۃ المدینہ سے ترکیب بنا کر بستہ (***Stall***) لگوایئے اور مہمانوں میں حسبِ توفیق اسلامی کتابیں اور رسالے مفت تقسیم کیجئے۔

ولادتِ شہِ دیں ہر خوشی کی باعث ہے | ہزار عید سے بھاری ہے بار ہویں تاریخ

(9): شہروں، قصبوں، دیہاتوں اور چکوں وغیرہ میں ہر ***UC*** نگران 12 دن تک روزانہ جُدا جُدا مساجد میں عظیمُ الشّان سُنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کرے۔ شخصیات کے گھروں، عاشقانِ رسول کی دکانوں، مارکیٹوں، کارخانوں، تعلیمی اداروں وغیرہ میں بھی یہ اجتماعات کیجئے۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم | دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

(10): 11 رَبیعُ الاوّل کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو اچھی اچھی نیتیں کر کے غسل کیجئے۔ ہو سکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیت سے لباس، عمامہ، سربند، ٹوپی، سر پر اوڑھنا چاہیں تو سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح،

عطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قفلِ مدینہ پیڈ وغیرہ اپنے استعمال کی ہر چیز ہو سکے تو نئی لیجئے۔(مجلسِ میلاد شریف اور دیگر مجالسِ خیر کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔ دیکھئے: نماز کے احکام صفحہ 115)

آئی نئی حکومت سکہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

(11): 12 ویں رات اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں مدنی پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اشک بار آنکھوں سے **صبحِ بہاراں** کا استقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فجر سلام کرنے کے بعد عید مبارَک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمایئے اور سارا دن عید کی مبارَک باد پیش کرتے اور عید ملتے رہئے۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے
بالیقیں ہے عیدِ عیداں عیدِ میلادُ النّبی

(12): اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مُحَمَّدٌ رَّسولُ اللہ پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے، آپ بھی یادِ مصطفٰے میں 12 ربیع الاوّل شریف کو روزہ رکھ کر مدنی پرچم اُٹھائے جلوسِ میلاد میں شریک ہوں، جہاں تک ممکن ہو باوضو رہئے، لب پر دُرُود و سلام اور نعتوں کے نغمے سجائے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلئے، اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔(ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی جلوسِ میلاد میں وہی نعرے لگائیں یا گاڑیوں میں وہی کلام چلائیں جو مدنی مرکز کی طرف سے جاری کردہ ہوں)

ربیعِ پاک تجھ پر اہلِ سنّت کیوں نہ قرباں ہوں
کہ تیری بارہویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رحم دِلی کیسے ملے؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...پیارے آقا رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہیں
- ...حضرت موسیٰ علیہ السلام کی رحم دِلی
- ...دوسروں پر رحم دِلی کی اعلیٰ ترین مثال
- ...بیٹیوں پر ایثار کرنے والی نیک خاتون
- ...رحم دِلی کیسے ملے...؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پُرنُور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمَّتی آپ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔[1]

اُن پر درود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں
اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے[2]

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر درود اور سلام ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مُسْنَدِ اَحْمَد، جلد:5، صفحہ:509، حدیث:16352۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:209۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُونٹ پر شفقتِ مصطفٰے

حضرت تمیم داری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ نے 9 ہجری میں ایمان قبول کیا، بڑے عبادت گزار تھے، تلاوتِ قرآن کا بہت شوق رکھتے تھے، آپ کا معمول مبارک تھا کہ رات کو ایک رکعت میں پُورا قرآنِ کریم ختم کر لیا کرتے تھے۔ حضرت تمیم داری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو یہ سعادت بھی ملی کہ آپ ہی نے سب سے پہلے مسجدِ نبوی شریف میں چراغاں کیا۔[2]

حضرت تمیم داری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک بہت خوبصورت حدیثِ پاک روایت کی ہے، فرماتے ہیں: ایک روز ہم لوگ بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھے، اتنے میں ایک اُونٹ (*Camel*) دوڑتا ہوا سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا اور اُس

1 ...مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:256۔

www.dawateislami.net

نے آتے ہی سرکارِ اَعظم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سَر مبارک کے قریب اپنا مُنہ کیا (گویا کان میں کچھ کہہ رہا تھا)۔ فریاد سننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُونٹ کی فریاد سُن کر فرمایا: اے اُونٹ! پُر سکون ہو جا...!! اگر تُو سچا ہے تو تیرا سچ تیرے لئے ہے اور اگر جھوٹا ہے تو تجھے اس کی سزا ملے گی۔ **بے شک جو ہمارے دامن میں پناہ لیتا ہے، اللہ پاک اسے امن سے نوازتا ہے، جو ہماری بارگاہ میں آگیا، وہ کبھی نامراد نہیں رہتا۔**

حضرت تمیم داری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُونٹ کیا کہتا ہے؟ فرمایا: اس کے مالِک اسے ذبح کرنا چاہتے ہیں، یہ اُن سے چھوٹ کر بھاگ آیا اور تمہارے نبی (صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے پناہ چاہتا ہے۔ ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ اُونٹ کے مالِک بھی وہاں پہنچ گئے، **اُونٹ نے جیسے ہی انہیں دیکھا تو بے کسوں کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چھپنے لگا،** اُونٹ کے مالِک حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ ہمارا اُونٹ ہے، 3 دِن سے ہم اسے پکڑنے کی کوشش میں ہیں مگر یہ ہاتھ ہی نہیں آیا، آج آپ کی بارگاہ میں ملا ہے۔ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس نے تمہاری بہت بُری شکایت (*Complaint*) کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ سالہا سال تمہاری خِدْمت کرتا رہا، اب جبکہ یہ بوڑھا ہو گیا ہے تو تم اسے نَحر کرنا چاہتے ہو۔ اُونٹ کے مالِک بولے: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُونٹ سچ کہتا ہے۔ فرمایا: کیا نیک خدمت گار کی یہی جزا ہوتی ہے؟ پھر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُن سے 100 دِرْہم میں اُونٹ خرید لیا اور اُونٹ سے فرمایا: جا...!! **تُو اللہ پاک کی رضا کے لئے آزاد ہے۔ اُونٹ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ کی اُمّت کو دُعائیں**

دیتا ہوا چلا گیا۔[1]

اپنے مولا کی ہے بس شانِ عظیم، جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم، پیڑ سجدے میں گِرا کرتے ہیں
ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد، ہاں یہیں چاہتی ہے ہرنی داد
اسی در پر شترانِ ناشاد گلۂ رنج و عنا کرتے ہیں

وضاحت: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان ہے، جانور بھی آپ کی تعظیم کرتے ہیں، پتھر ادب سے آپ کو سلام کرتے ہیں، درخت آپ کے حُضُور سجدے میں گرتے ہیں، ہاں! ہاں! یہی وہ عظیم بارگاہ ہے جہاں چڑیاں بھی فریاد کرتی ہیں، ہرنی یہاں سے مدد چاہتی ہے اور یہی وہ درِ سلطانِ جہاں ہے جہاں اُونٹ بھی آکر رنج و غم سے نجات کی فریاد کیا کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رحم و کرم کی بھی کیا نِرالی شان ہے۔ اُونٹ حلال جانور ہے اور حلال جانور کو نَحر کرنا، اس کا گوشت کھانا بالکل جائز ہے، رحمتوں والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خود اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُونٹ نَحر فرمائے ہیں مگر یہاں مُعَاملہ کچھ اور تھا، اس اُونٹ نے سالہا سال اپنے مالکوں کی خدمت کی تھی، وہ نَحر ہونا نہیں چاہتا تھا، اس کی خواہش تھی کہ مجھے میری خِدمت کا اچھا بدلہ (*Reward*) دیا جائے، اسی لئے اس نے بارگاہِ رسالت میں پناہ چاہی اور الحمد للہ! جو محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دامن میں پناہ لیتا ہے، وہ

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب القضاء وغیرہ، ترغیب فی شفقۃ علی خلق اللہ، صفحہ:739، حدیث:24۔

کبھی نامراد نہیں رہتا۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بھائی جان مولانا حَسَن رضا خان صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کتنی پیاری بات لکھتے ہیں:

ڈھونڈا ہی کریں صَدرِ قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزِ قیامت جس خوش نصیب کو آپ کے دامنِ رحمت، دامنِ شفاعت میں پناہ مل جائے گی، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ جنّت میں پہنچ جائے گا۔

اُونٹ نے بھی بارگاہِ رسالت میں پناہ چاہی تو سُبْحٰنَ اللہ! رحمتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان دیکھئے! آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُونٹ کی فریاد بھی سُنی، اسے پناہ بھی عطا فرمائی اور اسے خرید کر آزاد بھی فرمادیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہیں

پارہ:17، سورۂ انبیا، آیت:107 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾

(پارہ:17، سورۂ انبیاء:107)

ترجَمہ کنزُ الایمان: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نبیوں، رسولوں اور فرشتوں کے لئے رحمت ہیں ❁ دِین و دُنیا میں رحمت ہیں، جنّوں اور انسانوں کے لئے رحمت ہیں ❁ مؤمن و کافِر کے لئے رحمت ہیں ❁ حیوانات، نباتات اور جمادات (یعنی بے جان چیزوں) کے لئے رحمت ہیں، غرض: عالَم میں جتنی چیزیں داخِل ہیں، سید

المرسلین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ان سب کے لئے رحمت ہیں۔[1] سُلطانُ الْمُفَسِّرِین، صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما فرماتے ہیں: حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا رحمت ہونا عام ہے، ایمان والے کے لئے بھی اور اس کے لئے بھی جو ایمان نہ لایا۔ مؤمن کے لئے تو آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دُنیا و آخرت دونوں میں رحمت ہیں اور جو ایمان نہ لایا اس کے لئے آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں رحمت ہیں کہ جانِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں اس کے دُنیوی عذاب کو مُؤخَّر کر دیا گیا، اس سے زمین میں دھنسانے اور شکلیں بگاڑ دینے کا عذاب اُٹھا دیا گیا۔[2]

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عالَم ماسوائے اللہ کو کہتے ہیں (یعنی اللہ پاک کے عِلاوہ جو کچھ ہے، سب عالَم ہے)، اس میں انبیا و ملائکہ سب داخِل ہیں، تو لازمی طور پر حُضُور پُرنور، سید المرسلین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ان سب پر رحمت و نعمت ہوئے اور وہ سب حُضُور کی سرکارِ عالی سے فیضیاب۔[3]

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا | مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا | وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماوٰی، | یتیموں کا والی، غلاموں کا مولا
خطا کار سے درگزر کرنے والا | بداندیش کے دِل میں گھر کرنے والا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:17، سورۂ انبیاء، تحت الآیۃ:107، جلد:6، صفحہ:386۔
2 ... تفسیر خازن، پارہ:17، سورۂ انبیاء، تحت الآیۃ:107، جلد:3، صفحہ:246۔
3 ... فتاوی رضویہ، جلد:30، صفحہ:141 بتغیر قلیل۔

اُمّتی ہونے کا تقاضا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن (یعنی تمام جہانوں کے لئے رحمت) ہیں اور ہم آپ کے اُمّتی۔ رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِیْن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّتی ہونے کا تقاضا (*Requirement*) ہے کہ ہم بھی رَحم دِل بنیں، پیار، محبّت، بھائی چارہ، اِحسان اور مہربانی والے جذبات دِل میں بڑھائیں۔ اپنے وقت کے بہت بڑے امام، امام عبدُالوہاب شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس تعلق سے بڑے پیارے مدنی پھول دیئے ہیں:

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(1):سب کے لئے رحم دِل ہو جاؤ...!!

آپ فرماتے ہیں: رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب سے تمام مسلمانوں کو یہ نصیحت ہے کہ ہم شریعت کے دائرے (*Realm*) میں رہ کر تمام مخلوق پر رحم اور شفقت کریں۔ [1]

یعنی کوئی بھی چیز ہو، انسان ہو، جانور ہو، بھیڑ، بکری، گائے، ننھی ننھی چیونٹیاں، مکھی، مچھر (*Mosquitoes*)، پرندے، غرض تمام مخلوقات پر رحم کرنا، ان پر شفقت کرنا، یہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہر مسلمان کے لئے نصیحت ہے۔

جنّت میں جانے کے لئے رحم دِلی ضروری ہے

حضرت ابو موسیٰ اَشْعَرِی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، دو جہاں کے لئے رحمت، صاحِبِ کوثر و مالِکِ جنّت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰی تَرَاحَمُوْا یعنی تم اس وقت

1 ...لواقح الانوار القدسیۃ، جلد:1، صفحہ:575۔

تک جنّت میں داخِل نہیں ہوسکتے، جب تک آپس میں رحم دِل نہ ہو جاؤ۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کُلُّنَا رَحِیْمٌ یعنی ہم سب ہی رحم کرنے والے ہیں۔ فرمایا: مطلب یہ نہیں کہ تم میں سے کوئی اپنے دوست پر رحم کرے بلکہ اس سے مراد رحمتِ عامّہ ہے (یعنی تمام مخلوق انسان، جانور، مکھی، چیونٹی وغیرہ سب کے لئے رحم دِل ہو جاؤ)۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): رحم دِلی کی مِقدار کتنی ہو...؟

اے عاشقانِ رسول! ہم نے تمام مخلوق پر رحم تو کرنا ہے، ان سے اِحسان (Kindness) اور بھلائی والا معاملہ تو کرنا ہے، ذِہن میں سُوال اُٹھتا ہے کہ رحم دِلی کی مقدار کتنی ہونی چاہئے؟ ہم دوسروں پر کس حد تک رحم کریں؟ امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مخلوقات میں سے ہر ایک خُود اپنے حق میں جتنا رَحم دِل ہوتا ہے، ہم اُس کے حق میں اُس سے بھی بڑھ کر رحم دِل (Kind Hearted) ہو جائیں، یہ وِراثتِ مصطفےٰ ہے۔[2]

اللہُ اَکْبَر! **اے عاشقانِ رسول!** اِسلام کا حُسن دیکھئے! اِسلام ہمیں صِرف رحم دِلی کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اسلام یہ کہتا ہے کہ اللہ پاک کی کوئی مخلوق خُود اپنے حق میں جتنی رحم دِل ہے، تم اُس سے بڑھ کر اس پر رحم دِل ہو جاؤ! سُبْحٰنَ اللہ!

ہم میں سے شاید بہت ساروں کو یہ تجربہ (Experience) ہو گا کہ ہم اپنے آپ کو تھپڑ ماریں تو اتنی زور سے نہیں مار سکتے، جتنی زور سے دوسروں کو مار سکتے ہیں۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے! آدمی ہاتھ اُٹھا کر، اپنے پُورے زور سے کھینچ کر اپنے آپ کو تھپڑ لگائے، پیچھے سے

---

1 ...مستدرک، کتاب البر والصلۃ، جلد:4، صفحہ:282، حدیث:7389۔

2 ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:573۔

ہاتھ بڑے زور سے آئے گا مگر قریب آکر خود بخود آہستہ ہو جائے گا، مطلب ہم اپنے آپ کو پُورے زَور سے تھپڑ نہیں مار پائیں گے۔ کیوں؟ اس لئے کہ ہمیں دَرْد ہوتا ہے، معلوم ہے کہ تھپڑ لگے گا تو دَرْد ہو گا، اس لئے ہاتھ خود بخود رُکتا ہے، یہ ہماری اپنی ذات پر شفقت ہے، یہ ہمارا اپنی ذات پر رحم ہے۔ **اس رحم اور شفقت سے کہیں زیادہ بڑھ کر دوسروں پر رحم کرنا، یہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی وِراثت ہے۔**

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی رحم دلی

اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بڑے جلال والے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ انتہائی رحم دِل بھی تھے، اِعْلانِ نبوت سے پہلے آپ بکریوں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ ایک بکری رَیوڑ سے جُدا ہو کر بھاگ نکلی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اسے پکڑنے کے لئے پیچھے تشریف لے گئے، بکری بھاگتی گئی، بھاگتی گئی، یہاں تک کہ ایک جگہ کانٹے دار جھاڑیوں میں جا کر پھنس گئی، اب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے جھاڑیوں سے نکالا، اس کے جسم میں کانٹے لگ گئے تھے اور بکری کے پیچھے جاتے جاتے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاؤں مبارک بھی زخمی ہو چکے تھے مگر قربان جایئے! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو اپنی تکلیف کی کچھ پرواہی نہیں تھی، آپ نے اس بکری کو کندھوں پر اُٹھایا، روتے جاتے اور فرماتے جاتے: اے بکری! تُو نے خُود کو بھی تھکایا، مجھے بھی تھکا دیا، تجھے میرا تو خیال نہیں تھا، کیا اپنا بھی خیال نہیں آیا...!![1]

اللہ اکبر! انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی نرالی ہی شان ہے۔ اسے کہتے ہیں خود سے بڑھ کر

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الاطعمۃ، جلد:8، صفحہ:101 بتغیر قلیل۔

دوسروں پر رحم کرنا۔ یہ کیسی شفقت و رحمت ہے...!! کاش! ہم گنہگاروں، سخت دل والوں کو بھی رحمت و شفقت نصیب ہو جائے۔

چیونٹیوں پر بے مثال رَحم

حضرت علی خَوَّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولیِ کامل ہوئے ہیں، آپ کے گھر میں چیونٹیاں نظر نہیں آتی تھیں، آپ کا مبارک انداز تھا کہ آپ اپنے گھر میں چھوٹے چھوٹے سوراخوں کے سامنے کھانا اور روٹیوں کے ٹکڑے رکھا کرتے اور فرماتے تھے: چیونٹی (*Ant*) جب بھوکی ہوتی ہے تو مجبوراً رِزْق کی تلاش میں اپنے بِل سے باہَر نکلتی ہے، پھر کبھی کسی کے پاؤں تلے آتی ہے یا کوئی جانور اسے روند ڈالتا ہے، یوں بیچاری موت کے گھاٹ اُتر جاتی ہے، میں پہلے سے چیونٹیوں کے سوراخ پر روٹی وغیرہ رکھ دیتا ہوں تاکہ انہیں باہَر نکلنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے، ان کے گھر ہی میں انہیں کھانا ملے، نہ یہ باہَر نکلیں، نہ خُود کو خطرے (*Danger*) میں ڈالیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے اللہ پاک کے نیک بندوں کی...!! ان کی سوچ دیکھئے! کیسی نرالی تھی؟ ایک چیونٹی شاید خود بھی اپنے متعلق ایسا اہتمام نہ کرتی ہو، جیسا اہتمام حضرت علی خَوَّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ان کے لئے کیا کرتے تھے، اُن کا کھانا اُن کے گھر پہنچاتے اور انہیں ممکنہ خطرے سے بچایا کرتے تھے۔

دوسروں پر رحم دلی کی اعلیٰ ترین مثال

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! دوسروں پر شفقت و مہربانی اور رحم دِلی کی ایک اعلیٰ

1 ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:574۔

ترین مثال (Example) سنتے ہیں۔ ہمارے پیر، پیرانِ پیر، پیر دستگیر حضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آپ بھی بہت رحم دِل، شفیق اور مہربان تھے۔ 546 سنِ ہجری، رجبُ المرجب کا مہینا تھا، جمعہ کے دِن حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بیان فرمایا، دورانِ بیان آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری طرف صِرْف وصِرْف اللہ پاک کی رضا کے لئے مُتَوَجِّہ (Attentive) ہوتا ہوں، میرے اندر تمہارے لئے ایسی رحم دِلی اور شفقت ہے کہ **اگر ہو سکتا تو میں تمہاری جگہ تم میں سے ہر ایک کی قبر میں خُود اُترتا اور تمہاری طرف سے نکیرَین کو جواب بھی خُود ہی دیتا...!!**[1]

قلبِ مُردہ کو بھی ٹھوکر سے جِلا دو مُرشد | تم نے ٹھوکر سے ہے مُردوں کو جِلایا یا غوث!
آفتوں میں ہوں گرفتار، مدد کو آؤ | آہ! دُنیا کے غموں نے ہے ستایا یا غوث!
مَیں جہنّم میں نہ اب جاؤں گا اِنْ شَآءَ اللہ | رہنما تم کو جو میں نے ہے بنایا یا غوث!

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمایئے! یہ کیسی خیر خواہی ہے! یہ کیسا عظیم جذبہ ہے...!! قبر کی پہلی رات کیسی سخت ترین رات ہوتی ہے، مردہ صدموں سے دوچار ہوتا ہے، دُنیا چھوٹنے کا غم، اَوْلاد کی جُدائی کا غَم، پھر رُوح نکلنے کی تکلیف، قبر کی وَحْشت، اندھیرا، تنہائی، پھر اس کے ساتھ ہی فرشتے قبر کی دِیواریں چیرتے ہوئے آجاتے ہیں، میّت سے سوالات کرتے ہیں۔

اس دُنیا میں ہمارے بہت دوست ہیں، رشتے دار ہیں، کوئی تو بَس اپنے مطلب تک ہوتا ہے، جو باوَفا زِندگی بھر ساتھ نبھاتے بھی ہیں تو صِرْف قبر کے کنارے تک، شاید سگا

1 ...الفتح الربانی، صفحہ:318۔

www.dawateislami.net

باپ بھی اپنے بیٹے کے لئے ایسی خواہش نہ کر سکے کہ بیٹا...! میں چاہتا ہوں، تمہاری جگہ تمہاری قبر میں لیٹ جاؤں اور تمہاری طرف سے نکیرَین کے جوابات دُوں۔ یہ پیروں کے پیر، پیر دستگیر، شہبازِ لامکانی، محبوبِ سبحانی، سیدنا شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں، جو فرما رہے ہیں: اے میرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتیو! میری خواہش تو یہ ہے کہ تم میں سے کسی کو بھی قبر کی وَحشت و تنہائی سے دوچار نہ ہونا پڑے، تم میں سے کسی کی بھی قبر جہنّم کا گڑھا نہ بنے، میں خُود تمہاری قبر میں اُتروں اور تمہاری طرف سے نکیرَین کے سوالوں کے جواب بھی خُود ہی دُوں تاکہ تمہاری قبر جنّت کے باغوں میں سے باغ بن جائے اور تم نجات پاجاؤ...!!

ایمان اُس کا بچ گیا شیطان سے، جو تیرے
ہے سلسلے میں آ گیا بغداد والے مرشد[1]

اللہ پاک حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے۔ کاش! ہم آپ کے کامل مرید بن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3):جمادات پر بھی رحمت

خیر! امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مدنی پھول دیا: کوئی اپنے آپ کے بارے میں جتنا رحم دِل ہے، ہم اس سے بڑھ کر اس پر رحم دِل ہو جائیں، یہ وراثتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ ہمیں کوشش (*Effort*) کرنی چاہئے کہ ہم رحم دِل بنیں، انسانوں پر بھی رحم کریں، جانوروں، پرندوں، چیونٹیوں پر رحم کریں بلکہ امام شَعْرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **حضرت**

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:546۔

علی خوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تو یہاں تک فرمایا کہ رحمتِ عامّہ (Common Mercy) کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی جمادات (یعنی بے جان چیزوں) کے ساتھ بھی ایسے ہی رحم دِلی سے پیش آئے، جیسے زِندہ چیزوں کے ساتھ پیش آتے ہیں۔[1]

دیکھئے! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں، آپ انسانوں کے لئے رحمت، جانوروں کے لئے بھی رحمت، درختوں کے لئے بھی رحمت اور الحمد للہ! ہمارے پیارے نبی، رحمتوں والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جمادات (یعنی بے جان چیزوں) کے لئے بھی سراپا رحمت ہیں۔

اُستُنِ حنَّانہ کا واقعہ بڑا مشہور ہے۔ بخاری شریف میں روایت موجود ہے، مسجدِ نبوی شریف میں کھجور کے سوکھے تنے کا ایک ستون (Pillar) تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اس ستون کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ پھر آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لئے لکڑی کا منبر بنادیا گیا، جمعہ کا دِن تھا، سرکارِ اَعْظَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں تشریف لائے، منبر پر تشریف فرما ہوئے تو اچانک کسی کے رونے کی آواز آنے لگی (جیسے کوئی بچہ بڑے دَرْد سے بلبلا کر رو رہا ہو)، دیکھا گیا تو وہی کھجور کے سُوکھے تنے کا سُتون جس کے ساتھ ٹیک لگا کر دوجہاں کے تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم خطبہ دیا کرتے تھے، فراقِ مصطفےٰ میں پھُوٹ پھُوٹ کر رو رہا تھا، رحمتِ دوجہان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے اُس کا رونا دیکھا نہ گیا، آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم منبر مبارک سے نیچے اُترے، اس سُتُون کے قریب تشریف لائے، اس پر دستِ شفقت رکھا اور بُخاری شریف میں الفاظ ہیں کہ رحمتِ

1 ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:573۔

www.dawateislami.net

عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس ستون کو چُپ کروانے کے لئے سینے سے لگالیا، اب کیا تھا، جیسے روتے ہوئے بچے کو ماں سینے سے لگائے تو وہ ہلکی ہلکی سسکیاں لینے لگتا ہے، وہ ستون بھی ایسے ہی سسکیاں لینے لگا، یہاں تک کہ چُپ ہو گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے رحمتِ عامّہ، سب پر رحمت، سب پر شفقت...!! کاش! رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اس رحمت و شفقت کا ایک قطرہ ہمیں بھی نصیب ہو جائے، کاش! ہم بھی رحم دِل ہو جائیں۔

رحم دِلی اور ہمارا حال بے حال

آہ! ہمارا حال بے حال ہے، اب تو ہمارے دِل ایسے سخت ہوئے ہیں کہ جمادات تو بہت دُور کی بات ہے، جیتے جاگتے جانوروں پر رحم نہیں آتا بلکہ جانور تو جانور رہے، انسانوں پر کون رحم کھاتا ہے بلکہ اب تو مُعَاملہ اس سے بھی آگے نکل گیا، غیروں پر رحم تو کون کرے، اب تو انسان وَحشَت و بربریت میں زمانۂ جاہلیت کی مثالیں دُہرا رہے ہیں، اپنی اَوْلاد پر، ننھی ننھی پھول جیسی بچیوں پر ظُلْم و ستم کے ایسے پہاڑ توڑے جاتے ہیں کہ کلیجہ مُنْہ کو آتا ہے، اَخْبارات میں اور سوشل میڈیا (Social Media) وغیرہ پر خبریں آتی رہتی ہیں؛ کوئی ننھے بچوں کو قتل کر کے خُود بھی خودکشی کر لیتا ہے، کوئی بچیوں کی لگاتار پیدائش سے تنگ آکر ماں کو بھی قتل کر دیتا ہے، ننھی سی بچی کو بھی قتل کر ڈالتا ہے۔

بچی کو پریشر ککر میں رکھ کر....

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَت

1 ...بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ، صفحہ:913، حدیث:3585۔

بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **زِندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی** بیٹیوں کی عِزّت و عظمت سے متعلق اس رسالے میں بہت مُفِید معلومات ہیں، ہر ایک کو پڑھنا چاہئے، اگر سینے میں دِل ہے اور زِندہ ہے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یہ رسالہ پڑھتے ہوئے آنسوؤں کو روک نہیں پائیں گے۔ اس رسالے میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے ایک بہت دردناک (***Painful***) واقعہ لکھا ہے، فرماتے ہیں: کشمیر کے کسی عَلاقے میں ایک شخص کی 5 بچیاں تھیں اور چھٹی بار ولادت ہونے والی تھی۔ اس نے ایک دن اپنی بیوی سے کہا کہ اگر اب کی بار بھی تُو نے بچّی جنی تو میں تجھے نَومولود بچّی سمیت قتل کر دوں گا۔ ہجری سن 1426 کے رَمَضانُ المبارک کی تیسری شب (8-10-2005) پھر بچّی ہی کی ولادت ہوئی۔ صُبح کے وَقت بچی کی ماں کی چیخ و پکار کی پروا کئے بِغیر اس بے رحم باپ نے (مَعَاذَ اللہ!) اپنی پھول جیسی زندہ بچی کو اٹھا کر پریشر ککر میں ڈال کر چولھے پر چڑھا دیا! یکایک پریشر ککر پھٹا اور ساتھ ہی خوفناک زلزلہ (***Earth Quake***) آگیا، دیکھتے ہی دیکھتے وہ ظالم شخص زمین کے اندر دھنس گیا۔ بچی کی ماں کو زخمی حالت میں بچا لیا گیا اور غالِباً اِسی کے ذَرِیعے اس دردناک قصے کا انکشاف ہوا۔ اِس زلزلے میں ایک اِطّلاع کے مطابق 2 لاکھ سے زائد افراد فوت ہوئے۔[1]

اللہ پاک ہمارے حالِ زار پر رحم فرمائے! یہ کیسی بے رحمی ہے، یہ کوئی ایک دو واقعے نہیں، اب بھی ایسی خبریں آتی رہتی ہیں۔ رحمتوں والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت و شفقت کا صدقہ کاش! ہم بھی رحم دِل ہو جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی، صفحہ:5۔

جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا

ترمذی شریف کی حدیثِ پاک ہے، ایک مرتبہ حُضُور نبیٔ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے نواسوں امام حَسَن و امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کو بوسہ دیا، قریب ہی ایک شخص بیٹھا تھا، وہ بولا: میرے 10 بیٹے ہیں، میں تو ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیتا، رحیم و کریم آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس شخص کی طرف دیکھا، پھر فرمایا: **جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔**[1]

اے عاشقانِ رسول! اَوْلاد اللہ پاک کی نعمت ہے، ان پر رحم کھانا چاہئے، بیٹا ہو یا بیٹی، دونوں ہی اللہ پاک کی عطا ہیں، دونوں سے خوب پیار کرنا چاہئے، بالخصوص بیٹی پر زیادہ رحم کیا جائے کہ بیٹیاں محبّت کرنے والیاں ہیں۔

بیٹیوں کے فضائل پر 4 اَحادیث

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

﴿1﴾: بیٹیوں کو بُرا مت سمجھو، بے شک وہ مَحَبَّت کرنے والیاں ہیں۔[2]

﴿2﴾: ایک حدیث شریف میں ہے: جس کے یہاں بیٹی پیدا ہو اور وہ اسے ایذا نہ دے اور نہ ہی بُرا جانے اور نہ بیٹے کو بیٹی پر فضیلت دے تو اللہ پاک اس شَخْص کو جَنّت میں داخِل فرمائے گا۔[3]

﴿3﴾: مسلم شریف کی روایت ہے: جس شَخْص پر بیٹیوں کی پَرْوَرِش کا بوجھ آ پڑے

---

1 ... بخاری، کتاب الادب، باب رحمۃ الولد، صفحہ:1497، حدیث:5997۔

2 ... مسند امام احمد، مسند الشامیین، جلد:7، صفحہ:200، حدیث:17837۔

3 ... مستدرک، کتاب البر و الصلۃ، باب من کن لہ ثلاث بنات، جلد:5، صفحہ:248، حدیث:7428۔

اور وہ ان کے ساتھ حسنِ سلوک (یعنی اچھا برتاؤ) کرے تو یہ بیٹیاں اس کے لئے جہنّم سے آڑ بن جائیں گی۔[1]

﴿4﴾: ایک اَور حدیث شریف میں رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بیٹیوں پر رحم و کرم کرنے کا دَرْس دیتے ہوئے فرمایا: جو بازار سے اپنے بچوں کے لئے کوئی چیز لائے تو وہ ان پر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور **اسے چاہئے کہ بیٹیوں سے ابتدا کرے** کیونکہ جو بیٹیوں کو خوش کرے وہ خوفِ خُدا میں رونے والے کی مثل ہے اور جو خوفِ خُدا میں روئے اللہ پاک اسے جہنّم پر حرام فرمادیتا ہے۔[2]

بیٹیوں پر ایثار کرنے والی نیک خاتون

مومنوں کی ماں، حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میرے پاس ایک مسکین عَوْرَت آئی، اس کے ساتھ اس کی 2 بیٹیاں بھی تھیں، میں نے اسے 3 کھجوریں دیں۔ اس نے دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی، پھر جس کھجور کو وہ خود کھانا چاہتی تھی اس کے 2 ٹکڑے کر کے وہ کھجور بھی اپنی بیٹیوں کو کھلا دی۔ مجھے اس واقعے سے بہت تعجب ہوا، میں نے نبیِّ اَکْرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں اس خاتون کے ایثار کا بیان کیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ پاک نے اِس (عمل) کی وجہ سے اس عَوْرَت کے لئے جَنّت واجِب کردی۔**[3]

مَاشَآءَ اللہ! ایثار کی بھی کیا بات ہے! کاش ہم بھی اپنی پسند کی چیزیں ایثار کرنا سیکھ جائیں! اس روایت سے یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ بیٹیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، اپنی پسند کی

---

1 ... مسلم، کتاب البر و الصلۃ و الآداب، باب فضل الاحسان الی البنات، صفحہ: 1014، حدیث: 2629۔

2 ... مکارم الاخلاق للخرائطی، باب العطف علی البنات، جلد: 3، صفحہ: 303، حدیث: 759۔

3 ... مسلم، کتاب البر و الصلۃ و الآداب، باب فضل الاحسان الی البنات، صفحہ: 1014، حدیث: 2630۔

چیزیں ان کے لئے ایثار کر دینا بڑی فضیلت کا کام ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو توفیق عطا فرمائے، کاش! ہم بھی بچوں سے پیار کرنے والے، بالخصوص بیٹیوں پر شفقت و مہربانی کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بیٹیاں تو رب کی رحمت ہوتی ہیں | یہ انعام خُدا کا، یہ تو نعمت ہوتی ہیں
ان سے آنگن گھر کا مہکے | سارا گلشن ان سے چہکے
بابا کی یہ آنکھ کا تارا | ماں کے دِل کی زینت ہوتی ہیں
بیٹیاں تو رب کی رحمت ہوتی ہیں | یہ انعام خُدا کا، یہ تو نعمت ہوتی ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رحم دِلی کے متعلق اَحَادِیثِ کریمہ

(1): بخاری شریف کی حدیث پاک ہے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَا یَرْحَمُ النَّاسَ جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ پاک اس پر رحم نہیں فرماتا۔[1] (2): ایک حدیث پاک میں فرمایا: اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُھُمُ الرَّحْمٰن جو رحم کرنے والے ہیں، اللہ رحمٰن اُن پر رحم فرماتا ہے۔[2] (3): رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَۃُ اِلَّا مِنْ شَقِیٍّ یعنی رحمت نہیں نکالی جاتی مگر بد بخت (کے دِل) سے۔[3]

چڑیا پر رحم کرنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے رحم دِل بننا ہے، صِرْف انسانوں کے حق میں نہیں بلکہ

1 ... بخاری، کتاب التوحید، صفحہ: 1782، حدیث: 7376۔
2 ... ابو داؤد، کتاب الادب، باب الرحمۃ، صفحہ: 774، حدیث: 4941۔
3 ... ابو داؤد، کتاب الادب، باب الرحمۃ، صفحہ: 774، حدیث: 4942۔

تمام مخلوق کے حق میں، جانوروں پر بھی رحم کھانا چاہئے۔ حُجَّۃُ الْاِسْلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: روزِ قیامت ایک شخص کو بارگاہِ اِلٰہی میں پیش کیا جائے گا، بندہ عرض کرے گا: یَا رَبِّ اِرْحَمْنِی اے میرے رَبّ! مجھ پر رحم فرما۔ اللہ پاک فرمائے گا: کیا تُو نے میری رضا کی خاطِر کبھی کسی پر رحم کیا؟ تُو نے دُنیا میں چاہے ایک چڑیا پر ہی رحم کیا ہو تو آج مَیں تجھ پر رحم فرماؤں گا۔[1]

اللہ! اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** کیسی سبق آموز روایت ہے، روزِ قیامت جس خوش نصیب کو اللہ پاک کی رحمت نصیب ہو گئی، اس کے تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے، یقیناً جس پر رحمت برس جائے گی، وہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت کا حق دار قرار پا جائے گا اور وہ رحمت ملے گی کسے؟ جس نے دُنیا میں کسی پر رحم کیا ہو گا۔

آہ! اب حالات بدتر ہیں، لوگ بے چارے بے زبان جانوروں پر ایسے ایسے ظلم ڈھاتے ہیں کہ الامان والحفیظ! سوشل میڈیا وغیرہ پر جانوروں پر ظُلم کی ایسی دِلخراش ویڈیوز (Heartbreaking Videos) آتی ہیں کہ ایک زِندہ دِل انسان انہیں دیکھ نہ پائے۔ ایسی بے رحمی اور ظُلم...!! بَس اللہ پاک محفوظ فرمائے۔

مظلوم جانور مُسَلَّط ہو سکتا ہے

مکتبۃ المدینہ کی کتاب: **جہنّم میں لے جانے والے اَعْمال**، جلد:2، صفحہ:323 تا 324 پر ہے: انسان نے ناحق کسی چوپائے کو مارا یا اسے بھوکا پیاسا رکھا یا اس سے طاقت سے زیادہ کام لیا تو قِیامت کے دن اس سے اسی کی مثل بدلہ لیا جائے گا جو اس نے جانور پر ظلم کیا یا

1 ... سلوۃ العارفین، جلد:2، صفحہ:13۔

اسے بھوکا رکھا۔ اس پر یہ حدیثِ پاک دَلالت کرتی ہے: رَحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جہنَّم میں ایک عورت کو اس حال میں دیکھا کہ وہ لٹکی ہوئی ہے اور ایک بلّی اُس کے چہرے اور سینے کو نوچ رہی ہے اور اسے ویسے ہی عذاب دے رہی ہے جیسے اس (عورت) نے دُنیا میں قید کر کے اور بھوکا رکھ کر اس بلی کو تکلیف دی تھی۔[1] اس روایت کا حکم تمام جانوروں کے حق میں عام ہے۔

پرندوں نے قبر پر شور مچادیا

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک شخص پرندوں کا بیوپاری تھا، وہ پرندوں کو باندھ کر رکھتا اور انہیں تکلیف پہنچایا کرتا تھا، جب اس شخص کا انتقال ہوا تو اس کے جنازے پر بہت سارے پرندے جمع ہو گئے اور انہوں نے شور مچانا شروع کر دیا، جب اس شخص کو قبر میں اُتارا گیا تو غیب سے ایک آواز آئی: اے پرندو! تم کب تک شور ہی مچاتے رہو گے، لو...!! ہم نے یہ شخص تمہارے حوالے کر دیا۔[2]

الامان والحفیظ! **پیارے اسلامی بھائیو!** وہ نادان جو پرندوں اور بیچارے بے زبان جانوروں پر ظلم ڈھاتے ہیں، یا جنہیں جانور پالنے کا شوق تو ہوتا ہے مگر انہیں کھانا پانی پُورا نہیں دیتے، ان پر ترس نہیں کھاتے، انہیں ناحق تکلیف پہنچاتے ہیں، یونہی بقرہ عید کے موقع پر جو قَصّاب لالچ میں آکر جلد بازی میں جانوروں کو جو ناحق تکلیف پہنچاتے ہیں، ذَبح میں جتنی رگیں کاٹنا ضروری ہیں، جان بوجھ کر اس سے زیادہ کاٹ ڈالتے ہیں، جانور کے

1 ... بخاری، کتاب المساقاۃ، باب فضل سقی الماء، صفحہ:610، حدیث:2364 مفہوماً۔

2 ... سلوۃ العارفین، جلد:2، صفحہ:13۔

ٹھنڈا ہونے سے پہلے ہی اس کی کھال اُتار کر یا گردن چٹخا کر یا دِل کی رگیں کاٹ کر اسے ناحق تکلیف پہنچاتے ہیں، انہیں ڈر جانا چاہئے، آہ! اگر روزِ قیامت یہ بے زبان جانور! اس ظالِم پر مسلط کر دیئے گئے تو کیا بنے گا...؟ لہٰذا آج موقع ہے، ہم سنبھل جائیں، خُدانخواستہ اگر کسی بے زبان کو تکلیف پہنچائی ہے تو اس سے توبہ کر لیں۔ کاش! ہم رحم دل ہو جائیں۔

نیک کون ہوتا ہے...؟؟

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿۲۲﴾

(پارہ:30، سورۂ مطففین:22)

ترجَمہ کنزُ الایمان: بے شک نکوکار ضرور چین میں ہیں۔

اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نیک بندے وہ ہیں جو چیونٹیوں کو بھی تکلیف نہیں دیتے۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی نیک بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بے تاب چیونٹی

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ بہت رحم دل ہیں، آپ انسان تو انسان، کسی جانور کو بھی بلاوجہ تکلیف نہیں پہنچاتے۔ ایک مرتبہ آپ کی خِدمت میں کیلے (Bananas) پیش کئے گئے۔ ان میں سے ایک کیلے پر ایک چیونٹی بڑی بے تابی سے پھر رہی تھی۔ امیر اہلسنت

1 ... تفسیر حسن بصری، جلد:5، صفحہ:264، غصے کا علاج، صفحہ:27۔

دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ فوراً معاملہ سمجھ گئے، فرمایا: دیکھو یہ **چیونٹی اپنے قبیلے** سے بچھڑ گئی ہے۔ چیونٹی ہمیشہ **اپنے قبیلے** کے ساتھ رہتی ہے اس لئے بے تاب ہے۔ براہِ مہربانی کوئی اسلامی بھائی اس چھلکے کو چیونٹی سمیت لے جائیں اور واپس وہیں جا کر رکھ آئیں جہاں سے اُٹھایا گیا ہے، یوں وہ چھلکا چیونٹی سمیت **اپنی جگہ** پہنچا دیا گیا۔[1]

چیونٹیوں کے ہٹنے کا انتظار

اسی طرح ایک بار امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہم العالیہ واش بیسن (*Washbasin*) پَر ہاتھ دھونے کے لئے پہنچے مگر رُک گئے، پھر ارشاد فرمایا کہ واش بیسن میں **چند چیونٹیاں** رِینگ رہی ہیں، اگر میں نے ہاتھ دھوئے تو یہ بہہ کر مر جائیں گی، لہٰذا کچھ دیر انتظار فرمانے کے بعد جب چیونٹیاں آگے پیچھے ہو گئیں تو پھر آپ نے **ہاتھ دھوئے**۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ اللہ والوں کے مبارک انداز ہیں...!! اللہ کرے کہ ہمیں بھی رحمِ دِلی نصیب ہو جائے۔

رحمِ دِلی کیسے ملے...؟

ہمیں رحمِ دِلی کیسے ملے گی؟ اس کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے! ❁ سب سے پہلے تو گُناہ چھوڑ دیں، سچّی پکّی توبہ کر لیں۔ کیونکہ گُناہ کرنے سے دِل سخت ہوتا ہے، رحمِ دِلی کے جذبات دِل سے نکلتے ہیں ❁ نیک اَعْمال کَثْرت سے کیا کریں کہ نیکیوں کی برکت سے دِل صاف ہوتا ہے، دِل میں نرمی آتی ہے۔ بالخصوص قرآنِ کریم کی تِلاوت کریں، نمازیں

1 ...تعارف امیر اہلسنت، صفحہ:44۔

2 ...تعارف امیر اہلسنت، صفحہ:45۔

پڑھا کریں، درودِ پاک کی کَثْرت کریں، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل نرم ہو گا ❁ ذِکْر اَذْکار کی برکات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ پاک کے جس نامِ پاک کا ذِکْر کثرت سے کیا جائے، اس نامِ پاک کے اَثَرات طبیعت پر ہونے لگتے ہیں۔ لہٰذا اللہ پاک کے نامِ پاک یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ کا ذِکْر کثرت سے کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل میں رحم اور شفقت کے جذبات بڑھیں گے ❁ اسی طرح درودِ پاک کی برکات میں سے بھی ہے کہ جو بندہ کَثْرت سے درودِ پاک پڑھتا ہے، اسے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی صِفَات کا فیضان ملنے لگتا ہے۔ لہٰذا درودِ پاک کی کَثْرت کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت و شفقت کا فیضان ملے گا ❁ قبر و آخرت کو بھول جانا دِل کی سختی کا بڑا اور اَہَم سبب ہے۔ لہٰذا رحم دِلی کی نعمت پانے کے لئے قبر و آخرت کو یاد کیجئے! قبرستان جانے کا معمول بنائیں، اَہْلِ قبرستان کے لئے فاتحہ شریف بھی پڑھیں، ایصالِ ثواب بھی کریں، پھر کچھ دیر بیٹھ کر قبر، اس کی ہولناکیاں، قبر کا اندھیرا، تنہائی، وحشت، پھر روزِ قیامت قبر سے اُٹھنا، بارگاہِ اِلٰہی میں پیش ہونا وغیرہ، ان سب معاملات کے متعلق غور کریں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِل نرم ہو گا اور رحم دِلی نصیب ہو گی ❁ اسی طرح یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنا، غریبوں کی مدد کرنا، بے سہاروں کا سہارا بننا بھی رحم دِلی پیدا کرتا ہے۔ اگر ہم دِل پر بوجھ ڈال کر، نفسِ اَمّارہ کو دبا کر شفقت و رحم دِلی کا مُظاہرہ کرنے لگ جائیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آہستہ آہستہ دِل میں رحم دِلی کے جذبات بیٹھتے چلے جائیں گے اور رَبِّ کریم نے چاہا تو رحم دِلی ہماری طبیعت کا حِصَّہ بن جائے گی۔

❁ دِل کی سختی، رحم دِلی کے جذبات کا نہ ہونا، اس کا ایک اَہَم سبب بُری صحبت بھی

ہے۔ بُرے اور ظالم طبیعت لوگوں کے پاس بیٹھیں گے تو دِل سخت ہو گا، لہٰذا نیک، نرم دِل، رحم دِل لوگوں کی صحبت اپنائیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! رحم دِلی کی نعمت مل جائے گی۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اَعْمال

پیارے اسلامی بھائیو! اس پُرفتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا دِینی ماحول اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے، الحمد للہ! دعوتِ اسلامی نیک، نمازی بنانے والی، دُنیا بھر میں سنتوں کا ڈنکا بجانے والی دینی تحریک ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **نیک اَعْمال** بھی ہے۔ یہ مختصر سارِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے اور چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں ***Naik Amal*** ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے، اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اور اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، مَیں گُناہوں سے بھرپُور

زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (***Introduction***) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمال** میں دَرْج نیکیوں بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصْلاحِ اُمَّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر مَیں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُناہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، مَیں نے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمد للہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔

خوب مَدَنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین!
مَدَنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو اُمَّت اے نانائے حسین![1]

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب نیک

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:258۔

اَعْمال کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ٹیلی تھون (عطیات مہم) کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ❁ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات میں دِینی خدمات انجام دے رہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (Boys & Girls) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کے لئے اب تک تقریباً 6121 (6 ہزار 121) مدرسۃ المدینہ قائم ہو

چکے ہیں، جن میں تقریباً112، 70، 2(2لاکھ 70ہزار112)بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے ❁نابینا بچوں کے لئے بھی الگ سے مدرسۃ المدینہ قائم ہیں۔ آغاز سے اب تک تقریباً940، 39، 4(4لاکھ 39ہزار940)نے ناظرہ اور حفظِ قرآن مکمل کیا ❁فروغِ علمِ دین(عالِم وعالِمہ کورس کروانے)کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ قائم ہیں۔اب تک تقریباً1309(1ہزار309)جامعۃ المدینہ(بوائز، گرلز)قائم ہو چکے ہیں ،جن میں تقریباً402، 17، 1(1لاکھ 17ہزار402)طلبہ وطالبات کو درسِ نظامی(عالِم وعالِمہ کورس، فیضانِ شریعت کورس)مفت کروایا جارہا ہے۔اب تک تقریباً117، 16(16ہزار 117)عالِم وعالمہ کورس، فیضانِ شریعت کورس مکمل کر چکے ہیں۔لاکھوں حافظ، قاری، امام ، مبلغ، مُعَلِّم، عالِم ومفتی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اِصلاحِ امّت اور کردار سازی کا کام جاری ہے ❁درجن سے زیادہ دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام اُمَّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❁المدینۃ العلمیہ (***Islamic Research Canter***)میں مختلف موضوعات پر سینکڑوں دینی کتابیں چھاپی جاچکی ہیں ❁فیضان آن لائن اکیڈمی(بوائز، گرلز)قائم ہیں جس کے ذریعے آن لائن عالِم کورس، قرآنِ پاک(حفظ و ناظرہ)پڑھایا جاتا ہے،30سے زائد آن لائن کورسز کے ذریعے 77ممالک(***Countries***) میں لوگوں کو گھر بیٹھے علمِ دین کی روشنی پہنچائی جارہی ہے ❁"مدنی چینل" کے ذریعے 6 بڑی سیٹلائٹس پر اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں میں دین کی خوب خدمت کی جارہی ہے۔

13 نومبر 2022ء بروز اِتوار ٹیلی تھون(یعنی عطیات مہم کا سلسلہ)ہونے جارہا ہے، **آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! خدمتِ دین کے تمام شعبہ**

جات کے جملہ اخراجات کے لئے دعوتِ اسلامی ٹرسٹ سے تعاون فرمائیں۔ ایک یُونٹ: 10 ہزار کا ہے۔ جو ایک یُونٹ دے سکتے ہیں، وہ ایک دیں، جو 12 دے سکتے ہیں، وہ 12 دیں، جس کی جتنی ہمّت، جس کو جتنی توفیق۔ بہر حال! ٹیلی تھون میں حِصّہ ضرور شامل کیجئے! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ (پارہ:27، سورۂ حدید:10)	ترجمہ کنز العرفان: اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔

اس آیت کے تحت **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: تم کس وجہ سے اللہ پاک کی راہ میں خرچ نہیں کر رہے حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا مالک اللہ پاک ہی ہے وہی ہمیشہ رہنے والا ہے جبکہ تم ہلاک ہو جاؤ گے اور تمہارے مال اسی کی مِلکیّت میں رہ جائیں گے اور تمہیں خرچ نہ کرنے کی صورت میں ثواب بھی نہ ملے گا، تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم اپنا مال اللہ پاک کی راہ میں خرچ کر دو تاکہ اس کے بدلے ثواب تو پا سکو۔[1]

معلوم ہوا: راہِ خُدا میں خرچ کرنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ ہم اگر دِین کی مالی خِدمت چھوڑ دیں گے تو مسجدیں کیسے بن سکیں گی؟ لاکھوں حُفّاظ کیسے تیار ہو پائیں گے؟ ہزاروں عُلماء، 80 سے زائد دِینی شعبے کیسے کام کر پائیں گے؟ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی دِین کی خدمت کر رہی ہے، دعوتِ اسلامی **مسجد بناؤ تحریک** بھی ہے، دعوتِ اسلامی **مسجد بھرو تحریک** بھی

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:10، جلد:9، صفحہ:721۔

www.dawateislami.net

ہے اور اللہ پاک کے فَضْل سے دعوتِ اسلامی **ایمان بچاؤ تحریک** بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی ہماری نسلوں کو بچارہی ہے، گھر گھر میں نیکی کی دعوت پہنچاکر گھروں کو اَمن کا گہوارہ بنارہی ہے۔ ہم دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کا فائدہ ہمیں، ہماری نسلوں کو ہی ہو گا۔ لہٰذا ہمّت کیجئے! دِل کھول کر راہِ خُدا میں خرچ کیجئے! دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! اللہ پاک نے چاہا تو دِین و دُنیا کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں خِدْمتِ دین کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا!
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

www.dawateislami.net

جانوروں پر رحم کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): تم لوگ اِن بے زبان جانوروں کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرو ان پر اُس وقت سوار ہوا کرو جب کہ وہ اچھی حالت میں ہوں اور انہیں اچھی طرح کھلایا کرو۔[1] (2): ہر ذی روح پر شفقت کا اجر ملتا ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! جانوروں پر رحم کرنا سُنّت مصطفےٰ ہے ❁ رحمتِ عالم نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں پر بڑی شفقت فرماتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں کی فریاد سنتے اور ان کی مدد فرمایا کرتے ❁ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک اونٹ کی فریاد پر اس کے مالک سے فرمایا: تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور کام زیادہ لیتے ہو[3] ❁ اگر کوئی جانوروں کو تکلیف دیتا تو آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سے ناراض ہوتے ❁ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں کو آپس میں لڑوانے، انہیں باندھ کر مارنے، اور ان کا مُثلہ بنانے (یعنی چہرہ بگاڑنے) سے منع فرمایا کرتے تھے۔[4]

ہرن نے، اونٹ نے، چڑیوں نے کی یہی فریاد
کہ ان کے غم کا مداوا حضور جانتے ہیں

اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے جانوروں پر شفقت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

---

1 ... ابو داؤد، کتاب: جہاد، صفحہ: 408، حدیث: 2548۔
2 ... بخاری، کتاب: مظالم و غصب صفحہ: 635، حدیث: 2466۔
3 ... ابو داؤد، کتاب: جہاد، صفحہ: 408، حدیث: 2549 خلاصۃً۔
4 ... سیرت رسول عربی، صفحہ: 332 تا 335 ملتقطاً۔

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 91 صفحات کی کتاب **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادَل چھٹیں قافلے میں چلو
خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در جُھکیں، اِلتجائیں کریں
بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں سنتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بِسْمِ اللہ شریف کی برکات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...بِسْمِ اللہ شریف قرآنِ کریم کی ایک آیت کا حصہ ہے
- ...بِسْمِ اللہ شریف کے 19 حروف کی حکمتیں
- ...بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے کا ثواب
- ...بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے والے کی بخشش ہو گئی
- ...بسم اللہ شریف کی 14 برکتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی برکت

حضرتِ سیِّدنا حفص رُومی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے سردار تھے، ان کی وفات کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ اُنہوں نے جواب دیا: اللہ پاک نے مجھ پر رحم فرمایا، میری مغفرت فرمادی اور مجھے جنّت میں داخِل فرمایا۔ پوچھا گیا: کس عمل کے سبب؟ جواب دیا: جب بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِر ہوا تو اللہ پاک نے فرشتوں سے میرے گناہوں اور میرے پڑھے گئے دُرُود کا حساب لگانے کا حکم دیا، جب حساب لگایا گیا تو میرے دُرُود میرے گناہوں سے زیادہ نکلے تو اللہ پاک نے اِرْشاد فرمایا: اے میرے فرشتو! اس کی قدر و منزلت تمہارے لئے واضِح ہو گئی ہے، لہٰذا اس سے مزید حساب مت لو اور اسے جنّت میں لے جاؤ۔[1]

دُرود اُن پہ بھیجو سلام اُن پہ بھیجو | یہی مؤمنوں سے خدا چاہتا ہے
اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے | اُسے چاہیے جس کو خدا چاہتا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع، صفحہ:124۔

www.dawateislami.net

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کرلیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

یہودی اور یہودن کی دلچسپ حکایت

ایک یہودی ایک یہودَن پر عاشِق ہوگیا، اس پر عشقِ مجازی کا ایسا غلبہ ہوا کہ یہ مجنون کی طرح ہوگیا، یہاں تک کہ اسے کھانے پینے کا بھی ہوش نہ رہتا تھا، اپنی اس پریشانی کے حل کے لئے یہ اُس وقت کے ولیُ اللہ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہوا اور اپنا حال عرض کیا۔ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسے ایک کاغَذ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ کر دی اور فرمایا: اِس کو نِگل جاؤ!

جب اس یہودی نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھے ہوئے کاغذ کو نگلا، (بس نگلتے ہی اُس کے دل میں انقلاب آگیا، اس نے) عَرْض کیا: اے عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! میں نے حَلاوتِ ایمان (یعنی ایمان کی مٹھاس) کو پالیا اور میرے دل میں نور ظاہِر ہوچکا، میں اس عورت (کے عشق) کو

1 ... مسند فردوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

www.dawateislami.net

بھول چکا، مجھے اسلام کے بارے میں آگاہ (Inform) فرمائیے۔ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُسے اسلام کے بارے میں بتایا تو وہ یہودی بِسْمِ اللہ کی بَرَکت سے مسلمان ہو گیا۔

اُدھر اُس یہودَن نے جب سُنا کہ اُس کا عاشقِ ناشاد اِسلام قبول کر چکا ہے تو وہ بھی حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی بارگاہِ عالی میں حاضِر ہوئی، عرض کیا: اے امامُ المسلمین! میں ہی وہ عورت ہوں جس کے عشق میں وہ اسلام قبول (Accept) کرنے والا سابقہ یہودی مبتلا تھا، میں نے خواب دیکھا؛ کوئی کہنے والا مجھے کہہ رہا تھا: اگر تُو جنّت میں اپنا ٹھکانہ دیکھنا چاہتی ہے تو حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں حاضِر ہو جا، وہ تجھے تیرا ٹھکانہ دکھا دیں گے۔ میں حاضِر ہوں، بتائیے! جنّت کہاں ہے؟ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اگر جنّت کا اِرادہ ہے تو تجھے پہلے اس کا دروازہ کھولنا ہو گا، اس کے بعد تم جنّت کی طرف جا سکتی ہو۔ یہودَن بولی: میں جنّت کا دروازہ کیسے کھولوں؟ فرمایا: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ! اس نے بِسْمِ اللہ شریف پڑھی، (بس پڑھتے ہی اُس کے دل میں انقلاب (Revolution) برپا ہو گیا) کہنے لگی: اے عطاء (رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ)! میں نے اپنے دل میں نُور پا لیا، مجھے اِسلام سے آگاہ فرمائیے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس پر اسلام پیش کیا تو بسم اللہ شریف کی بَرَکت سے وہ بھی مسلمان ہو گئی۔

اُسی رات جب وہ نو مُسْلِم خاتون سوئی تو خواب میں جنّت میں داخِل ہوئی، وہاں ایک خوبصُورت محل (Beautiful Palace) اور گنبد دیکھے، ایک گنبد پر لکھا تھا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

عورَت نے یہ الفاظ پڑھے تو کسی نے پُکار کر کہا: اے پڑھنے والی! اللہ پاک نے یہ سب تجھے عطا فرما دیا ہے۔[1]

1 ... کتاب القلیوبی، حکایت:26، صفحہ:22، 23۔

بسم اللہ کی بَرَکت ہے | ہم نے پائی جنّت ہے
کتنی اچّھی قسمت ہے | یہ سب ربّ کی رَحمت ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بِسْمِ اللہ شریف قرآنِ پاک کی ایک آیت کا حصہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم قرآنِ کریم کی ایک پُوری آیت ہے جو 2 سورتوں کے درمیان فاصِلہ کے لئے اُتاری گئی ہے اور یہ پارہ 19 سورۃُ النَّمْل کی ایک آیت کا حِصّہ بھی ہے[1] ارشاد ہوتا ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۳۰﴾ (پارہ:19، سورۂ نمل:30)

ترجَمۂ کنزُالایمان: اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان رحم والا۔

کھلبلی مچ گئی

صحابیِٔ رسول حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: جب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم نازِل ہوئی تو بادَل مشرِق کی سَمْت دوڑے، ہوائیں رُک گئیں، سَمُندر جوش میں آگیا، چَوپایوں نے غور سے سننے کے لئے اپنے کان لگادیئے اور شیطانوں کو آسمانوں سے پتّھر مارے گئے اور اللہ پاک نے فرمایا: مجھے میری عزّت و جلال کی قسم! جس چیز پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھی گئی میں اِس میں بَرَکت دوں گا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... حلبی الکبیر، صفحہ:307 ملتقطاً۔
2 ... تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:26۔

بِسْمِ اللہ شریف کی جامعیت

اللہ پاک نے بعض انبیائے کرام علیہمُ السَّلام پر صَحائِف اور کُتُب نازِل فرمائیں جن کی تعداد 104 ہے۔ ان میں سے 60 صحیفے حضرت شُعیب عَلَیْہِ السَّلام پر، 30 صحیفے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام پر، 10 صحیفے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام پر تَورات شریف اترنے سے پہلے نازِل ہوئے۔ اسی طرح 4 بڑی کِتابیں نازِل ہوئیں: (1): تَورات شریف حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلام پر (2): زَبور شریف حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلام پر (3): اِنجیلِ مُقدَّس حضرت عیسیٰ روحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلام پر اور (4): قرآنِ کریم ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر۔ ان تمام کتابوں اور تمام صحیفوں کے مَضامین (Topics) قرآنِ کریم میں اور سارے قرآنِ کریم کا مضمون سورۂ فاتِحہ میں اور سورۂ فاتِحہ کا سارا مضمون بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم میں اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کا سارا مضمون اس کے حَرْف ب میں موجود ہے اور اسکے معنیٰ یہ ہیں: بِیْ کَانَ مَا کَانَ وَبِیْ یَکُوْنُ مَا یَکُوْنُ۔ (یعنی جو کچھ بھی ہے مجھ (یعنی اللہ پاک) ہی سے ہے اور جو کچھ ہو گا مجھ (یعنی اللہ پاک) ہی سے ہو گا۔)[1]

ہر جائز کام بسم اللہ سے شروع کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک کے پاکیزہ کلام، قرآنِ کریم کی ابتدا بِسْمِ اللہ سے ہوتی ہے، اس میں ہمارے لئے یہ دَرْس ہے کہ ہم بھی اپنے کام بِسْمِ اللہ سے شروع کیا کریں۔ حضرتِ علّامہ احمد صَاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قرآنِ کریم کی ابتدا بِسْمِ اللہ سے اِس لئے کی گئی تاکہ اللہ پاک کے بندے اِس کی پیروی کرتے ہوئے ہر اچھے کام کی ابتدا بِسْمِ اللہ

1 ... اَلْمَجَالِسُ السَّنِیَّۃ، صفحہ: 3۔

سے کریں۔[1] حدیثِ پاک میں بھی (اچھے اور) اہم کام کی ابتدا بِسْمِ اللہ سے کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔[2]

مشہور مفسّرِ قرآن، حکیم الاُمّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بِسْمِ اللہ شریف کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں: کفارِ عرب اپنے ہر کام کو اپنے جُھوٹے خداؤں کے نام سے شروع کرتے تھے، لہٰذا ضروری ہوا کہ مُسلمان اپنے ہر کام کو اللہ پاک کے نام سے شروع کرے تاکہ کفار کی مخالفت ظاہر ہو، اِس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ مُسلمان کا ہر کام غیر مسلموں کے خلاف (*Opposite*) ہونا چاہئے اِن سے محبت و مشابہت بہت بُری چیز ہے۔[3]

چھوڑ دے سارے غَلَط رَسم و رَواج
سنتوں پر چلنے کا کر عہد آج
خوب کر ذکرِ خدا و مصطفٰے
دل مدینہ یاد سے ان کی بنا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بِسْمِ اللہ کے 19 حروف کی حکمتیں

امام فخر الدین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے 19 حُرُوف ہیں اور دوزخ پر عذاب دینے والے فِرِشتے بھی 19 ہیں پس امّید ہے کہ اس کے ایک ایک حَرْف کی بَرَکت سے ایک ایک فِرِشتے کا عذاب دور ہو جائے۔

1 ... حاشیہ صاوی علی تفسیر الجلالین، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:35 خلاصۃً۔
2 ... جامع لاخلاق الراوی، 32 باب اتخاذ المستملی، صفحہ:322، حدیث:1198 ماخوذاً۔
3 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:47 ملتقطاً وبتغیر قلیل۔

مزید فرماتے ہیں: دن رات میں 24 گھنٹے ہیں جن میں سے 5 گھنٹے 5 نمازوں نے گھیر لئے اور 19 گھنٹوں کے لئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے 19 حُروف عطا فرمائے گئے۔ پس جو خوش نصیب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کا وِرْد کرتا رہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کا ہر گھنٹہ عبادت میں شمار (Count) ہو گا اور ہر گھنٹے کے گناہ مُعاف ہوں گے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! غیبتوں اور گناہوں بھری باتوں سے رشتہ توڑیئے! اور اللہ پاک کی یادوں، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نعتوں سے رشتہ جوڑیئے! خوب درود و سلام کے لئے زَبان کا اِستِعمال کیجئے اور خوب خوب تِلاوتِ قرآنِ پاک کیجئے اور ثواب کا ڈھیروں خزانہ حاصِل کیجئے۔

رِہائی مجھ کو ملے کاش! نفس و شیطاں سے
ترے حبیب کا دیتا ہوں واسطہ یا ربّ!
گناہ بے عدد اور جرم بھی ہیں لا تعداد
کر عَفو سہ نہ سکوں گا کوئی سزا یاربّ!
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کام اَدھورے رہ جاتے ہیں

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَا یُبْدَءُ فِیْہِ بِبِسْمِ اللّٰہِ فَھُوَ اَقْطَع یعنی جو بھی اہم کام بِسْمِ اللہ سے شروع نہیں کیا جاتا، وہ ادھورا رہ جاتا ہے۔[2]

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:156۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ:391، حدیث:6284۔

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کیسی مَحْرُومی ہے کہ اگر اچھے اور اَہَم کاموں سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف نہ پڑھی جائے تو کام ادھورے رہ جاتے ہیں، ان میں برکت نہیں ہوتی۔ ہو سکتا ہے ذِہن (*Mind*) میں خیال آئے کہ **میں تو بِسْمِ اللہ نہیں پڑھتا، پھر بھی میرے کام تو پُورے ہوتے ہیں۔**

جواباً عرض ہے کہ کام کا بظاہِر پُورا ہو جانا اور بات ہے اور اس میں برکت نہ ہونا اور بات ہے، مثلاً کسی نے بغیر بِسْمِ اللہ پڑھے کھانا کھایا، ظاہِر میں کھانا حلق سے نیچے تو اُتر جائے گا مگر اس میں برکت نہ ہوئی اور کھانا پُوری طرح ہضم ہو کر جزوِ بدن نہ بنا تو...؟ آج کل یہ مسائِل عام ہیں، کام بہت چلتا ہے، آمدن (*Income*) اچھی خاصی ہوتی ہے، **پھر بھی پُوری نہیں پڑتی،** کھانا کھاتے ہیں مگر جِسْم کو لگتا نہیں، بہت لوگ شکوہ کر رہے ہوتے ہیں کہ **دِن خراب چل رہے ہیں، سونے کو ہاتھ لگاؤں تو مٹی ہو جاتا ہے،** طالِبِ علموں کو شکایت ہوتی ہے؛ محنت بہت کرتے ہیں لیکن سبق یاد ہی نہیں ہوتا وغیرہ۔ ان سب مسائِل کی اور بھی وُجُوہات (*Reasons*) ہیں، ایک وجہ بِسْمِ اللہ شریف سے کام شروع نہ کرنا بھی ہو سکتا ہے۔

بد شگونی سے بچتے رہئے!

ہمارے ہاں یہ مرض بھی بہت عام ہے کہ لوگ اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتے، دوسروں کو قصور وار ٹھہرا دیتے ہیں۔ اب جیسے صَفَرُ الْمُظَفَّر کا مبارک مہینا ہے ❁ اس مہینے میں کسی نے شادِی کی، خُوب ڈھول ڈھمکے ہوئے، رات بھر گانے بجے، رقص کی محفل سجی، شیطان کو خوب خوش کیا گیا، خُدانخواستہ ایسی شادی اگر خانہ آبادی کی بجائے خانہ بربادی کی صُورت اختیار کر گئی تو کہیں گے: دیکھا...!! صَفَر میں شادِی کی تھی، صَفَر ہے

ہی منحوس مہینا ❁ صبح نمازِ فجر کا وقت گزرنے کے بعد انگڑائی لیتے ہوئے مزے سے اُٹھے، جلدی سے تیاری کی، دُکان یا دفتر میں پہنچے، کوئی مسئلہ ہو گیا، آمدن کم ہوئی یا سیٹھ نے ڈانٹ دیا تو قصور کس کا؟ صبح اُٹھتے ہی جس کا منہ دیکھا تھا اس کا، یا کالی بِلّی کا جو راستہ کاٹ گئی تھی۔ اَلْاَمان والحفیظ!

اے عاشقانِ رسول! قُصُور نہ ماہِ صَفَر کا ہے، نہ بیچاری بِلّی کا، قصور اپنا ہے، اچھے کام کی ابتدا اللہ پاک کے مبارک نام سے کی جاتی، رَبِّ کریم کے حُضُور شکر کا سجدہ کیا جاتا تو برکت ہوتی، جب شیطان کو خوش کرنے والے کاموں سے ابتدا کی گئی، اللہ پاک کا نام نہیں لیا گیا تو برکت کہاں سے آئے گی؟

اسی طرح اور بھی بہت ساری بدشگونیاں لی جاتی ہیں، دِنوں سے بدشگونی لیتے ہیں، جانوروں سے بدشگونی لیتے ہیں، یہاں تک کے گنتی کے نمبروں مثلاً 13 نمبر سے بدشگونی لیتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں محفوظ فرمائے! ایسی بدشگونیوں اور وَہم پرستیوں میں پڑنے کی بجائے اگر ہم اپنی عادات (*Habits*) اور معمولات پر غور کریں، ناکامی (*Failure*) کی اَصْل جو وجہ ہے، اسے تلاش کرنے کی کوشش کریں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! فائدہ ہو گا۔ اللہ پاک ہم سب کو عقلِ سلیم عطا فرمائے۔

بِسْمِ اللہ شریف کی دِیوانی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **فیضانِ سُنّت** میں ہے: ایک مبلغ اجتماع میں بِسْمِ اللہ شریف کے فضائل بیان فرما رہے تھے۔ ایک یہودن لڑکی بِسْمِ اللہ شریف کے فضائل سُن کر بے

حد مُتَأَثِّر ہوئی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔ اُس کی زَبان پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کا وِرْد جاری ہو گیا۔ ہر وَقت بیٹھتے، اٹھتے، سوتے، جاگتے، چلتے، پھرتے، بِسْمِ اللہ پڑھتی رہتی۔ لڑکی کے کافِر ماں باپ اس سے سخت ناراض (Angry) رہنے لگے، اسے طرح طرح کی تکلیفیں دیتے، یہاں تک کہ اسلام دشمنی کے سبب اِس کو شِش میں لگ گئے کہ اپنی بیٹی پر کوئی الزام لگا کر مَعاذَ اللہ! اسے قتل کروادیں۔

لڑکی کا باپ بادشاہِ وقت کا وزیر تھا، ایک دِن اس نے شاہی مُہر والی انگوٹھی بیٹی کو رکھنے کے لئے دی، لڑکی نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر انگوٹھی لی اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر جیب میں ڈال لی۔ رات کو جب وہ سو گئی تو اُس کے باپ نے اُس کی جیب سے اَنگوٹھی نکال کر دریا میں ڈال دی۔ ایک مچھلی نے وہ انگوٹھی نگل لی۔ صبح کو ایک شکاری نے جال ڈالا تو اِتّفاق سے وُہی مچھلی جال میں پھنس گئی، اُس نے لا کر وزیر کو تحفۃً دے دی، وزیر نے پکانے کے لئے لڑکی کے حوالے کر دی۔ لڑکی نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر مچھلی لی، جب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر اُس کا پیٹ چاک کیا تو اُس میں سے اَنگوٹھی نکل پڑی، اُس نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر جیب میں ڈال لی اور مچھلی پکا کر باپ کے آگے رکھ دی۔ کھانا کھانے کے بعد جب دربار کا وَقْت آیا، باپ نے لڑکی سے اَنگوٹھی (Ring) طَلَب کی، اُس نو مسلم لڑکی نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر جیب سے نکال کر اپنے باپ کو دے دی۔ باپ یہ دیکھ کر حیران رَہ گیا، یُوں اللہ پاک نے بسم اللہ کی دیوانی کو قتل سے محفوظ فرمالیا۔[1]

1 ... فیضان سُنت، صفحہ:85-86۔

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھا آپ نے! کالی بِلّی یا کوئی اور وَہم تو کیا آڑے آتا، لڑکی کے باپ کی بھرپُور کوشش بھی کچھ نہ بگاڑ سکی اور بِسْمِ اللہ کی برکت سے لڑکی اپنے کام (یعنی انگوٹھی کی حفاظت) میں کامیاب بھی رہی اور قتل سے بھی بچ گئی۔ اللہ پاک کے نام میں واقعی برکت ہے، ہم بھی بدشگونیاں چھوڑیں، بِسْمِ اللہ پڑھنے کی عادت بنائیں، اگر یقین پختہ ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! برکتیں ملیں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھیے!

کھانے پینے سے قَبْل بِسْمِ اللہ پڑھنا سنّت ہے۔ حضرت حُذَیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کھانے پر بِسْمِ اللہ نہ پڑھی جائے وہ کھانا شیطان کے لئے حلال ہو جاتا ہے (یعنی بِسْمِ اللہ نہ پڑھنے کی صُورت میں شیطان اُس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے۔)[1]

کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ نہ پڑھنے سے کھانے میں بے بَرَکتی ہوتی ہے۔ حضرت اَبو ایُّوب اَنصاری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں، ہم تاجدارِ رسالت، ماہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا رَحمت میں حاضِر تھے۔ کھانا پیش کیا گیا، اِبتدا میں اِتنی بَرَکت ہم نے کسی کھانے میں نہیں دیکھی مگر آخِر میں بڑی بے بَرَکتی دیکھی۔ ہم نے عَرض کیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ایسا کیوں ہوا؟ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمایا: ہم سب نے کھانا کھاتے وَقْت بِسْمِ اللہ پڑھی تھی۔ پھر ایک شخص بِغیر بِسْمِ اللہ پڑھے کھانے کو بیٹھ گیا،

1 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب آداب الطعام والشراب واحکامہما، صفحہ:802، حدیث:2017۔

www.dawateislami.net

اُس کے ساتھ شیطان (Devil) نے کھانا کھالیا۔[1]

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں کہ تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھائے تو اللہ پاک کا نام لے (یعنی بِسْمِ اللہ پڑھے) اور اگر شُروع میں بِسْمِ اللہ پڑھنا بھول جائے تو یوں کہے: بِسْمِ اللہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی کھانا کھائیں یاد کر کے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیا کریں۔ جو کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ اللہ نہیں پڑھتا اس کے کھانے میں قَرِین نامی شیطان بھی شریک ہو جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

زہر نے اَثَر نہ کیا...!!

ایک مرتبہ صحابیٔ رسول حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللہُ عنہ سے کچھ مَجُوسیوں نے عَرض کیا: آپ ہمیں کوئی ایسی نشانی بتایئے جس سے ہم پر اسلام کی سچائی واضح ہو۔ حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللہُ عنہ نے زہرِ قاتِل منگوایا اور بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر اُسے پی لیا۔ بِسْمِ اللہ کی بَرَکت سے اُس زہرِ قاتل نے آپ رَضِیَ اللہُ عنہ پر کوئی اثر نہ کیا۔ یہ منظر دیکھ کر مَجُوسی (یعنی آگ کی پُوجا کرنے والے) بے ساختہ پکار اُٹھے: **دینِ اسلام حق ہے۔**[3]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ کھانے یا پینے سے قبل بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لینے سے جہاں آخِرت کا عظیم ثواب ہے وہیں دنیا میں بھی اس کا یہ فائدہ ہے کہ اگر کھانے

1 ... شرح السنہ، کتاب الاطعمہ،، جلد:6، صفحہ:480، حدیث:2824۔
2 ... ابو داؤد، کتاب الاطعمہ، باب التسمیۃ علی الطعام، صفحہ:596، حدیث:3767۔
3 ... تفسیرِ کبیر، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:155۔

یا پینے کی چیز میں کوئی نقصان دہ اَجزا شامل ہوں بھی تو وہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نقصان نہیں کریں گے۔ خیال رہے! حضرت خالِد بن ولید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بلند رُتبہ صحابی اور ولیٔ کامِل ہیں، آپ پر زہر نے اَثَر نہیں کیا، یہ آپ کی کرامت اور بہت اعلیٰ درجے کا تَوَکُّل ہے، ہم جیسوں کو ایسی کوشش کرنا یعنی جان بُوجھ کر نقصان دِہ چیز کھانا پینا جائز نہیں۔

وضو سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھیے!

حضرت ابُوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے ابُوہریرہ! جب تم وُضو کرو تو بسم اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لیا کرو جب تک تمہارا وُضو باقی رہے گا اُس وَقْت تک تمہارے فِرِشتے (یعنی کِراماً کاتِبین) تمہارے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[1]

ہر ہر قدم پر ایک نیکی

تفسیر نعیمی میں ہے: جو شَخص کسی جانور پر سُوار ہوتے وَقت بِسْمِ اللہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لے تو اُس جانور کے ہر قَدم پر اُس سُوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی۔

اسی طرح جو شخص کشتی (Boat) میں سُوار ہوتے وَقْت بِسْمِ اللہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لے، جب تک وہ اُس میں سُوار رہے گا اُس کے لئے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی۔[2]

روزی میں بَرَکت کا بہترین نسخہ

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: گھر میں داخِل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

1 ... معجم صغیر للطبرانی، صفحہ:168، حدیث:196۔
2 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:55۔

الرَّحِیْم پڑھ کر پہلے سیدھا قدم دروازے میں داخِل کرنا چاہئے پھر گھر والوں کو سلام کرتے ہوئے گھر کے اندر آئیں۔ اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ کہیں۔ بعض بُزُرگوں کو دیکھا گیا ہے کہ دن کی ابتِداء میں گھر میں داخِل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور سورۂ اخلاص (یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد) پڑھ لیتے ہیں، اس سے گھر میں اِتِّفاق (Unity) بھی رَہتا ہے (یعنی جھگڑا نہیں ہوتا) اور روزی میں بَرَکت بھی ہوتی ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچوں کو بھی بِسْمِ اللہ پڑھنے کی عادَت ڈالئے!

حضرت عیسٰی رُوحُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام ایک قَبْر کے قریب سے گزرے تو عذاب ہو رہا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد پھر گزرے تو مُلاحَظہ فرمایا کہ اُس قَبْر میں نُور ہی نُور ہے اور وہاں رَحمتِ اِلٰہی کی بارش ہو رہی ہے۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام بَہُت حیران ہوئے اور بارگاہِ اِلٰہی میں عرض کیا: مجھے اِس کا راز (Secret) بَتایا جائے؟ ارشاد ہوا: اے عیسٰی (عَلَیْہِ السَّلَام)! یہ شخص سخت گنہگار ہونے کے سبب عَذاب میں گرِفتار تھا، لیکن بوقتِ انتِقال اِس کی بیوی اُمّید سے تھی، اُس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اور آج اُس کو مکتب بھیجا گیا، اُستاد نے اُس کو بِسْمِ اللہ پڑھائی، مُجھے حَیا آئی کہ میں اُس شَخْص کو زَمین کے اندر عَذاب دُوں، جس کا بچّہ زَمین کے اُوپر میرا نام لے رہا ہے۔[2]

اے خدائے مصطفٰے میں، تری رحمتوں پہ قُرباں
ہو کرم سے میری بخشش، بطُفیلِ شاہِ جیلاں

سُبْحٰنَ اللہ! ہم سب کو چاہے کہ اپنے بچّوں کو ٹاٹا، پاپا سکھانے کے بجائے ابتدا ہی سے

1 ... مِرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:9 بتغیر قلیل۔
2 ... تفسیر کبیر، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:155 بتغیر۔

اللہ پاک کا نام لینا سکھائیں اور یہ نہیں کہ صِرْف مرنے والے والِدَین کو ہی اس کی بَرَکتیں حاصِل ہوتی ہیں، خود سیکھنے اور سکھانے والے کو بھی اِس کی بَرَکتیں نصیب ہوتی ہیں لہٰذا اپنے بچے اور بچیوں سے کھیلتے ہوئے سکھانے (Teaching) کی نیّت سے اُن کے سامنے بار بار اللہ اللہ کرتے رہیں تو وہ بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زَبان کھولتے ہی سب سے پہلا لفظ اللہ کہیں گے۔

آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرْد

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے، سلطانِ مکّہ مکرّمہ، تاجدارِ مدینہ منوّرہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی (رَضِیَ اللہُ عَنْہُ)! میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں جنہیں تم مصیبت کے وَقت پڑھ لو! عَرْض کیا: ضَرور ارشاد فرمایئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر میری جان قربان! تمام اچّھائیاں میں نے آپ ہی سے سیکھی ہیں۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم کسی مشکل میں پھنس جاؤ تو اِس طرح پڑھو: بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پس اللہ پاک اس کی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی بیماری، قرضداری، مقدّمہ بازی، بے رُوزگاری (Unemployment) یا کوئی سی بھی آفت آن پڑے، کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سُن کر صدمہ (Shock) پہنچے، کوئی مارے، دِل دُکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان ہو جائے، چوری ہو جائے اَلغرض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

1 ...عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ لابن سُنّی، صفحہ:149، حدیث:337۔

www.dawateislami.net

پڑھتے رہنے کی عادت بنالیجئے! تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی برکتیں نصیب ہوں گی۔

شِفا تو اللہ پاک کے نام میں ہے

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو بیمار بِسْمِ اللہ پڑھ کر دوا پیئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دوا فائدہ دے گی۔ ایک بار حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام کے پیٹ میں سخت درد ہوا، اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کیا۔ ارشاد ہوا: جنگل کی فُلاں بُوٹی (Herb) کھاؤ! آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے کھائی اور فوراً آرام ہو گیا۔ کچھ دنوں بعد پھر وُہی بیماری ہوئی، حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ السَّلَام نے پھر وُہی بُوٹی استِعمال کی مگر درد میں زیادَتی ہو گئی! اللہ پاک کی بارگاہ میں عَرض کیا: اِلٰہی! یہ کیا راز ہے؟ دوا ایک تاثیر دو، پہلی بار اس نے شِفا دی اور اس دَفْعَہ بیماری بڑھائی...؟؟ ارشاد ہوا: اے موسیٰ! پہلے بار تم میری طرف سے بُوٹی کے پاس گئے تھے اور اِس دَفْعہ اپنی طرف سے۔ اے موسیٰ! شِفا تو میرے نام میں ہے، میرے نام کے بِغیر دنیا کی ہر چیز زہرِ قاتِل ہے اور میرا نام ہی اِس کا علاج (Treatment) ہے۔[1]

معلوم ہوا کہ بھروسا دوا پر نہیں اللہ پاک پر رکھنا چاہئے۔ اگر اللہ پاک چاہئے تو ہی دوا سے شِفا ملے گی وہ نہ چاہے تو یہی دوا بیماری بڑھنے کا سبب (Reason) بن جائے گی اور عام مشاہَدہ ہے کہ ایک ہی دوا سے ایک بیمار صحّت مَند ہو جاتا ہے اور وُہی دوا جب دوسرا مریض پیتا ہے تو اُس کو مَنفی اثر (Side Effect) ہو جاتا اور مزید سخت اَمراض میں مُبتلا یا معذور ہو جاتا یا موت کے گھاٹ اُتر جاتا ہے۔ لہٰذا جب بھی دوا پئیں تو بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے یا بِسْمِ اللہِ شَافِیْ بِسْمِ اللہِ کَافِیْ کہہ لیجئے۔

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:55 بتغیر قلیل۔

بخار کا علاج

منقول ہے، ایک شخص کو بخار آ گیا، اُس کے استاذِ محترم حضرت شیخ فقیہ ولی عمر بن سعید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عِیادت کے لئے تشریف لائے، جاتے ہوئے ایک تعویذ عنایت کر کے فرمایا: اِس کو کھول کر دیکھنا مت۔ اُن کے جانے کے بعد اُس نے تعویذ باندھ لیا، فوراً بخار جاتا رہا۔ اُس سے رہا نہ گیا، کھول کر جو دیکھا تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا تھا۔ دل میں وَسوَسہ آیا، یہ تو کوئی بھی لکھ سکتا ہے! عقیدت میں کمی آتے ہی فوراً بخار (Fever) لوٹ آیا۔ گھبرا کر حضرت کی خدمت میں حاضِر ہوئے اور غَلَطی کی مُعافی چاہی۔ شیخ نے دوبارہ تعویذ بنا کر اپنے دستِ مبارَک سے باندھ دیا، بخار فوراً چلا گیا۔ اب کی بار دیکھنے سے منع نہ فرمایا تھا مگر ڈر کے مارے کھول کر نہ دیکھا۔ بالآخِر سال بھر کے بعد جب کھول کر دیکھا تو وُہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھی تھی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی بڑی بَرَکتیں ہیں اور اِس میں بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ اِس حِکایت سے درس ملا کہ بزرگانِ دِین، اللہ پاک کے نیک بندے اگر کسی مُباح (یعنی جائز) بات سے بھی منع کر دیں تو سمجھ میں نہ آنے کے باوُجُود بھی اُس سے باز رَہنا چاہئے۔ یہ بھی درس ملا کہ تعویذ کھول کر نہیں دیکھنا چاہئے کہ اِس سے اِعتِقاد ڈگمگانے کا اندیشہ رَہتا ہے۔ پھر اِس کی تہ کرنے کے مخصوص طریقے کے ساتھ ساتھ لپیٹنے کے دَوران بعض اوقات کچھ پڑھا ہوا بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا کھول کر دیکھنے سے اُس کے فوائد (Benefits) میں کمی آسکتی ہے۔

1 ... فیضان سنت، صفحہ: 63۔

دردِ سر کا علاج

قیصرِ رُوم نے مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو خط لکھا کہ مجھے دائمی دردِ سر کی شکایت (Complaint) ہے اگر آپ کے پاس اِس کی دوا ہو تو بھیج دیجئے! حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھیج دی، قیصرِ رُوم اُس ٹوپی کو پہنتا تو اس کا دردِ سر کافُور ہو جاتا اور جب سر سے اُتارتا تو دردِ سر پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تعجُّب ہوا۔ آخِر کار اُس نے اس ٹوپی کو اُدھیڑا تو اس میں سے ایک کاغذ نکلا جس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا تھا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اِس حِکایت سے یہ معلوم ہوا کہ جس کو دردِ سر ہو وہ ایک کاغذ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھ کر یا لکھوا کر اُس کا تعویذ سر پر باندھ لے۔ لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نہ مٹنے والی سیاہی مَثَلاً بال پوائنٹ سے لکھئے اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ہ اور تینوں م کے دائرے کُھلے رکھئے، تعویذ لکھنے کا اُصول یہ ہے کہ آیت یا عبارت لکھنے میں ہر دائرے والے حَرْف کا دائرہ کُھلا ہو یعنی اِس طرح مَثَلاً ط، ظ، ہ، ھ، ص، ض وغیرہ۔ اِعراب لگانا ضَروری نہیں، لکھ کر موم جامہ (یعنی موم میں تر کئے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا لپیٹ لیں) یا پلاسٹک کوٹنگ (Plastic Coating) کر لیں پھر کپڑے، ریگزین یا چمڑے (Leather) میں تعویذ بنالیں، اور سر پر باندھ لیں جن کو عِمامہ شریف کا تاج سجانے کی سعادت حاصل ہے وہ چاہیں تو عمامہ شریف کی ٹوپی میں سی لیں۔ اگر یقین کامِل ہو گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دردِ سر جاتا رہے گا۔

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:155۔

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! سونے یا چاندی یا کسی بھی دھات کی ڈِبیہ میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں۔ اِسی طرح کسی بھی دھات کی زَنجیر خواہ اُس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کو پہننا ناجائز و گناہ ہے۔ اِسی طرح سونے (**Gold**)، چاندی (**Silver**) اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہوا ہو یا نہ لکھا ہوا ہو اگرچہ اللہ کا مبارک نام یا کلمہ طیّبہ وغیرہ کھدائی کیا ہوا ہو اُس کا پہننا مرد کے لئے ناجائز ہے۔ عورت سونے چاندی کی ڈِبیہ میں تعویذ پہن سکتی ہے۔[1]

نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی انگلی سے پیشانی سے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھنا شروع کرکے ناک کے آخِر پر ختم کرے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خون بند ہو جائے گا۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات میں سے ایک شعبہ **روحانی علاج** بھی ہے، جو شب و روز پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کرنے میں مَصْرُوفِ عمل ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! لاکھوں بیمار اور پریشان حال لوگوں کا اِس شعبے کے ذریعے بالکل مُفت روحانی علاج کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **روحانی علاج، اوراد و وظائف اور تعویذات** کی برکتیں صرف کسی مَخْصُوص عَلاقے یا شہر تک ہی مَحْدُود نہیں

1 ... فیضان سنت، صفحہ:69۔
2 ... فیضان سنت، صفحہ:73۔

بلکہ الحمدللہ! پاکستان کے علاوہ **32 ممالک** میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے رُوحانی علاج کے ہزاروں بستے لگائے جارہے ہیں، جس میں دنیا بھر کے پریشان حال مسلمان اپنے مسائل، پریشانیوں، بے روزگاری کے مسائل اور جادُو جنّات کے معاملات کے حل کے لئے یہاں رابطہ کرتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! آپ بھی اپنے قریبی لگنے والے رُوحانی علاج کے بستے سے اوراد و وظائف، تعویذات اور اپنے مسائل کا حل کرواسکتے ہیں۔ **جادُو، جنّات، عملیات، نظر بد وغیرہ** مسائل کے حل کے لئے **کاٹ کا عمل** بھی کیا جاتا ہے۔ **جانوروں میں پھیلنے والے وائرس** کے لئے تعویذ اور روحانی علاج کروایا جاسکتا ہے۔ **اِستخارہ سروس** کے اس نئے نمبر **(02137171711)** کے ذریعے اِستخارہ بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اپنے مسائل، پریشانیوں، بے روزگاریوں اور جادُو جنّات کے معاملات کے حل کے لئے یہاں رابطہ کیجئے۔ مدنی چینل پر براہِ راست (*Live*) ہونے والا پروگرام **روحانی علاج** ضرور دیکھئے، اس پروگرام میں بھی مدنی چینل کے ناظرین کے مسائل کے حل کے لئے روحانی علاج بھی بتائے جاتے ہیں اور استخارہ بھی کیا جاتا ہے۔

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے موبائل ایپلی کیشن ***Online rohani ilaj & istikhara*** (آن لائن روحانی علاج اور استخارہ) متعارف کروائی ہے۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ ❁ آن لائن استخارہ کرواسکتے ہیں ❁ بیماری، نظرِ بد، جادُو، آسیب وغیرہ مسائل کے حل کے لئے فی سبیل اللہ تعویذات حاصل کرسکتے ہیں ❁ اور آن لائن کاٹ بھی کرواسکتے ہیں۔ **مزید اس ایپلی کیشن میں** ❁ بیماری ❁ غربت ❁ غم، پریشانی ❁ اور آفات و بلیات

(*Misfortunes*)وغیرہ سے حفاظت کے مختلف اوراد و وظائف بھی شامل ہیں۔ اپنے اسمارٹ فون میں یہ ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو ترغیب بھی دلایئے۔

بسم اللہ لکھنے کی فضیلت

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے، اللہ کے مَحْبُوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اللہ پاک کی تَعظِیم کے لئے عُمدہ شَکْل میں بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم تحریر کیا اللہ پاک اُسے بَخْش دے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم لکھنے کا عظیم ثواب پانے کے لئے ہو سکے تو کبھی کبھی باوُضو خوش خَطی کے ساتھ کاغذ وغیرہ پر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم تحریر فرمالیا کریں، لیکن بے ادَبی کی جگہ ہر گز نہ لکھئے، دیواروں پر بھی آیات و مقدّس کلِمات مت لکھئے کہ آہستہ آہستہ لِکھائی کے ذرّات زمین پر جَھڑ جاتے ہیں۔ ایک مرتبہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں سے گزرے، وہاں زمین پر بِسْمِ اللہ شریف لکھی تھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر فرمایا: ایسا کرنے والے پر لعنت ہو، بِسْمِ اللہ کو اسکی جگہ پر ہی رکھو۔[2]

اَز خُدا خَواہیم توفیقِ ادب
بے ادب محروم گشت از فضلِ ربّ

وضاحت: ہم اللہ پاک سے اَدب کی توفیق کے طلبگار ہیں کہ بے اَدب فضلِ ربّ سے محروم ہو کر در بدر ذلیل و خوار پھرتا ہے۔

---

1 ... تاریخ اصبہان، جلد:2، صفحہ:285، رقم:1746۔
2 ... تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:29۔

شرابی ولی بن گیا

حضرت بِشر حافی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ توبہ سے پہلے بَہُت بڑے شرابی تھے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک مرتبہ شراب کے نشے میں دُھت کہیں جارہے تھے کہ راستے میں ایک کاغذ پر نظر پڑی جس پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم لکھا ہوا تھا۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وہ کاغذ اُٹھالیا اور عِطْر خرید کر بِسْمِ اللہ شریف والے کاغذ کو مُعَطَّر کیا، پھر اُسے ایک بُلند جگہ پر اَدَب کے ساتھ رکھ دیا۔ اُسی رات ایک بُزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے خواب میں سُنا، کوئی کہہ رہا ہے: جاؤ! بِشر سے کہہ دو کہ تم نے میرے نام کو مُعَطَّر کیا، اُس کی تعظیم کی اور اسے بُلند جگہ رکھا ہم بھی تمہیں پاک کریں گے۔ اُن بُزرگ نے دِل میں سوچا کہ بِشر تو شرابی ہے۔ شاید مجھے خواب میں غَلَط فہمی ہوئی ہے۔ چُنانچِہ اُنہوں نے وُضو کیا، نَفْل پڑھے اور پھر سو گئے۔ دُوسری اور تیسری بار بھی یہی خواب دیکھا اور یہ بھی سُنا کہ ہمارا یہ پَیغام بِشر ہی کی طرف ہے، جاؤ! اُنہیں ہمارا پَیغام پہنچادو! چُنانچِہ وہ بُزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حضرتِ بِشر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تلاش میں نکل پڑے۔ ان کو پتا چلا کہ وہ شراب کی مَحفِل میں ہیں تو وہاں پہنچے اور بِشر کو آواز دی۔ لوگوں نے بتایا کہ وہ تو نَشے میں بدمست ہیں! اُنہوں نے کہا، اُنہیں جاکر کِسی طرح بتادو کہ ایک آدمی آپ کے نام کوئی پَیغام لایا ہے اور وہ باہَر کھڑا ہے، کسی نے جاکر اندر خبر دی۔ حضرت بِشر حافی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: اُس سے پوچھو کہ وہ کِس کا پیغام لایا ہے؟ بُزُرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمانے لگے: اللہ پاک کا پیغام لایا ہوں۔ جب آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو یہ بات بتائی گئی تو جُھوم اُٹھے اور فَوراً ننگے پاؤں باہَر تشریف لے آئے پَیغامِ حق سُن کر سچّے دِل سے توبہ کی اور اُس بُلند مَقام پر جا پہنچے کہ مُشاہَدۂ حق کے غَلَبہ کی شِدّت سے ننگے پاؤں رہنے لگے۔ اِسی لئے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ

حافی (یعنی ننگے پاؤں والا) کے لقب سے مشہور ہو گئے۔[1]

بِسْمِ اللہ پڑھنے والے کی بخشش ہو گئی

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت عَلِیُّ الْمُرْتَضٰی شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے رِوایت ہے، ایک شَخْص نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو خوب عُمدَگی سے پڑھا، اُس کی بخشش ہو گئی۔[2]

منقول ہے: ایک گناہ گار کو مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ اُس نے جواب دیا، ایک بار میں ایک مدرَسے کے پاس سے گزرا اور ایک پڑھنے والے نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھی، سُن کر میرے دل میں اللہ پاک کے میٹھے میٹھے نام کی مٹھاس نے اثر کیا اور اُسی وقت میں نے یہ غیبی آواز سُنی، ہم 2 چیزوں کو جمع نہ کریں گے (1): اللہ پاک کے نام کی لذّت (2): موت کی تلخی۔[3]

گنہگارو نہ گھبراؤ نہ گھبراؤ نہ گھبراؤ
نظرِ رَحمت پہ رکھو جنّتُ الفردوس میں جاؤ

پیارے اسلامی بھائیو! اِس حکایت سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے نام نامی اِسمِ گرامی سے لذّت اندوز ہونے والا، رَحمتوں کے سائے میں دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور موت اُس کے لئے نجات و بخشش کا پیام لاتی ہے، اللہ پاک کی رَحمت بَہُت بڑی ہے، وہ نکتہ نواز ہے، بظاہر معمولی نظر آنے والے اعمال کے سبب بڑے سے بڑے گنہگاروں کو بخش دیا جاتا ہے۔

1 ... تذکرۃُ الاولیاء، صفحہ: 105، 106 ملتقطاً۔
2 ... شُعَبُ الایمان، جلد: 2، صفحہ: 546، حدیث: 2667۔
3 ... انیس الواعظین، صفحہ: 4۔

رَحمتِ حق بَہاَ نہ مِی جُوید

رَحمتِ حق بَہانہ مِی جُوید

وضاحت: اللہ پاک کی رَحمت بَہاَ (یعنی قیمت) طلب نہیں کرتی بلکہ اللہ پاک کی رَحمت تو بَہانہ تلاش کرتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے! بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے، سُننے، اسے لکھنے اور اس کی تعظیم کرنے کی کیسی برکتیں ہیں۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بِسْمِ اللہ شریف پڑھنے کی عادَت بنائیں، اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آیئے! آخر میں بِسْمِ اللہ شریف سے متعلق چند اَحکام اور کچھ فائدے مند وظائِف سنتے ہیں:

بسم اللہ شریف کی 14 برکتیں

(1): حضرت شیخ ابو العبّاس احمد بن علی بونی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں، جو بِلاناغہ 7 دن تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 786 بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ اب وہ حاجت خواہ کسی بھلائی کے پانے کی ہو یا برائی دور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی[1]

(2): جو کوئی سوتے وَقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 21 بار (اوّل آخِر ایک بار درود شریف) پڑھ لے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اُس رات شیطان، چوری، اچانک موت اور ہر طرح کی آفت وبلا سے محفوظ رہے۔

1 ... شمسُ المعارف مترجَم، صفحہ: 74 بتغیر قلیل۔

(3):جو شخص طُلُوعِ آفتاب کے وَقْت سورج کی طرف رُخ کرکے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 300بار اور درود شریف300 بار پڑھے اللہ پاک اُس کوایسی جگہ سے رِزْق عطافرمائے گاجہاں اس کاگمان بھی نہ ہو گااور(روزانہ پڑھنے سے)اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایک سال کے اندراندرامیر وکبیر ہو جائے گا۔

(4): کُندذِہن اگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 786 بار(اوّل آخِر ایک بار درود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کرکے پی لے تواِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!اس کاحافِظہ مضبوط ہو جائےاور جو بات سنے یادرہے۔

(5):اگر قحط سالی ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 61 بار(اوّل آخِر ایک بار درود شریف) پڑھیں(پھر دعاکریں)اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!بارِش ہو گی۔[1](6):بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کاغذپر35 بار(اول آخِر ایک بار درود شریف)لکھ کر گھر میں لٹکادیں اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!شیطان کاگُزرنہ ہواور خوب بَرَکت ہو۔ اگر دُکان میں لٹکائیں تواِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!کاروبار خوب چمکے گا۔

(7): نیک محرَّمُ الحرام کوبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 130 بار لکھ کر(یالکھواکر)جو کوئی اپنے پاس رکھے(یاپلاسٹک کوٹنگ کرواکر کپڑے، ریگزین یاچمڑے میں سِلواکر پہن لے)اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!عمر بھر اس کو یااس کے گھر میں کسی کو کوئی بُرائی نہ پہنچے گی۔

(8):بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 70 بار لکھ کر میّت کے کفن میں رکھ دیجئے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مُنکَر نکیر کامعاملہ آسان ہو جائے گا۔[2] (بہتر یہ ہے کہ میّت کے چہرے کے سامنے

1 ... شمسُ المعارف مترجَم، صفحہ:74 بتغیر قلیل۔
2 ... شمسُ المعارف مترجَم، صفحہ:75 بتغیر قلیل۔

دیوارِ قبلہ میں محراب نُما طاق بنا کر اُس میں رکھئے ساتھ ہی عہد نامہ اور میّت کے پیر صاحِب کا شَجرہ وغیرہ بھی رکھ دیجئے۔)

(9): کپڑے اُتارتے وَقْت بِسْمِ اللہ پڑھ لینے سے جِنّات سِتر نہیں دیکھ سکتے۔ کمرے کا دروازہ، کھڑکیاں، الماری کی درازیں جتنی بار بھی کھول بند کریں نیز لباس، برتن وغیرہ ہر چیز رکھتے اٹھاتے ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنالیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! سرکش جنّات آپ کے گھر میں داخِلے، چوری اور آپ کی چیزیں اِستِعمال کرنے سے باز رہیں گے۔[1]

(10): سر میں تیل ڈالنے سے قَبل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے ورنہ 70 شیطان سر میں تیل ڈالنے میں شریک ہو جاتے ہیں۔

(11): گھر کا دروازہ بند کرتے وَقْت یاد کر کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! شیطان اور سرکش جِنّات گھر میں داخِل نہ ہو سکیں گے۔

(12): رات کو کھانے پینے کے برتن بِسْمِ اللہ شریف پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہہ کر برتن کے منہ پر تنکا وغیرہ رکھ دیجئے۔ مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے: سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وبا اترتی ہے جو برتن چُھپا ہوا نہیں ہے، اگر وہاں سے وہ وبا گزرتی ہے تو اُس برتن میں اُتر جاتی ہے۔[2]

(13): سونے سے قَبل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر 3 بار بستر جھاڑ لیجئے، اِنْ شَآءَ

---

1 ... عَمَلُ الْیَوْمِ واللیلۃ لابن سُنّی، باب التسمیۃ عند الجلوس علی الخلاء، صفحہ:30، حدیث:21 ماخوذاً۔

2 ... مسلم، کتاب الاشربۃ، باب الامر بتغطیۃ الاناء وایکاء السقاء...الخ، صفحہ:802، حدیث:2014۔

www.dawateislami.net

اللہُ الْکَرِیْم! مُؤْذِیات (یعنی ایذا دینے والی چیزوں) سے پناہ حاصل ہو گی۔

(14) کاروبار میں جائز لین دین کے وَقْت یعنی جب کسی سے لیں تو بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خوب بَرَکت ہو گی۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کسی قاری صاحب یا عالم صاحب کو سنا دیجئے اگر حُروف صحیح مخارِج سے ادا نہ ہوتے ہوں تو سیکھ لیجئے ورنہ فائدے کے بدلے نقصان کا اندیشہ ہے۔ یاربِّ مصطفےٰ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کی بَرَکتوں سے مالا مال فرما اور ہر نیک و جائز کام کی ابتدا میں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: درس

پیارے اسلامی بھائیو! سُنّتوں کا عامِل اور نیک پرہیز گار بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: چوک درس۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی سے وابستہ عاشقانِ رسول مسجد ہی میں نہیں، گلی، محلوں اور دُکانوں پر جا کر بھی دَرْس دیتے، نیکیاں کماتے اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دے کر سُنّتوں کا پیغام عام کرتے

1 ... فیضان سنت، جلد:1، صفحہ:134، 138۔

ہیں۔ آیئے! چوک دَرْس کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں، چنانچہ

وَقْت کی قدر نصیب ہو گئی

حیدر آباد (انٹیریئر سندھ، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: مجھے کرکٹ کھیلنے اور فلمیں دیکھنے کا بہت شوق تھا، بے عملی کا حال یہ تھا کہ میں جمعہ کی نماز بھی نہ پڑھتا بلکہ یہ بابرکت گھڑیاں بھی گُناہوں اور فضولیات میں گزار دیتا تھا۔ پھر مجھ پر کرم ہوا۔ ہمارے علاقے میں ایک اسلامی بھائی چوک دَرْس دیا کرتے تھے، ایک دن انہوں نے محبت بھرے انداز میں مجھے چوک دَرْس میں شرکت کی دعوت دی، خوش قسمتی سے میں نے ان کی بات توجہ سے سُنی، پھر میں روز ہی اُن کے دَرْس میں شریک ہونے لگا، روز بروز میرے اندر تبدیلی آنے لگی، پھر آہستہ آہستہ میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بھی شرکت کرنے لگا، اسلامی بھائیوں کا طرزِ زندگی دیکھ کر دِل خوش ہو جاتا، یوں الحمدللہ! میں سَنْوَر گیا، میں نے فلم دیکھنے سے توبہ کی اور پہلے جو وقت کرکٹ میں برباد کرتا تھا، اب دینی کاموں میں مَصْرُوف رہتا ہوں۔

زمانے بھر میں مچا دیں گے دُھوم سُنّت کی | اگر کرم نے ترے ساتھ دے دیا یارب!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”فیضانِ حدیث“ موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت ہی پیاری، نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل

ایپلی کیشن بنام "فیضانِ حدیث" Play Store اور App Store پر پیش کر دی گئی ہے۔ پہلے پہل اس ایپلی کیشن میں حدیثِ پاک کی زیادہ پڑھی جانے والی کتاب مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی آسان اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح شامِل کی گئی ہے، عنقریب اس میں حدیثِ پاک کی مزید کتابیں بھی شامِل کی جائیں گی۔

چند اہم خصوصیات: ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن بھی موجود ہے، جس کی مدد سے آپ مکمل کتاب میں یا ایک حدیث میں مختلف الفاظ اور مکمل جملہ بھی سرچ کر سکتے ہیں ❁ اسی طرح حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح میں الگ الگ بھی سرچ کی جا سکتی ہے ❁ طلبا و عُلَما کے لئے اس میں حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو Favorite کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ اسی طرح اس ایپلی کیشن میں مختلف فاؤنٹس اور ❁ احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔

آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وآلہٖ وسلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پانی پینے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں مت پیو بلکہ دو یا تین مرتبہ (سانس لے کر) پیو اور پینے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھو اور فراغت پر اَلحمدللہ کہا کرو!۔[2]

اے عاشقانِ رسول! پانی ہو یا کوئی اور پینے کی چیز ❁ پینے سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھ لیجئے ❁ چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پئیں، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے جگر (Liver) کی بیماری پیدا ہوتی ہے ❁ پانی تین سانس میں پئیں بیٹھ کر اور سیدھے ہاتھ سے پئیں ❁ لوٹے وغیرہ سے وُضو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی پینا 70 مرض سے شِفا ہے کہ یہ آبِ زم زم شریف کی مشابہت رکھتا ہے، ان 2 (یعنی وُضو کا بچا ہوا پانی اور زم زم شریف) کے عِلاوہ کوئی سا بھی پانی کھڑے کھڑے پینا مکروہ ہے، یہ دونوں پانی قبلہ رُو ہو کر کھڑے کھڑے پئیں ❁ پینے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ پینے کی شئے میں کوئی نقصان دہ چیز تو نہیں ہے ❁ پی چکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہئے ❁ امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بِسْمِ اللہ پڑھ کر پینا شروع

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... ترمذی، کتاب الاشربۃ، صفحہ:464، حدیث:1885۔

کرے، پہلی سانس کے آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دوسرے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن اور تیسرے سانس کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم پڑھے۔ یہ ایک اچھا کام ہے، نہ بھی کیا تو حرج نہیں اور شروع میں بِسْمِ اللہ اور ختم پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے بھی سُنَّت ادا ہو جائے گی ❁ گلاس میں بچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابلِ استعمال ہونے کے باوُجُود خواہ مخواہ نہیں پھینکنا چاہئے ❁ منقول ہے: سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ یعنی مسلمان کے جھوٹے میں شِفا ہے ❁ پی لینے کے چند لمحوں بعد خالی گلاس کو دیکھیں گے تو اس کی دیواروں سے بہ کر چند قطرے پیندے میں جمع ہو چکے ہوں گے، انہیں بھی پی لیجئے۔[1]

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی بہارِ شریعت جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ 550 سنتیں اور آداب خرید فرمائیے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر | سنتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ اللہ سر بَسَر
مجھ کو جذبہ دے سفر کرتا رہوں پروَردگار | سنتوں کی تربیت کے قافلے میں بار بار[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:16۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:635۔

دِینی اجتماعات کی برکات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...ایک باکمال دِینی اجتماع کا ذِکرِ خیر
- ...دِینی اجتماعات سے بے رغبتی کا وبال
- ...انسانی تاریخ کا پہلا دِینی اجتماع
- ...دِینی اجتماعات کے دِینی و دُنیوی فائدے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

منقول ہے: ایک شخص کو انتقال کے بعد اس کے پڑوسی نے جنّت میں دیکھا تو پوچھا: یہ مقام کیسے حاصِل ہوا؟ اس نے بتایا: میں ایک دِینی اجتماع میں شریک ہوا، وہاں ایک مُحَدِّث صاحِب (یعنی عِلْمِ حدیث کے ماہِر عالِم) نے دورانِ بیان فرمایا: جو شخص رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر بلند آواز سے درود شریف پڑھے، اس پر جنّت واجب ہو جاتی ہے۔ یہ سُنتے ہی میں نے فوراً بلند آواز سے درودِ پاک پڑھا، مجھے دیکھ کر اجتماع میں شریک دوسروں لوگ بھی اُونچی آواز سے درودِ پاک پڑھنے لگے۔ بس یہی نیک عمل یعنی اُونچی آواز سے درودِ پاک پڑھنا اللہ پاک کی بارگاہ میں قبول ہو گیا اور اسی کی بَرَکت سے اللہ پاک نے میری اور تمام شرکائے اجتماع کی مغفرت فرمادی۔[1]

نبی کی شان میں ہو جس قدر درود پڑھو! | مُحِبّو! پاؤ گے جنّت میں گھر درود پڑھو!
خُدا تو بھیجے ہے صَلُّوا وَ سَلِّمُوْا کا خطاب | تم ایسے بیٹھے ہو کیوں بے خبر درود پڑھو![2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... نزہۃ المجالس، باب فضل الصلاۃ و... الخ، جز:2، صفحہ:349 خلاصۃً۔

2 ... نورِ ایمان، صفحہ:56۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! ہم عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں حاضِر ہیں۔ **ہفتہ وار اجتماع** 12 دِینی کاموں میں سے اَہَم تَرِین دِینی کام ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جب دعوتِ اسلامی کا دِینی کام شروع فرمایا تو سب سے پہلے اسی دِینی کام سے آغاز کیا تھا۔ دعوتِ اسلامی کا پہلا ہفتہ وار اجتماع گلزارِ حبیب مسجد (سولجر بازار، گلستانِ شفیع اَوْکاڑوی کراچی) میں ہوا۔

اللہ پاک نے اس میں برکت عطا فرمائی، یہ اجتماع بڑھتا چلا گیا، اب الحمد للہ! ملک و بیرونِ ملک ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس پہلے دِینی کام یعنی ہفتہ وار اجتماع کی بہت برکات ہیں۔ اسی ہفتہ وار

1 ... بخاری، کِتَابُ بَدْءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اجتماع ہی سے مَدَنی قافلے تیار ہوئے، اسی سے مبلغین تیار ہوئے، اس کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کو افرادی قُوَّت نصیب ہوئی، پھر یہ دِینی کام بڑھتے بڑھتے آج الحمد للہ! دُنیا بھر میں پہنچ چکا ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے 14 دسمبر تا 14 جنوری ماہِ ہفتہ وار اجتماع منانے کا اِعْلان فرمایا ہے، اس مناسبت سے آج بیان کا عنوان ہے: **دِینی اجتماعات کی برکات** ❁ دِینی اجتماعات کی اہمیت (*Importance*) کیا ہے؟ ❁ اِن کی تاریخی حیثیت کیا ہے؟ ❁ ان اجتماعات کے ذریعے ہمیں کیا کیا دِینی و دُنیوی فائدے (*Benefits*) حاصِل ہوتے ہیں؟ ❁ اجتماعات کے تعلق سے ہمارے پیارے دِین اسلام کی کیا تعلیمات ہیں؟ وغیرہ باتیں آج ہم سننے کی سعادت حاصِل کریں گے۔

آیئے! پہلے پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایک پیارے پیارے دِینی اجتماع (یا حلقۂ دَرْس) کا ذِکْرِ خیر کرتے سنتے ہیں۔

ایک باکمال دِینی اجتماع کا ذِکْرِ خیر

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **بخاری شریف** میں روایت ہے: مسجدِ نبوی شریف کا مُبارَک مقام تھا، اَخْطَبُ الْاَنْبِیا (یعنی نبیوں میں سب سے بڑے خطیب)، امام الانبیا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان بھی حاضِر تھے (اور ایک اجتماع یا حلقے کی صُورت میں درس و بیان، ذِکْر، اَذْکار وغیرہ کا سلسلہ جاری تھا)۔

(سُبْحٰنَ اللہ! کیسا خوبصُورت، نِرالا، عشق بھرا اور ایمان افروز منظر ہو گا...!!

اِک سمت علی، اِک سمت عمر، صِدّیق ادھر، عثمان اُدھر
اِن جگمگ جگمگ تاروں میں مہتاب کا عالَم کیا ہو گا...؟)

خیر! رَاوِی کہتے ہیں: محفلِ نُور سجی ہوئی تھی کہ اتنے میں 3 شخص وہاں سے گزرے، انہوں نے جب دیکھا کہ مسجدِ نبوی شریف میں محفلِ نُور جاری ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کی تربیت فرمارہے ہیں تو اُن میں سے ایک شخص تو اپنے رستے چلا گیا، باقی 2 مسجد میں حاضِر ہوئے، ان 2 میں سے ایک نے خالی جگہ دیکھی تو آگے بڑھ کر وہاں بیٹھ گئے، دوسرے کو کوئی جگہ نہ مِل سکی تو یہ سب سے آخر میں بیٹھ گئے۔

جب پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (درس و بیان وغیرہ سے) فارِغ ہو گئے تو فرمایا: کیا میں تمہیں 3 لوگوں کے متعلق خبر نہ دُوں...؟ ❁ ان میں سے ایک نے اللہ پاک کے حُضُور پناہ لی تو اللہ پاک نے اسے پناہ عطا فرمادی ❁ دوسرے نے حیا کی تو اللہ پاک نے بھی اس سے حیا فرمائی ❁ اور تیسرے نے مُنہ موڑا تو اللہ پاک نے بھی اس سے اعراض فرمالیا۔[1]

اس حدیثِ پاک کی شرح میں عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا معنیٰ یہ ہے کہ ان 3 لوگوں میں سے (1): پہلے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے مجلس مُبارَک (یعنی مسجدِ نبوی شریف میں سجی ہوئی اس محفلِ پاک میں آگے جگہ ڈھونڈنی چاہی تو) اللہ پاک نے انہیں اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قُرب میں جگہ عطا فرمائی یا یہ مطلب ہے کہ اس نیک عمل کی بَرَکت سے روزِ قیامت انہیں عرش کے سائے میں جگہ عطا ہو گی (2): دوسرے صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے حیا کی (کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان فرمارہے تھے، لہٰذا یہ پیچھے ہی بیٹھ کر **پیارے آقا کی پیاری باتیں** سننے میں مَصْرُوف ہو گئے)۔ اس ادب کی بَرَکت سے اللہ پاک نے بھی ان سے حیا فرمائی یعنی ان پر رحم فرمایا اور

1 ... بخاری، کتاب العلم، باب من قعد... الخ، صفحہ:90، حدیث:66۔

گُناہوں کی معافی عطا فرمادی (3): اور تیسرا شخص (جو شاید مُنافق تھا) [1] اس نے بغیر کسی مجبوری کے دِینی اجتماع سے مُنہ پھیرا، اس کی نحوست یہ ہوئی کہ اللہ پاک نے اس سے اِعْراض فرمایا (یعنی رحمت سے محروم کر دیا)۔ [2]

وہ کہ اُس دَر کا ہوا، خلقِ خُدا اُس کی ہوئی | وہ کہ اس دَر سے پھرا اللہ اُس سے پھر گیا [3]

روایت سے سیکھنے کے اسباق

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں ہمارے لئے بہت سارے سبق ہیں، مثلاً

❁ اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ مسجد میں دِینی حلقے، محافِل یا اجتماعات سجانا مُسْتَحَب (یعنی ثواب کا کام) ہے ❁ یہ بھی معلوم ہوا کہ ایسی مَجْلِس (محفل یا دِینی اجتماع) جہاں عِلْمِ دین سیکھا سکھایا جارہا ہو، اس مَجْلِس میں حاضِر ہونے والا اللہ پاک کی حفاظت اور اس کی پناہ میں آجاتا ہے اور یہ وہی خوش نصیب ہے جس کے لئے فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں۔ [4]

مزید اس حدیثِ پاک میں دِینی اجتماعات، محافِل اور عِلْمِ دِین سیکھنے سیکھانے کے حلقوں سے متعلق ہمیں 3 اَہَم آداب بھی سکھائے گئے ہیں:

(1): خالی جگہیں پُر کر لیجئے!

جب بھی دِینی اجتماع، محفل یا عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے کے حلقے میں حاضِری کی سَعادت ملے تو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ جتنا ممکن ہو مُبَلِّغ کے قریب ہو کر بیٹھیں تاکہ اس کی بات

1 ... فتح الباری، کتاب العلم، باب من قعد... الخ، جلد:2، صفحہ:207، تحت الحدیث:66۔
2 ... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب من قعد... الخ، جلد:2، صفحہ:46، 47، تحت الحدیث:66 ملتقطاً۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:53۔
4 ... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب من قعد... الخ، جلد:2، صفحہ:47، تحت الحدیث:66 ملتقطاً۔

آسانی سے اور پُوری تَوَجُّہ کے ساتھ سُن کر سمجھی جاسکے اور اگر اجتماع گاہ میں، محفل میں، دِینی حلقے میں جگہ خالی ہو تو اسے پُر کرلینا چاہئے۔ دیکھئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محفلِ نُور میں آنے والے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب دیکھا کہ فُلاں جگہ خالی ہے تو وہ وہاں جاکر بیٹھے، ان کے متعلق پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اٰوٰی اِلَی اللہِ فَاٰوَاہُ اللہُ یعنی اس نے اللہ پاک کے حُضُور پناہ چاہی، اللہ پاک نے اسے پناہ عطا فرمادی۔

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی چاہئے کہ ❁ جب بھی دِینی اجتماعات میں، محافِل میں، عِلْمِ دین کے حلقوں میں حاضِری ہو تو بکھر کر نہ بیٹھیں بلکہ ❁ جہاں جگہ خالی ہو، اُٹھ کر، چل کر، آگے بڑھ کر اگر ہم اس جگہ کو پُر کرسکتے ہیں، پُر کرلیا کریں ❁ بکھر کر بیٹھنے میں اندیشہ ہے کہ اس کی نحوست سے دِل دُور ہوں گے ❁ مل کر، قریب قریب ہو کر بیٹھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی بَرَکتیں بھی ملیں گی اور ❁ جو عِلْم کی باتیں بیان ہو رہی ہوں، انہیں سننے، سمجھنے میں بھی آسانی رہے گی۔

(2): جہاں جگہ مِلے وہیں بیٹھ جایئے!

اس حدیثِ پاک سے دِینی اجتماع یا محفل وغیرہ کا دوسرا اَدب یہ سیکھنے کو ملا کہ جب ہم اجتماع یا محفل میں پہنچیں، اگر اس وقت آگے جگہ نہ ہو تو منچ (Stage) کے قریب بیٹھنے کی حِرْص میں دُوسروں کی گردنیں پھلانگنے کی بجائے، جہاں جگہ مِلے وہیں بیٹھ جانا چاہئے، اگر گردنیں پھلانگیں گے، دھکے دے کر آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے تو اس سے ایک تو مسلمانوں کو تکلیف پہنچنے کا سخت اندیشہ ہے، دوسرے نمبر پر اجتماع یا محفل کا ماحول بھی

خراب ہو سکتا ہے، اس لئے جہاں جگہ ملے، آرام سے وہیں بیٹھ جایئے! دیکھئے! وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ جنہیں محفلِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں آگے جگہ نہ ملی تو وہ حیا کرتے ہوئے پیچھے ہی بیٹھ گئے، اس پر رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم نے فرمایا: اِسْتَحْیَا فَاسْتَحْیَا اللہُ مِنْہُ اس نے حیا کی تو اللہ پاک نے اس سے حیا فرمائی (یعنی اس پر رحمت فرمائی اور اسے معاف فرما دیا)۔

(3): دِینی اجتماعات میں رغبت رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ایک اَہم بات جو اس حدیثِ پاک سے ہمیں سیکھنے کو ملتی ہے، وہ یہ کہ مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محفلِ کرم کے قریب سے گزرنے والے 3 شخص تھے، ان میں سے 2 تو بارگاہِ رسالت میں آکر بیٹھ گئے مگر ایک شخص جو شاید منافِق تھا، اس کو کوئی مجبوری بھی نہیں تھی، کوئی عُذر بھی نہیں تھا، اس کے باوُجُود اس نے بارگاہِ رسالت میں، محفلِ کرم میں، عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کی مَجْلِس میں بیٹھنا گوارا نہ کیا تو اس پر رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللہُ عَنْہُ اس نے مُنہ موڑا تو اللہ پاک نے بھی اس سے اِعْرَاض فرمالیا۔

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس میں ہمارے لئے عِبْرت ہے...!! بعض دفعہ دِل میں خیال آتا ہو گا کہ ہفتہ وار اجتماع میں جانا، اجتماعِ شبِ براءَت، اجتماعِ معراج یا دیگر بڑی راتوں کے اجتماعات میں جانا کونسا فرض یا واجب ہے...!! لہٰذا نہ بھی گئے تو خیر ہے۔

یہ ایک شیطانی وار ہے۔ یاد رکھئے! **یہاں 2 چیزیں ہیں:** ایک ہے کسی **عَمَل کی سنگینی** (*Severity* مثلاً گُناہ و حرام ہونا وغیرہ) اور ایک ہے اس **عَمَل کی نحوست**۔ ان دونوں میں بعض دفعہ فرق (*Difference*) ہوتا ہے، اب دیکھئے! دِینی اجتماعات: ✹ جہاں اللہ و

رسول کی باتیں سُنی سُنائی جاتی ہوں ❁ عِلْمِ دِین سیکھا سکھایا جاتا ہو ❁ اَخلاق و کردار کی اِصلاح کی بات ہوتی ہو ❁ قبر و آخرت کی فِکْر دِلائی جاتی ہو ❁ محبّتِ اِلٰہی اور عشقِ رسول کی باتیں ہوتی ہوں ❁ ایسی محافِل اور دِینی اجتماعات میں جانا اگرچہ فرض و واجِب نہیں ہے، اگر کوئی ایسے دِینی اجتماعات میں شِرکت نہیں کرتا تو اگرچہ اسے گنہگار نہیں کہا جائے گا مگر اس کی نحوست پر ذرا غور فرمایئے! وہ شخص جو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محفلِ مُبارَک میں بلا عُذر شریک نہیں ہوا، مُنہ پھیر کر چلا گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰہُ عَنْہُ اس نے مُنہ موڑا تو اللہ پاک نے بھی اس سے اِعْراض فرمالیا۔

یہ ہے دِینی اجتماعات سے مُنہ موڑنے کی نحوست...!! علّامہ بدرُ الدِّین عینی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا؛ جو عالِمِ دِین کی خِدْمت میں حاضِری (یعنی عِلْمِ دِین کے حلقوں) سے اِعْراض کرتا ہے، اللہ پاک اس سے اِعْراض فرمالیتا ہے (یعنی اس پر رحمت نہیں فرماتا)۔[1] اس لئے کبھی بھی دِینی اجتماعات سے اِعْراض نہ کریں۔ اِعْراض کا معنیٰ ہوتا ہے: **کسی چیز سے دِل پھیر لینا۔**[2]

بعض دفعہ ایسا ہو جاتا ہے کہ دِینی اجتماع ہو رہا ہے، اللہ و رسول کی باتیں کی جائیں گی، عِلْمِ دِین سیکھا سکھایا جائے گا تو آدمی کا دِل چاہ رہا ہوتا ہے کہ میں بھی اجتماع میں شِرکت کروں مگر مجبوری ہوتی ہے، کوئی عُذر ہو جاتا ہے، جس کے سبب آدمی دِینی اجتماع میں شِرکت نہیں کر پاتا، یہ جُدا بات ہے لیکن دِینی اجتماعات سے **دِل ہی پھیر لینا**، حالانکہ دِل پھیرنے کی کوئی شرعی وجہ بھی موجود نہیں ہے، یہ خطرناک بات ہے، اگرچہ اس کو گُناہ و

1 ... عمدۃ القاری، کتاب العلم، باب من قعد... الخ، جلد:2، صفحہ:47، تحت الحدیث:66۔
2 ... تفسیر بحر المحیط، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:83-86، جلد:1، صفحہ:409۔

حرام نہ کہا جائے، البتہ! بہت ساری محرومیوں کا سبب ضرور ہے۔

ذِکْرُ اللہ سے دِل پھیرنے کا وبال

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا (پارہ:16، طٰہٰ:124)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور جس نے میرے ذِکْر سے مُنہ پھیرا تو بیشک اس کے لیے تنگ زندگی ہے۔

ایک قول کے مطابق اس آیتِ کریمہ میں ذِکْر سے مُراد دَاعِی ہے یعنی نیکی کی دعوت دینے اور اللہ و رسول کی عبادت کی طرف بُلانے والا۔[1] مطلب یہ ہو گا کہ جو داعی یعنی نیکی کی دعوت دینے والے کی طرف سے اِعْراض کرے، اس سے دِل پھیرے، اس کے لئے **تنگ زندگی** ہے۔ **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: (ایک قول کے مطابق) یہاں تنگ زندگی سے مراد ہے: دُنیا کی تنگ زندگی اور وہ یہ ہے کہ بندہ ہدایت کی پیروی نہ کرے، بُرے عمل اور حرام کاموں میں مبتلا ہو، قناعت سے محروم ہو کر حرص میں گرفتار ہو جائے، مال و اسباب کی کثرت کے باوُجُود اس کو سکون نہ ملے۔[2]

یہ ہے تنگ زِندگی...!! اور یہ کس کے لئے ہے؟ جو ذِکْر سے، نیکی کی طرف بُلانے والوں سے دِل پھیر لیتا ہے۔

مانندِ شمع تیری طرف لو لگی رہے
دے لطف میری جان کو سوز و گداز کا[3]

1 ... تفسیر بیضاوی، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:124، جلد:4، صفحہ:75 دار الفکر پی ڈی ایف۔
2 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:124، جلد:6، صفحہ:261 بتغیر قلیل۔
3 ... ذوقِ نعت، صفحہ:18۔

www.dawateislami.net

دِینی اجتماعات میں آتے رہیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے نیک کاموں کی طرف رغبت (*Inclination*) عطا فرمائی ہے، **دِینی اجتماعات** میں شرکت کی توفیق بخشی ہے تو اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے اور پابندی کے ساتھ اس نیک کام کو کرتے رہنا چاہئے، اس کی بہت برکتیں ہیں؛ مثلاً ❁ اس نیک کام کی بَرَکت سے اللہ و رسول کی محبّت نصیب ہوتی ہے ❁ نیکیوں کی رغبت ملتی ہے ❁ گُناہوں سے نفرت ملتی ہے ❁ ایک دوسرے کے حال اَحْوال کی خبر مل جاتی ہے ❁ آپس میں گفتگو کرنے کا موقع مل جاتا ہے، جس کی بَرَکت سے شکوے، شکایات اور بدگمانیوں وغیرہ کی کاٹ ہوتی رہتی ہے ❁ عِلْمِ دین سیکھنے کو ملتا ہے ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہوتی ہے ❁ خوفِ خُدا سے رونا نصیب ہو جاتا ہے ❁ توبہ کرنے کی توفیق بھی ملتی رہتی ہے۔ غرض کہ **دِینی اجتماعات** ❁ دِینی ماحول سے وابستہ رہنے ❁ نیکیوں پر استقامت پانے اور ❁ دِینی کاموں سے متعلق کڑھن حاصِل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔

خُوب کر ذِکْرِ خُدا و مصطفٰے — دِل مدینہ یاد سے اُن کی بنا
سنتوں کی لُوٹنا جا کے متاع — ہو جہاں بھی سنتوں کا اجتماع[1]

انبیائے کرام اور اجتماعی نیکی کی دعوت

پیارے اسلامی بھائیو! تَذْکِیْر یعنی وعظ و نصیحت کرنا شریعت کو مَطْلُوب ہے۔ قرآنِ کریم کے جو بنیادی (*Main*) عنوانات ہیں، اُن میں ایک اَہَم تَرِین عنوان تَذْکِیْر (وعظ و نصیحت) بھی ہے۔ اَنْبِیائے کرام علیہمُ السَّلام نے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان نے، اَوْلیائے کرام

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:715 ملتقطاً۔

رحمۃُ اللہِ علیہم نے اس تَذْکِیر (یعنی وعظ و نصیحت) کے لئے جو انداز اختیار کئے، ان میں سے ایک اَہَم، بہت زیادہ دِلوں پر اَثَر کرنے والا اور مُعَاشرے میں اِنقلاب برپا کرنے والا انداز **دینی اجتماعات** بھی ہیں ❁ اَنبیائے کرام علیہمُ السَّلام کے متعلق روایات موجود ہیں کہ یہ بلند رُتبہ حضرات اجتماعات سجایا کرتے، لوگوں کو جمع فرماتے، انہیں وعظ و نصیحت فرماتے اور اجتماعی طَور پر نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے ❁ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے مختلف اَوْقات میں بنی اسرائیل کو جمع فرما کر جو خطبے دیئے یعنی بیانات فرمائے! ان بیانات کے مضامین روایات میں موجود ہیں ❁ حضرت زکریا عَلَیْہِ السَّلام لوگوں کو اجتماعی طَور پر وعظ و نصیحت فرماتے تھے ❁ حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلام کے متعلق روایات ہیں، آپ بھی اجتماعات سجایا کرتے تھے ❁ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلام کے متعلق تو یہاں تک روایات ہیں کہ آپ اجتماع سجاتے اور خوفِ خُدا کے سبب اس قدر روتے کہ پُورے اجتماع پر رِقَّت طاری ہو جاتی، آپ کے اجتماع میں خوفِ خُدا کے غلبے کے سبب کئی لوگوں کی رُوح پرواز کر جایا کرتی تھی، ایسا پُر تاثِیر (*Impressive*) اجتماع ہوا کرتا تھا ❁ اسی طرح حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلام ❁ حضرت صالِح عَلَیْہِ السَّلام ❁ حضرت ہُود عَلَیْہِ السَّلام ❁ حضرت شعیب عَلَیْہِ السَّلام نے اپنی اپنی قوموں کو جو اجتماعی طَور پر نیکی کی دعوت دی، انہیں وعظ و نصیحت فرمائی، ان بیانات کے مضامین قرآنِ کریم میں ذِکْر ہوئے ہیں۔ غرض کہ انسانی تاریخ دِینی اجتماعات سے بھری پڑی ہے، شاید ہی کوئی ایسا دَور گزرا ہو، جس میں **دِینی اجتماعات** نہ سجائے گئے ہوں۔

انسانی تاریخ کا پہلا اجتماع

بلکہ پُر لطف بات عرض کروں؟ انسانی تاریخ (*Human History*) میں سب سے

پہلا اجتماع اُس وقت ہوا تھا جب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے عِلاوہ کوئی اور انسان پیدا ہی نہیں ہوا تھا۔ جی ہاں! اس اجتماعِ پاک کا ذِکْر بھی قرآنِ کریم میں موجود ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْۚ-فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىٕهِمْۙ-قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِۙ-وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ(۳۳)

(پارہ:1، اَلْبَقَرَة:33)

ترجمہ کنزُ العِرفان: (پھر اللہ نے) فرمایا: اے آدم! تم انہیں ان اشیاء کے نام بتادو۔ تو جب آدم نے انہیں ان اشیاء کے نام بتا دیئے تو (اللہ نے) فرمایا: (اے فرشتو!) کیا میں نے تمہیں نہ کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام چھپی چیزیں جانتا ہوں اور میں جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کرتے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

یہ اس وقت کی بات ہے؛ جب اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو پیدا فرمایا، پھر انہیں **عِلْمُ الْاَسْمَاء** عطا فرمایا، پھر آپ کو حکم ہوا کہ تمام چیزوں کے نام فرشتوں کو بتایئے! تفسیرِ نعیمی میں ہے: اس وقت حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کے لئے مِنْبَر بچھایا گیا، سارے فرشتے آپ کے سامنے حاضِر ہوئے اور آپ نے مِنْبَر پر کھڑے ہو کر فرشتوں کو تمام چیزوں کے نام بتادیئے!

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مجلسِ وعظ تھی (یعنی یہ وہ بابرکت اجتماع تھا جس میں حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام خطیب تھے، فرشتے سامِعین یعنی سننے والے تھے) اور قربان جایئے! کیا شان ہے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی...!! کہ اس وقت سب فرشتوں کی ساری ڈیوٹیاں ختم کرکے آپ کے سامنے حاضِری

کا حکم دیا گیا، اس وقت سب فرشتوں کی عِبادت حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کا وعظ سننا تھی۔[1]

حق نے عِلْمِ اَسْما دیا | جو نہ ملائک کو بخشا
وہ ملکہ فرمایا عطا | ان پر اُن کو غلبہ دیا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰه

آدم کو شرف ایسا مِلا | آدمی اشرفِ خلق ہوا
اُن کو خلیفہ حق نے کیا | تاجِ کرامت سَر پہ رکھا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰه[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

تاریخِ انسانی کا ایک اَہَم تَرِین اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تاریخِ انسانی کا سب سے پہلا اجتماع تھا، جس میں حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام نے فرشتوں کو خطاب فرمایا اور اپنی فضیلت اور اہمیت کے لحاظ سے تاریخِ انسانی کا ایک اَہَم ترین اجتماع حَجَّۃُ الْوِدَاع کے موقع پر ہوا، اس میں خطیب ہمارے آقا و مولیٰ، امام الانبیا، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تھے اور اس خطاب کے سامعین (سننے والے) صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان بھی تھے اور روایات کے مطابِق اس اجتماعِ پاک میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام، حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلام اور حضرت الیاس عَلَیْہِ السَّلام بھی تشریف لائے تھے۔ یہ تاریخِ انسانی کا وہ اَہَم ترین اجتماع ہے کہ جس میں رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:33، جلد:1، صفحہ:280 بتغیر قلیل۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:44۔

سَلَّم نے خُطْبَۃُ الْوِدَاع ارشاد فرمایا، یہ وہ عظیمُ الشّان خطبہ ہے کہ ایسا خطبہ انسانی تاریخ میں نہ اس سے پہلے کبھی دِیا گیا تھا، نہ اس کے بعد کبھی دِیا جائے گا۔

غرض کہ دِینی اجتماعات سجانا، اس انداز سے وعظ و نصیحت کرنا، لوگوں کو دِین کی باتیں بتانا، فِکْرِ آخرت، خوفِ خُدا، قبر و حشر اور دیگر اِصلاحی موضوعات پر بیانات کرنا، مِل جُل کر، اجتماعات سجا کر ذِکْرُ اللہ کرنا، دُعائیں مانگنا ہر دَور میں اَہْلِ ایمان کا معمول رہا ہے اور یہ ایک بہترین عِبَادت بھی ہے، احادیث میں اس کے بہت سارے فضائل بیان ہوئے ہیں:

پاکیزہ باتیں چننے والے

رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان ہے: قیامت کے دِن کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو نہ نبی ہوں گے، نہ شہید مگر ان کے چہروں کا نور دیکھنے والوں کی نگاہوں کو خِیرہ (یعنی حیران) کرتا ہو گا، انبیائے کرام اور شُہَدا ان کے مقام اور قربِ اِلٰہی کو دیکھ کر خوش ہوں گے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا: یہ مختلف قبائل (*Tribes*) اور بستیوں کے لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) اللہ پاک کی یاد کے لئے اکٹھے ہوتے تھے اور پاکیزہ باتیں اس طرح چنتے تھے جس طرح کھجور کھانے والا بہترین کھجوریں چنتا ہے۔[1]

پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک دِن سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عبد اللہ بن رواحہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے پاس سے

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد:2، صفحہ:252، حدیث:2334 پی ڈی ایف۔

گزرے، اس وقت حضرت عبد اللہ بن رواحہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کے درمیان بیان فرمارہے تھے۔ نبیِّ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ دیکھ کر خوشی سے فرمایا: جب تمہارا کوئی گروہ بیٹھتا ہے تو اس کے ساتھ اتنی ہی تعداد میں فرشتے بھی بیٹھ جاتے ہیں، اگر تمہارا گروہ سُبْحٰنَ اللہ کہتا ہے تو فرشتے بھی سُبْحٰنَ اللہ کہتے ہیں، اگر تم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہتے ہیں اور اگر تم اَللہُ اَکْبَرُ کہتے ہو تو فرشتے بھی اَللہُ اَکْبَرُ کہتے ہیں۔ پھر وہ فرشتے اپنے رَبّ کی بارگاہ میں حاضِر ہو جاتے ہیں حالانکہ اللہ پاک ان سے زیادہ جاننے والا ہے، فرشتے عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رَبّ! تیرے بندے تیری پاکی بیان کرتے تھے تو ہم نے بھی تیری پاکی بیان کی، انہوں نے تیری بڑائی بیان کی تو ہم نے بھی تیری بڑائی بیان کی، انہوں نے تیری حمد بیان کی تو ہم نے بھی تیری حمد بیان کی۔ اس پر اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ...!! کہ میں نے انہیں بخش دیا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: ان میں فُلاں بندہ بڑا بدکار ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: وہ (یعنی ذِکْرُ اللہ کے لئے دِینی اجتماع سجانے والے) ایسی قوم ہے کہ جن کے پاس بیٹھنے والا بھی بدبخت نہیں رہتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ کیجئے! دِینی اجتماعات کیسے بابَرَکت ہیں...!! جو ان دینی اجتماعات میں آتا ہے، اس کی اپنی تو کیا فضیلت ہوگی...!! جو تھوڑی دَیر کے لئے ان خوش نصیبوں کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی محروم نہیں رہتا۔ خیال رہے! اللہ هُو اور حق هُو کی ضربیں لگانا بے شک ذِکْر ہی ہے، تاہم تلاوتِ قرآن، حمد و ثنا، مناجات و دعا، درود و سلام، نعت، منقبت، خطبہ، درس، سنتوں بھرا بیان وغیرہ بھی ذِکْرُ اللہ میں شامل ہیں۔ لہٰذا دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے اجتماعات بھی ذِکْر کے حلقے ہیں۔

---

1 ... مجمع البحرین، کتاب الاذکار، باب مجالس ذِکْر اللہ، جلد:4، صفحہ:192، حدیث:4520 ملتقطًا۔

سارے عالم کو ہے تیری ہی جستجو
جِنّ و اِنس و مَلک کو تِری آرزو
یاد میں تیری ہر ایک ہے سُو بسُو
بَن میں وحشی لگاتے ہیں ضَربات ھو
اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دِینی اجتماعات کے دِینی و دُنیوی فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں دِینی اجتماعات (مثلاً ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں، شبِ براءَت، شبِ معراج، شبِ قدر وغیرہ بڑی راتوں کے اجتماعات میں، اجتماعی مدنی مذاکرے وغیرہ) میں شِرکت کرتے رہنا چاہئے۔ اس کی بہت ساری بَرَکتیں ہیں۔ دِینی اجتماعات کی وہ بَرَکات جو اَحادیث میں بیان ہوئیں اور موجودہ دَور میں سائنسی تحقیقات (*Scientific Researches*) جو اس تعلق سے ہوئیں، ان کا خُلاصہ عرض کرتا ہوں؛ سنیئے! اور جھومئے!

اَحادیثِ کریمہ کے مطابِق ❁ مجلسِ ذِکر (یعنی دِینی اجتماعات) میں آنے والوں پر فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں ❁ ان پر سکینہ نازِل ہوتا ہے ❁ انہیں رحمت گھیر لیتی ہے[1] ❁ ان کے لئے بخشش کی خوشخبری ہے ❁ ان کے گُناہوں کو نیکیوں میں تبدیل (*Replace*) کر دیا جاتا ہے[2] ❁ مجالسِ ذِکر (یعنی دِینی اجتماعات) کی غنیمت جنّت ہے[3] ❁ دِینی اجتماعات کو

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ:1039، حدیث:2700۔
2 ... معجم کبیر، جلد:3، صفحہ:546، حدیث:5907 ماخوذًا۔
3 ... مسندِ امام احمد، جلد:3، صفحہ:573، حدیث:6811 مفہومًا۔

حدیثِ پاک میں جنّت کی کیاریاں فرمایا گیا[1] ❁ اللہ پاک مجلسِ ذِکر میں آنے والوں پر فخر فرماتا[2] ❁ اور فرشتوں کے سامنے ان کا ذِکرِ خیر فرماتا ہے۔[3]

یہ وہ بَرَکات تھیں جو اَحادیث میں بیان ہوئیں، اس کے عِلاوہ ❁ دِینی اجتماعات کی بَرَکت سے اللہ پاک کا قُرب ملتا ہے ❁ غفلت دُور ہوتی ہے ❁ نیکی اور بھلائی پر ایک دوسرے کی مدد کرنا نصیب ہوتا ہے ❁ دِینی اجتماعات کی بَرَکت سے ایمان مضبوط ہوتا ہے ❁ دونوں جہان کی بھلائیاں ملتی ہیں ❁ مُعاشرے کی اِصلاح ہوتی ہے ❁ آپس میں محبّت، پیار، اِتّفاق، اِتّحاد کی دولت نصیب ہوتی ہے ❁ اس کی بَرَکت سے اَخلاق سنورتے ہیں ❁ کردار میں بہتری آتی ہے ❁ عقل بڑھتی ہے ❁ سوشل لائِف یعنی معاشرے میں رہنے اور زندگی گزارنے کا تجربہ (**Experience**) بڑھتا ہے ❁ مختلف سروے رپورٹس کے مطابِق مذہبی لوگ (**Religious People**) (جو جمعہ جماعت اور دیگر دِینی اجتماعات میں شرکت کرتے رہتے ہیں، یہ) غیر مذہبی لوگوں کی نسبت نفسیاتی مسائل (**Psychological Problems**) کا شکار کم ہوتے ہیں ❁ ڈِپریشن جو آج کے دور کا ایک بڑا مسئلہ ہے، ہائی بلڈ پریشر، گردوں کے امراض (**Kidney Diseases**) اور ہارٹ اٹیک وغیرہ کی ایک بڑی وجہ ڈِپریشن ہے، ایک سروے رپورٹ کے مطابِق مذہبی لوگ (جو اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں، یہ) ڈِپریشن سے بہت حد تک محفوظ رہتے ہیں ❁ چونکہ یہ لوگ دوسروں کے دُکھ دَرْد سے واقِف ہوتے رہتے ہیں، لہٰذا ان میں نیکی، بھلائی، خیر خواہی اور خِدمتِ

---

1 ... ترمذی، کتاب الدعوات، 85-باب منہ، صفحہ:804، حدیث:3510۔

2 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء... الخ، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ:1040، حدیث:2701۔

3 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ:1039، حدیث:2700۔

خلق (Social Welfare) وغیرہ کے جذبات زیادہ پائے جاتے ہیں ❁ اس وقت دُنیا میں ایک بڑا مسئلہ خُودکشی (Suicide) بھی ہے، خُودکشی کے واقعات میں روز بروز اضافہ ہوتا رہتا ہے، اس جُرم (Crime) کی روک تھام کا ایک اَہَم ذریعہ بھی دِینی اجتماعات ہیں، اَصْل میں جو اپنی زندگی سے مایُوس ہو جاتا ہے، جسے لگتا ہے کہ زندگی میں کچھ نہیں رکھا، میرے لئے سب دروازے، ساری راہیں بند ہو چکی ہیں، وہ خُودکشی کا رستہ اختیار کرتا ہے، دِینی اجتماعات کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ❁ ان کی بَرَکت سے سوچ کھلتی ہے، ❁ زندگی کی نئی سے نئی راہیں سامنے آتی ہیں ❁ زندگی کو ایک مقصد ملتا ہے اور ❁ اچھے، باکردار لوگوں کے ساتھ ملنے جلنے کی بَرَکت سے دِل کا بوجھ دُور ہوتا ہے ❁ غموں اور پریشانیوں کا مقابلہ کرنے میں مدد ملتی ہے، یُوں وہ شخص جو زِندگی سے مایُوس ہو چکا ہو، اسے زندگی گزارنے کی نئی اُمنگ، جذبہ اور شوق مل جاتا ہے۔

مُنْعَقِد کرتے رہیں گے اجتماعِ ذِکْر و نعت
دُھوم ان کی نعت خوانی کی مچاتے جائیں گے
کر لو نیت سنتوں کی تربیت کے واسطے
قافلوں میں ہم سفر کرتے کراتے جائیں گے (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی اور دِینی اجتماعات

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! دِینی اجتماعات کی کیسی کیسی بَرَکتیں ہیں، الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی جو دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے کی

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:419 ملتقطًا۔

www.dawateislami.net

سعادت حاصِل کر رہی ہے۔ آج کے دَور میں دِینی اجتماعات کو فروغ دینے اور انہیں ایک مُنَظَّم انداز (Organized Way) سے چلانے میں دعوتِ اسلامی نمایاں کردار ادا کر رہی ہے۔ الحمد للہ! ❁ دعوتِ اسلامی کے تحت ملک و بیرونِ ملک (Overseas) میں ہزاروں مقامات پر ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں، جن میں لاکھوں لاکھ مسلمان شریک ہو کر بَرَکتیں لوٹتے ہیں ❁ ہزاروں مقامات پر اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماعات بھی ہوتے ہیں۔ اس کے عِلاوہ ❁ جشنِ وِلادت کے مَوقع پر 12 وِیں شریف کا اجتماع ❁ بڑی گیارہویں شریف ❁ شبِ معراج ❁ شبِ براءَت ❁ شبِ قدر وغیرہ کے اجتماعات بھی ہوتے رہتے ہیں، جن میں ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں اسلامی بھائی شِرکت کرتے اور بَرَکتیں لوٹتے ہیں۔

جرائِم کی دُنیا سے واپسی

بھیرہ (ضلع سرگودھا، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھا تو بُری صحبتوں میں جا پہنچا، بُری صحبت بہر حال اپنا اَثَر رکھتی ہے، لہٰذا بُرے لوگوں کی سنگت نے مجھے بھی بُرا بنا دیا، میں گالی گلوچ کرنے اور فلمیں دیکھنے وغیرہ جیسے کئی ایک گُناہوں کا شِکار ہو گیا، وقت کے ساتھ ساتھ میری بے باکیاں بڑھیں اور میں ایک قبضہ گروپ میں شریک ہو کر بدمعاش بن گیا۔ غرض کہ میں پُوری طرح گُناہوں کی دلدل میں تھا، میرے بعض جرائِم کی وجہ سے مجھ پر مقدّمات (Cases) بھی ہوئے، کئی مرتبہ جیل بھی گیا مگر میرے سدھرنے کی کوئی راہ موجود نہیں تھی، میری زندگی برباد ہو رہی ہے، مجھے اس کا احساس تک نہیں تھا۔

پھر یُوں ہوا کہ ایک روز میری ملاقات ایک مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی، وہ بہت اچھے انداز میں مجھ سے ملے، حال احوال پوچھا اور بڑی محبّت کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ میں نے ان کا دِل رکھنے کے لئے ہاں تو کہہ دی مگر اجتماع میں شریک نہ ہو سکا۔ اُن اسلامی بھائی کی اِستِقامت اور جذبۂ نیکی کی دعوت کو سلام کہ صِرف ایک دوبار ہی نہیں بلکہ 2 سال تک مسلسل وہ مجھے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے رہے۔ آخر ایک دِن میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پہنچ ہی گیا۔ اس روز **جہنّم کی ہولناکیوں** کے بارے میں بیان ہو رہا تھا، جہنّم میں دِی جانے والی سزاؤں کی تفصیل بیان کرتے کرتے مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی پر رِقّت طاری ہو گئی اور وہ خوفِ خُدا کے غلبے سے پھُوٹ پھُوٹ کر رونے لگے، ان کا بیان تاثیر کا تیر بن کر میرے دِل پر لگا، ماضی کے کرتُوت اور جرائم کی فہرست میری آنکھوں کے سامنے آ رہی تھی، جہنّم کے عذابات کا سوچ کر مجھے ڈر لگ رہا تھا، میرے دِل کی دھڑکن تیز ہو رہی تھی، اسی خوف کے سبب میرے آنسو بہنے لگے، دِل کا میل اُترنے لگا، نیک بننے کی خواہش دِل میں جگہ پانے لگی، الحمد للہ! اب میری سوچ بدل چکی تھی، پہلے میں جرائم کے نئے نئے منصوبے سوچا کرتا تھا، اب بڑی بے چینی (***Eagerness***) سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا انتظار کرتا، جونہی جمعرات کا دِن آتا، میں ہر طرح کی مصروفیت چھوڑ کر اجتماع میں پہنچ جاتا تھا، یُوں ہفتہ وار اجتماع کی بَرَکت سے میری عادتیں سنورنے لگیں، دِل کو سکون ملنے لگا اور کرتے کرتے معاشرے کا ایک بگڑا ہوا انسان نیک رستے کا مسافِر بن گیا۔[1]

1 ... جنت کا راستہ، صفحہ: 13 خلاصۃً۔

www.dawateislami.net

عطائے حبیبِ خُدا دِینی ماحول | ہے فیضانِ غوث و رضا دِینی ماحول
اگر سنتیں سیکھنے کا ہے جذبہ | تم آ جاؤ دیگا سکھا دِینی ماحول
بُری صحبتوں سے کنارہ کشی کر | کے اچھوں کے پاس آ کے پا دِینی ماحول
نبی کی محبّت میں رونے کا انداز | چلے آؤ سکھلائے گا دِینی ماحول[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کا جدول اور اس کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کی بنیادی طور پر 3 نشستیں ہیں، پہلی نشست مغرب تا عشا (اس کا دورانیہ 2 گھنٹے)، دوسری نشست بعد نمازِ عشا تا وقفۂ آرام اور تیسری نشست نمازِ تہجد تا اِشراق و چاشت کے بعد صلوٰۃ و سلام تک ہوتی ہے۔

ہفتہ وار اجتماعِ پاک میں اَوّل تا آخر (یعنی ان تینوں نشستوں میں) شرکت کرنے کی بَرَکت سے ہم کن کن فضائل کے حقدار بن سکتے ہیں؟ سنیئے!

(1): ہفتہ وار اجتماع میں نمازوں کا فیضان

ہفتہ وار اجتماع کی سب سے پہلی اور اہم ترین برکت تو یہ ہے کہ اس ذریعے سے ہمیں باجماعت نمازیں پڑھنے کی سَعادت مل جاتی ہے۔ ❁ نمازِ مغرب ❁ نمازِ عشاء ❁ نمازِ فجر، پھر نفل نمازیں، جیسے ❁ اَوّابین ❁ صلوٰۃ التوبہ ❁ نمازِ تہجد ❁ نمازِ اشراق و چاشت، اگر ہم ہفتہ وار اجتماع میں اَوّل تا آخر شرکت کریں تو اس کی برکت سے یہ ساری نمازیں پڑھنے کی سَعادت حاصِل ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:646 ملتقطًا۔

ان نمازوں کی فضیلت کیا ہے؟ برکات کیا ہیں؟ سنیئے! حدیثِ پاک میں ہے: ❁ جس نے **فجر** کی نماز باجماعت پڑھی، پھر بیٹھ کر اللہ پاک کا ذِکْر کرتا رہا، یہاں تک کہ سُورج نکل آیا اس کے لئے جَنّتُ الفردوس میں 70 درجے ہوں گے، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہو گا جتنا ایک سَدھایا ہوا (یعنی ***Trained***) تیز رفتار عُمدہ نسل کا گھوڑا 70 سال میں طے کرتا ہے ❁ جس نے **مغرب** کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے حجِ مبرور (یعنی مقبول حج) اور مقبول عُمرے کا ثواب ہو گا اور ❁ جس نے **عشا** کی نماز باجماعت پڑھی اس کے لئے **لَیْلَۃُ الْقَدْر** میں قِیام (یعنی عِبادت) کرنے کے برابر ثواب ہو گا۔[1] ❁ اسی طرح نمازِ اَوّابین کے متعلق **حدیثِ پاک** میں ہے: جو مَغْرِب کے بعد 6 رکعتیں پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بُری بات نہ کرے تو یہ 12 سال کی عِبادَت کے برابر ہوں گی۔[2] ❁ ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے صَلٰوۃُ التَّوْبَہ پڑھنے کی بھی توفیق نصیب ہوتی ہے ❁ تہجد پڑھنے کی بھی سعادت مل جاتی ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: رات کو ضرور قیام کیا کرو (یعنی نماز پڑھا کرو) کہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ، رَبّ کا قرب پانے، پچھلے گُناہوں کو مٹانے اور آئندہ گُناہوں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔[3] ❁ اسی طرح اشراق کے نوافل پڑھنے سے متعلق احادیث میں ہے کہ اس کی برکت سے بندے کے گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔[4]

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الصبر... الخ، جلد:7، صفحہ:137، حدیث:9761۔
2 ...ابنِ ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی الست... الخ، صفحہ:189، حدیث:1167۔
3 ...ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء النبی، صفحہ:812، حدیث:3549۔
4 ...ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، التطوع، باب صلاۃ الضحی، صفحہ:211، حدیث:1287۔

ہفتہ وار اجتماع اور تِلاوتِ قرآنِ کریم

ہفتہ وار اجتماع میں **سورۂ ملک** پڑھی جاتی ہے۔ صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جب بندہ قبر میں جائے گا اور عذاب کے فرشتے اس کے قدموں کی جانِب سے آئیں گے تو اس کے قدم کہیں گے: تمہارے لئے ادھر سے کوئی راستہ نہیں، کیونکہ یہ (رات میں) **سورۂ مُلک** پڑھا کرتا تھا۔ پھر وہ فرشتے اس کے پیٹ کی طرف سے آئیں گے تو وہ کہے گا: تمہارے لئے میری جانِب سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ اس نے میرے اندر **سورۂ مُلک** کو یاد کر رکھا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئیں گے تو سر کہے گا: تمہارے لئے میری طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں، اس لئے کہ یہ (رات میں) **سورۂ مُلک** مجھ سے ہی پڑھا کرتا تھا۔[1]

ہفتہ وار اجتماع اور نعتِ مصطفٰے

اس کے بعد نعت شریف پڑھی اور سنی جاتی ہے اور سُبْحٰنَ اللہ! نعتِ مصطفٰے کی تو کیا ہی بات ہے...!! ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و فضائل ذِکْر کرنا اللہ پاک کی سُنّت ہے ❁ نبیوں، رسولوں اور فرشتوں کی بھی سُنّت ہے ❁ اس کی برکت سے ایمان تازہ ہوتا ہے ❁ دِل میں عشقِ رسول بڑھتا اور ❁ دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں۔

خُدا کا ذِکْر کرے، ذِکْرِ مصطفٰے نہ کرے | ہمارے مُنہ میں ہو ایسی زباں خُدا نہ کرے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب فضائل القرآن، باب تعلیم القرآن وفضلہ، جلد:3، صفحہ:232، حدیث:6045۔

سنتوں بھرا بیان

اس کے بعد سُنتوں بھرا بیان ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جو بندہ عِلْم کی جستجو میں جُوتے، مَوزے یا کپڑے پہنتا ہے تو اپنے گھر کی چَوکھٹ سے نکلتے ہی اللہ پاک اس کے گناہ مُعاف فرمادیتا ہے۔[1]

ہفتہ وار اجتماع اور درودِ پاک

الحمد للہ! ہفتہ وار اجتماع میں 6 درودِ پاک اور دُعائیں بھی پڑھائی جاتی ہیں ❁ ان میں ایک شبِ جمعہ کا درودِ پاک ہے، اس کو پڑھنے والے کے لئے مرتے وقت دِیدارِ مصطفےٰ نصیب ہونے کی فضیلت ہے ❁ اسی طرح گُناہ بخشوانے والا درود شریف پڑھایا جاتا ہے، یعنی اس درودِ پاک کو پڑھنے پر گُناہ بخشے جانے کی فضیلت ہے ❁ ایک ایسا درود شریف بھی پڑھایا جاتا ہے جس کے پڑھنے سے رحمت کے 70 دروازے کھل جاتے ہیں ❁ قربِ مصطفےٰ دِلانے والا درود شریف بھی پڑھایا جاتا ہے ❁ چھ لکھی درودِ پاک یعنی ایسا عظیم الشان درودِ پاک جس کو پڑھنے کی برکت سے 6 لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے، یہ بھی پڑھایا جاتا ہے ❁ درودِ شفاعت بھی پڑھایا جاتا ہے، جس کو پڑھنے والے کے لئے شفاعت واجِب ہو جانے کی خوشخبری دی گئی ہے ❁ اسی طرح حدیثِ پاک میں بیان کی گئی دو دُعائیں بھی ہفتہ وار اجتماع میں پڑھائی جاتی ہیں ❁ ایک دُعا ایسی ہے، جو بندہ وہ دعا پڑھ لے تو حدیثِ پاک کے مطابق 70 فرشتے ایک ہزار دِن تک اس کے لئے نیکیاں لکھتے رہتے ہیں اور ❁ شبِ قدر کی دُعا بھی پڑھائی جاتی ہے، یعنی اس دُعا کے متعلق حدیثِ پاک میں

---

1 ... معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:204، حدیث:5722۔

فرمایا: جو بندہ یہ دُعا 3 مرتبہ پڑھ لے، اس نے گویا شبِ قدر حاصِل کرلی۔

ذِکْرُ اللہ

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا ایک خصوصی سلسلہ **ذِکْرُ اللہ** بھی ہے۔ اور **حدیثِ پاک** میں ہے: جو قوم اللہ پاک کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے تو فِرِشتے ان کو چاروں طرف سے گھیر لیتے ہیں اور خدا کی رحمت اُن کو ڈھانپ لیتی ہے اور اُن لوگوں پر سکینہ (دِل کا اطمینان) نازل ہوتا ہے اور اللہ پاک اپنے مُقَرَّبِیْن میں ان کا تذکرہ فرماتا ہے۔[1]

دُعا

ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رِقّت انگیز دُعا بھی ہوتی ہے جس کی بَرَکت سے نہ جانے کتنے ہی اپنی خالی جھولیاں مرادوں سے بھرتے ہیں۔ **حدیثِ پاک** میں دُعا کو عبادت کا مغز کہا گیا ہے۔[2] اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جماعت میں بَرَکت ہے اور مسلمانوں کے اجتماع میں دُعا کرنا قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ ہفتہ وار اجتماع دُعاؤں کی قبولیت کا ایک ذریعہ ہے۔

آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے...!!

اجتماع میں ہونے والی رِقّت انگیز دُعا کی ایک خاصیت یہ بھی کہ اس کی بَرَکت سے بے شُمار پتھر دِل انسان (*Stone Hearted*) بھی پگھل جاتے اور خوفِ خدا کی دولت پاکر راہِ ہدایت پر آجاتے ہیں۔ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ دعوتِ اسلامی کے

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع... الخ، صفحہ: 1039، حدیث: 2700۔
2 ... ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل الدعاء، صفحہ: 777، حدیث: 3371۔
3 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 24، صفحہ: 184 بتغیر قلیل۔

دِینی ماحول میں آنے سے پہلے میری زندگی گناہوں میں گزر رہی تھی، پھر مجھے ایک اسلامی بھائی ملے، جو مسلسل نیکی کی دعوت دے دے کر آخر ایک دِن مجھے ہفتہ وار اجتماع میں لے ہی آئے۔ میں نے اجتماع میں شِرکت کی، بیان بھی سُنا، پھر ایک وقت پر بتیاں بجھا دی گئیں، میں سمجھا کہ اجتماع ختم ہو گیا ہے مگر یہ اَصْل روحانیت (Spirituality) کا وقت تھا، اب اندھیرے میں ذِکْر شروع ہوا، ذِکْرُ اللہ کی آوازوں نے میرا دِل ہلا دیا، میں نے زندگی میں کبھی ایسی روحانیت نہ دیکھی تھی، نہ سنی تھی، پھر جب رِقّت انگیز دُعا شروع ہوئی تو شرکائے اجتماع کی ہچکیوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں، ایسی دُعا تھی کہ میرے جیسا پتھر دِل بھی شرمندگی اور ندامت سے رونے لگا، میرے آنسو بہہ رہے تھے اور میں ندامت کے ساتھ اپنے گُناہوں سے توبہ کر رہا تھا۔[1]

تمہیں لُطف آ جائے گا زِندگی کا
قریب آ کے دیکھو ذرا مَدَنی ماحول
تَنَزُّل کے گہرے گڑھے میں تھے اُن کی
ترقّی کا باعِث بنا مَدَنی ماحول
یقیناً مقدّر کا وہ ہے سکندر
جسے خیر سے مل گیا مَدَنی ماحول[2]

رات اعتکاف اور نمازِ تہجد کی سعادت

پیارے اسلامی بھائیو! ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے جدول میں شامل چند چیزوں کا بیان ہم نے سُنا، اس کے علاوہ ❁ ہفتہ وار اجتماع میں شبِ جمعہ کے 6 درودِ پاک اور دُعائیں پڑھائی جاتی ہیں ❁ سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی لگتے ہیں جن میں سنتیں و آداب اور مختلف فرض علوم کی معلومات دی جاتی ہیں ❁ روز مرّہ کی مختلف دُعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں ❁ پھر

1 ...جنت کا راستہ، صفحہ: 41 خلاصۃً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 646، 647 ملتقطًا۔

اس کے بعد نفلی اعتکاف کی نیّت سے پوری رات مسجد ہی میں گزارنے کی ترکیب ہوتی ہے ❁ نمازِ تہجد باجماعت ادا کی جاتی ہے ❁ اَوراد و وظائف پڑھے، پڑھائے جاتے ہیں ❁ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا اختتام اِشراق وچاشت کی نماز کے بعد صلوٰۃ وسلام پر ہوتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے کہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا صرف ایک نیکی نہیں بلکہ کثیر نیکیوں کا ایک حسین گلدستہ (***Bouquet***) ہے اور پھر یہ نیکیاں بھی کسی عام دن نہیں بلکہ جُمُعہ کے دن کی جاتی ہیں۔ جی ہاں! اسلامی اعتبار سے مَغْرِب کے بعد سے نیا دن شروع ہو جاتا ہے اور عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا سنتوں بھرا اجتماع بھی جمعرات کو بعد نمازِ مَغْرِب شروع ہوتا ہے یعنی شبِ جُمُعہ میں ہوتا ہے اور **جُمُعہ کی ایک نیکی کا ثواب 70 گُنا ہوتا ہے۔**[1]

یہ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی بَرَکات کی ایک ہلکی سی جھلک آپ کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ اگر غور فرمائیں تو اس کے علاوہ بھی بے شمار فضائل و بَرَکات اس اجتماع کے ذریعے ہمیں حاصل ہوتی ہیں۔ لہٰذا آج ہی اپنی صحّت (***Health***) اور زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے، آخرت کی تیاری کرنے کیلئے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں اپنی شرکت کو یقینی بنایئے! اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دے کر ساتھ لانے کی کوشش فرمایئے! حدیثِ پاک کے مطابق اچھا مسلمان وہ ہے جو اپنے لئے پسند کرے، وہی دوسروں کے لئے بھی پسند کرے۔

ہم خُود نیکی کر رہے ہیں، دِینی اجتماعات میں شرکت کر رہے ہیں، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کر رہے ہیں تو دوسروں کے لئے بھی یہی پسند کریں، لہٰذا

1 ... مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:323۔

❁ دوسروں کو بھی دعوت دیں ❁ فون پر ❁ میسج کے ذریعے ❁ واٹس ایپ پر ❁ دوستوں سے ملاقات کر کے ❁ علاقائی دورے میں شریک ہو کر ہم دوسروں کو ترغیب دِلائیں، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے فائدے بتا کر، ذہن بنا کر اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب ملے گا۔ اللہ پاک ہمیں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندیٔ وَقْت (**Punctuality**) کے ساتھ شرکت اور اجتماع گاہ میں ہی ساری رات گزارنے کی سَعادَت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ترا شکر مولا دِیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خُدا دِینی ماحول
گنہگارو آؤ! سِیَہ کارو آؤ! | گُناہوں کو دیگا چھڑا دِینی ماحول
پلا کے مئے عشق دیگا بنا یہ | تمہیں عاشقِ مصطفےٰ دِینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قرآن ٹیچر موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دَور ہے۔ الحمد للہ! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **قرآن ٹیچر** (**Quran Teacher**) اس ایپلی کیشن کی **چند اہم خصوصیات:** ❁ اس ایپلی کیشن سے طلبا درسِ نظامی، فیضانِ نَماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لئے رجسٹریشن کرواسکتے ہیں ❁ ایجوکیشن پورٹل (**Educational Portal**) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر

رکھا جاتا ہے ❁ دعوتِ اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 30 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں۔ ❁ یہ ایپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (*Information*) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مطابق کسی بھی کورس کا انتخاب کرسکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کے لیے داخلہ لے سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![2]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے بلکہ **سُنّتِ انبیا** ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارَک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارک

1 ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الْفِطْرۃ، صفحہ:153، حدیث:257۔

کو بھر دیتی۔[1] اور لمبائی میں داڑھی مُبارَک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے۔ اسی لئے عُلَما فرماتے ہیں: ایک مٹھی سے زائِد داڑھی کو ترا شنا سُنّت ہے۔[2]

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[3]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو[4]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ:157 خلاصۃً۔
2 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:22، صفحہ:590 بتغیر قلیل۔
3 ... بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:2، صفحہ:586۔
4 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:670۔

تحریری بیان کی تیاری کیسے کریں...؟

پارہ:8، سورۂ اَنْعام، آیت:144 میں ارشاد ہوتا ہے:

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

ترجمہ کنز الایمان: تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے کہ لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے۔

اس آیت کا ایک مطلب یہ کہ جو شخص عِلْمِ دین نہ رکھے اور لوگوں کو بے عِلْم غلط مسائل یا غلط عقائد بتائے، سکھائے وہ بڑا ہی ظالم ہے۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: وہ شخص جو لوگوں کو اپنی جہالت سے گمراہ کرے روزِ قیامت اسے شدید تَرِین عذاب دیا جائے گا۔[2] فرمانِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ: غَیْرِ عالِم کو وَعْظ کہنا (یعنی درس و بیان کرنا) حرام ہے۔[3] فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: اُرْدُو خواں (یعنی اُردو پڑھنا جاننے والا غیر عالِم) اگر اپنی طرف سے کچھ نہ کہے بلکہ عالِم کی تصنیف پڑھ کر سنائے تو اس میں حرج نہیں۔[4]

تحریری بیانات جاری کرنے کے چند مقاصد: ❁ حکمِ شرعی پر عمل ❁ شرعی و تنظیمی غلطیوں سے حِفاظت ❁ پختہ و دُرُست اسلامی معلومات کی فراہمی ❁ مبلغین کی مَصْرُوفیات کا خیال (پہلے مبلغین مختلف کتب و رسائل پڑھ کر، مواد نکالتے، ڈائری پر لکھتے، بعض دفعہ صفحات کاپی کروا کر ڈائری میں چسپاں کرکے بیان تیار کیا کرتے تھے) ❁ نئے مبلغین تیار کرنے میں آسانی وغیرہ۔

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:8، سورۂ انعام، زیرِ آیت:144، جلد:8، صفحہ:190۔
2 ... معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:149، حدیث:10346 ملتقطاً۔
3 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:58۔
4 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:409۔

تحریری بیان کی تیاری کی چند نیتیں: ❁ اللہ پاک کی رضا اور ❁ دورانِ بیان غلطیوں سے بچنے کے لئے بیان کی تیاری کرتا ہوں ❁ مبلغ ہونا، بیان کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنَّتِ انبیا ہے، لہٰذا اَچھا مبلغ بننے کی کوشش کرتا ہوں ❁ عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی نیک نامی اور دعوتِ اسلامی کے اَوَّلین دِینی کام ہفتہ وار اجتماع کی ترقی کا سبب بنوں، اس لئے بیان کی تیاری کرتا ہوں۔

تحریری بیان کی تیاری کے لئے مدنی پھول

❁ پُورا بیان خوب توجہ کے ساتھ کم از کم تین مرتبہ یُوں پڑھئے کہ آپ کے اپنے کان سُن سکیں ❁ پہلی بار خالی ذِہن کے ساتھ بیان کو سمجھ کر چند چیزوں کا لحاظ کرتے ہوئے پڑھتے جایئے ❁ چند چیزیں یعنی لفظ کے اعراب کو بغور پڑھیں، آیت مبارکہ واحادیث مبارکہ کو بغور پڑھیں، یوں ہی انگلش الفاظ پڑھ سکتے ہیں تو دو تین مرتبہ دہرا لیجئے ❁ پہلی بار پڑھنے میں سُرخیاں (*Headings*) بھی پڑھئے ❁ اب ذَرا رُک کر چند منٹ کے لئے بیان کی ترتیب پر غور کیجئے مثلاً بیان کی ابتداء کہاں سے ہوئی، پھر اس کے بعد کیا بیان ہوا، پھر کیا بیان ہوا (اس غور کرنے میں ضرورتاً بیان کو دیکھنے میں حرج نہیں)، عُموماً بیان چند بنیادی نِکات (*Points*) پر مشتمل ہوتا ہے، کوشش کرکے ان نِکات کو ذِہن میں بٹھا لیجئے ❁ اب دوسری بار اپنے مخصوص بیانیہ انداز میں پُورا بیان پڑھئے۔

دوسری مرتبہ بیان پڑھنے کی احتیاطیں: ❁ بے ساختگی (یعنی بغیر اٹکے، روانی کے ساتھ، بر محل ایک کے بعد ایک جملہ بولتے جانا) بیان کا حُسن ہے، بیان میں بے ساختگی لانے کے لئے، دوسری مرتبہ پڑھتے ہوئے ان باتوں کا لحاظ رکھئے! ❁ کہاں رکنا ہے، کہاں نہیں رکنا، کہاں آواز مدھم رکھنی ہے، کہاں جوش سے بولنا ہے وغیرہ ❁ جب آپ اپنے

مخصوص بیانیہ انداز میں بیان پڑھیں گے تو ممکن ہے ایسا بھی ہو کہ آپ کسی جگہ وقف کریں یعنی رُک جائیں لیکن اگلا جملہ پڑھنے سے معلوم ہو کہ یہاں رکنا دُرست نہیں تھا یا آپ کا لہجہ کسی مقام پر ٹوٹے مگر وہاں لہجہ توڑنا دُرست نہیں تھا، ایسے جتنے مقامات آئیں، اُن پر نشانات لگاتے جایئے، تاکہ تیسری بار پڑھنے اور اجتماع میں بیان کرتے وقت ان کا لحاظ رکھنا آسان ہو ❁ ہر وہ لفظ جسے پڑھنے میں زبان اٹکے یا پہلی نظر میں اس کا تلفظ دُرست نہ ہو پائے، ایسے الفاظ پر نشان بھی لگالیجئے اور ساتھ ہی اس جگہ ذرا رُک کر چند بار اس لفظ کو پڑھ کر زبان پر جارِی کر لیجئے ❁ اَشْعَار بیان کی جان ہیں، تحریری بیانات میں موقع کی مناسبت سے عموماً اُردو اور کبھی ضرورتاً عربی، فارسی یا پنجابی اَشْعَار بھی شامِل کئے جاتے ہیں، ان پر اعراب بھی لگائے جاتے ہیں، ایسے تمام اَشْعَار چند بار پڑھ کر زبان پر جاری کر لیجئے ❁ عُمُوماً بیان چند نِکات (**Points**) پر مشتمل ہوتا ہے، دُرُست انداز یہ ہے کہ ہر نکتہ ابتداء میں سمجھانے والے انداز میں، رُک رُک کر، دھیمے لہجے سے بیان کیا جائے، پھر اس نکتے کی بنیاد پر جو اِصْلاح کے مدنی پھول پیش کرنے ہیں، وہ جوش والے انداز میں بیان کئے جائیں۔ عُمُوماً بیان کی تیاری میں اس بات کا لحاظ رکھا جاتا ہے، دُوسری بار بیان پڑھنے میں اس کا بھی لحاظ کیجئے (نوٹ: یہ بات آپ کے اپنے لہجے پر منحصر ہے، لہٰذا آپ نے دورانِ بیان کہاں سمجھانے کا انداز رَکھنا ہے، کہاں جوش والا، کہاں آواز اُٹھانی ہے، کہاں دھیمی کرنی ہے، یہ سب باتیں ضرورتاً نوٹ کر کے نشان لگالیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دورانِ بیان آسانی رہے گی)

❁ ان تمام باتوں کا لحاظ رکھ کر بیان پڑھ لینے کے بعد اب تیسری بار اس تصور کے ساتھ اپنے مخصوص بیانیہ انداز میں بیان کو پڑھئے، جیسے آپ ہفتہ وار اجتماع میں بیان کر رہے ہیں۔

اچھا اور ماہِر مبلغ بننے کے لئے چند مفید مشورے

اِخلاص قبولیت کی کنجی ہے، اپنی واہ واہ کے لئے نہیں بلکہ اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کے جذبے کے ساتھ بیان کیجئے، کاش! ہم اپنے نفس کو وَعظ کہنے (یعنی نصیحت کرنے) والے بن جائیں کہ جب تک کوئی شخص اپنی اصلاح کی کوشش نہ کرے اس کی زبان میں وہ تاثیر پیدا نہیں ہوتی جو ایک باعمل شخص کی زبان میں ہوتی ہے باعمل ہونے کا ایک ذریعہ بیان کرنا بھی ہے، اچھا بیان شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔ اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ باعمل شخص کی بات دل پر جلد اثر کرتی ہے نبی رحمت شفیع امت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: بعض بیان جادو ہیں۔[1] حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی بعض کلام (بیان) لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کرنے میں، لوگوں کو حیران کر دینے میں جادو کا سا اثر رکھتے ہیں۔[2]

ایک اچھے اور بااَثر بیان میں اِخلاص کے بعد تین باتوں کا ہونا ضروری ہے: (1): دُرُست اور تحقیقی مواد (2): نیکی کی دعوت کا جذبہ اور اِصلاحِ اُمَّت کا درد (3): اچھا، خوبصُورت، دِل میں اُترنے والا اندازِ بیان۔ ان میں پہلی بات الحمد للہ! ہمیں تحریری بیان کی صُورت میں مِل جاتی ہے۔ باقی دو ہم نے خُود اپنے اندر پیدا کرنی ہیں۔

اندازِ بیان کیسا ہو: تَصَنُّع (یعنی بناوٹ) شرعاً بُری ہے، تجربہ ہے کہ تَصَنُّع (یعنی بناوٹی انداز) پر مبنی بیان عُموماً سننے والوں پر کم اَثَر انداز ہوتا ہے، لہٰذا قُدرت نے جو لہجہ اور انداز عطا فرمایا ہے، اسی پر بیان کیجئے **فرمانِ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا خُلاصہ:** دُھواں دار

---

1 ... بخاری، کتاب النکاح، باب الخطبہ، صفحہ: 1325، حدیث: 5146۔

2 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 6، صفحہ: 426۔

www.dawateislami.net

انداز میں بیان کرنے کے بجائے مجھے سمجھانے والے انداز میں بیان کرنا پسند ہے، اس طرح سننے والوں کو سمجھ آتی ہے اور فائدہ ہوتا ہے ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور اراکینِ شُوریٰ کے بیانات سُننے کی عادت بنایئے، اس سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اندازِ بیان میں نکھار اور لہجے میں پختگی آئے گی ❁ درمیانی رفتار میں بیان کیجئے! تیز تیز پڑھتے جانا یا بہت ٹھہر ٹھہر کر بولنا سننے والوں کو بوریت کا شکار کر دیتا ہے ❁ نِگاہیں جھکا کر مگر سننے والوں سے مخاطب ہو کر بیان کیجئے یعنی آنکھوں میں آنکھیں اگرچہ مت ڈالئے مگر تَوَجُّہ سننے والوں کی طرف رکھئے، دیکھا گیا ہے: بعض مبلغین سَر جھکا کر تحریری بیان پڑھنا شُروع کرتے ہیں اور اختتام پر ہی سَر اُٹھاتے ہیں، یہ بھی سننے والوں کو بَور کر دینے والا انداز ہے اور ایسا عُموماً پہلے سے تیاری نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے ❁ خیال رہے! زبانی بیان کرنے کی تنظیمی طور پر اجازت نہیں، لہٰذا منقول عبارتیں مثلاً آیات، احادیث، بزرگوں کے اقوال وغیرہ دیکھ کر ہی بیان کیجئے! البتہ بیان کی تیاری کے دوران ہی ترغیبی الفاظ والے پیرے کچھ نہ کچھ ذِہن میں بٹھا لیجئے، اس طرح بار بار اُوپر دیکھنے اور سننے والوں سے مخاطب ہونے کا موقع ملتا رہے گا ❁ ***Body language*** مثلاً بر محل دُرست اشارے کرنا، لفظوں کے مطابق چہرے کے تاثرات، لہجے میں تبدیلی جیسے: خوشی والے مقام پر چہرے پر مسکراہٹ، تعجب والے مقام پر حیرانی والا لہجہ، وعید والی بات پر، دُکھ والے مقام پر لہجے میں دُکھ کا اظہار۔ بالخصوص اَحادیث میں یہ انداز لازمی اختیار کیا جائے، مُحَدِّثِینِ کرام کا طریقہ رہا ہے کہ اَحادیث بیان کرتے وقت جہاں حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مسکراہٹ کا ذِکر ہوتا، مسکرا پڑتے، جہاں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے گریہ کا ذِکر ہوتا تو رَو پڑتے ❁ قرآنی آیات اور اَشْعار پڑھنے کا انداز عام بیان سے مختلف

رکھئے۔ دیکھا گیا ہے کہ بعض اسلامی بھائی اَشْعار بھی نَثْر والے انداز میں پڑھتے ہیں، اَشْعار طَرْز میں نہیں بلکہ تَحْتَ اللَّفْظ یعنی تھوڑی لَے بنا کر پڑھئے،[1] بہتر یہ ہے کہ پہلے مصرعے کو دوبار دُہرایئے۔ اگر چند اَشْعار ایک ساتھ ہوں تو صِرْف آخری شعر کا پہلا مصرعہ دوبار پڑھئے۔ نیز قرآنی آیات صِرْف اسی صُورت میں پڑھئے جبکہ دُرُست مخارج و ادائیگی کے ساتھ پڑھ سکتے ہوں، ورنہ صِرْف ترجمہ پڑھئے (آہ! خود مبلغ بھی اگر دُرُست تجوید کے ساتھ قرآن پڑھنا نہ سیکھ سکیں تو...) بعض مبلغین دورانِ بیان سُرخیاں (Headings) بھی پڑھ رہے ہوتے ہیں، یاد رکھئے! تحریری بیان میں سُرخیاں (Headings) مبلغین کی سہولت کے لئے لگائی جاتی ہیں، دورانِ بیان سُرخیاں (Headings) پڑھ کر سنانی نہیں ہوتیں، ہاں! بعض سُرخیاں (Headings) پڑھنے میں حرج بھی نہیں ہوتا، اس بارے میں ہر مبلغ غور فرمالیں، اسی طرح اشعار کی وضاحت کے لئے "وضاحت" یا "کلامِ رضا کی شرح" وغیرہ الفاظ لکھے جاتے ہیں، دورانِ بیان یہ بھی پڑھ کر مت سنایئے اگر بیان کا وقت پورا ہو جائے اور بیان کا مواد باقی ہو یا آپ بیان کے طے شدہ وقت سے لیٹ ہوں تو وقت پورے ہونے پر اس کو دو چار منٹ میں کلوز کرنے کی کوشش کیجئے کہتے ہیں: لوگ سُنتے کم اور دیکھتے زیادہ ہیں۔ لہٰذا اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ اپنا ظاہر اچھا رکھئے! مثلاً دُھلے ہوئے، صاف ستھرے کپڑے پہنے ہوں، عمامہ صاف ستھرا باندھا ہو، بالوں میں تیل لگا ہو، کنگھی کی ہوئی ہو، ناخُن تراشے ہوں وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

[1] ... یاد رکھیں...!! دورانِ بیان ودعا طرز میں اشعار خود یا نعت خواں کے ذریعے پڑھنے کی اجازت صرف امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ، و خلیفہ امیر اہلسنت، نگران واراکینِ شوریٰ دَامَ ظِلُّہُم کو ہے۔



والدین سے حسن سلوک کا انعام

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو لمبی زندگی اور رزق میں اضافے کی تمنا رکھتا ہو اسے چاہیے کہ والدین کے ساتھ حسنِ سلوک اور صلۂ رحمی کرے۔

مسند امام احمد، جلد:4، صفحہ:458، حدیث:13400

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net